اُنظُر کَیفَ نُصَرِّفُ الاٰیٰتِ لَعَلَّھُم یَفقَھُونَ

اَبوابُ الصَّرف جدید

○

تالیف

مولانا خواجہ خدابخش مُلتانی
بانی و مُہتمم دار العلوم الاسلامیۃ ملتان

○

مکتبہ نفیسیہ
گھنٹہ گھر مُلتان ، پاکستان

انظر کیف نصرف الآیات لعلھم یفقھون

ابواب الصرف جدید

حصہ اول

تالیف

مولانا خواجہ خدابخش ملتانی
بانی ومہتمم دار العلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفیسیہ
گھنٹہ گھر ملتان ، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اَمّا بَعْد: جاننا چاہیے کہ حرفِ اصلی وہ ہے، جو فا، عین، لام میں سے کسی کے مقابلہ میں ہو۔ اور جو ان میں سے کسی کے مقابلہ میں نہ ہو، اُس کو زائد کہتے ہیں۔

حُروفِ اصلی کے اعتبار سے گردانوں والے تمام اَفعال واَسمار دو قسم پر ہیں (۱) ثُلاثی (۲) رُباعی۔

ثُلاثی:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس میں تین حرف، اصلی ہوں۔ جیسے نَصَرَ، رَجُلٌ۔

رُباعی: اُس کو کہتے ہیں، جس میں چار حرف، اصلی ہوں۔ جیسے بَعْثَرَ، جَعْفَرٌ۔

پھر ثُلاثی اور رُباعی میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں (۱) مُجرّد —— (۲) مزید فیہ۔

مُجرّد:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں تمام حُروف، اصلی ہوں، اور کوئی حرف، زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ، نَاصِرٌ۔ بَعْثَرَ، مُبَعْثِرٌ۔

مزید فیہ:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے اِجْتَنَبَ، مُجْتَنِبٌ۔ تَدَحْرَجَ، مُتَدَحْرِجٌ۔

اِس اعتبار سے تمام اَفعال واَسما۔ گردانوں والے چار قسم پر ہوئے۔

ثُلاثی مُجرّد —— ثُلاثی مزید فیہ —— رُباعی مُجرّد —— رُباعی مزید فیہ

ثُلاثی مُجرّد: کے مشہور چھے باب ہیں۔ فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ۔ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ فَعِلَ یَفْعَلُ، جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ۔ فَعَلَ یَفْعَلُ، جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ۔ فَعُلَ یَفْعُلُ، جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ۔ فَعِلَ یَفْعِلُ، جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔ پہلے تین بابوں میں مُضارع کے عین کلمہ کی حرکت، ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے مُخالف ہے۔ اِسی لیے اِن تین بابوں کو اُصول کہتے ہیں۔ اور آخری تین بابوں میں مُضارع کے عین کلمہ کی حرکت، ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے مُوافق ہے۔ اِسی لیے اِن تین بابوں کو فُروع کہتے ہیں۔

ثُلاثی مزید فیہ: کے مشہور چودہ باب ہیں۔ اُن میں سے نَو باب باہمزۂ وصل اور باقی پانچ باب بے ہمزۂ وصل ہیں۔ بابِ اِفْتِعَالٌ: جیسے اِجْتِنَابٌ۔ بابِ اِسْتِفْعَالٌ: جیسے اِسْتِنْصَارٌ۔ بابِ اِنْفِعَالٌ: جیسے اِنْفِطَارٌ۔ بابِ اِفْعِلَالٌ: جیسے اِحْمِرَارٌ۔ بابِ اِفْعِیْلَالٌ: جیسے اِدْهِیْمَامٌ۔ بابِ اِفْعِیْعَالٌ: جیسے اِخْشِیْشَانٌ۔ بابِ اِفْعِوَّالٌ: جیسے اِجْلِوَّاذٌ۔ بابِ اِفَّعُّلٌ: جیسے اِطَّهُّرٌ۔ بابِ اِفَّاعُلٌ: جیسے اِثَّاقُلٌ۔ بابِ اِفْعَالٌ: جیسے اِکْرَامٌ۔ بابِ تَفْعِیْلٌ: جیسے تَصْرِیْفٌ۔ بابِ مُفَاعَلَةٌ: جیسے مُقَاتَلَةٌ۔ بابِ تَفَعُّلٌ: جیسے تَقَبُّلٌ۔ بابِ تَفَاعُلٌ: جیسے تَقَابُلٌ۔

رُباعی مُجرّد: کا صرف ایک باب ہے۔ یعنی بابِ فَعْلَلَةٌ: جیسے دَحْرَجَةٌ۔

رُباعی مزید فیہ: کے تین باب ہیں۔ ایک باب بے ہمزۂ وصل۔ یعنی بابِ تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ۔ اور دو باب، باہمزۂ وصل ہیں۔ یعنی بابِ اِفْعِنْلَالٌ: جیسے اِحْرِنْجَامٌ۔ بابِ اِفْعِلَّالٌ: جیسے اِقْشِعْرَارٌ۔

لہ یعنی اسماءِ مشتقہ ۱۲ منہ۔ ٹہ وجہِ تخصیصِ تقسیمِ اسم بہ طرفِ ثلاثی و رباعی این ست کہ خماسی مخصوص است بہ جامد دیگر اینکہ مجموعِ فعل و اسم منقسم می شود بطرفِ ثلاثی و رباعی، اگرچہ تنہا اسم، خماسی ہم می باشد ۱۲ منہ

سہ اَقسام: اسم، فعل، حرف کو کہتے ہیں۔ **شش اَقسام:** ثُلاثی مُجرّد، ثُلاثی مزید فیہ، رُباعی مُجرّد، رُباعی مزید فیہ، خُماسی مُجرّد، خُماسی مزید فیہ کو کہتے ہیں۔

ہفت اَقسام: صحیح، مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، اور مُضاعف کو کہتے ہیں۔ اِن کی تعریفیں حصۂ سوم میں آئیں گی۔

صحیح است ومثال است ومُضاعف
لفیف وناقص ومہموز واجوف

مَصادرِ اَبوابِ صحیحہ برائے تصریفاتِ ضروریہ

نمبر شمار	مصدر	معنی	نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلنَّصْرُ	مدد کرنا	۱۳	اَلْاِجْلِوَّاذُ	گھوڑے کا دوڑنا
۲	اَلضَّرْبُ	مارنا	۱۴	اَلْاِطَّهُّرُ	پاک ہونا
۳	اَلسَّمْعُ	سُننا	۱۵	اَلْاِثَّاقُلُ	بھاری ہونا
۴	اَلْفَتْحُ	کھولنا	۱۶	اَلْاِکْرَامُ	عزت کرنا
۵	اَلْکَرَمُ	شریف ہونا	۱۷	اَلتَّصْرِیْفُ	پھیرنا
۶	اَلْحَسَبُ	گمان کرنا	۱۸	اَلْمُقَاتَلَةُ	باہم قتال کرنا
۷	اَلْاِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	۱۹	اَلتَّقَبُّلُ	قبول کرنا
۸	اَلْاِسْتِنْصَارُ	مدد چاہنا	۲۰	اَلتَّقَابُلُ	آپس میں رُوبرو ہونا
۹	اَلْاِنْفِطَارُ	پھٹنا	۲۱	اَلدَّحْرَجَةُ	لڑھکانا
۱۰	اَلْاِحْمِرَارُ	سُرخ ہونا	۲۲	اَلتَّدَحْرُجُ	لڑھکنا
۱۱	اَلْاِدْهِیْمَامُ	سخت سیاہ ہونا	۲۳	اَلْاِحْرِنْجَامُ	جمع ہونا
۱۲	اَلْاِخْشِیْشَانُ	بہت کھُردرا ہونا	۲۴	اَلْاِقْشِعْرَارُ	بال بدن پر اُٹھنا

اَبوابِ مُلحقاتؔ

ثُلاثی مزید فیہ مُلحق بَرُباعی دو قسم پر ہے (۱) مُلحق برُباعی مُجرّد (۲) مُلحق برُباعی مزید فیہ — اوّل کے سات باب ہیں۔ (۱) فَعْلَلَةٌ۔ جیسے جَلْبَبَةٌ: چادر پہنانا (۲) فَعْوَلَةٌ۔ جیسے سَرْوَلَةٌ: شلوار پہنانا۔ (۳) فَیْعَلَةٌ۔ جیسے صَیْطَرَةٌ: داروغہ ہونا (۴) فَعْیَلَةٌ۔ جیسے شَرْیَفَةٌ: کھیتی

لہ تفصیلِ اِلحاق حاشیۂ اردوئے علم الصیغہ ۲ ص ۲ پر ملاحظہ فرمائیں ۱۲ منہ

ٹہ یہ معنی [illegible]

کے بڑے ہوئے پتوں کو کاٹنا (۵) فَوْعَلَةٌ۔ جیسے جَوْرَبَةٌ : جُراب پہننا

(۶) فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ: ٹوپی پہننا۔ (۷) فَعْلَاةٌ۔ جیسے قَلْسَاةٌ: ٹوپی پہننا۔

پھر مُلحق بِرُباعی مزید فیہ تین قسم پر ہے۔

(۱) مُلحق بہ تَفَعْلُلٌ (۲) مُلحق بہ اِفْعِنْلَال (۳) مُلحق بہ اِفْعِلَّال۔ اوّل کے آٹھ باب ہیں۔ (۱) تَفَعْلُلٌ۔ جیسے تَجَلْبُبٌ : چادر پہننا (۲) تَفَعْوُلٌ۔ جیسے تَسَرْوُلٌ: شلوار پہننا۔ (۳) تَفَیْعُلٌ۔ جیسے تَشَیْطُنٌ: شیطن ہونا (۴) تَفَوْعُلٌ۔ جیسے تَجَوْرُبٌ : جُراب پہننا۔ (۵) تَفَعْنُلٌ۔ جیسے تَقَلْنُسٌ: ٹوپی پہننا۔ (۶) تَمَفْعُلٌ۔ جیسے تَمَسْکُنٌ: مسکین ہونا۔ (۷) تَفَعْلُتٌ۔ جیسے تَعَفْرُتٌ: جن ہونا۔ (۸) تَفَعْلِیٌ جیسے تَقَلْسِیٌ: ٹوپی پہننا۔

مُلحق بہ اِفْعِنْلَال کے دو باب ہیں۔

(۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ: سینہ وگردن نکال کر تنگ تنگ کر چلنا۔ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ۔ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ: گدّی پر سونا۔

مُلحق بہ اِفْعِلَّال کا صرف ایک باب ہے۔ اِفْوِعْلَالٌ۔ جیسے اِکْوِهْدَادٌ کوشش کرنا۔

مَصَادِرِ اَبْوَابِ صحیحہ برائے گردانہائے صغیرہ وکبیرہ

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ نَصَرَ یَنْصُرُ

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْخُرُوْجُ	نکلنا
۲	اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا
۳	اَلْقُعُوْدُ	بیٹھنا
۴	اَلطَّلَبُ	ڈھونڈنا
۵	اَلسَّتْرُ	چھپانا
۶	اَلسُّکُوْتُ	چپ رہنا
۷	اَلْعِبَادَۃُ	پوجنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْغَلَبُ	غلبہ کرنا
۲	اَلْکِذْبُ	جھوٹ بولنا
۳	اَلْکَسْبُ	کمانا
۴	اَلْقَصْدُ	ارادہ کرنا
۵	اَلْمَغْفِرَۃُ	بخشنا
۶	اَلصَّرْفُ	پھیرنا
۷	اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا

ل درأصل فَعْلَیَۃٌ تھا۔ بقاعدہ قَالَ فَعْلَاۃٌ ہوگیا۔ ایسے ہی اس کا موزون بھی اصل میں تَلْسِیَۃٌ تھا ۱۲ منہ

لہ تعلیل کے بعد تَفَعْلِیْ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اس کا موزون بھی تَقَلْسِیْ ہو جائے گا ۱۲ منہ

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ سَمِعَ یَسْمَعُ

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلشُّرْبُ	پینا
۲	اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا
۳	اَلسَّعَادَۃُ	نیکبخت ہونا
۴	اَلشَّهَادَۃُ	گواہی دینا
۵	اَلْحِفْظُ	یاد کرنا
۶	اَلْعِلْمُ	جاننا
۷	اَلْجَهْلُ	نہ جاننا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ فَتَحَ یَفْتَحُ

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلذَّهَابُ	جانا
۲	اَلْجَرْحُ	زخمی کرنا
۳	اَلْمَدْحُ	تعریف کرنا
۴	اَلْجُحُوْدُ	انکار کرنا
۵	اَلْمَنْعُ	روکنا
۶	اَلْجَهْدُ	کوشش کرنا
۷	اَلصَّبْغُ	رنگنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ کَرُمَ یَکْرُمُ

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْبَصَارَۃُ	بینا ہونا
۲	اَلْقُرْبُ	نزدیک ہونا
۳	اَلْبُعْدُ	دور ہونا
۴	اَلطَّهَارَۃُ	پاک ہونا
۵	اَلْکَثْرَۃُ	زیادہ ہونا
۶	اَلْحَرَامُ	حرام ہونا
۷	اَلنَّظَافَۃُ	صاف ہونا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْتِعَال

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْاِقْتِرَابُ	نزدیک ہونا
۲	اَلْاِغْتِسَالُ	نہانا
۳	اَلْاِکْتِسَابُ	کمانا
۴	اَلْاِنْتِخَابُ	چھانٹنا
۵	اَلْاِعْتِمَادُ	بھروسہ کرنا

نمبر	مصدر	معنی
۶	اَلْاِسْتِتَارُ	چھپنا
۷	اَلْاِلْتِمَاسُ	ڈھونڈنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِسْتِفْعَال

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْاِسْتِخْرَاجُ	نکالنا
۲	اَلْاِسْتِبْشَارُ	خوش ہونا
۳	اَلْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا
۴	اَلْاِسْتِکْمَالُ	پورا کرنا
۵	اَلْاِسْتِخْدَامُ	خدمت چاہنا
۶	اَلْاِسْتِمْسَاکُ	مضبوط پکڑنا
۷	اَلْاِسْتِغْرَاقُ	پورا گھیر لینا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِنْفِعَال

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْاِنْقِلَابُ	لوٹنا، تبدیل ہونا
۲	اَلْاِنْشِرَاحُ	کھلنا
۳	اَلْاِنْقِطَاعُ	کٹنا
۴	اَلْاِنْصِرَافُ	لوٹنا
۵	اَلْاِنْکِشَافُ	کھلنا
۶	اَلْاِنْطِلَاقُ	چلنا
۷	اَلْاِنْقِسَامُ	بٹنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِلَال

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا
۲	اَلْاِخْضِرَارُ	سبز ہونا
۳	اَلْاِسْوِدَادُ	سیاہ ہونا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِیْلَال

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْاِحْمِیْرَارُ	سرخ ہونا
۲	اَلْاِشْهِیْبَابُ	گھوڑے کا سفید ہونا
۳	اَلْاِسْمِیْرَارُ	گندم گوں ہونا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِیْعَال

نمبر	مصدر	معنی
۱	اَلْاِخْلِیْلَاقُ	کپڑے کا پرانا ہونا
۲	اَلْاِمْلِیْلَاحُ	پانی کا کھاری ہونا

نمبر شمار	مصدر	معنی
۳	اَلْاِخْرِنْرَاقُ	کپڑے کا پھٹ جانا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِوَّال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِخْرِوَّاطُ	لکڑی کو چھیلنا
۲	اَلْاِعْلِوَّاطُ	اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفَّعُّل

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِزَّمُّلُ	کپڑا اوڑھنا
۲	اَلْاِذَّکُّرُ	نصیحت قبول کرنا
۳	اَلْاِدَّثُّرُ	چادر اوڑھنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفَّاعُل

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِدَّارُكُ	پالینا۔ لاحق ہونا
۲	اَلْاِشَّابُهُ	ہمشکل ہونا
۳	اَلْاِصَّالُحُ	آپس میں صلح کرنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِذْهَابُ	لے جانا
۲	اَلْاِکْمَالُ	پورا کرنا
۳	اَلْاِسْلَامُ	اسلام لانا
۴	اَلْاِخْرَاجُ	نکالنا
۵	اَلْاِرْشَادُ	راہ دکھانا
۶	اَلْاِنْزَالُ	اُتارنا
۷	اَلْاِنْذَارُ	ڈرانا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ تَفْعِیْل

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلتَّرْغِیْبُ	رغبت دلانا
۲	اَلتَّعْذِیْبُ	عذاب دینا
۳	اَلتَّقْدِیْمُ	آگے کرنا
۴	اَلتَّمْکِیْنُ	ٹھکانا دینا
۵	اَلتَّعْظِیْمُ	عزت کرنا
۶	اَلتَّقْرِیْبُ	نزدیک کرنا
۷	اَلتَّکْذِیْبُ	جھٹلانا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ مُفَاعَلَةٌ

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْمُحَارَبَةُ	جنگ کرنا
۲	اَلْمُطَالَبَةُ	مانگنا
۳	اَلْمُعَاقَبَةُ	عذاب دینا
۴	اَلْمُجَالَسَةُ	پاس بیٹھنا
۵	اَلْمُخَادَعَةُ	فریب دینا
۶	اَلْمُمَانَعَةُ	روکنا
۷	اَلْمُبَارَکَةُ	برکت دینا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ تَفَعُّل

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلتَّفَکُّهُ	میوہ کھانا
۲	اَلتَّعَجُّلُ	جلدی کرنا
۳	اَلتَّبَسُّمُ	مسکرانا
۴	اَلتَّکَلُّمُ	بات کرنا
۵	اَلتَّفَکُّرُ	سوچنا
۶	اَلتَّصَدُّقُ	صدقہ دینا
۷	اَلتَّکَفُّلُ	کفیل بننا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ تَفَاعُل

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلتَّعَاقُبُ	ایک دوسرے کے پیچھے ہونا
۲	اَلتَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
۳	اَلتَّعَارُفُ	باہم شناسائی کرنا
۴	اَلتَّخَافُتُ	باہم آہستہ بات کرنا
۵	اَلتَّنَاسُبُ	باہم مناسب ہونا
۶	اَلتَّنَاسُلُ	نسل چلنا
۷	اَلتَّخَاصُمُ	باہم جھگڑا کرنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ فَعْلَلَہ

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْبَعْثَرَةُ	اُٹھانا
۲	اَلزَّعْفَرَةُ	زعفران میں رنگنا
۳	اَلْعَسْکَرَةُ	لشکر تیار کرنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ تَفَعْلُل

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلتَّبَرْقُعُ	برقع پہننا
۲	اَلتَّزَنْدُقُ	زندیق ہونا
۳	اَلتَّبَخْتُرُ	ناز سے چلنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِنْلَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِبْرِنْشَاقُ	خوش ہونا
۲	اَلْاِبْلِنْدَاحُ	فراخ ہونا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِلَّال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِقْمِطْرَارُ	سخت ناخوش ہونا
۲	اَلْاِشْفِتْرَارُ	پراگندہ ہونا
۳	اَلْاِضْمِحْلَالُ	گھٹنا۔ لاغر ہونا

تمت

کتبہ الحافظ محمد ایوب الدہلوی ثم الملتانی فی محرم الحرام ۱۴۱۳ھ

ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں:۔

باب اوّل

صرف صغیر فعل ثلاثی مُجرّد صحیح از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلنَّصْرُ: مدد کرنا
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ۔ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ۔ مَا نَصَرَ مَا نُصِرَ، لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ، لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ، لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یُنْصَرَ، لَیَنْصُرَنَّ لَیُنْصَرَنَّ، لَیَنْصُرَنْ لَیُنْصَرَنْ الامر منه: اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ، اُنْصُرَنَّ لِتُنْصَرَنَّ، لِیَنْصُرَنَّ لِیُنْصَرَنَّ، اُنْصُرَنْ لِتُنْصَرَنْ، لِیَنْصُرَنْ لِیُنْصَرَنْ والنهي عنه: لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ، لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ، لَا تَنْصُرَنَّ لَا تُنْصَرَنَّ، لَا یَنْصُرَنَّ لَا یُنْصَرَنَّ، لَا تَنْصُرَنْ لَا تُنْصَرَنْ لَا یَنْصُرَنْ لَا یُنْصَرَنْ الظرف منه: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرٌ والآلة منه: مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرٌ۔ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرَةٌ۔ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ وَمُنَیْصِیْرٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ وَاُنَیْصِرٌ[1] والمؤنث منه: نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: نَصَرَ نَصَرَا نَصَرُوْا نَصَرَتْ نَصَرَتَا نَصَرْنَ نَصَرْتَ نَصَرْتُمَا نَصَرْتُمْ نَصَرْتِ نَصَرْتُمَا نَصَرْتُنَّ نَصَرْتُ نَصَرْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجهول:** نُصِرَ نُصِرَا نُصِرُوْا نُصِرَتْ نُصِرَتَا نُصِرْنَ نُصِرْتَ نُصِرْتُمَا نُصِرْتُمْ نُصِرْتِ نُصِرْتُمَا نُصِرْتُنَّ نُصِرْتُ نُصِرْنَا

بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا نَصَرَ مَا نَصَرَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجهول:** مَا نُصِرَ مَا نُصِرَا الخ

بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَنْصُرُ یَنْصُرَانِ یَنْصُرُوْنَ تَنْصُرُ تَنْصُرَانِ یَنْصُرْنَ تَنْصُرُ تَنْصُرَانِ تَنْصُرُوْنَ تَنْصُرِیْنَ تَنْصُرَانِ تَنْصُرْنَ اَنْصُرُ نَنْصُرُ **بحث اثبات فعل مضارع مجهول:** یُنْصَرُ یُنْصَرَانِ یُنْصَرُوْنَ تُنْصَرُ تُنْصَرَانِ یُنْصَرْنَ تُنْصَرُ تُنْصَرَانِ تُنْصَرُوْنَ تُنْصَرِیْنَ تُنْصَرَانِ تُنْصَرْنَ اُنْصَرُ نُنْصَرُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَنْصُرُ لَا یَنْصُرَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجهول:** لَا یُنْصَرُ لَا یُنْصَرَانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یَنْصُرَا لَنْ یَنْصُرُوْا لَنْ تَنْصُرَ لَنْ تَنْصُرَا لَنْ یَنْصُرْنَ لَنْ تَنْصُرَ لَنْ تَنْصُرَا لَنْ تَنْصُرُوْا لَنْ تَنْصُرِیْ لَنْ تَنْصُرَا لَنْ تَنْصُرْنَ لَنْ اَنْصُرَ لَنْ نَنْصُرَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجهول: لَنْ یُنْصَرَ لَنْ یُنْصَرَا لَنْ یُنْصَرُوْا

[1] والجموع المکسّرة: نَصَرَةٌ، نُصَّارٌ، نُصَّرٌ، نَصَرٌ، نُصُرٌ، نُصَرَآءُ، نُصْرَانٌ، نِصْرَانٌ، نِصَارٌ، نُصُوْرٌ، اَنْصَارٌ

لن تنصر لن تنصرا لن ينصرن لن تنصر لن تنصرا لن تنصروا لن تنصری لن تنصرا
لن تنصرن لن انصر لن ننصر بحث نفی جحد بلم در فعل
مستقبل معروف: لم ينصر لم ينصرا لم ينصروا لم تنصر لم تنصرا لم ينصرن لم تنصر
لم تنصرا لم تنصروا لم تنصری لم تنصرا لم تنصرن لم انصر لم ننصر بحث نفی جحد
بلم در فعل مستقبل مجہول: لم ينصر لم ينصرا لم ينصروا لم تنصر لم تنصرا لم ينصرن
لم تنصر لم تنصرا لم تنصروا لم تنصری لم تنصرا لم تنصرن لم انصر لم ننصر بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لينصرن لينصران لينصرن
لتنصرن لتنصران لينصرنان لتنصرن لتنصران لتنصرن لتنصرن لتنصران
لتنصرنان لانصرن لننصرن بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:
لينصرن لينصران لينصرن لتنصرن لتنصران لينصرنان لتنصرن لتنصران لتنصرن
لتنصرن لتنصران لتنصرنان لانصرن لننصرن بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف: لينصرن لينصرن لتنصرن لينصرن لتنصرن لتنصرن لانصرن لننصرن
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لينصرن لينصرن لتنصرن لتنصرن
لتنصرن لتنصرن لانصرن لننصرن بحث امر حاضر معروف: انصر انصرا انصروا
انصری انصرا انصرن بحث امر حاضر مجہول: لتنصر لتنصرا لتنصروا لتنصری لتنصرا
لتنصرن بحث امر غائب معروف: لينصر لينصرا لينصروا لتنصر لتنصرا لينصرن لانصر
لننصر بحث امر غائب مجہول: لينصر لينصرا لينصروا لتنصر لتنصرا لينصرن لانصر
لننصر بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: انصرن انصران انصرن انصرن انصران
انصرنان بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لتنصرن لتنصران لتنصرن لتنصرن
لتنصران لتنصرنان بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لينصرن لينصران لينصرن
لتنصرن لتنصران لينصرنان لانصرن لننصرن بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:
لينصرن لينصران لينصرن لتنصرن لتنصران لينصرنان لانصرن لننصرن بحث امر حاضر
معروف بانون تاکید خفیفہ: انصرن انصرن انصرن بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لتنصرن لتنصرن لتنصرن بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لينصرن لينصرن
لتنصرن لانصرن لننصرن بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لينصرن لينصرن

لِتُنْصَرْنَ لِاُنْصَرْ لِنُنْصَرْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَنْصُرْ لَا تَنْصُرَا لَا تَنْصُرُوْا لَا تَنْصُرِيْ
لَا تَنْصُرَا لَا تَنْصُرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُنْصَرْ لَا تُنْصَرَا لَا تُنْصَرُوْا لَا تُنْصَرِيْ لَا تُنْصَرَا
لَا تُنْصَرْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَنْصُرْ لَا يَنْصُرَا لَا يَنْصُرُوْا لَا تَنْصُرْ لَا تَنْصُرَا
لَا يَنْصُرْنَ لَا اَنْصُرْ لَا نَنْصُرْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُنْصَرْ لَا يُنْصَرَا لَا يُنْصَرُوْا لَا تُنْصَرْ
لَا تُنْصَرَا لَا يُنْصَرْنَ لَا اُنْصَرْ لَا نُنْصَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْصُرَنَّ
لَا تَنْصُرَانِّ لَا تَنْصُرُنَّ لَا تَنْصُرِنَّ لَا تَنْصُرَانِّ لَا تَنْصُرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ: لَا تُنْصَرَنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا تُنْصَرُنَّ لَا تُنْصَرِنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا تُنْصَرْنَانِّ بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْصُرَنَّ لَا يَنْصُرَانِّ لَا يَنْصُرُنَّ لَا تَنْصُرَنَّ لَا تَنْصُرَانِّ لَا يَنْصُرْنَانِّ
لَا اَنْصُرَنَّ لَا نَنْصُرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُنْصَرَنَّ لَا يُنْصَرَانِّ لَا يُنْصَرُنَّ
لَا تُنْصَرَنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا يُنْصَرْنَانِّ لَا اُنْصَرَنَّ لَا نُنْصَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:
لَا تَنْصُرَنْ لَا تَنْصُرُنْ لَا تَنْصُرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنْصَرَنْ لَا تُنْصَرُنْ
لَا تُنْصَرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنْصُرَنْ لَا يَنْصُرُنْ لَا تَنْصُرَنْ لَا اَنْصُرَنْ
لَا نَنْصُرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنْصَرَنْ لَا يُنْصَرُنْ لَا تُنْصَرَنْ لَا اُنْصَرَنْ
لَا نُنْصَرَنْ بحث اسم فاعل: نَاصِرٌ نَاصِرَانِ نَاصِرُوْنَ نَاصِرَةٌ نَاصِرَتَانِ نَاصِرَاتٌ
بحث اسم مفعول: مَنْصُوْرٌ مَنْصُوْرَانِ مَنْصُوْرُوْنَ مَنْصُوْرَةٌ مَنْصُوْرَتَانِ مَنْصُوْرَاتٌ

باب دوم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ۔ چوں اَلضَّرْبُ: مارنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے
ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ۔ مَا ضَرَبَ مَا ضُرِبَ
لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ، لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ، لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يُضْرَبَ، لَيَضْرِبَنَّ لَيُضْرَبَنَّ، لَيَضْرِبَنْ
لَيُضْرَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ، لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ، اِضْرِبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ، لِيَضْرِبَنَّ لِيُضْرَبَنَّ

الجموع المكسرة: ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ، ضُرَّبٌ، ضَرْبٌ، ضُرُبٌ، ضُرَبَاءُ، ضُرْبَانٌ، ضِرْبَانٌ، ضِرَابٌ، ضُرُوْبٌ، اَضْرَابٌ، ۱۲ منہ

اِضْرِبَنْ لِتَضْرِبَنْ، لِيَضْرِبَنْ لِيُضْرَبَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ، لَايَضْرِبْ لَايُضْرَبْ، لَاتَضْرِبَنَّ لَاتُضْرَبَنَّ، لَايَضْرِبَنَّ لَايُضْرَبَنَّ، لَاتَضْرِبَنْ لَاتُضْرَبَنْ، لَايَضْرِبَنْ لَايُضْرَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ۔ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبَةٌ۔ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ وَمُضَيْرِيْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ وَاُضَيْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَيْبٰى

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا۔ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** ضُرِبَ ضُرِبَا ضُرِبُوْا ضُرِبَتْ ضُرِبَتَا ضُرِبْنَ ضُرِبْتَ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُمْ ضُرِبْتِ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُنَّ ضُرِبْتُ ضُرِبْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَاضَرَبَ مَاضَرَبَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَاضُرِبَ مَاضُرِبَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَضْرِبُ يَضْرِبَانِ يَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ يَضْرِبْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ تَضْرِبُوْنَ تَضْرِبِيْنَ تَضْرِبَانِ تَضْرِبْنَ اَضْرِبُ نَضْرِبُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُضْرَبُ يُضْرَبَانِ يُضْرَبُوْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ يُضْرَبْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ تُضْرَبُوْنَ تُضْرَبِيْنَ تُضْرَبَانِ تُضْرَبْنَ اُضْرَبُ نُضْرَبُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَايَضْرِبُ لَايَضْرِبَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَايُضْرَبُ لَايُضْرَبَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يَضْرِبَا لَنْ يَضْرِبُوْا لَنْ تَضْرِبَ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ يَضْرِبْنَ لَنْ تَضْرِبَ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ تَضْرِبُوْا لَنْ تَضْرِبِيْ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ تَضْرِبْنَ لَنْ اَضْرِبَ لَنْ نَضْرِبَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُضْرَبَ لَنْ يُضْرَبَا لَنْ يُضْرَبُوْا لَنْ تُضْرَبَ لَنْ تُضْرَبَا لَنْ يُضْرَبْنَ لَنْ تُضْرَبَ لَنْ تُضْرَبَا لَنْ تُضْرَبُوْا لَنْ تُضْرَبِيْ لَنْ تُضْرَبَا لَنْ تُضْرَبْنَ لَنْ اُضْرَبَ لَنْ نُضْرَبَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يَضْرِبَا لَمْ يَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ يَضْرِبْنَ لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبِيْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبْنَ لَمْ اَضْرِبْ لَمْ نَضْرِبْ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُضْرَبْ لَمْ يُضْرَبَا لَمْ يُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ يُضْرَبْنَ لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبِيْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبْنَ لَمْ اُضْرَبْ لَمْ نُضْرَبْ **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَضْرِبَنَّ لَيَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبْنَانِّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبِنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبْنَانِّ لَاَضْرِبَنَّ لَنَضْرِبَنَّ **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل**

مستقبل مجہول: لَیُضْرَبَنَّ لَیُضْرَبَانِّ لَیُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَیُضْرَبْنَانِّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبِنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبْنَانِّ لَاُضْرَبَنَّ لَنُضْرَبَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**: لَیَضْرِبَنْ لَیَضْرِبُنْ لَتَضْرِبَنْ لَتَضْرِبُنْ لَتَضْرِبِنْ لَاَضْرِبَنْ لَنَضْرِبَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**: لَیُضْرَبَنْ لَیُضْرَبُنْ لَتُضْرَبَنْ لَتُضْرَبُنْ لَتُضْرَبِنْ لَاُضْرَبَنْ لَنُضْرَبَنْ **بحث امر حاضر معروف**: اِضْرِبْ اِضْرِبَا اِضْرِبُوْا اِضْرِبِیْ اِضْرِبَا اِضْرِبْنَ **بحث امر حاضر مجہول**: لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبُوْا لِتُضْرَبِیْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبْنَ **بحث امر غائب معروف**: لِیَضْرِبْ لِیَضْرِبَا لِیَضْرِبُوْا لِتَضْرِبْ لِتَضْرِبَا لِیَضْرِبْنَ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ **بحث امر غائب مجہول**: لِیُضْرَبْ لِیُضْرَبَا لِیُضْرَبُوْا لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِیُضْرَبْنَ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبُنَّ اِضْرِبِنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبِنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لِیَضْرِبَنَّ لِیَضْرِبَانِّ لِیَضْرِبُنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَانِّ لِیَضْرِبْنَانِّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِیُضْرَبَنَّ لِیُضْرَبَانِّ لِیُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِیُضْرَبْنَانِّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: اِضْرِبَنْ اِضْرِبُنْ اِضْرِبِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لِتُضْرَبَنْ لِتُضْرَبُنْ لِتُضْرَبِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**: لِیَضْرِبَنْ لِیَضْرِبُنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لِیُضْرَبَنْ لِیُضْرَبُنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ **بحث نہی حاضر معروف**: لَاتَضْرِبْ لَاتَضْرِبَا لَاتَضْرِبُوْا لَاتَضْرِبِیْ لَاتَضْرِبَا لَاتَضْرِبْنَ **بحث نہی حاضر مجہول**: لَاتُضْرَبْ لَاتُضْرَبَا لَاتُضْرَبُوْا لَاتُضْرَبِیْ لَاتُضْرَبَا لَاتُضْرَبْنَ **بحث نہی غائب معروف**: لَایَضْرِبْ لَایَضْرِبَا لَایَضْرِبُوْا لَاتَضْرِبْ لَاتَضْرِبَا لَایَضْرِبْنَ لَااَضْرِبْ لَانَضْرِبْ **بحث نہی غائب مجہول**: لَایُضْرَبْ لَایُضْرَبَا لَایُضْرَبُوْا لَاتُضْرَبْ لَاتُضْرَبَا لَایُضْرَبْنَ لَااُضْرَبْ لَانُضْرَبْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لَاتَضْرِبَنَّ لَاتَضْرِبَانِّ لَاتَضْرِبُنَّ لَاتَضْرِبِنَّ لَاتَضْرِبَانِّ لَاتَضْرِبْنَانِّ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لَاتُضْرَبَنَّ لَاتُضْرَبَانِّ لَاتُضْرَبُنَّ لَاتُضْرَبِنَّ لَاتُضْرَبَانِّ لَاتُضْرَبْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لَایَضْرِبَنَّ لَایَضْرِبَانِّ لَایَضْرِبُنَّ لَاتَضْرِبَنَّ لَاتَضْرِبَانِّ لَایَضْرِبْنَانِّ لَااَضْرِبَنَّ لَانَضْرِبَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لَایُضْرَبَنَّ لَایُضْرَبَانِّ لَایُضْرَبُنَّ لَاتُضْرَبَنَّ لَاتُضْرَبَانِّ لَایُضْرَبْنَانِّ لَااُضْرَبَنَّ لَانُضْرَبَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: لَاتَضْرِبَنْ لَاتَضْرِبُنْ لَاتَضْرِبِنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُضْرَبَنْ لَا تُضْرَبُنْ لَا تُضْرَبِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَضْرِبَنْ لَا یَضْرِبُنْ لَا تَضْرِبَنْ لَا اَضْرِبَنْ لَا نَضْرِبَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُضْرَبَنْ لَا یُضْرَبُنْ لَا تُضْرَبَنْ لَا اُضْرَبَنْ لَا نُضْرَبَنْ بحث اسم فاعل: ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ بحث اسم مفعول: مَضْرُوْبٌ مَضْرُوْبَانِ مَضْرُوْبُوْنَ مَضْرُوْبَةٌ مَضْرُوْبَتَانِ مَضْرُوْبَاتٌ

باب سوم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلسَّمْعُ: سننا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ۔ وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ۔ مَا سَمِعَ مَا سُمِعَ، لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یُسْمَعْ، لَا یَسْمَعُ لَا یُسْمَعُ، لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یُسْمَعَ، لَیَسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَنَّ، لَیَسْمَعَنْ لَیُسْمَعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ، لِیَسْمَعْ لِیُسْمَعْ، اِسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَنَّ، لِیَسْمَعَنَّ لِیُسْمَعَنَّ، اِسْمَعَنْ لِتُسْمَعَنْ، لِیَسْمَعَنْ لِیُسْمَعَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ، لَا یَسْمَعْ لَا یُسْمَعْ، لَا تَسْمَعَنَّ لَا تُسْمَعَنَّ، لَا یَسْمَعَنَّ لَا یُسْمَعَنَّ، لَا تَسْمَعَنْ لَا تُسْمَعَنْ، لَا یَسْمَعَنْ لَا یُسْمَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ۔ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعَةٌ۔ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِیْعُ وَمُسَیْمِیْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ وَاُسَیْمِعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُمْعٰی سُمْعَیَانِ سُمْعَیَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَیْعٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: سَمِعَ سَمِعَا سَمِعُوْا سَمِعَتْ سَمِعَتَا سَمِعْنَ سَمِعْتَ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُمْ سَمِعْتِ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُنَّ سَمِعْتُ سَمِعْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: سُمِعَ سُمِعَا سُمِعُوْا سُمِعَتْ سُمِعَتَا سُمِعْنَ سُمِعْتَ سُمِعْتُمَا سُمِعْتُمْ سُمِعْتِ سُمِعْتُمَا سُمِعْتُنَّ سُمِعْتُ سُمِعْنَا

وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: سَمَعَةٌ، سُمَّاعٌ، سُمَّعٌ، سَمْعٌ، سُمُعٌ، سُمَعَاءُ، سُمْعَانٌ، سِمْعَانٌ، سِمَاعٌ، سُمُوْعٌ، اَسْمَاعٌ، ۱۲۔

بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا سَمِعَ مَا سَمِعَا الخ. بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا سُمِعَ مَا
سُمِعَا الخ. بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَسْمَعُ یَسْمَعَانِ یَسْمَعُوْنَ تَسْمَعُ تَسْمَعَانِ
یَسْمَعْنَ تَسْمَعُ تَسْمَعَانِ تَسْمَعُوْنَ تَسْمَعِیْنَ تَسْمَعَانِ تَسْمَعْنَ اَسْمَعُ نَسْمَعُ بحث اثبات فعل
مضارع مجہول: یُسْمَعُ یُسْمَعَانِ یُسْمَعُوْنَ تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ یُسْمَعْنَ تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ تُسْمَعُوْنَ
تُسْمَعِیْنَ تُسْمَعَانِ تُسْمَعْنَ اُسْمَعُ نُسْمَعُ بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا یَسْمَعُ لَا
یَسْمَعَانِ الخ. بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا یُسْمَعُ لَا یُسْمَعَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لَن
در فعل مستقبل معروف: لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یَسْمَعَا لَنْ یَسْمَعُوْا لَنْ تَسْمَعَ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ یَسْمَعْنَ لَنْ
تَسْمَعَ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ تَسْمَعُوْا لَنْ تَسْمَعِیْ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ تَسْمَعْنَ لَنْ اَسْمَعَ لَنْ نَسْمَعَ بحث نفی تاکید
بہ لَن در فعل مستقبل مجہول: لَنْ یُسْمَعَ لَنْ یُسْمَعَا لَنْ یُسْمَعُوْا لَنْ تُسْمَعَ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ یُسْمَعْنَ لَنْ
تُسْمَعَ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ تُسْمَعُوْا لَنْ تُسْمَعِیْ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ تُسْمَعْنَ لَنْ اُسْمَعَ لَنْ نُسْمَعَ بحث نفی جحد
بہ لَمْ در فعل مستقبل معروف: لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یَسْمَعَا لَمْ یَسْمَعُوْا لَمْ تَسْمَعْ لَمْ تَسْمَعَا لَمْ یَسْمَعْنَ لَمْ تَسْمَعْ
لَمْ تَسْمَعَا لَمْ تَسْمَعُوْا لَمْ تَسْمَعِیْ لَمْ تَسْمَعَا لَمْ تَسْمَعْنَ لَمْ اَسْمَعْ لَمْ نَسْمَعْ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل
مستقبل مجہول: لَمْ یُسْمَعْ لَمْ یُسْمَعَا لَمْ یُسْمَعُوْا لَمْ تُسْمَعْ لَمْ تُسْمَعَا لَمْ یُسْمَعْنَ لَمْ تُسْمَعْ لَمْ تُسْمَعَا
لَمْ تُسْمَعُوْا لَمْ تُسْمَعِیْ لَمْ تُسْمَعَا لَمْ تُسْمَعْنَ لَمْ اُسْمَعْ لَمْ نُسْمَعْ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ
در فعل مستقبل معروف: لَیَسْمَعَنَّ لَیَسْمَعَانِّ لَیَسْمَعُنَّ لَتَسْمَعَنَّ لَتَسْمَعَانِّ لَیَسْمَعْنَانِّ لَتَسْمَعَنَّ
لَتَسْمَعَانِّ لَتَسْمَعُنَّ لَتَسْمَعِنَّ لَتَسْمَعَانِّ لَتَسْمَعْنَانِّ لَاَسْمَعَنَّ لَنَسْمَعَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَانِّ لَیُسْمَعُنَّ لَتُسْمَعَنَّ لَتُسْمَعَانِّ لَیُسْمَعْنَانِّ لَتُسْمَعَنَّ
لَتُسْمَعَانِّ لَتُسْمَعُنَّ لَتُسْمَعِنَّ لَتُسْمَعَانِّ لَتُسْمَعْنَانِّ لَاُسْمَعَنَّ لَنُسْمَعَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَیَسْمَعَنْ لَیَسْمَعُنْ لَتَسْمَعَنْ لَتَسْمَعُنْ لَتَسْمَعِنْ لَاَسْمَعَنْ
لَنَسْمَعَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُسْمَعَنْ لَیُسْمَعُنْ لَتُسْمَعَنْ لَتُسْمَعُنْ
لَتُسْمَعِنْ لَاُسْمَعَنْ لَنُسْمَعَنْ بحث امر حاضر معروف: اِسْمَعْ اِسْمَعَا اِسْمَعُوْا اِسْمَعِیْ اِسْمَعَا
اِسْمَعْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُسْمَعْ لِتُسْمَعَا لِتُسْمَعُوْا لِتُسْمَعِیْ لِتُسْمَعَا لِتُسْمَعْنَ بحث
امر غائب معروف: لِیَسْمَعْ لِیَسْمَعَا لِیَسْمَعُوْا لِتَسْمَعْ لِتَسْمَعَا لِیَسْمَعْنَ لِاَسْمَعْ لِنَسْمَعْ بحث
امر غائب مجہول: لِیُسْمَعْ لِیُسْمَعَا لِیُسْمَعُوْا لِتُسْمَعْ لِتُسْمَعَا لِیُسْمَعْنَ لِاُسْمَعْ لِنُسْمَعْ بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ: اِسْمَعَنَّ اِسْمَعَانِّ اِسْمَعُنَّ اِسْمَعِنَّ اِسْمَعَانِّ اِسْمَعْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون

تاکید ثقیلہ: لِتُسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَانِّ لِتُسْمَعُنَّ لِتُسْمَعِنَّ لِتُسْمَعَانِّ لِتُسْمَعْنَانِّ بحث امر غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ: لِيَسْمَعَنَّ لِيَسْمَعَانِّ لِيَسْمَعُنَّ لِتَسْمَعَنَّ لِتَسْمَعَانِّ لِيَسْمَعْنَانِّ لِأَسْمَعَنَّ
لِنَسْمَعَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُسْمَعَنَّ لِيُسْمَعَانِّ لِيُسْمَعُنَّ لِتُسْمَعَنَّ
لِتُسْمَعَانِّ لِيُسْمَعْنَانِّ لِأُسْمَعَنَّ لِنُسْمَعَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِسْمَعَنْ
اِسْمَعُنْ اِسْمَعِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُسْمَعَنْ لِتُسْمَعُنْ لِتُسْمَعِنْ بحث
امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَسْمَعَنْ لِيَسْمَعُنْ لِتَسْمَعَنْ لِأَسْمَعَنْ لِنَسْمَعَنْ بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُسْمَعَنْ لِيُسْمَعُنْ لِتُسْمَعَنْ لِأُسْمَعَنْ لِنُسْمَعَنْ بحث نہی حاضر
معروف: لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعَا لَا تَسْمَعُوْا لَا تَسْمَعِيْ لَا تَسْمَعَا لَا تَسْمَعْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُسْمَعْ
لَا تُسْمَعَا لَا تُسْمَعُوْا لَا تُسْمَعِيْ لَا تُسْمَعَا لَا تُسْمَعْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَسْمَعْ لَا يَسْمَعَا
لَا يَسْمَعُوْا لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعَا لَا يَسْمَعْنَ لَا أَسْمَعْ لَا نَسْمَعْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُسْمَعْ لَا يُسْمَعَا
لَا يُسْمَعُوْا لَا تُسْمَعْ لَا تُسْمَعَا لَا يُسْمَعْنَ لَا أُسْمَعْ لَا نُسْمَعْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:
لَا تَسْمَعَنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا تَسْمَعُنَّ لَا تَسْمَعِنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا تَسْمَعْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون
تاکید ثقیلہ: لَا تُسْمَعَنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا تُسْمَعُنَّ لَا تُسْمَعِنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا تُسْمَعْنَانِّ بحث نہی
غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْمَعَنَّ لَا يَسْمَعَانِّ لَا يَسْمَعُنَّ لَا تَسْمَعَنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا
يَسْمَعْنَانِّ لَا أَسْمَعَنَّ لَا نَسْمَعَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْمَعَنَّ لَا يُسْمَعَانِّ
لَا يُسْمَعُنَّ لَا تُسْمَعَنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا يُسْمَعْنَانِّ لَا أُسْمَعَنَّ لَا نُسْمَعَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون
تاکید خفیفہ: لَا تَسْمَعَنْ لَا تَسْمَعُنْ لَا تَسْمَعِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْمَعَنْ
لَا تُسْمَعُنْ لَا تُسْمَعِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَسْمَعَنْ لَا يَسْمَعُنْ
لَا تَسْمَعَنْ لَا أَسْمَعَنْ لَا نَسْمَعَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسْمَعَنْ
لَا يُسْمَعُنْ لَا تُسْمَعَنْ لَا أُسْمَعَنْ لَا نُسْمَعَنْ بحث اسم فاعل: سَامِعٌ سَامِعَانِ سَامِعُوْنَ
سَامِعَةٌ سَامِعَتَانِ سَامِعَاتٌ بحث اسم مفعول: مَسْمُوْعٌ مَسْمُوْعَانِ مَسْمُوْعُوْنَ
مَسْمُوْعَةٌ مَسْمُوْعَتَانِ مَسْمُوْعَاتٌ۔

باب چہارم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ، چوں اَلْفَتْحُ: کھولنا۔

علامت اس باب کی دو چیزیں ہیں۔ اوّل یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے
دوسری یہ کہ عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا، فَهُوَ فَاتِحٌ - وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا، فَذَاكَ مَفْتُوحٌ - مَا فَتَحَ مَا فُتِحَ، لَمْ يَفْتَحْ
لَمْ يُفْتَحْ، لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ، لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يُفْتَحَ، لَيَفْتَحَنَّ لَيُفْتَحَنَّ، لَيَفْتَحَنْ لَيُفْتَحَنْ الامر منه:
اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ، لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ، اِفْتَحَنَّ لِتُفْتَحَنَّ، لِيَفْتَحَنَّ لِيُفْتَحَنَّ، اِفْتَحَنْ لِتُفْتَحَنْ، لِيَفْتَحَنْ
لِيُفْتَحَنْ والنهي عنه: لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ، لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ، لَا تَفْتَحَنَّ لَا تُفْتَحَنَّ، لَا يَفْتَحَنَّ
لَا يُفْتَحَنَّ، لَا تَفْتَحَنْ لَا تُفْتَحَنْ، لَا يَفْتَحَنْ لَا يُفْتَحَنْ الظرف منه: مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ
وَمُفَيْتِحٌ والآلة منه: مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ - مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ -
مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيحُ وَمُفَيْتِيحٌ وافعل التفضيل المذكر منه ۱۲ اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ
وَاُفَيْتِحٌ والمؤنث منه: فُتْحٰى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى-

تنبیہ: اس باب کی صرف کبیر میں، ماضی، مثل نصر اور مضارع، مثل یسمع ہوگا۔

باب پنجم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب پنجم فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْكَرَمُ: بزرگ ہونا۔ علامت
اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا، فَهُوَ كَرِيْمٌ - وَكُرِمَ يُكْرَمُ كَرَمًا، فَذَاكَ مَكْرُوْمٌ - مَا كَرُمَ مَا كُرِمَ، لَمْ يَكْرُمْ لَمْ يُكْرَمْ،
لَا يَكْرُمُ لَا يُكْرَمُ، لَنْ يَكْرُمَ لَنْ يُكْرَمَ، لَيَكْرُمَنَّ لَيُكْرَمَنَّ، لَيَكْرُمَنْ لَيُكْرَمَنْ الامر منه: اُكْرُمْ
لِتُكْرَمْ، لِيَكْرُمْ لِيُكْرَمْ، اُكْرُمَنَّ لِتُكْرَمَنَّ، لِيَكْرُمَنَّ لِيُكْرَمَنَّ، اُكْرُمَنْ لِتُكْرَمَنْ، لِيَكْرُمَنْ لِيُكْرَمَنْ
والنهي عنه: لَا تَكْرُمْ لَا تُكْرَمْ، لَا يَكْرُمْ لَا يُكْرَمْ، لَا تَكْرُمَنَّ لَا تُكْرَمَنَّ، لَا يَكْرُمَنَّ لَا يُكْرَمَنَّ، لَا تَكْرُمَنْ
لَا تُكْرَمَنْ، لَا يَكْرُمَنْ لَا يُكْرَمَنْ الظرف منه: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ والآلة منه:
مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ - مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمَةٌ - مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ
مَكَارِيْمُ وَمُكَيْرِيْمٌ - وافعل التفضيل المذكر منه: اَكْرَمُ اَكْرَمَانِ اَكْرَمُوْنَ اَكَارِمُ وَاُكَيْرِمٌ
والمؤنث منه: كُرْمٰى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ وَكُرَيْمٰى-

---

۱۲ الجموع المكسرة: كُرَمَاءُ، كرمان، كِرْمَانٌ، كِرَامٌ، كُرُوْمٌ، كُرَمٌ، اَكْرَامٌ، اَكْرِمَاءُ، اَكْرِمَةٌ، ۱۲

فائدہ: یہ باب لازمی ہے۔ اور لازمی سے صیغۂ مجہول و مفعول مستعمل نہیں یہاں، اور آئندہ گردانوں میں مجہول و مفعول کے صیغے محض تمرین کی خاطر لکھے گئے ہیں نیز اس باب کی صرفِ کبیر بھی سابقہ ابواب پر قیاس کر کے کر لی جائے۔

بابِ ششم

صرفِ صغیر فعل ثُلاثی مُجَرّد صحیح از بابِ ششم فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْحَسْبُ: گمان کرنا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا، فَهُوَ حَاسِبٌ - وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا فَذَاكَ مَحْسُوبٌ - مَا حَسِبَ مَا حُسِبَ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ، لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ، لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يُحْسَبَ، لَيَحْسِبَنَّ لَيُحْسَبَنَّ، لَيَحْسِبَنْ لَيُحْسَبَنْ الأَمْرُ مِنْهُ: اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ، اِحْسِبَنَّ لِتُحْسَبَنَّ، لِيَحْسِبَنَّ لِيُحْسَبَنَّ، اِحْسِبَنْ لِتُحْسَبَنْ لِيَحْسِبَنْ لِيُحْسَبَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ، لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ، لَا تَحْسِبَنَّ لَا تُحْسَبَنَّ، لَا يَحْسِبَنَّ لَا يُحْسَبَنَّ، لَا تَحْسِبَنْ لَا تُحْسَبَنْ، لَا يَحْسِبَنْ لَا يُحْسَبَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ وَالآلَةُ مِنْهُ: مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ - مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبَةٌ - مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيبُ وَمُحَيْسِيبٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَحْسَبُ أَحْسَبَانِ أَحْسَبُونَ أَحَاسِبُ وَأُحَيْسِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: حُسْبَى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ[2] وَحُسَيْبَى -

تنبیہ: اِس باب کی صرفِ کبیر بھی سابقہ ابواب پر قیاس کر کے کر لی جائے۔

ثُلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نو ۹ باب ہیں

بابِ اوّل اِفْتِعَالٌ

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ اِفْتِعَالٌ۔ چوں اَلْاِجْتِنَابُ: پرہیز کرنا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ ۵ حرف ہوتے ہیں تین ۳ اصلی دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تاء۔

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ - وَاجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ - مَا اجْتَنَبَ

[2] الجُمُوعُ المُكَسَّرَةُ: حَسَبَةٌ، حُسَّابٌ، حُسَّبٌ، حَسَبٌ، حُسُبٌ، حُسَبَاءُ، حُسْبَانٌ، حِسْبَانٌ، حِسَابٌ، حُسُوبٌ، أَحْسَابٌ۔

ما اجتنب، لم یجتنب لم یجتنب، لا یجتنب لا یجتنب، لن یجتنب لن یجتنب، لیجتنبن لیجتنبن، لیجتنبن لیجتنبن الامر منہ، اجتنب لتجتنب، لیجتنب لیجتنب، اجتنبن لتجتنبن، لیجتنبن لیجتنبن، اجتنبن لتجتنبن، لیجتنبن لیجتنبن والنہی عنہ، لا تجتنب لا تجتنب، لا یجتنب لا یجتنب، لا تجتنبن لا تجتنبن، لا یجتنبن لا یجتنبن، لا تجتنبن لا تجتنبن، لا یجتنبن لا یجتنبن الظرف منہ، مجتنب مجتنبان مجتنبات۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اجتنب اجتنبا اجتنبوا اجتنبت اجتنبتا اجتنبن اجتنبت اجتنبتما اجتنبتم اجتنبت اجتنبتما اجتنبتن اجتنبت اجتنبنا۔ بحث نفی فعل ماضی معروف: ما اجتنب ما اجتنبا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول: اجتنب اجتنبا اجتنبوا اجتنبت اجتنبتا اجتنبن اجتنبت اجتنبتما اجتنبتم اجتنبت اجتنبتما اجتنبتن اجتنبت اجتنبنا بحث نفی فعل ماضی مجہول: ما اجتنب ما اجتنبا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف: یجتنب یجتنبان یجتنبون تجتنب تجتنبان یجتنبن تجتنب تجتنبان تجتنبون تجتنبین تجتنبان تجتنبن اجتنب نجتنب۔ بحث نفی فعل مضارع معروف: لا یجتنب لا یجتنبان الخ۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: یجتنب یجتنبان یجتنبون تجتنب تجتنبان یجتنبن تجتنب تجتنبان تجتنبون تجتنبین تجتنبان تجتنبن اجتنب نجتنب بحث نفی فعل مضارع مجہول: لا یجتنب لا یجتنبان الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف: لن یجتنب لن یجتنبا لن یجتنبوا لن تجتنب لن تجتنبا لن یجتنبن لن تجتنب لن تجتنبا لن تجتنبوا لن تجتنبی لن تجتنبا لن تجتنبن لن اجتنب لن نجتنب بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول: لن یجتنب لن یجتنبا لن یجتنبوا لن تجتنب لن تجتنبا لن یجتنبن لن تجتنب لن تجتنبا لن تجتنبوا لن تجتنبی لن تجتنبا لن تجتنبن لن اجتنب لن نجتنب۔ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف: لم یجتنب لم یجتنبا لم یجتنبوا لم تجتنب لم تجتنبا لم یجتنبن لم تجتنب لم تجتنبا لم تجتنبوا لم تجتنبی لم تجتنبا لم تجتنبن لم اجتنب لم نجتنب بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول: لم یجتنب لم یجتنبا لم یجتنبوا لم تجتنب لم تجتنبا لم یجتنبن لم تجتنب لم تجتنبا لم تجتنبوا لم تجتنبی لم تجتنبا لم تجتنبن لم اجتنب لم نجتنب بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل

معروف: لَيَجْتَنِبَنَّ لَيَجْتَنِبَانِّ لَيَجْتَنِبُنَّ لَتَجْتَنِبَنَّ لَتَجْتَنِبَانِّ لَيَجْتَنِبْنَانِّ لَتَجْتَنِبَنَّ
لَتَجْتَنِبَانِّ لَتَجْتَنِبُنَّ لَتَجْتَنِبِنَّ لَتَجْتَنِبَانِّ لَتَجْتَنِبْنَانِّ لَاَجْتَنِبَنَّ لَنَجْتَنِبَنَّ **بحث لام تاکید بانون**
تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُجْتَنَبَنَّ لَيُجْتَنَبَانِّ لَيُجْتَنَبُنَّ لَتُجْتَنَبَنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَيُجْتَنَبْنَانِّ
لَتُجْتَنَبَنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَتُجْتَنَبُنَّ لَتُجْتَنَبِنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَتُجْتَنَبْنَانِّ لَاُجْتَنَبَنَّ لَنُجْتَنَبَنَّ **بحث**
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَيَجْتَنِبَنْ لَيَجْتَنِبُنْ لَتَجْتَنِبَنْ لَتَجْتَنِبَنْ
لَتَجْتَنِبُنْ لَتَجْتَنِبِنْ لَاَجْتَنِبَنْ لَنَجْتَنِبَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُجْتَنَبَنْ
لَيُجْتَنَبُنْ لَتُجْتَنَبَنْ لَتُجْتَنَبَنْ لَتُجْتَنَبُنْ لَتُجْتَنَبِنْ لَاُجْتَنَبَنْ لَنُجْتَنَبَنْ. **بحث امر حاضر معروف:** اِجْتَنِبْ
اِجْتَنِبَا اِجْتَنِبُوْا اِجْتَنِبِيْ اِجْتَنِبَا اِجْتَنِبْنَ. **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُجْتَنَبْ لِتُجْتَنَبَا لِتُجْتَنَبُوْا
لِتُجْتَنَبِيْ لِتُجْتَنَبَا لِتُجْتَنَبْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَجْتَنِبْ لِيَجْتَنِبَا لِيَجْتَنِبُوْا لِتَجْتَنِبْ
لِتَجْتَنِبَا لِيَجْتَنِبْنَ لِاَجْتَنِبْ لِنَجْتَنِبْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُجْتَنَبْ لِيُجْتَنَبَا لِيُجْتَنَبُوْا لِتُجْتَنَبْ
لِتُجْتَنَبَا لِيُجْتَنَبْنَ لِاُجْتَنَبْ لِنُجْتَنَبْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اِجْتَنِبَنَّ اِجْتَنِبَانِّ
اِجْتَنِبُنَّ اِجْتَنِبِنَّ اِجْتَنِبَانِّ اِجْتَنِبْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُجْتَنَبَنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ
لِتُجْتَنَبُنَّ لِتُجْتَنَبِنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ لِتُجْتَنَبْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:**
لِيَجْتَنِبَنَّ لِيَجْتَنِبَانِّ لِيَجْتَنِبُنَّ لِتَجْتَنِبَنَّ لِتَجْتَنِبَانِّ لِيَجْتَنِبْنَانِّ لِاَجْتَنِبَنَّ لِنَجْتَنِبَنَّ **بحث امر**
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُجْتَنَبَنَّ لِيُجْتَنَبَانِّ لِيُجْتَنَبُنَّ لِتُجْتَنَبَنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ
لِيُجْتَنَبْنَانِّ لِاُجْتَنَبَنَّ لِنُجْتَنَبَنَّ. **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِجْتَنِبَنْ
اِجْتَنِبُنْ اِجْتَنِبِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُجْتَنَبَنْ لِتُجْتَنَبُنْ لِتُجْتَنَبِنْ
بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَجْتَنِبَنْ لِيَجْتَنِبُنْ لِتَجْتَنِبَنْ لِاَجْتَنِبَنْ لِنَجْتَنِبَنْ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُجْتَنَبَنْ لِيُجْتَنَبُنْ لِتُجْتَنَبَنْ لِاُجْتَنَبَنْ لِنُجْتَنَبَنْ
بحث نہی حاضر معروف: لَا تَجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبَا لَا تَجْتَنِبُوْا لَا تَجْتَنِبِيْ لَا تَجْتَنِبَا لَا تَجْتَنِبْنَ **بحث**
نہی حاضر مجہول: لَا تُجْتَنَبْ لَا تُجْتَنَبَا لَا تُجْتَنَبُوْا لَا تُجْتَنَبِيْ لَا تُجْتَنَبَا لَا تُجْتَنَبْنَ **بحث نہی غائب**
معروف: لَا يَجْتَنِبْ لَا يَجْتَنِبَا لَا يَجْتَنِبُوْا لَا تَجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبَا لَا يَجْتَنِبْنَ لَا اَجْتَنِبْ لَا نَجْتَنِبْ
بحث نہی غائب مجہول: لَا يُجْتَنَبْ لَا يُجْتَنَبَا لَا يُجْتَنَبُوْا لَا تُجْتَنَبْ لَا تُجْتَنَبَا لَا يُجْتَنَبْنَ
لَا اُجْتَنَبْ لَا نُجْتَنَبْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَجْتَنِبَنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا
تَجْتَنِبُنَّ لَا تَجْتَنِبِنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا تَجْتَنِبْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:**

لَا تُجْتَنَبَنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا تُجْتَنَبُنَّ لَا تُجْتَنَبِنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا تُجْتَنَبْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لَا يَجْتَنِبَنَّ لَا يَجْتَنِبَانِّ لَا يَجْتَنِبُنَّ لَا تَجْتَنِبَنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا يَجْتَنِبْنَانِّ لَا أَجْتَنِبَنَّ لَا نَجْتَنِبَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لَا يُجْتَنَبَنَّ لَا يُجْتَنَبَانِّ لَا يُجْتَنَبُنَّ لَا تُجْتَنَبَنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا يُجْتَنَبْنَانِّ لَا أُجْتَنَبَنَّ لَا نُجْتَنَبَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: لَا تَجْتَنِبَنْ لَا تَجْتَنِبُنْ لَا تَجْتَنِبِنْ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لَا تُجْتَنَبَنْ لَا تُجْتَنَبُنْ لَا تُجْتَنَبِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**: لَا يَجْتَنِبَنْ لَا يَجْتَنِبُنْ لَا تَجْتَنِبَنْ لَا أَجْتَنِبَنْ لَا نَجْتَنِبَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لَا يُجْتَنَبَنْ لَا يُجْتَنَبُنْ لَا تُجْتَنَبَنْ لَا أُجْتَنَبَنْ لَا نُجْتَنَبَنْ **بحث اسم فاعل**: مُجْتَنِبٌ مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبُوْنَ مُجْتَنِبَةٌ مُجْتَنِبَتَانِ مُجْتَنِبَاتٌ **بحث اسم مفعول**: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبُوْنَ مُجْتَنَبَةٌ مُجْتَنَبَتَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

بابِ دوم اِسْتِفْعَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِنْصَارُ مدد چاہنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تا۔

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ۔ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا، وَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ۔ مَا اسْتَنْصَرَ مَا اسْتُنْصِرَ، لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ، لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يُسْتَنْصَرُ، لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يُسْتَنْصَرَ، لَيَسْتَنْصِرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَنَّ، لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيُسْتَنْصَرَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ، لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ، اِسْتَنْصِرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَنَّ، لِيَسْتَنْصِرَنَّ لِيُسْتَنْصَرَنَّ، اِسْتَنْصِرَنْ لِتُسْتَنْصَرَنْ، لِيَسْتَنْصِرَنْ لِيُسْتَنْصَرَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تُسْتَنْصَرْ، لَا يَسْتَنْصِرْ لَا يُسْتَنْصَرْ، لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَنَّ، لَا يَسْتَنْصِرَنَّ لَا يُسْتَنْصَرَنَّ، لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا تُسْتَنْصَرَنْ، لَا يَسْتَنْصِرَنْ لَا يُسْتَنْصَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِسْتَنْصَرَ اِسْتَنْصَرَا اِسْتَنْصَرُوْا اِسْتَنْصَرَتْ اِسْتَنْصَرَتَا اِسْتَنْصَرْنَ

اِسْتَنْصَرْتَ اِسْتَنْصَرْتُمَا اِسْتَنْصَرْتُمْ اِسْتَنْصَرْتِ اِسْتَنْصَرْتُمَا اِسْتَنْصَرْتُنَّ اِسْتَنْصَرْتُ
اِسْتَنْصَرْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَا اسْتَنْصَرَ مَا اسْتَنْصَرَا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول**: اُسْتُنْصِرَ اُسْتُنْصِرَا اُسْتُنْصِرُوْا اُسْتُنْصِرَتْ اُسْتُنْصِرَتَا اُسْتُنْصِرْنَ اُسْتُنْصِرْتَ
اُسْتُنْصِرْتُمَا اُسْتُنْصِرْتُمْ اُسْتُنْصِرْتِ اُسْتُنْصِرْتُمَا اُسْتُنْصِرْتُنَّ اُسْتُنْصِرْتُ اُسْتُنْصِرْنَا
بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا اُسْتُنْصِرَ مَا اُسْتُنْصِرَا الخ **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف**:
يَسْتَنْصِرُ يَسْتَنْصِرَانِ يَسْتَنْصِرُوْنَ تَسْتَنْصِرُ تَسْتَنْصِرَانِ يَسْتَنْصِرْنَ تَسْتَنْصِرُ تَسْتَنْصِرَانِ تَسْتَنْصِرُوْنَ
تَسْتَنْصِرِيْنَ تَسْتَنْصِرَانِ تَسْتَنْصِرْنَ اَسْتَنْصِرُ نَسْتَنْصِرُ۔ **بحث نفی فعل مُضارع معروف**: لَا
يَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرَانِ الخ۔ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول**: يُسْتَنْصَرُ يُسْتَنْصَرَانِ يُسْتَنْصَرُوْنَ
تُسْتَنْصَرُ تُسْتَنْصَرَانِ يُسْتَنْصَرْنَ تُسْتَنْصَرُ تُسْتَنْصَرَانِ تُسْتَنْصَرُوْنَ تُسْتَنْصَرِيْنَ تُسْتَنْصَرَانِ تُسْتَنْصَرْنَ
اُسْتَنْصَرُ نُسْتَنْصَرُ۔ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول**: لَا يُسْتَنْصَرُ لَا يُسْتَنْصَرَانِ الخ۔ **بحث نفی تاکید
بہ لَنْ در فعل مُستقبل معروف**: لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يَسْتَنْصِرَا لَنْ يَسْتَنْصِرُوْا لَنْ تَسْتَنْصِرَ لَنْ
تَسْتَنْصِرَا لَنْ يَسْتَنْصِرْنَ لَنْ تَسْتَنْصِرَ لَنْ تَسْتَنْصِرَا لَنْ تَسْتَنْصِرُوْا لَنْ تَسْتَنْصِرِيْ لَنْ تَسْتَنْصِرَا
لَنْ تَسْتَنْصِرْنَ لَنْ اَسْتَنْصِرَ لَنْ نَسْتَنْصِرَ۔ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مُستقبل مجہول**: لَنْ يُسْتَنْصَرَ لَنْ
يُسْتَنْصَرَا لَنْ يُسْتَنْصَرُوْا لَنْ تُسْتَنْصَرَ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ يُسْتَنْصَرْنَ لَنْ تُسْتَنْصَرَ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ تُسْتَنْصَرُوْا
لَنْ تُسْتَنْصَرِيْ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ تُسْتَنْصَرْنَ لَنْ اُسْتَنْصَرَ لَنْ نُسْتَنْصَرَ۔ **بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مُستقبل
معروف**: لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرَا لَمْ يَسْتَنْصِرُوْا لَمْ تَسْتَنْصِرْ لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ يَسْتَنْصِرْنَ لَمْ تَسْتَنْصِرْ
لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ تَسْتَنْصِرُوْا لَمْ تَسْتَنْصِرِيْ لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ تَسْتَنْصِرْنَ لَمْ اَسْتَنْصِرْ لَمْ نَسْتَنْصِرْ۔ **بحث نفی جحد
بہ لَمْ در فعل مُستقبل مجہول**: لَمْ يُسْتَنْصَرْ لَمْ يُسْتَنْصَرَا لَمْ يُسْتَنْصَرُوْا لَمْ تُسْتَنْصَرْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ
يُسْتَنْصَرْنَ لَمْ تُسْتَنْصَرْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ تُسْتَنْصَرُوْا لَمْ تُسْتَنْصَرِيْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ تُسْتَنْصَرْنَ لَمْ
اُسْتَنْصَرْ لَمْ نُسْتَنْصَرْ۔ **بحث لام تاکید بالون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف**: لَيَسْتَنْصِرَنَّ
لَيَسْتَنْصِرَانِّ لَيَسْتَنْصِرُنَّ لَتَسْتَنْصِرَنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ لَيَسْتَنْصِرْنَانِّ لَتَسْتَنْصِرَنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ
لَتَسْتَنْصِرُنَّ لَتَسْتَنْصِرِنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ لَتَسْتَنْصِرْنَانِّ لَاَسْتَنْصِرَنَّ لَنَسْتَنْصِرَنَّ۔ **بحث لام
تاکید بالون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول**: لَيُسْتَنْصَرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَانِّ لَيُسْتَنْصَرُنَّ
لَتُسْتَنْصَرَنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَيُسْتَنْصَرْنَانِّ لَتُسْتَنْصَرَنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَتُسْتَنْصَرُنَّ لَتُسْتَنْصَرِنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَتُسْتَنْصَرْنَانِّ
لَاُسْتَنْصَرَنَّ لَنُسْتَنْصَرَنَّ۔ **بحث لام تاکید بالون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف**: لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيَسْتَنْصِرُنْ

لَتَسْتَنْصِرَنْ لَتَسْتَنْصِرُنْ لَتَسْتَنْصِرِنْ لَأَسْتَنْصِرَنْ لَنَسْتَنْصِرَنْ **بحث لام تاکید**
بانونِ تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُسْتَنْصَرَنْ لَيُسْتَنْصَرُنْ لَتُسْتَنْصَرَنْ لَتُسْتَنْصَرُنْ
لَيُسْتَنْصَرُنْ لَتُسْتَنْصَرِنْ لَأُسْتَنْصَرَنْ لَنُسْتَنْصَرَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِسْتَنْصِرْ اِسْتَنْصِرَا
اِسْتَنْصِرُوْا اِسْتَنْصِرِيْ اِسْتَنْصِرَا اِسْتَنْصِرْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُسْتَنْصَرْ لِتُسْتَنْصَرَا لِتُسْتَنْصَرُوْا
لِتُسْتَنْصَرِيْ لِتُسْتَنْصَرَا لِتُسْتَنْصَرْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَسْتَنْصِرْ لِيَسْتَنْصِرَا لِيَسْتَنْصِرُوْا
لِتَسْتَنْصِرْ لِتَسْتَنْصِرَا لِيَسْتَنْصِرْنَ لِأَسْتَنْصِرْ لِنَسْتَنْصِرْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُسْتَنْصَرْ
لِيُسْتَنْصَرَا لِيُسْتَنْصَرُوْا لِتُسْتَنْصَرْ لِتُسْتَنْصَرَا لِيُسْتَنْصَرْنَ لِأُسْتَنْصَرْ لِنُسْتَنْصَرْ **بحث امر حاضر**
معروف بانونِ تاکید ثقیلہ: اِسْتَنْصِرَنَّ اِسْتَنْصِرَانِّ اِسْتَنْصِرُنَّ اِسْتَنْصِرِنَّ اِسْتَنْصِرَانِّ
اِسْتَنْصِرْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ:** لِتُسْتَنْصَرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِتُسْتَنْصَرُنَّ
لِتُسْتَنْصَرِنَّ لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِتُسْتَنْصَرْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانونِ تاکید ثقیلہ:**
لِيَسْتَنْصِرَنَّ لِيَسْتَنْصِرَانِّ لِيَسْتَنْصِرُنَّ لِتَسْتَنْصِرَنَّ لِتَسْتَنْصِرَانِّ لِيَسْتَنْصِرْنَانِّ لِأَسْتَنْصِرَنَّ لِنَسْتَنْصِرَنَّ
بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ: لِيُسْتَنْصَرَنَّ لِيُسْتَنْصَرَانِّ لِيُسْتَنْصَرُنَّ لِتُسْتَنْصَرَنَّ
لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِيُسْتَنْصَرْنَانِّ لِأُسْتَنْصَرَنَّ لِنُسْتَنْصَرَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانونِ تاکید خفیفہ:**
اِسْتَنْصِرَنْ اِسْتَنْصِرُنْ اِسْتَنْصِرِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانونِ تاکید خفیفہ:** لِتُسْتَنْصَرَنْ لِتُسْتَنْصَرُنْ
لِتُسْتَنْصَرِنْ **بحث امر غائب معروف بانونِ تاکید خفیفہ:** لِيَسْتَنْصِرَنْ لِيَسْتَنْصِرُنْ لِتَسْتَنْصِرَنْ
لِأَسْتَنْصِرَنْ لِنَسْتَنْصِرَنْ **بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید خفیفہ:** لِيُسْتَنْصَرَنْ لِيُسْتَنْصَرُنْ
لِتُسْتَنْصَرَنْ لِأُسْتَنْصَرَنْ لِنُسْتَنْصَرَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرَا
لَا تَسْتَنْصِرُوْا لَا تَسْتَنْصِرِيْ لَا تَسْتَنْصِرَا لَا تَسْتَنْصِرْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُسْتَنْصَرْ
لَا تُسْتَنْصَرَا لَا تُسْتَنْصَرُوْا لَا تُسْتَنْصَرِيْ لَا تُسْتَنْصَرَا لَا تُسْتَنْصَرْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا
يَسْتَنْصِرْ لَا يَسْتَنْصِرَا لَا يَسْتَنْصِرُوْا لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرَا لَا يَسْتَنْصِرْنَ لَا أَسْتَنْصِرْ لَا نَسْتَنْصِرْ **بحث**
نہی غائب مجہول: لَا يُسْتَنْصَرْ لَا يُسْتَنْصَرَا لَا يُسْتَنْصَرُوْا لَا تُسْتَنْصَرْ لَا تُسْتَنْصَرَا لَا يُسْتَنْصَرْنَ
لَا أُسْتَنْصَرْ لَا نُسْتَنْصَرْ **بحث نہی حاضر معروف بانونِ تاکید ثقیلہ:** لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ
لَا تَسْتَنْصِرُنَّ لَا تَسْتَنْصِرِنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ لَا تَسْتَنْصِرْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ:**
لَا تُسْتَنْصَرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا تُسْتَنْصَرُنَّ لَا تُسْتَنْصَرِنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا تُسْتَنْصَرْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف**
بانونِ تاکید ثقیلہ: لَا يَسْتَنْصِرَنَّ لَا يَسْتَنْصِرَانِّ لَا يَسْتَنْصِرُنَّ لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ لَا يَسْتَنْصِرْنَانِّ لَا أَسْتَنْصِرَنَّ

لَا نُسْتَنْصَرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْتَنْصَرَنَّ لَا يُسْتَنْصَرَانِّ لَا يُسْتَنْصَرُنَّ لَا تُسْتَنْصَرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا يُسْتَنْصَرْنَانِّ لَا أُسْتَنْصَرَنَّ لَا نُسْتَنْصَرَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا تَسْتَنْصِرُنْ لَا تَسْتَنْصِرِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لَا تُسْتَنْصَرَنْ لَا تُسْتَنْصَرُنْ لَا تُسْتَنْصَرِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**: لَا يَسْتَنْصِرَنْ لَا يَسْتَنْصِرُنْ لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا أَسْتَنْصِرَنْ لَا نَسْتَنْصِرَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لَا يُسْتَنْصَرَنْ لَا يُسْتَنْصَرُنْ لَا تُسْتَنْصَرَنْ لَا أُسْتَنْصَرَنْ لَا نُسْتَنْصَرَنْ **بحث اسم فاعل**: مُسْتَنْصِرٌ مُسْتَنْصِرَانِ مُسْتَنْصِرُوْنَ مُسْتَنْصِرَةٌ مُسْتَنْصِرَتَانِ مُسْتَنْصِرَاتٌ **بحث اسم مفعول**: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرُوْنَ مُسْتَنْصَرَةٌ مُسْتَنْصَرَتَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ

بابِ سوم اِنْفِعَال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْفِطَارُ: پھٹنا: علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی دو زائد، یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ۔ وَانْفُطِرَ يُنْفَطَرُ اِنْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطَرٌ مَا انْفَطَرَ مَا انْفُطِرَ، لَمْ يَنْفَطِرْ لَمْ يُنْفَطَرْ لَا يَنْفَطِرُ لَا يُنْفَطَرُ، لَنْ يَنْفَطِرَ لَنْ يُنْفَطَرَ، لَيَنْفَطِرَنَّ لَيُنْفَطَرَنَّ، لَيَنْفَطِرَنْ لَيُنْفَطَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْفَطِرْ لِتُنْفَطَرْ، لِيَنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْ، اِنْفَطِرَنَّ لِتُنْفَطَرَنَّ، لِيَنْفَطِرَنَّ لِيُنْفَطَرَنَّ، اِنْفَطِرَنْ لِتُنْفَطَرَنْ، لِيَنْفَطِرَنْ لِيُنْفَطَرَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْفَطِرْ لَا تُنْفَطَرْ، لَا يَنْفَطِرْ لَا يُنْفَطَرْ، لَا تَنْفَطِرَنَّ لَا تُنْفَطَرَنَّ، لَا يَنْفَطِرَنَّ لَا يُنْفَطَرَنَّ، لَا تَنْفَطِرَنْ لَا تُنْفَطَرَنْ، لَا يَنْفَطِرَنْ لَا يُنْفَطَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِنْفَطَرَ اِنْفَطَرَا اِنْفَطَرُوْا اِنْفَطَرَتْ اِنْفَطَرَتَا اِنْفَطَرْنَ اِنْفَطَرْتَ اِنْفَطَرْتُمَا اِنْفَطَرْتُمْ اِنْفَطَرْتِ اِنْفَطَرْتُمَا اِنْفَطَرْتُنَّ اِنْفَطَرْتُ اِنْفَطَرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَا انْفَطَرَ مَا انْفَطَرَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول**: اُنْفُطِرَ اُنْفُطِرَا اُنْفُطِرُوْا اُنْفُطِرَتْ اُنْفُطِرَتَا اُنْفُطِرْنَ اُنْفُطِرْتَ اُنْفُطِرْتُمَا اُنْفُطِرْتُمْ اُنْفُطِرْتِ اُنْفُطِرْتُمَا اُنْفُطِرْتُنَّ اُنْفُطِرْتُ اُنْفُطِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول**: مَا اُنْفُطِرَ مَا اُنْفُطِرَا الخ بحث اثبات

فعل مضارع معروف: ينفطر ينفطران ينفطرون تنفطر تنفطران ينفطرن تنفطر تنفطران
تنفطرون تنفطرين تنفطران تنفطرن انفطر ننفطر۔ **بحث نفی فعل مضارع معروف**: لا ينفطر
لا ينفطران الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**: ينفطر ينفطران ينفطرون تنفطر تنفطران ينفطرن
تنفطر تنفطران تنفطرون تنفطر تنفطران تنفطرن انفطر ننفطر **بحث نفی فعل مضارع مجہول**:
لا ينفطر لا ينفطران الخ **بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف**: لن ينفطر لن ينفطرا لن
ينفطروا لن تنفطر لن تنفطرا لن ينفطرن لن تنفطر لن تنفطرا لن تنفطروا لن تنفطری لن تنفطرا
لن تنفطرن لن انفطر لن ننفطر۔ **بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل مجہول**: لن ينفطر لن ينفطرا
لن ينفطروا لن تنفطر لن تنفطرا لن ينفطرن لن تنفطر لن تنفطرا لن تنفطروا لن تنفطری
لن تنفطرا لن تنفطرن لن انفطر لن ننفطر۔ **بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف**: لم
ينفطر لم ينفطرا لم ينفطروا لم تنفطر لم تنفطرا لم ينفطرن لم تنفطر لم تنفطرا لم تنفطروا
لم تنفطری لم تنفطرا لم تنفطرن لم انفطر لم ننفطر **بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجہول**:
لم ينفطر لم ينفطرا لم ينفطروا لم تنفطر لم تنفطرا لم ينفطرن لم تنفطر لم تنفطرا
لم تنفطروا لم تنفطری لم تنفطرا لم تنفطرن لم انفطر لم ننفطر **بحث لام تاکید بانون**
تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف: لينفطرنّ لينفطرانّ لينفطرنّ لتنفطرنّ لتنفطرانّ
لينفطرنانّ لتنفطرنّ لتنفطرانّ لتنفطرنّ لتنفطرنّ لتنفطرانّ لتنفطرنانّ لانفطرنّ
لننفطرنّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول**: لينفطرنّ لينفطرانّ لينفطرنّ
لتنفطرنّ لتنفطرانّ لينفطرنانّ لتنفطرنّ لتنفطرانّ لتنفطرنّ لتنفطرنّ لتنفطرانّ لتنفطرنانّ
لانفطرنّ لننفطرنّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف**: لينفطرنْ لينفطرنْ
لتنفطرنْ لتنفطرنْ لتنفطرنْ لانفطرنْ لننفطرنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ**
درفعل مستقبل مجہول: لينفطرنْ لينفطرنْ لتنفطرنْ لتنفطرنْ لتنفطرنْ لتنفطرنْ لانفطرنْ
لننفطرنْ **بحث امر حاضر معروف**: انفطر انفطرا انفطروا انفطری انفطرا انفطرن **بحث امر حاضر**
مجہول: لتنفطر لتنفطرا لتنفطروا لتنفطری لتنفطرا لتنفطرن **بحث امر غائب معروف**: لينفطر
لينفطرا لينفطروا لتنفطر لتنفطرا لينفطرن لانفطر لننفطر **بحث امر غائب مجہول**: لينفطر
لينفطرا لينفطروا لتنفطر لتنفطرا لينفطرن لانفطر لننفطر **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید**
ثقیلہ: انفطرنّ انفطرانّ انفطرنّ انفطرنّ انفطرانّ انفطرنانّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**:

لِتُنْفَطَرَنَّ لِتَنْفَطِرَانِّ لِتَنْفَطِرُنَّ لِتَنْفَطِرِنَّ لِتَنْفَطِرَانِّ لِتَنْفَطِرْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَنْفَطِرَنَّ لِيَنْفَطِرَانِّ لِيَنْفَطِرُنَّ لِتَنْفَطِرَنَّ لِتَنْفَطِرَانِّ لِيَنْفَطِرْنَانِّ لِأَنْفَطِرَنَّ لِنَنْفَطِرَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنْفَطَرَنَّ لِيُنْفَطَرَانِّ لِيُنْفَطَرُنَّ لِتُنْفَطَرَنَّ لِتُنْفَطَرَانِّ لِيُنْفَطَرْنَانِّ لِأُنْفَطَرَنَّ لِنُنْفَطَرَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِنْفَطِرَنْ اِنْفَطِرُنْ اِنْفَطِرِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُنْفَطَرَنْ لِتُنْفَطَرُنْ لِتُنْفَطَرِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَنْفَطِرَنْ لِيَنْفَطِرُنْ لِتَنْفَطِرَنْ لِأَنْفَطِرَنْ لِنَنْفَطِرَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُنْفَطَرَنْ لِيُنْفَطَرُنْ لِتُنْفَطَرَنْ لِأُنْفَطَرَنْ لِنُنْفَطَرَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَنْفَطِرْ لَاتَنْفَطِرَا لَاتَنْفَطِرُوْا لَاتَنْفَطِرِيْ لَاتَنْفَطِرَا لَاتَنْفَطِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَاتُنْفَطَرْ لَاتُنْفَطَرَا لَاتُنْفَطَرُوْا لَاتُنْفَطَرِيْ لَاتُنْفَطَرَا لَاتُنْفَطَرْنَ بحث نہی غائب معروف: لَايَنْفَطِرْ لَايَنْفَطِرَا لَايَنْفَطِرُوْا لَاتَنْفَطِرْ لَاتَنْفَطِرَا لَايَنْفَطِرْنَ لَا أَنْفَطِرْ لَانَنْفَطِرْ بحث نہی غائب مجہول: لَايُنْفَطَرْ لَايُنْفَطَرَا لَايُنْفَطَرُوْا لَاتُنْفَطَرْ لَاتُنْفَطَرَا لَايُنْفَطَرْنَ لَا أُنْفَطَرْ لَانُنْفَطَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَنْفَطِرَنَّ لَاتَنْفَطِرَانِّ لَاتَنْفَطِرُنَّ لَاتَنْفَطِرِنَّ لَاتَنْفَطِرَانِّ لَاتَنْفَطِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُنْفَطَرَنَّ لَاتُنْفَطَرَانِّ لَاتُنْفَطَرُنَّ لَاتُنْفَطَرِنَّ لَاتُنْفَطَرَانِّ لَاتُنْفَطَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَايَنْفَطِرَنَّ لَايَنْفَطِرَانِّ لَايَنْفَطِرُنَّ لَاتَنْفَطِرَنَّ لَاتَنْفَطِرَانِّ لَايَنْفَطِرْنَانِّ لَا أَنْفَطِرَنَّ لَانَنْفَطِرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَايُنْفَطَرَنَّ لَايُنْفَطَرَانِّ لَايُنْفَطَرُنَّ لَاتُنْفَطَرَنَّ لَاتُنْفَطَرَانِّ لَايُنْفَطَرْنَانِّ لَا أُنْفَطَرَنَّ لَانُنْفَطَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَاتَنْفَطِرَنْ لَاتَنْفَطِرُنْ لَاتَنْفَطِرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُنْفَطَرَنْ لَاتُنْفَطَرُنْ لَاتُنْفَطَرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَايَنْفَطِرَنْ لَايَنْفَطِرُنْ لَاتَنْفَطِرَنْ لَا أَنْفَطِرَنْ لَانَنْفَطِرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَايُنْفَطَرَنْ لَايُنْفَطَرُنْ لَاتُنْفَطَرَنْ لَا أُنْفَطَرَنْ لَانُنْفَطَرَنْ بحث اسم فاعل: مُنْفَطِرٌ مُنْفَطِرَانِ مُنْفَطِرُوْنَ مُنْفَطِرَةٌ مُنْفَطِرَتَانِ مُنْفَطِرَاتٌ بحث اسم مفعول: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرُوْنَ مُنْفَطَرَةٌ مُنْفَطَرَتَانِ مُنْفَطَرَاتٌ

باب چہارم اِفْعِلَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلَالٌ۔ چوں اَلْاِحْمِرَارُ: سرخ ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور لام کلمہ مکرر مشدد۔

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ۔ وَاُحْمُرَّ يُحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَذَاكَ مُحْمَرٌّ۔ مَا احْمَرَّ مَا احْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرَّ

لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ، لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِ لَمْ يَحْمَرِرْ، لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرُّ، لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يَحْمَرَّ، لَيَحْمَرَّنَّ
لَيَحْمَرَّنَّ، لَيَحْمَرَّنْ لَيَحْمَرَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ، لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرَرْ، لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ
لِيَحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ لِيُحْمَرِّ لِيُحْمَرَرْ، اِحْمَرَّنَّ لِتُحْمَرَّنَّ، لِيَحْمَرَّنَّ لِيُحْمَرَّنَّ، اِحْمَرَّنْ لِتُحْمَرَّنْ، لِيَحْمَرَّنْ
لِيُحْمَرَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ، لَا تُحْمَرَّ لَا تُحْمَرِّ لَا تُحْمَرَرْ، لَا يَحْمَرَّ
لَا يَحْمَرِّ لَا يَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ لَا يُحْمَرِّ لَا يُحْمَرَرْ، لَا تَحْمَرَّنَّ لَا تُحْمَرَّنَّ لَا يَحْمَرَّنَّ لَا يُحْمَرَّنَّ، لَا
تَحْمَرَّنْ لَا تُحْمَرَّنْ، لَا يَحْمَرَّنْ لَا يُحْمَرَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: اِحْمَرَّ اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوْا اِحْمَرَّتْ اِحْمَرَّتَا اِحْمَرَرْنَ اِحْمَرَرْتَ
اِحْمَرَرْتُمَا اِحْمَرَرْتُمْ اِحْمَرَرْتِ اِحْمَرَرْتُمَا اِحْمَرَرْتُنَّ اِحْمَرَرْتُ اِحْمَرَرْنَا **بحث نفی فعل
ماضی معروف:** مَا اِحْمَرَّ مَا اِحْمَرَّا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** اُحْمُرَّ اُحْمُرَّا اُحْمُرُّوْا اُحْمُرَّتْ
اُحْمُرَّتَا اُحْمُرِرْنَ اُحْمُرِرْتَ اُحْمُرِرْتُمَا اُحْمُرِرْتُمْ اُحْمُرِرْتِ اُحْمُرِرْتُمَا اُحْمُرِرْتُنَّ اُحْمُرِرْتُ اُحْمُرِرْنَا
بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا اُحْمُرَّ مَا اُحْمُرَّا الخ **بحث اِثبات فعل مضارع معروف:** يَحْمَرُّ يَحْمَرَّانِ يَحْمَرُّوْنَ
تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ يَحْمَرِرْنَ تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ تَحْمَرُّوْنَ تَحْمَرِّيْنَ تَحْمَرَّانِ تَحْمَرِرْنَ اَحْمَرُّ نَحْمَرُّ **بحث نفی فعل
مضارع معروف:** لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرَّانِ الخ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول:** يُحْمَرُّ يُحْمَرَّانِ يُحْمَرُّوْنَ تُحْمَرُّ
تُحْمَرَّانِ يُحْمَرَرْنَ تُحْمَرُّ تُحْمَرَّانِ تُحْمَرُّوْنَ تُحْمَرِّيْنَ تُحْمَرَّانِ تُحْمَرَرْنَ اُحْمَرُّ نُحْمَرُّ. **بحث نفی فعل مضارع
مجہول:** لَا يُحْمَرُّ لَا يُحْمَرَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لَن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يَحْمَرَّا
لَنْ يَحْمَرُّوْا لَنْ تَحْمَرَّ لَنْ تَحْمَرَّا لَنْ يَحْمَرِرْنَ لَنْ تَحْمَرَّ لَنْ تَحْمَرَّا لَنْ تَحْمَرُّوْا لَنْ تَحْمَرِّيْ لَنْ تَحْمَرَّا لَنْ تَحْمَرِرْنَ
لَنْ اَحْمَرَّ لَنْ نَحْمَرَّ **بحث نفی تاکید بہ لَن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُحْمَرَّ لَنْ يُحْمَرَّا لَنْ يُحْمَرُّوْا
لَنْ تُحْمَرَّ لَنْ تُحْمَرَّا لَنْ يُحْمَرَرْنَ لَنْ تُحْمَرَّ لَنْ تُحْمَرَّا لَنْ تُحْمَرُّوْا لَنْ تُحْمَرِّيْ لَنْ تُحْمَرَّا لَنْ تُحْمَرَرْنَ لَنْ اُحْمَرَّ
لَنْ نُحْمَرَّ **بحث نفی جحد بہ لَم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يَحْمَرَّا
لَمْ يَحْمَرُّوْا لَمْ تَحْمَرَّ لَمْ تَحْمَرِّ لَمْ تَحْمَرِرْ لَمْ تَحْمَرَّا لَمْ يَحْمَرِرْنَ لَمْ تَحْمَرَّ لَمْ تَحْمَرِّ لَمْ تَحْمَرِرْ لَمْ تَحْمَرَّا
لَمْ تَحْمَرُّوْا لَمْ تَحْمَرِّيْ لَمْ تَحْمَرَّا لَمْ تَحْمَرِرْنَ لَمْ اَحْمَرَّ لَمْ اَحْمَرِّ لَمْ اَحْمَرِرْ لَمْ نَحْمَرَّ لَمْ نَحْمَرِّ لَمْ نَحْمَرِرْ
بحث نفی جحد بہ لَم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرَرْ لَمْ يُحْمَرَّا لَمْ يُحْمَرُّوْا لَمْ تُحْمَرَّ لَمْ تُحْمَرِّ
لَمْ تُحْمَرَرْ لَمْ تُحْمَرَّا لَمْ يُحْمَرَرْنَ لَمْ تُحْمَرَّ لَمْ تُحْمَرِّ لَمْ تُحْمَرَرْ لَمْ تُحْمَرَّا لَمْ تُحْمَرُّوْا لَمْ تُحْمَرِّيْ لَمْ تُحْمَرَّا
لَمْ تُحْمَرَرْنَ لَمْ اُحْمَرَّ لَمْ اُحْمَرِّ لَمْ اُحْمَرَرْ لَمْ نُحْمَرَّ لَمْ نُحْمَرِّ لَمْ نُحْمَرَرْ **بحث لام تاکید بانون تاکید**

ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لیحمرن لیحمران لیحمرن لتحمرن لتحمران لیحمرنان لتحمرن
لتحمران لتحمرن لتحمرن لتحمران لتحمرنان لاحمرن لنحمرن بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ
در فعل مستقبل مجہول: لیحمرن لیحمران لیحمرن لتحمرن لتحمران لیحمرنان لتحمرن
لتحمران لتحمرن لتحمرن لتحمران لتحمرنان لاحمرن لنحمرن بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لیحمرن لیحمرن لتحمرن لتحمرن لتحمرن لتحمرن لاحمرن لنحمرن
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لیحمرن لیحمرن لتحمرن لتحمرن لتحمرن لتحمرن
لاحمرن لنحمرن بحث امر حاضر معروف: احمر احمر احمر احمرا احمروا احمری احمرا احمرن
بحث امر حاضر مجہول: لتحمر لتحمر لتحمر لتحمرا لتحمروا لتحمری لتحمرا لتحمرن بحث امر
غائب معروف: لیحمر لیحمر لیحمر لیحمرا لیحمروا لتحمر لتحمر لتحمر لتحمرا لیحمرن
لاحمر لاحمر لاحمر لنحمر لنحمر لنحمر بحث امر غائب مجہول: لیحمر لیحمر لیحمر
لیحمرا لیحمروا لتحمر لتحمر لتحمر لتحمرا لیحمرن لاحمر لاحمر لاحمر لنحمر
لنحمر لنحمر بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: احمرن احمران احمرن احمرن احمران
احمرنان بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لتحمرن لتحمران لتحمرن لتحمرن لتحمران
لتحمرنان بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لیحمرن لیحمران لیحمرن لتحمرن
لتحمران لیحمرنان لاحمرن لنحمرن بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لیحمرن لیحمران
لیحمرن لتحمرن لتحمران لیحمرنان لاحمرن لنحمرن بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:
احمرن احمرن احمرن بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لتحمرن لتحمرن لتحمرن بحث امر
غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لیحمرن لیحمرن لتحمرن لاحمرن لنحمرن بحث امر غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ: لیحمرن لیحمرن لتحمرن لاحمرن لنحمرن بحث نہی حاضر معروف: لاتحمر لاتحمر
لاتحمر لاتحمرا لاتحمروا لاتحمری لاتحمرا لاتحمرن بحث نہی حاضر مجہول: لاتحمر لاتحمر لا
تحمر لاتحمرا لاتحمروا لاتحمری لاتحمرا لاتحمرن بحث نہی غائب معروف: لایحمر لایحمر
لایحمر لایحمرا لایحمروا لاتحمر لاتحمر لاتحمر لاتحمرا لایحمرن لااحمر لااحمر لااحمر
لانحمر لانحمر لانحمر بحث نہی غائب مجہول: لایحمر لایحمر لایحمر لایحمرا لایحمروا لاتحمر
لاتحمر لاتحمر لاتحمرا لایحمرن لااحمر لااحمر لااحمر لانحمر لانحمر لانحمر بحث نہی
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لاتحمرن لاتحمران لاتحمرن لاتحمرن لاتحمران لاتحمرنان

بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُحْمَرَّنَّ لَا تُحْمَرَّانِّ لَا تُحْمَرُّنَّ لَا تُحْمَرِّنَّ لَا تُحْمَرَّانِّ لَا تُحْمَرِرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَحْمَرَّنَّ لَا يَحْمَرَّانِّ لَا يَحْمَرُّنَّ لَا تَحْمَرَّنَّ لَا تَحْمَرَّانِّ لَا يَحْمَرِرْنَانِّ لَا اَحْمَرَّنَّ لَا نَحْمَرَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُحْمَرَّنَّ لَا يُحْمَرَّانِّ لَا يُحْمَرُّنَّ لَا تُحْمَرَّنَّ لَا تُحْمَرَّانِّ لَا يُحْمَرِرْنَانِّ لَا اُحْمَرَّنَّ لَا نُحْمَرَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَحْمَرَّنْ لَا تَحْمَرُّنْ لَا تَحْمَرِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُحْمَرَّنْ لَا تُحْمَرُّنْ لَا تُحْمَرِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَحْمَرَّنْ لَا يَحْمَرُّنْ لَا تَحْمَرَّنْ لَا اَحْمَرَّنْ لَا نَحْمَرَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُحْمَرَّنْ لَا يُحْمَرُّنْ لَا تُحْمَرَّنْ لَا اُحْمَرَّنْ لَا نُحْمَرَّنْ بحث اسم فاعل: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرُّوْنَ مُحْمَرَّةٌ مُحْمَرَّتَانِ مُحْمَرَّاتٌ بحث اسم مفعول: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرُّوْنَ مُحْمَرَّةٌ مُحْمَرَّتَانِ مُحْمَرَّاتٌ۔

بابِ پنجم اِفْعِیْلَالٌ

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ اِفْعِیْلَالٌ۔ چوں اَلْاِدْهِيْمَامُ: سخت سیاہ ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی۔ تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان الف اور لام کلمہ مکرر مشدد۔

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا، فَهُوَ مُدْهَامٌّ۔ وَادُّهُوْمَّ يُدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا، فَذَاكَ مُدْهَامٌّ۔ مَا اِدْهَامَّ مَا اُدْهُوْمَّ، لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ، لَمْ يُدْهَامَّ لَمْ يُدْهَامِّ لَمْ يُدْهَامِمْ، لَا يَدْهَامُّ لَا يُدْهَامُّ، لَنْ يَدْهَامَّ لَنْ يُدْهَامَّ، لَيَدْهَامَّنَّ لَيَدْهَامَّنْ، لَيُدْهَامَّنَّ لَيُدْهَامَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ لِيُدْهَامِّ لِيُدْهَامِمْ، لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ لِيُدْهَامِّ لِيُدْهَامِمْ، اِدْهَامَّنَّ لِيَدْهَامَّنَّ، لِيُدْهَامَّنَّ لِيُدْهَامَّنَّ، اِدْهَامَّنْ لِيَدْهَامَّنْ، لِيُدْهَامَّنْ لِيُدْهَامَّنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ، لَا تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ لَا تُدْهَامِمْ، لَا يَدْهَامَّ لَا يَدْهَامِّ لَا يَدْهَامِمْ، لَا يُدْهَامَّ لَا يُدْهَامِّ لَا يُدْهَامِمْ، لَا تَدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّنَّ، لَا يَدْهَامَّنَّ لَا يُدْهَامَّنَّ، لَا تَدْهَامَّنْ لَا تُدْهَامَّنْ، لَا يَدْهَامَّنْ لَا يُدْهَامَّنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِدْهَامَّ اِدْهَامَّا اِدْهَامُّوْا اِدْهَامَّتْ اِدْهَامَّتَا اِدْهَامَمْنَ اِدْهَامَمْتَ اِدْهَامَمْتُمَا اِدْهَامَمْتُمْ اِدْهَامَمْتِ اِدْهَامَمْتُمَا اِدْهَامَمْتُنَّ اِدْهَامَمْتُ اِدْهَامَمْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا ادْهَامَّ مَا ادْهَامَّا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُدْهُوْمَّ اُدْهُوْمَّا اُدْهُوْمُّوْا اُدْهُوْمَّتْ اُدْهُوْمَّتَا اُدْهُوْمِمْنَ اُدْهُوْمِمْتَ اُدْهُوْمِمْتُمَا اُدْهُوْمِمْتُمْ اُدْهُوْمِمْتِ اُدْهُوْمِمْتُمَا اُدْهُوْمِمْتُنَّ اُدْهُوْمِمْتُ اُدْهُوْمِمْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُدْهُوْمَّ مَا اُدْهُوْمَّا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَدْهَامُّ يَدْهَامَّانِ يَدْهَامُّوْنَ تَدْهَامُّ تَدْهَامَّانِ يَدْهَامِمْنَ تَدْهَامُّ تَدْهَامَّانِ تَدْهَامُّوْنَ تَدْهَامِّيْنَ تَدْهَامَّانِ تَدْهَامِمْنَ اَدْهَامُّ نَدْهَامُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَدْهَامُّ لَا يَدْهَامَّانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُدْهَامُّ يُدْهَامَّانِ يُدْهَامُّوْنَ تُدْهَامُّ تُدْهَامَّانِ يُدْهَامِمْنَ تُدْهَامُّ تُدْهَامَّانِ تُدْهَامُّوْنَ تُدْهَامِّيْنَ تُدْهَامَّانِ تُدْهَامِمْنَ اُدْهَامُّ نُدْهَامُّ **بحث نفی فعل مضارع مجہول** لَا يُدْهَامُّ لَا يُدْهَامَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَدْهَامَّ لَنْ يَدْهَامَّا لَنْ يَدْهَامُّوْا لَنْ تَدْهَامَّ لَنْ تَدْهَامَّا لَنْ يَدْهَامِمْنَ لَنْ تَدْهَامَّ لَنْ تَدْهَامَّا لَنْ تَدْهَامُّوْا لَنْ تَدْهَامِّيْ لَنْ تَدْهَامَّا لَنْ تَدْهَامِمْنَ لَنْ اَدْهَامَّ لَنْ نَدْهَامَّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُدْهَامَّ لَنْ يُدْهَامَّا لَنْ يُدْهَامُّوْا لَنْ تُدْهَامَّ لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ يُدْهَامِمْنَ لَنْ تُدْهَامَّ لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ تُدْهَامُّوْا لَنْ تُدْهَامِّيْ لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ تُدْهَامِمْنَ لَنْ اُدْهَامَّ لَنْ نُدْهَامَّ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ لَمْ يَدْهَامَّا لَمْ يَدْهَامُّوْا لَمْ تَدْهَامَّ لَمْ تَدْهَامِّ لَمْ تَدْهَامِمْ لَمْ تَدْهَامَّا لَمْ يَدْهَامِمْنَ لَمْ تَدْهَامَّ لَمْ تَدْهَامِّ لَمْ تَدْهَامِمْ لَمْ تَدْهَامَّا لَمْ تَدْهَامُّوْا لَمْ تَدْهَامِّيْ لَمْ تَدْهَامَّا لَمْ تَدْهَامِمْنَ لَمْ اَدْهَامَّ لَمْ اَدْهَامِّ لَمْ اَدْهَامِمْ لَمْ نَدْهَامَّ لَمْ نَدْهَامِّ لَمْ نَدْهَامِمْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُدْهَامَّ لَمْ يُدْهَامِّ لَمْ يُدْهَامِمْ لَمْ يُدْهَامَّا لَمْ يُدْهَامُّوْا لَمْ تُدْهَامَّ لَمْ تُدْهَامِّ لَمْ تُدْهَامِمْ لَمْ تُدْهَامَّا لَمْ يُدْهَامِمْنَ لَمْ تُدْهَامَّ لَمْ تُدْهَامِّ لَمْ تُدْهَامِمْ لَمْ تُدْهَامَّا لَمْ تُدْهَامُّوْا لَمْ تُدْهَامِّيْ لَمْ تُدْهَامَّا لَمْ تُدْهَامِمْنَ لَمْ اُدْهَامَّ لَمْ اُدْهَامِّ لَمْ اُدْهَامِمْ لَمْ نُدْهَامَّ لَمْ نُدْهَامِّ لَمْ نُدْهَامِمْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَدْهَامَّنَّ لَيَدْهَامَّانِّ لَيَدْهَامُّنَّ لَتَدْهَامَّنَّ لَتَدْهَامَّانِّ لَيَدْهَامِمْنَانِّ لَتَدْهَامَّنَّ لَتَدْهَامَّانِّ لَتَدْهَامُّنَّ لَتَدْهَامِّنَّ لَتَدْهَامَّانِّ لَتَدْهَامِمْنَانِّ لَاَدْهَامَّنَّ لَنَدْهَامَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُدْهَامَّنَّ لَيُدْهَامَّانِّ لَيُدْهَامُّنَّ لَتُدْهَامَّنَّ لَتُدْهَامَّانِّ لَيُدْهَامِمْنَانِّ لَتُدْهَامَّنَّ لَتُدْهَامَّانِّ لَتُدْهَامُّنَّ لَتُدْهَامِّنَّ لَتُدْهَامَّانِّ لَتُدْهَامِمْنَانِّ لَاُدْهَامَّنَّ لَنُدْهَامَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَدْهَامَّنْ لَيَدْهَامُّنْ لَتَدْهَامَّنْ لَتَدْهَامِّنْ

لَتُدْهَامِنَّ لَاُدْهَامِنَّ لَنُدْهَامِنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُدْهَامَنْ
لَیُدْهَامُنْ لَتُدْهَامَنْ لَتُدْهَامُنْ لَتُدْهَامِنْ لَاُدْهَامَنْ لَنُدْهَامَنْ **بحث امر حاضر معروف:**
اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ اِدْهَامَّا اِدْهَامُّوْا اِدْهَامِّيْ اِدْهَامَّا اِدْهَامِمْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُدْهَامَّ
لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامِمْ لِتُدْهَامَّا لِتُدْهَامُّوْا لِتُدْهَامِّيْ لِتُدْهَامَّا لِتُدْهَامِمْنَ **بحث امر غائب معروف:**
لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ لِيَدْهَامَّا لِيَدْهَامُّوْا لِتَدْهَامَّ لِتَدْهَامِّ لِتَدْهَامِمْ لِتَدْهَامَّا
لِيَدْهَامِمْنَ لِاَدْهَامَّ لِاَدْهَامِّ لِاَدْهَامِمْ لِنَدْهَامَّ لِنَدْهَامِّ لِنَدْهَامِمْ **بحث امر غائب مجہول:**
لِيُدْهَامَّ لِيُدْهَامِّ لِيُدْهَامِمْ لِيُدْهَامَّا لِيُدْهَامُّوْا لِتُدْهَامَّ لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامِمْ لِتُدْهَامَّا
لِيُدْهَامِمْنَ لِاُدْهَامَّ لِاُدْهَامِّ لِاُدْهَامِمْ لِنُدْهَامَّ لِنُدْهَامِّ لِنُدْهَامِمْ **بحث امر حاضر معروف**
بانون تاکید ثقیلہ: اِدْهَامَّنَّ اِدْهَامَّانِّ اِدْهَامُّنَّ اِدْهَامِّنَّ اِدْهَامَّانِّ اِدْهَامِمْنَانِّ **بحث**
امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُدْهَامَّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ لِتُدْهَامُّنَّ لِتُدْهَامِّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ
لِتُدْهَامِمْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَدْهَامَّنَّ لِيَدْهَامَّانِّ لِيَدْهَامُّنَّ
لِتَدْهَامَّنَّ لِتَدْهَامَّانِّ لِيَدْهَامِمْنَانِّ لِاَدْهَامَّنَّ لِنَدْهَامَّنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید**
ثقیلہ: لِيُدْهَامَّنَّ لِيُدْهَامَّانِّ لِيُدْهَامُّنَّ لِتُدْهَامَّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ لِيُدْهَامِمْنَانِّ لِاُدْهَامَّنَّ
لِنُدْهَامَّنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِدْهَامَّنْ اِدْهَامُّنْ اِدْهَامِّنْ **بحث امر**
حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُدْهَامَّنْ لِتُدْهَامُّنْ لِتُدْهَامِّنْ **بحث امر غائب معروف بانون**
تاکید خفیفہ: لِيَدْهَامَّنْ لِيَدْهَامُّنْ لِتَدْهَامَّنْ لِاَدْهَامَّنْ لِنَدْهَامَّنْ **بحث امر غائب مجہول**
بانون تاکید خفیفہ: لِيُدْهَامَّنْ لِيُدْهَامُّنْ لِتُدْهَامَّنْ لِاُدْهَامَّنْ لِنُدْهَامَّنْ **بحث نہی حاضر معروف:**
لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ لَا تَدْهَامَّا لَا تَدْهَامُّوْا لَا تَدْهَامِّيْ لَا تَدْهَامَّا لَا تَدْهَامِمْنَ **بحث نہی**
حاضر مجہول: لَا تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ لَا تُدْهَامِمْ لَا تُدْهَامَّا لَا تُدْهَامُّوْا لَا تُدْهَامِّيْ لَا تُدْهَامَّا لَا تُدْهَامِمْنَ
بحث نہی غائب معروف: لَا يَدْهَامَّ لَا يَدْهَامِّ لَا يَدْهَامِمْ لَا يَدْهَامَّا لَا يَدْهَامُّوْا لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ
لَا تَدْهَامِمْ لَا تَدْهَامَّا لَا يَدْهَامِمْنَ لَا اَدْهَامَّ لَا اَدْهَامِّ لَا اَدْهَامِمْ لَا نَدْهَامَّ لَا نَدْهَامِّ لَا نَدْهَامِمْ
بحث نہی غائب مجہول: لَا يُدْهَامَّ لَا يُدْهَامِّ لَا يُدْهَامِمْ لَا يُدْهَامَّا لَا يُدْهَامُّوْا لَا تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ
لَا تُدْهَامِمْ لَا تُدْهَامَّا لَا يُدْهَامِمْنَ لَا اُدْهَامَّ لَا اُدْهَامِّ لَا اُدْهَامِمْ لَا نُدْهَامَّ لَا نُدْهَامِّ لَا نُدْهَامِمْ
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَدْهَامَّنَّ لَا تَدْهَامَّانِّ لَا تَدْهَامُّنَّ لَا تَدْهَامِّنَّ لَا تَدْهَامَّانِّ
لَا تَدْهَامِمْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّانِّ لَا تُدْهَامُّنَّ لَا تُدْهَامِّنَّ

لَا تُدْهَامَّانِّ لَا تُدْهَامَمْنَانِّ۔ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَدْهَامَّنَّ لَا يَدْهَامَّانِّ لَا يَدْهَامَّنَّ
لَا تَدْهَامَّنَّ لَا تَدْهَامَّانِّ لَا يَدْهَامَمْنَانِّ لَا أَدْهَامَّنَّ لَا نَدْهَامَّنَّ۔ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:
لَا يُدْهَامَّنَّ لَا يُدْهَامَّانِّ لَا يُدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّانِّ لَا يُدْهَامَمْنَانِّ لَا أُدْهَامَّنَّ لَا نُدْهَامَّنَّ۔ بحث نہی
حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَدْهَامَّنْ لَا تَدْهَامَّنْ لَا تَدْهَامَّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا
تُدْهَامَّنْ لَا تُدْهَامَّنْ لَا تُدْهَامَّنْ۔ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَدْهَامَّنْ لَا يَدْهَامَّنْ
لَا تَدْهَامَّنْ لَا أَدْهَامَّنْ لَا نَدْهَامَّنْ۔ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُدْهَامَّنْ لَا يُدْهَامَّنْ
لَا تُدْهَامَّنْ لَا أُدْهَامَّنْ لَا نُدْهَامَّنْ۔ بحث اسم فاعل: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامُّونَ مُدْهَامَّةٌ
مُدْهَامَّتَانِ مُدْهَامَّاتٌ۔ بحث اسم مفعول: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامُّونَ مُدْهَامَّةٌ مُدْهَامَّتَانِ
مُدْهَامَّاتٌ ـ

باب ششم اِفْعِيعَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِيعَالٌ۔ چوں اَلْاِخْشِيشَانُ:
بہت سخت کھردرا ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، چوتھی جگہ واؤ، اور عین کلمہ مکرر ـــــ

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ۔ وَاُخْشُوْشِنَ يُخْشَوْشَنُ اِخْشِيشَانًا فَذَاكَ
مُخْشَوْشَنٌ۔ مَا اخْشَوْشَنَ مَا اُخْشُوْشِنَ، لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يُخْشَوْشَنْ، لَا يَخْشَوْشِنُ لَا يُخْشَوْشَنُ،
لَنْ يَخْشَوْشِنَ لَنْ يُخْشَوْشَنَ، لَيَخْشَوْشِنَنَّ لَيُخْشَوْشَنَنَّ، لَيَخْشَوْشِنَنْ لَيُخْشَوْشَنَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ:
اِخْشَوْشِنْ لِتُخْشَوْشَنْ، لِيَخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ، اِخْشَوْشِنَنَّ لِتُخْشَوْشَنَنَّ، لِيَخْشَوْشِنَنَّ
لِيُخْشَوْشَنَنَّ، اِخْشَوْشِنَنْ لِتُخْشَوْشَنَنْ، لِيَخْشَوْشِنَنْ لِيُخْشَوْشَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ:
لَا تَخْشَوْشِنْ لَا تُخْشَوْشَنْ، لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يُخْشَوْشَنْ، لَا تَخْشَوْشِنَنَّ لَا تُخْشَوْشَنَنَّ،
لَا يَخْشَوْشِنَنَّ لَا يُخْشَوْشَنَنَّ، لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا تُخْشَوْشَنَنْ، لَا يَخْشَوْشِنَنْ لَا يُخْشَوْشَنَنْ۔
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِخْشَوْشَنَ اِخْشَوْشَنَا اِخْشَوْشَنُوْا اِخْشَوْشَنَتْ اِخْشَوْشَنَتَا
اِخْشَوْشَنَّ اِخْشَوْشَنْتَ اِخْشَوْشَنْتُمَا اِخْشَوْشَنْتُمْ اِخْشَوْشَنْتِ اِخْشَوْشَنْتُمَا اِخْشَوْشَنْتُنَّ اِخْشَوْشَنْتُ

اخشوشنّا بحث نفی فعل ماضی معروف: ما اخشوشن ما اخشوشنا الخ بحث اثبات فعل ماضی
مجہول: اُخشُوشِنَ اُخشُوشِنا اُخشُوشِنُوا اُخشُوشِنَت اُخشُوشِنَتا اُخشُوشِنَّ اُخشُوشِنتَ
اُخشُوشِنتُما اُخشُوشِنتُم اُخشُوشِنتِ اُخشُوشِنتُما اُخشُوشِنتُنَّ اُخشُوشِنتُ اُخشُوشِنّا بحث
نفی فعل ماضی مجہول: ما اُخشوشن ما اُخشوشنا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف: یخشوشن
یخشوشنان یخشوشنون تخشوشن تخشوشنان یخشوشنّ تخشوشن تخشوشنان
تخشوشنون تخشوشنین تخشوشنان تخشوشنّ اخشوشن نخشوشن بحث نفی فعل مضارع
معروف: لا یخشوشن لا یخشوشنان الخ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: یُخشوشن
یُخشوشنان یُخشوشنون تُخشوشن تُخشوشنان یُخشوشنّ تُخشوشن تُخشوشنان تُخشوشنون
تُخشوشنین تُخشوشنان تُخشوشنّ اُخشوشن نُخشوشن بحث نفی فعل مضارع مجہول: لا
یُخشوشن لا یُخشوشنان الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف: لن یخشوشن لن یخشوشنا
لن یخشوشنوا لن تخشوشن لن تخشوشنا لن یخشوشنّ لن تخشوشن لن تخشوشنا لن تخشوشنوا
لن تخشوشنی لن تخشوشنا لن تخشوشنّ لن اخشوشن لن نخشوشن بحث نفی تاکید بہ لن در فعل
مستقبل مجہول: لن یُخشوشن لن یُخشوشنا لن یُخشوشنوا لن تُخشوشن لن تُخشوشنا
لن یُخشوشنّ لن تُخشوشن لن تُخشوشنا لن تُخشوشنوا لن تُخشوشنی لن تُخشوشنا
لن تُخشوشنّ لن اُخشوشن لن نُخشوشن بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف:
لم یخشوشن لم یخشوشنا لم یخشوشنوا لم تخشوشن لم تخشوشنا لم یخشوشنّ لم
تخشوشن لم تخشوشنا لم تخشوشنوا لم تخشوشنی لم تخشوشنا لم تخشوشنّ لم اخشوشن
لم نخشوشن بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول: لم یُخشوشن لم یُخشوشنا
لم یُخشوشنوا لم تُخشوشن لم تُخشوشنا لم یُخشوشنّ لم تُخشوشن لم تُخشوشنا لم تُخشوشنوا
لم تُخشوشنی لم تُخشوشنا لم تُخشوشنّ لم اُخشوشن لم نُخشوشن بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لیخشوشننّ لیخشوشنانّ لیخشوشنُنّ لتخشوشننّ لتخشوشنانّ
لیخشوشنانّ لتخشوشننّ لتخشوشنانّ لتخشوشنُنّ لتخشوشنِنّ لتخشوشنانّ لتخشوشنانّ
لاخشوشننّ لنخشوشننّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لیُخشوشننّ
لیُخشوشنانّ لیُخشوشنُنّ لتُخشوشننّ لتُخشوشنانّ لیُخشوشنانّ لتُخشوشننّ لتُخشوشنانّ لتُخشوشنُنّ لتُخشوشنِنّ
لتُخشوشنانّ لتُخشوشنانّ لاُخشوشننّ لنُخشوشننّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل

معروف: لَيَخْشَوْشِنَنْ لَيَخْشَوْشِنُنْ لَتَخْشَوْشِنَنْ لَتَخْشَوْشِنُنْ لَتَخْشَوْشِنِنْ لَأَخْشَوْشِنَنْ
لَنَخْشَوْشِنَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُخْشَوْشَنَنْ لَيُخْشَوْشَنُنْ
لَتُخْشَوْشَنَنْ لَتُخْشَوْشَنُنْ لَتُخْشَوْشَنِنْ لَأُخْشَوْشَنَنْ لَنُخْشَوْشَنَنْ بحث امر حاضر معروف:
اِخْشَوْشِنْ اِخْشَوْشِنَا اِخْشَوْشِنُوْا اِخْشَوْشِنِيْ اِخْشَوْشِنَا اِخْشَوْشِنَّ بحث امر حاضر مجہول: لِتُخْشَوْشَنْ
لِتُخْشَوْشَنَا لِتُخْشَوْشَنُوْا لِتُخْشَوْشَنِيْ لِتُخْشَوْشَنَا لِتُخْشَوْشَنَّ بحث امر غائب معروف:
لِيَخْشَوْشِنْ لِيَخْشَوْشِنَا لِيَخْشَوْشِنُوْا لِتَخْشَوْشِنْ لِتَخْشَوْشِنَا لِيَخْشَوْشِنَّ لِأَخْشَوْشِنْ لِنَخْشَوْشِنْ بحث
امر غائب مجہول: لِيُخْشَوْشَنْ لِيُخْشَوْشَنَا لِيُخْشَوْشَنُوْا لِتُخْشَوْشَنْ لِتُخْشَوْشَنَا لِيُخْشَوْشَنَّ لِأُخْشَوْشَنْ
لِنُخْشَوْشَنْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِخْشَوْشِنَنَّ اِخْشَوْشِنَانِّ اِخْشَوْشِنُنَّ
اِخْشَوْشِنِنَّ اِخْشَوْشِنَانِّ اِخْشَوْشِنَّانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُخْشَوْشَنَنَّ لِتُخْشَوْشَنَانِّ لِتُخْشَوْشَنُنَّ لِتُخْشَوْشَنِنَّ
لِتُخْشَوْشَنَانِّ لِتُخْشَوْشَنَّانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَخْشَوْشِنَنَّ لِيَخْشَوْشِنَانِّ
لِيَخْشَوْشِنُنَّ لِتَخْشَوْشِنَنَّ لِتَخْشَوْشِنَانِّ لِيَخْشَوْشِنَّانِّ لِأَخْشَوْشِنَنَّ لِنَخْشَوْشِنَنَّ بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُخْشَوْشَنَنَّ لِيُخْشَوْشَنَانِّ لِيُخْشَوْشَنُنَّ لِتُخْشَوْشَنَنَّ لِتُخْشَوْشَنَانِّ لِيُخْشَوْشَنَّانِّ لِأُخْشَوْشَنَنَّ لِنُخْشَوْشَنَنَّ بحث
امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِخْشَوْشِنَنْ اِخْشَوْشِنُنْ اِخْشَوْشِنِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُخْشَوْشَنَنْ
لِتُخْشَوْشَنُنْ لِتُخْشَوْشَنِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَخْشَوْشِنَنْ لِيَخْشَوْشِنُنْ لِتَخْشَوْشِنَنْ لِأَخْشَوْشِنَنْ
لِنَخْشَوْشِنَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُخْشَوْشَنَنْ لِيُخْشَوْشَنُنْ لِتُخْشَوْشَنَنْ لِأُخْشَوْشَنَنْ لِنُخْشَوْشَنَنْ بحث نہی حاضر
معروف: لَا تَخْشَوْشِنْ لَا تَخْشَوْشِنَا لَا تَخْشَوْشِنُوْا لَا تَخْشَوْشِنِيْ لَا تَخْشَوْشِنَا لَا تَخْشَوْشِنَّ
بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُخْشَوْشَنْ لَا تُخْشَوْشَنَا لَا تُخْشَوْشَنُوْا لَا تُخْشَوْشَنِيْ لَا تُخْشَوْشَنَا لَا
تُخْشَوْشَنَّ بحث نہی غائب معروف: لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يَخْشَوْشِنَا لَا يَخْشَوْشِنُوْا لَا تَخْشَوْشِنْ
لَا تَخْشَوْشِنَا لَا يَخْشَوْشِنَّ لَا أَخْشَوْشِنْ لَا نَخْشَوْشِنْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُخْشَوْشَنْ
لَا يُخْشَوْشَنَا لَا يُخْشَوْشَنُوْا لَا تُخْشَوْشَنْ لَا تُخْشَوْشَنَا لَا يُخْشَوْشَنَّ لَا أُخْشَوْشَنْ لَا نُخْشَوْشَنْ
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَخْشَوْشِنَنَّ لَا تَخْشَوْشِنَانِّ لَا تَخْشَوْشِنُنَّ لَا تَخْشَوْشِنِنَّ لَا تَخْشَوْشِنَانِّ
لَا تَخْشَوْشِنَّانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُخْشَوْشَنَنَّ لَا تُخْشَوْشَنَانِّ لَا تُخْشَوْشَنُنَّ
لَا تُخْشَوْشَنِنَّ لَا تُخْشَوْشَنَانِّ لَا تُخْشَوْشَنَّانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَخْشَوْشِنَنَّ
لَا يَخْشَوْشِنَانِّ لَا يَخْشَوْشِنُنَّ لَا تَخْشَوْشِنَنَّ لَا تَخْشَوْشِنَانِّ لَا يَخْشَوْشِنَّانِّ لَا أَخْشَوْشِنَنَّ لَا نَخْشَوْشِنَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُخْشَوْشَنَنَّ لَا يُخْشَوْشَنَانِّ لَا يُخْشَوْشَنُنَّ لَا تُخْشَوْشَنَنَّ

لَا تُخْشَوْشَنَانِّ لَا يُخْشَوْشَنَانِّ لَا اُخْشَوْشَنَنَّ لَا نُخْشَوْشَنَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ**: لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا تَخْشَوْشِنُنْ لَا تَخْشَوْشِنِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ**: لَا تُخْشَوْشَنَنْ لَا تُخْشَوْشَنُنْ لَا تُخْشَوْشَنِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ**: لَا يَخْشَوْشِنَنْ لَا يَخْشَوْشِنُنْ لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا اَخْشَوْشِنَنْ لَا نَخْشَوْشِنَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ**: لَا يُخْشَوْشَنَنْ لَا يُخْشَوْشَنُنْ لَا تُخْشَوْشَنَنْ لَا اُخْشَوْشَنَنْ لَا نُخْشَوْشَنَنْ **بحث اسم فاعل**: مُخْشَوْشِنٌ مُخْشَوْشِنَانِ مُخْشَوْشِنُوْنَ مُخْشَوْشِنَةٌ مُخْشَوْشِنَتَانِ مُخْشَوْشِنَاتٌ **بحث اسم مفعول**: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنُوْنَ مُخْشَوْشَنَةٌ مُخْشَوْشَنَتَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ۔

باب ہفتم اِفْعِوَّالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از اباب اِفْعِوَّالٌ چوں اَلْاِجْلِوَّاذُ: گھوڑے کا دوڑنا۔ **علامت** اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور عین و لام کلمہ کے درمیان دو واؤ مشدد بصورۃ تکرار مع التشدید

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ۔ وَاُجْلُوِّذَ يُجْلَوَّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ۔ مَا اِجْلَوَّذَ مَا اُجْلُوِّذَ، لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ، لَا يَجْلَوِّذُ لَا يُجْلَوَّذُ، لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ، لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَنَّ، لَيَجْلَوِّذَنْ لَيُجْلَوَّذَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ، لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ، اِجْلَوِّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَنَّ، لِيَجْلَوِّذَنَّ لِيُجْلَوَّذَنَّ، اِجْلَوِّذَنْ لِتُجْلَوَّذَنْ، لِيَجْلَوِّذَنْ لِيُجْلَوَّذَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْلَوِّذْ لَا تُجْلَوَّذْ، لَا يَجْلَوِّذْ لَا يُجْلَوَّذْ، لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تُجْلَوَّذَنَّ، لَا يَجْلَوِّذَنَّ لَا يُجْلَوَّذَنَّ، لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا تُجْلَوَّذَنْ، لَا يَجْلَوِّذَنْ لَا يُجْلَوَّذَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِجْلَوَّذَ اِجْلَوَّذَا اِجْلَوَّذُوْا اِجْلَوَّذَتْ اِجْلَوَّذَتَا اِجْلَوَّذْنَ اِجْلَوَّذْتَ اِجْلَوَّذْتُمَا اِجْلَوَّذْتُمْ اِجْلَوَّذْتِ اِجْلَوَّذْتُمَا اِجْلَوَّذْتُنَّ اِجْلَوَّذْتُ اِجْلَوَّذْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَا اِجْلَوَّذَ مَا اِجْلَوَّذَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول**: اُجْلُوِّذَ اُجْلُوِّذَا اُجْلُوِّذُوْا

اُجْلُوِّذَتْ اُجْلُوِّذَتَا اُجْلُوِّذْنَ اُجْلُوِّذْتَ اُجْلُوِّذْتُمَا اُجْلُوِّذْتُمْ اُجْلُوِّذْتِ اُجْلُوِّذْتُمَا اُجْلُوِّذْتُنَّ اُجْلُوِّذْتُ
اُجْلُوِّذْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُجْلُوِّذَ مَا اُجْلُوِّذَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:**
يَجْلَوِّذُ يَجْلَوِّذَانِ يَجْلَوِّذُوْنَ تَجْلَوِّذُ تَجْلَوِّذَانِ يَجْلَوِّذْنَ تَجْلَوِّذُ تَجْلَوِّذَانِ تَجْلَوِّذُوْنَ تَجْلَوِّذِيْنَ
تَجْلَوِّذَانِ تَجْلَوِّذْنَ اَجْلَوِّذُ نَجْلَوِّذُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَجْلَوِّذُ لَا يَجْلَوِّذَانِ الخ **بحث**
اثبات فعل مضارع مجہول: يُجْلَوَّذُ يُجْلَوَّذَانِ يُجْلَوَّذُوْنَ تُجْلَوَّذُ تُجْلَوَّذَانِ يُجْلَوَّذْنَ تُجْلَوَّذُ
تُجْلَوَّذَانِ تُجْلَوَّذُوْنَ تُجْلَوَّذِيْنَ تُجْلَوَّذَانِ تُجْلَوَّذْنَ اُجْلَوَّذُ نُجْلَوَّذُ. **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُجْلَوَّذُ لَا يُجْلَوَّذَانِ الخ **بحث نفی تاکید**
بلن در فعل مستقبل معروف: لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يَجْلَوِّذَا لَنْ يَجْلَوِّذُوْا لَنْ تَجْلَوِّذَ لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ يَجْلَوِّذْنَ لَنْ تَجْلَوِّذَ
لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ تَجْلَوِّذُوْا لَنْ تَجْلَوِّذِيْ لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ تَجْلَوِّذْنَ لَنْ اَجْلَوِّذَ لَنْ نَجْلَوِّذَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل**
مستقبل مجہول: لَنْ يُجْلَوَّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَا لَنْ يُجْلَوَّذُوْا لَنْ تُجْلَوَّذَ لَنْ تُجْلَوَّذَا لَنْ يُجْلَوَّذْنَ لَنْ تُجْلَوَّذَ لَنْ
تُجْلَوَّذَا لَنْ تُجْلَوَّذُوْا لَنْ تُجْلَوَّذِيْ لَنْ تُجْلَوَّذَا لَنْ تُجْلَوَّذْنَ لَنْ اُجْلَوَّذَ لَنْ نُجْلَوَّذَ **بحث نفی جحد بلم**
در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يَجْلَوِّذَا لَمْ يَجْلَوِّذُوْا لَمْ تَجْلَوِّذْ لَمْ تَجْلَوِّذَا لَمْ يَجْلَوِّذْنَ لَمْ تَجْلَوِّذْ لَمْ
تَجْلَوِّذَا لَمْ تَجْلَوِّذُوْا لَمْ تَجْلَوِّذِيْ لَمْ تَجْلَوِّذَا لَمْ تَجْلَوِّذْنَ لَمْ اَجْلَوِّذْ لَمْ نَجْلَوِّذْ **بحث نفی جحد بلم در فعل**
مستقبل مجہول: لَمْ يُجْلَوَّذْ لَمْ يُجْلَوَّذَا لَمْ يُجْلَوَّذُوْا لَمْ تُجْلَوَّذْ لَمْ تُجْلَوَّذَا لَمْ يُجْلَوَّذْنَ لَمْ تُجْلَوَّذْ لَمْ
تُجْلَوَّذَا لَمْ تُجْلَوَّذُوْا لَمْ تُجْلَوَّذِيْ لَمْ تُجْلَوَّذَا لَمْ تُجْلَوَّذْنَ لَمْ اُجْلَوَّذْ
لَمْ نُجْلَوَّذْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:**
لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيَجْلَوِّذَانِّ لَيَجْلَوِّذُنَّ لَتَجْلَوِّذَنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَيَجْلَوِّذْنَانِّ لَتَجْلَوِّذَنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَتَجْلَوِّذُنَّ
لَتَجْلَوِّذِنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَتَجْلَوِّذْنَانِّ لَاَجْلَوِّذَنَّ لَنَجْلَوِّذَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**
مستقبل مجہول: لَيُجْلَوَّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَانِّ لَيُجْلَوَّذُنَّ لَتُجْلَوَّذَنَّ لَتُجْلَوَّذَانِّ لَيُجْلَوَّذْنَانِّ لَتُجْلَوَّذَنَّ
لَتُجْلَوَّذَانِّ لَتُجْلَوَّذُنَّ لَتُجْلَوَّذِنَّ لَتُجْلَوَّذَانِّ لَتُجْلَوَّذْنَانِّ لَاُجْلَوَّذَنَّ لَنُجْلَوَّذَنَّ **بحث لام تاکید**
بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَيَجْلَوِّذَنْ لَيَجْلَوِّذُنْ لَتَجْلَوِّذَنْ لَتَجْلَوِّذُنْ
لَتَجْلَوِّذِنْ لَاَجْلَوِّذَنْ لَنَجْلَوِّذَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُجْلَوَّذَنْ
لَيُجْلَوَّذُنْ لَتُجْلَوَّذَنْ لَتُجْلَوَّذُنْ لَتُجْلَوَّذِنْ لَاُجْلَوَّذَنْ لَنُجْلَوَّذَنْ **بحث امر حاضر**
معروف: اِجْلَوِّذْ اِجْلَوِّذَا اِجْلَوِّذُوْا اِجْلَوِّذِيْ اِجْلَوِّذَا اِجْلَوِّذْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** ...
لِتُجْلَوَّذْ لِتُجْلَوَّذَا لِتُجْلَوَّذُوْا لِتُجْلَوَّذِيْ لِتُجْلَوَّذَا لِتُجْلَوَّذْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَجْلَوِّذْ
لِيَجْلَوِّذَا لِيَجْلَوِّذُوْا لِتَجْلَوِّذْ لِتَجْلَوِّذَا لِيَجْلَوِّذْنَ لِاَجْلَوِّذْ لِنَجْلَوِّذْ **بحث امر غائب مجہول**

لِيُجْلَوَّذْ لِيُجْلَوَّذَا لِيُجْلَوَّذُوْا لِتُجْلَوَّذْ لِتُجْلَوَّذَا لِيُجْلَوَّذْنَ لِاُجْلَوَّذْ لِنُجْلَوَّذْ۔ بحث امر حاضر
معروف بالنون تاکید ثقیلہ: اِجْلَوِّذَنَّ اِجْلَوِّذَانِّ اِجْلَوِّذُنَّ اِجْلَوِّذِنَّ اِجْلَوِّذَانِّ اِجْلَوِّذْنَانِّ۔ بحث
امر حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لِتُجْلَوَّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِتُجْلَوَّذُنَّ لِتُجْلَوَّذِنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِتُجْلَوَّذْنَانِّ
بحث امر غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لِيَجْلَوِّذَنَّ لِيَجْلَوِّذَانِّ لِيَجْلَوِّذُنَّ لِتَجْلَوِّذَنَّ لِتَجْلَوِّذَانِّ
لِيَجْلَوِّذْنَانِّ لِاَجْلَوِّذَنَّ لِنَجْلَوِّذَنَّ بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لِيُجْلَوَّذَنَّ لِيُجْلَوَّذَانِّ
لِيُجْلَوَّذُنَّ لِتُجْلَوَّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِيُجْلَوَّذْنَانِّ لِاُجْلَوَّذَنَّ لِنُجْلَوَّذَنَّ۔ بحث امر حاضر معروف بالنون
تاکید خفیفہ: اِجْلَوِّذَنْ اِجْلَوِّذُنْ اِجْلَوِّذِنْ بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لِتُجْلَوَّذَنْ لِتُجْلَوَّذُنْ
لِتُجْلَوَّذِنْ بحث امر غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لِيَجْلَوِّذَنْ لِيَجْلَوِّذُنْ لِتَجْلَوِّذَنْ لِاَجْلَوِّذَنْ
لِنَجْلَوِّذَنْ بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لِيُجْلَوَّذَنْ لِيُجْلَوَّذُنْ لِتُجْلَوَّذَنْ لِاُجْلَوَّذَنْ
لِنُجْلَوَّذَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَجْلَوِّذْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا تَجْلَوِّذُوْا لَا تَجْلَوِّذِيْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا تَجْلَوِّذْنَ
بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُجْلَوَّذْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا تُجْلَوَّذُوْا لَا تُجْلَوَّذِيْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا تُجْلَوَّذْنَ۔ بحث
نہی غائب معروف: لَا يَجْلَوِّذْ لَا يَجْلَوِّذَا لَا يَجْلَوِّذُوْا لَا تَجْلَوِّذْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا يَجْلَوِّذْنَ لَا اَجْلَوِّذْ
لَا نَجْلَوِّذْ۔ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُجْلَوَّذْ لَا يُجْلَوَّذَا لَا يُجْلَوَّذُوْا لَا تُجْلَوَّذْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا
يُجْلَوَّذْنَ لَا اُجْلَوَّذْ لَا نُجْلَوَّذْ۔ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ
لَا تَجْلَوِّذُنَّ لَا تَجْلَوِّذِنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ لَا تَجْلَوِّذْنَانِّ۔ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا تُجْلَوَّذَنَّ
لَا تُجْلَوَّذَانِّ لَا تُجْلَوَّذُنَّ لَا تُجْلَوَّذِنَّ لَا تُجْلَوَّذَانِّ لَا تُجْلَوَّذْنَانِّ۔ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید
ثقیلہ: لَا يَجْلَوِّذَنَّ لَا يَجْلَوِّذَانِّ لَا يَجْلَوِّذُنَّ لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ لَا يَجْلَوِّذْنَانِّ لَا اَجْلَوِّذَنَّ لَا نَجْلَوِّذَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يُجْلَوَّذَنَّ لَا يُجْلَوَّذَانِّ لَا يُجْلَوَّذُنَّ لَا تُجْلَوَّذَنَّ لَا تُجْلَوَّذَانِّ
لَا يُجْلَوَّذْنَانِّ لَا اُجْلَوَّذَنَّ لَا نُجْلَوَّذَنَّ۔ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا
تَجْلَوِّذُنْ لَا تَجْلَوِّذِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا تُجْلَوَّذَنْ لَا تُجْلَوَّذُنْ لَا تُجْلَوَّذِنْ
بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا يَجْلَوِّذَنْ لَا يَجْلَوِّذُنْ لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا اَجْلَوِّذَنْ لَا نَجْلَوِّذَنْ
بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُجْلَوَّذَنْ لَا يُجْلَوَّذُنْ لَا تُجْلَوَّذَنْ لَا اُجْلَوَّذَنْ لَا نُجْلَوَّذَنْ
بحث اسم فاعل: مُجْلَوِّذٌ مُجْلَوِّذَانِ مُجْلَوِّذُوْنَ مُجْلَوِّذَةٌ مُجْلَوِّذَتَانِ مُجْلَوِّذَاتٌ۔ بحث اسم مفعول
مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذُوْنَ مُجْلَوَّذَةٌ مُجْلَوَّذَتَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ۔

بابِ ہشتم اِفَّعُّل

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ اِفَّعُّل۔ چوں اَلْاِطَّهُّرُ: پاک ہونا
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی
تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، فاء کلمہ اور عین کلمہ مکرر مشدد ــــ
اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ۔ وَاُطُّهِّرَ يُطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَذَاكَ مُطَّهَّرٌ۔ مَا اِطَّهَّرَ مَا اُطُّهِّرَ
لَمْ يَطَّهَّرْ لَمْ يُطَّهَّرْ، لَا يَطَّهَّرُ لَا يُطَّهَّرُ، لَنْ يَطَّهَّرَ لَنْ يُطَّهَّرَ، لَيَطَّهَّرَنَّ لَيُطَّهَّرَنَّ، لَيَطَّهَّرَنْ
لَيُطَّهَّرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرْ، لِيَطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرْ، اِطَّهَّرَنَّ لِتُطَّهَّرَنَّ، لِيَطَّهَّرَنَّ لِيُطَّهَّرَنَّ،
اِطَّهَّرَنْ لِتُطَّهَّرَنْ، لِيَطَّهَّرَنْ لِيُطَّهَّرَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَطَّهَّرْ لَا تُطَّهَّرْ، لَا يَطَّهَّرْ لَا يُطَّهَّرْ،
لَا تَطَّهَّرَنَّ لَا تُطَّهَّرَنَّ، لَا يَطَّهَّرَنَّ لَا يُطَّهَّرَنَّ، لَا تَطَّهَّرَنْ لَا تُطَّهَّرَنْ لَا يَطَّهَّرَنْ لَا يُطَّهَّرَنْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِطَّهَّرَ اِطَّهَّرَا اِطَّهَّرُوْا اِطَّهَّرَتْ اِطَّهَّرَتَا اِطَّهَّرْنَ
اِطَّهَّرْتَ اِطَّهَّرْتُمَا اِطَّهَّرْتُمْ اِطَّهَّرْتِ اِطَّهَّرْتُمَا اِطَّهَّرْتُنَّ
اِطَّهَّرْتُ اِطَّهَّرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اِطَّهَّرَ مَا اِطَّهَّرَا الخ **بحث اثبات فعل
ماضی مجہول:** اُطُّهِّرَ اُطُّهِّرَا اُطُّهِّرُوْا اُطُّهِّرَتْ اُطُّهِّرَتَا اُطُّهِّرْنَ اُطُّهِّرْتَ اُطُّهِّرْتُمَا اُطُّهِّرْتُمْ
اُطُّهِّرْتِ اُطُّهِّرْتُمَا اُطُّهِّرْتُنَّ اُطُّهِّرْتُ اُطُّهِّرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُطُّهِّرَ مَا اُطُّهِّرَا الخ
بحث اثبات فعل مضارع معروف: يَطَّهَّرُ يَطَّهَّرَانِ يَطَّهَّرُوْنَ تَطَّهَّرُ تَطَّهَّرَانِ يَطَّهَّرْنَ
تَطَّهَّرُ تَطَّهَّرَانِ تَطَّهَّرُوْنَ تَطَّهَّرِيْنَ تَطَّهَّرَانِ تَطَّهَّرْنَ اَطَّهَّرُ نَطَّهَّرُ. **بحث نفی فعل مضارع
معروف:** لَا يَطَّهَّرُ لَا يَطَّهَّرَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُطَّهَّرُ يُطَّهَّرَانِ
يُطَّهَّرُوْنَ تُطَّهَّرُ تُطَّهَّرَانِ يُطَّهَّرْنَ تُطَّهَّرُ تُطَّهَّرَانِ تُطَّهَّرُوْنَ تُطَّهَّرِيْنَ تُطَّهَّرَانِ تُطَّهَّرْنَ
اُطَّهَّرُ نُطَّهَّرُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُطَّهَّرُ لَا يُطَّهَّرَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل
مستقبل معروف:** لَنْ يَطَّهَّرَ لَنْ يَطَّهَّرَا لَنْ يَطَّهَّرُوْا لَنْ تَطَّهَّرَ لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ يَطَّهَّرْنَ لَنْ تَطَّهَّرَ
لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ تَطَّهَّرُوْا لَنْ تَطَّهَّرِيْ لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ تَطَّهَّرْنَ لَنْ اَطَّهَّرَ لَنْ نَطَّهَّرَ **بحث نفی تاکید بہ لن
در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُطَّهَّرَ لَنْ يُطَّهَّرَا لَنْ يُطَّهَّرُوْا لَنْ تُطَّهَّرَ لَنْ تُطَّهَّرَا لَنْ يُطَّهَّرْنَ لَنْ تُطَّهَّرَ

لَنْ تُطَّهَّرَا لَنْ تُطَّهَّرُوْا لَنْ تُطَّهَّرِيْ لَنْ تُطَّهَّرَا لَنْ تُطَّهَّرْنَ لَنْ اُطَّهَّرَ لَنْ نُطَّهَّرَ۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف
لَمْ يَطَّهَّرْ لَمْ يَطَّهَّرَا لَمْ يَطَّهَّرُوْا لَمْ تَطَّهَّرْ لَمْ تَطَّهَّرَا لَمْ يَطَّهَّرْنَ لَمْ تَطَّهَّرْ لَمْ تَطَّهَّرَا لَمْ تَطَّهَّرُوْا لَمْ تَطَّهَّرِيْ لَمْ تَطَّهَّرَا لَمْ تَطَّهَّرْنَ
لَمْ اَطَّهَّرْ لَمْ نَطَّهَّرْ۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ يُطَّهَّرْ لَمْ يُطَّهَّرَا لَمْ يُطَّهَّرُوْا لَمْ تُطَّهَّرْ لَمْ تُطَّهَّرَا لَمْ يُطَّهَّرْنَ لَمْ
تُطَّهَّرْ لَمْ تُطَّهَّرَا لَمْ تُطَّهَّرُوْا لَمْ تُطَّهَّرِيْ لَمْ تُطَّهَّرَا لَمْ تُطَّهَّرْنَ لَمْ اُطَّهَّرْ لَمْ نُطَّهَّرْ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل
معروف: لَيَطَّهَّرَنَّ لَيَطَّهَّرَانِّ لَيَطَّهَّرُنَّ لَتَطَّهَّرَنَّ لَتَطَّهَّرَانِّ لَيَطَّهَّرْنَانِّ لَتَطَّهَّرَنَّ لَتَطَّهَّرَانِّ لَتَطَّهَّرُنَّ لَتَطَّهَّرِنَّ لَتَطَّهَّرَانِّ
لَتَطَّهَّرْنَانِّ لَاَطَّهَّرَنَّ لَنَطَّهَّرَنَّ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُطَّهَّرَنَّ لَيُطَّهَّرَانِّ لَيُطَّهَّرُنَّ لَتُطَّهَّرَنَّ
لَتُطَّهَّرَانِّ لَيُطَّهَّرْنَانِّ لَتُطَّهَّرَنَّ لَتُطَّهَّرَانِّ لَتُطَّهَّرُنَّ لَتُطَّهَّرِنَّ لَتُطَّهَّرَانِّ
لَتُطَّهَّرْنَانِّ لَاُطَّهَّرَنَّ لَنُطَّهَّرَنَّ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:
لَيَطَّهَّرَنْ لَيَطَّهَّرُنْ لَتَطَّهَّرَنْ لَتَطَّهَّرَنْ لَتَطَّهَّرُنْ لَتَطَّهَّرِنْ لَاَطَّهَّرَنْ لَنَطَّهَّرَنْ۔ بحث
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُطَّهَّرَنْ لَيُطَّهَّرُنْ لَتُطَّهَّرَنْ لَتُطَّهَّرَنْ
لَتُطَّهَّرُنْ لَتُطَّهَّرِنْ لَاُطَّهَّرَنْ لَنُطَّهَّرَنْ۔ بحث امر حاضر معروف: اِطَّهَّرْ اِطَّهَّرَا
اِطَّهَّرُوْا اِطَّهَّرِيْ اِطَّهَّرَا اِطَّهَّرْنَ۔ بحث امر حاضر مجہول: لِتُطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرَا لِتُطَّهَّرُوْا لِتُطَّهَّرِيْ
لِتُطَّهَّرَا لِتُطَّهَّرْنَ۔ بحث امر غائب معروف: لِيَطَّهَّرْ لِيَطَّهَّرَا لِيَطَّهَّرُوْا لِتَطَّهَّرْ
لِتَطَّهَّرَا لِيَطَّهَّرْنَ لِاَطَّهَّرْ لِنَطَّهَّرْ۔ بحث امر غائب مجہول: لِيُطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرَا لِيُطَّهَّرُوْا
لِتُطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرَا لِيُطَّهَّرْنَ لِاُطَّهَّرْ لِنُطَّهَّرْ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:
اِطَّهَّرَنَّ اِطَّهَّرَانِّ اِطَّهَّرُنَّ اِطَّهَّرِنَّ اِطَّهَّرَانِّ اِطَّهَّرْنَانِّ۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ: لِتُطَّهَّرَنَّ لِتُطَّهَّرَانِّ لِتُطَّهَّرُنَّ لِتُطَّهَّرِنَّ لِتُطَّهَّرَانِّ لِتُطَّهَّرْنَانِّ۔ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَطَّهَّرَنَّ لِيَطَّهَّرَانِّ لِيَطَّهَّرُنَّ لِتَطَّهَّرَنَّ لِتَطَّهَّرَانِّ لِيَطَّهَّرْنَانِّ
لِاَطَّهَّرَنَّ لِنَطَّهَّرَنَّ۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُطَّهَّرَنَّ لِيُطَّهَّرَانِّ لِيُطَّهَّرُنَّ
لِتُطَّهَّرَنَّ لِتُطَّهَّرَانِّ لِيُطَّهَّرْنَانِّ لِاُطَّهَّرَنَّ لِنُطَّهَّرَنَّ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِطَّهَّرَنْ
اِطَّهَّرُنْ اِطَّهَّرِنْ۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُطَّهَّرَنْ لِتُطَّهَّرُنْ لِتُطَّهَّرِنْ۔ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَطَّهَّرَنْ لِيَطَّهَّرُنْ لِتَطَّهَّرَنْ لِاَطَّهَّرَنْ لِنَطَّهَّرَنْ۔ بحث امر غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ: لِيُطَّهَّرَنْ لِيُطَّهَّرُنْ لِتُطَّهَّرَنْ لِاُطَّهَّرَنْ لِنُطَّهَّرَنْ۔ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَطَّهَّرْ
لَا تَطَّهَّرَا لَا تَطَّهَّرُوْا لَا تَطَّهَّرِيْ لَا تَطَّهَّرَا لَا تَطَّهَّرْنَ۔ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُطَّهَّرْ لَا تُطَّهَّرَا
لَا تُطَّهَّرُوْا لَا تُطَّهَّرِيْ لَا تُطَّهَّرَا لَا تُطَّهَّرْنَ۔ بحث نہی غائب معروف: لَا يَطَّهَّرْ لَا يَطَّهَّرَا لَا يَطَّهَّرُوْا

لَا تَطَّهَّرْ لَا تَطَّهَّرَا لَا يَطَّهَّرْنَ لَا اَطَّهَّرْ لَا نَطَّهَّرْ. بحث نہی غائب مجہول: لَا يُطَّهَّرْ لَا يُطَّهَّرَا لَا يُطَّهَّرُوْا
لَا تُطَّهَّرْ لَا تُطَّهَّرَا لَا يُطَّهَّرْنَ لَا اُطَّهَّرْ لَا نُطَّهَّرْ. بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَطَّهَّرَنَّ
لَا تَطَّهَّرَانِّ لَا تَطَّهَّرُنَّ لَا تَطَّهَّرِنَّ لَا تَطَّهَّرَانِّ لَا تَطَّهَّرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:
لَا تُطَّهَّرَنَّ لَا تُطَّهَّرَانِّ لَا تُطَّهَّرُنَّ لَا تُطَّهَّرِنَّ لَا تُطَّهَّرَانِّ لَا تُطَّهَّرْنَانِّ. بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ: لَا يَطَّهَّرَنَّ لَا يَطَّهَّرَانِّ لَا يَطَّهَّرُنَّ لَا تَطَّهَّرَنَّ لَا تَطَّهَّرَانِّ لَا يَطَّهَّرْنَانِّ لَا اَطَّهَّرَنَّ لَا نَطَّهَّرَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُطَّهَّرَنَّ لَا يُطَّهَّرَانِّ لَا يُطَّهَّرُنَّ لَا تُطَّهَّرَنَّ لَا تُطَّهَّرَانِّ
لَا يُطَّهَّرْنَانِّ لَا اُطَّهَّرَنَّ لَا نُطَّهَّرَنَّ. بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَطَّهَّرَنْ لَا تَطَّهَّرُنْ
لَا تَطَّهَّرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُطَّهَّرَنْ لَا تُطَّهَّرُنْ لَا تُطَّهَّرِنْ بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَطَّهَّرَنْ لَا يَطَّهَّرُنْ لَا تَطَّهَّرَنْ لَا اَطَّهَّرَنْ لَا نَطَّهَّرَنْ بحث نہی غائب
مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُطَّهَّرَنْ لَا يُطَّهَّرُنْ لَا تُطَّهَّرَنْ لَا اُطَّهَّرَنْ لَا نُطَّهَّرَنْ بحث اسم
فاعل: مُطَّهِّرٌ مُطَّهِّرَانِ مُطَّهِّرُوْنَ مُطَّهِّرَةٌ مُطَّهِّرَتَانِ مُطَّهِّرَاتٌ. بحث اسم مفعول: مُطَّهَّرٌ
مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرُوْنَ مُطَّهَّرَةٌ مُطَّهَّرَتَانِ مُطَّهَّرَاتٌ

باب نہم اِفَّاعُلٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفَّاعُلٌ۔ چوں اَلْاِثَّاقُلُ: بوجھل ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد یعنی شروع
میں ہمزہ وصلی فاء کلمہ مکرر مشدد، اور اس کے بعد الف۔

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا، فَهُوَ مُثَّاقِلٌ۔ وَاُثُّوْقِلَ يُثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا، فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ۔ مَا اثَّاقَلَ مَا اُثُّوْقِلَ، لَمْ
يَثَّاقَلْ لَمْ يُثَّاقَلْ، لَا يَثَّاقَلُ لَا يُثَّاقَلُ، لَنْ يَثَّاقَلَ لَنْ يُثَّاقَلَ، لَيَثَّاقَلَنَّ لَيُثَّاقَلَنَّ، لَيَثَّاقَلَنْ لَيُثَّاقَلَنْ
اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِثَّاقَلْ لِتُثَّاقَلْ، لِيَثَّاقَلْ لِيُثَّاقَلْ، اِثَّاقَلَنَّ لِتُثَّاقَلَنَّ، لِيَثَّاقَلَنَّ لِيُثَّاقَلَنَّ۔ اِثَّاقَلَنْ لِتُثَّاقَلَنْ،
لِيَثَّاقَلَنْ لِيُثَّاقَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَثَّاقَلْ لَا تُثَّاقَلْ، لَا يَثَّاقَلْ لَا يُثَّاقَلْ، لَا تَثَّاقَلَنَّ لَا تُثَّاقَلَنَّ، لَا
يَثَّاقَلَنَّ لَا يُثَّاقَلَنَّ، لَا تَثَّاقَلَنْ لَا تُثَّاقَلَنْ، لَا يَثَّاقَلَنْ لَا يُثَّاقَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلَانِ مُثَّاقَلَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِثَّاقَلَ اِثَّاقَلَا اِثَّاقَلُوْا اِثَّاقَلَتْ اِثَّاقَلَتَا اِثَّاقَلْنَ اِثَّاقَلْتَ اِثَّاقَلْتُمَا

إِثَّاقَلْتُمْ إِثَّاقَلْتِ إِثَّاقَلْتُمَا إِثَّاقَلْتُنَّ إِثَّاقَلْتُ إِثَّاقَلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف**؛ مَا اثَّاقَلَ مَا اثَّاقَلَا الخ
بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اُثُّوقِلَ اُثُّوقِلَا اُثُّوقِلُوا اُثُّوقِلَتْ اُثُّوقِلَتَا اُثُّوقِلْنَ اُثُّوقِلْتَ اُثُّوقِلْتُمَا اُثُّوقِلْتُمْ اُثُّوقِلْتِ اُثُّوقِلْتُمَا
اُثُّوقِلْتُنَّ اُثُّوقِلْتُ اُثُّوقِلْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی مجہول**؛ مَا اُثُّوقِلَ مَا اُثُّوقِلَا الخ **بحث اثبات**
فعل مضارع معروف؛ يَتَثَاقَلُ يَتَثَاقَلَانِ يَتَثَاقَلُونَ تَتَثَاقَلُ تَتَثَاقَلَانِ يَتَثَاقَلْنَ تَتَثَاقَلُ
تَتَثَاقَلَانِ تَتَثَاقَلُونَ تَتَثَاقَلِينَ تَتَثَاقَلَانِ تَتَثَاقَلْنَ أَتَثَاقَلُ نَتَثَاقَلُ **بحث نفی فعل مضارع معروف**:
لَا يَتَثَاقَلُ لَا يَتَثَاقَلَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**؛ يُتَثَاقَلُ يُتَثَاقَلَانِ يُتَثَاقَلُونَ تُتَثَاقَلُ
تُتَثَاقَلَانِ يُتَثَاقَلْنَ تُتَثَاقَلُ تُتَثَاقَلَانِ تُتَثَاقَلُونَ تُتَثَاقَلِينَ تُتَثَاقَلَانِ تُتَثَاقَلْنَ أُتَثَاقَلُ نُتَثَاقَلُ۔ **بحث**
نفی فعل مضارع مجہول؛ لَا يُتَثَاقَلُ لَا يُتَثَاقَلَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف**، لَنْ
يَتَثَاقَلَ لَنْ يَتَثَاقَلَا لَنْ يَتَثَاقَلُوا لَنْ تَتَثَاقَلَ لَنْ تَتَثَاقَلَا لَنْ يَتَثَاقَلْنَ لَنْ تَتَثَاقَلَ لَنْ تَتَثَاقَلَا لَنْ تَتَثَاقَلُوا
لَنْ تَتَثَاقَلِي لَنْ تَتَثَاقَلَا لَنْ تَتَثَاقَلْنَ لَنْ أَتَثَاقَلَ لَنْ نَتَثَاقَلَ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل مجہول**؛
لَنْ يُتَثَاقَلَ لَنْ يُتَثَاقَلَا لَنْ يُتَثَاقَلُوا لَنْ تُتَثَاقَلَ لَنْ تُتَثَاقَلَا لَنْ يُتَثَاقَلْنَ لَنْ تُتَثَاقَلَ لَنْ تُتَثَاقَلَا
لَنْ تُتَثَاقَلُوا لَنْ تُتَثَاقَلِي لَنْ تُتَثَاقَلَا لَنْ تُتَثَاقَلْنَ لَنْ أُتَثَاقَلَ لَنْ نُتَثَاقَلَ **بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل**
مستقبل معروف؛ لَمْ يَتَثَاقَلْ لَمْ يَتَثَاقَلَا لَمْ يَتَثَاقَلُوا لَمْ تَتَثَاقَلْ لَمْ تَتَثَاقَلَا لَمْ يَتَثَاقَلْنَ لَمْ تَتَثَاقَلْ
لَمْ تَتَثَاقَلَا لَمْ تَتَثَاقَلُوا لَمْ تَتَثَاقَلِي لَمْ تَتَثَاقَلَا لَمْ تَتَثَاقَلْنَ لَمْ أَتَثَاقَلْ لَمْ نَتَثَاقَلْ۔ **بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل**
مستقبل مجہول؛ لَمْ يُتَثَاقَلْ لَمْ يُتَثَاقَلَا لَمْ يُتَثَاقَلُوا لَمْ تُتَثَاقَلْ لَمْ تُتَثَاقَلَا لَمْ يُتَثَاقَلْنَ
لَمْ تُتَثَاقَلْ لَمْ تُتَثَاقَلَا لَمْ تُتَثَاقَلُوا لَمْ تُتَثَاقَلِي

لَمْ تُتَثَاقَلَا لَمْ تُتَثَاقَلْنَ لَمْ أُتَثَاقَلْ لَمْ نُتَثَاقَلْ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**:
لَيَتَثَاقَلَنَّ لَيَتَثَاقَلَانِّ لَيَتَثَاقَلُنَّ لَتَتَثَاقَلَنَّ لَتَتَثَاقَلَانِّ لَيَتَثَاقَلْنَانِّ لَتَتَثَاقَلَنَّ لَتَتَثَاقَلَانِّ لَتَتَثَاقَلُنَّ
لَتَتَثَاقَلِنَّ لَتَتَثَاقَلَانِّ لَتَتَثَاقَلْنَانِّ لَأَتَثَاقَلَنَّ لَنَتَثَاقَلَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**
مجہول؛ لَيُتَثَاقَلَنَّ لَيُتَثَاقَلَانِّ لَيُتَثَاقَلُنَّ لَتُتَثَاقَلَنَّ لَتُتَثَاقَلَانِّ لَيُتَثَاقَلْنَانِّ لَتُتَثَاقَلَنَّ لَتُتَثَاقَلَانِّ
لَتُتَثَاقَلُنَّ لَتُتَثَاقَلِنَّ لَتُتَثَاقَلَانِّ لَتُتَثَاقَلْنَانِّ لَأُتَثَاقَلَنَّ لَنُتَثَاقَلَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ**
در فعل مستقبل معروف؛ لَيَتَثَاقَلَنْ لَيَتَثَاقَلُنْ لَتَتَثَاقَلَنْ لَتَتَثَاقَلَنْ لَتَتَثَاقَلُنْ لَتَتَثَاقَلِنْ لَأَتَثَاقَلَنْ لَنَتَثَاقَلَنْ **بحث**
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول؛ لَيُتَثَاقَلَنْ لَيُتَثَاقَلُنْ لَتُتَثَاقَلَنْ لَتُتَثَاقَلَنْ لَتُتَثَاقَلُنْ لَتُتَثَاقَلِنْ لَأُتَثَاقَلَنْ
لَنُتَثَاقَلَنْ **بحث امر حاضر معروف**؛ إِثَّاقَلْ إِثَّاقَلَا إِثَّاقَلُوا إِثَّاقَلِي إِثَّاقَلَا إِثَّاقَلْنَ **بحث امر حاضر**
مجہول؛ لِتُتَثَاقَلْ لِتُتَثَاقَلَا لِتُتَثَاقَلُوا لِتُتَثَاقَلِي لِتُتَثَاقَلَا لِتُتَثَاقَلْنَ **بحث امر غائب معروف**؛ لِيَتَثَاقَلْ

لِيَتَثَاقَلَا لِيَتَثَاقَلُوْا لِتَتَثَاقَلْ لِتَتَثَاقَلَا لِيَتَثَاقَلْنَ لِاَتَثَاقَلْ لِنَتَثَاقَلْ **بحث امر غائب مجہول**؛ لِيُتَثَاقَلْ لِيُتَثَاقَلَا
لِيُتَثَاقَلُوْا لِتُتَثَاقَلْ لِتُتَثَاقَلَا لِيُتَثَاقَلْنَ لِاُتَثَاقَلْ لِنُتَثَاقَلْ **بحث امر حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ**؛ اِثَّاقَلَنَّ
اِثَّاقَلَانِّ اِثَّاقَلُنَّ اِثَّاقَلِنَّ اِثَّاقَلَانِّ اِثَّاقَلْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ**؛ لِتُتَثَاقَلَنَّ لِتُتَثَاقَلَانِّ
لِتُتَثَاقَلُنَّ لِتُتَثَاقَلِنَّ لِتُتَثَاقَلَانِّ لِتُتَثَاقَلْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ**؛ لِيَتَثَاقَلَنَّ لِيَتَثَاقَلَانِّ
لِيَتَثَاقَلُنَّ لِتَتَثَاقَلَنَّ لِتَتَثَاقَلَانِّ لِيَتَثَاقَلْنَانِّ لِاَتَثَاقَلَنَّ لِنَتَثَاقَلَنَّ **بحث امر غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ**؛
لِيُتَثَاقَلَنَّ لِيُتَثَاقَلَانِّ لِيُتَثَاقَلُنَّ لِتُتَثَاقَلَنَّ لِتُتَثَاقَلَانِّ لِيُتَثَاقَلْنَانِّ لِاُتَثَاقَلَنَّ لِنُتَثَاقَلَنَّ **بحث امر حاضر معروف
بالون تاکید خفیفہ**؛ اِثَّاقَلَنْ اِثَّاقَلُنْ اِثَّاقَلِنْ **بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ**؛ لِتُتَثَاقَلَنْ لِتُتَثَاقَلُنْ
لِتُتَثَاقَلِنْ **بحث امر غائب معروف بالون تاکید خفیفہ**؛ لِيَتَثَاقَلَنْ لِيَتَثَاقَلُنْ لِتَتَثَاقَلَنْ لِاَتَثَاقَلَنْ لِنَتَثَاقَلَنْ
بحث امر غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ؛ لِيُتَثَاقَلَنْ لِيُتَثَاقَلُنْ لِتُتَثَاقَلَنْ لِاُتَثَاقَلَنْ لِنُتَثَاقَلَنْ **بحث نہی
حاضر معروف**؛ لَاتَتَثَاقَلْ لَاتَتَثَاقَلَا لَاتَتَثَاقَلُوْا لَاتَتَثَاقَلِيْ لَاتَتَثَاقَلَا لَاتَتَثَاقَلْنَ. **بحث نہی حاضر مجہول**؛
لَاتُتَثَاقَلْ لَاتُتَثَاقَلَا لَاتُتَثَاقَلُوْا لَاتُتَثَاقَلِيْ لَاتُتَثَاقَلَا لَاتُتَثَاقَلْنَ **بحث نہی غائب معروف**؛ لَايَتَثَاقَلْ لَايَتَثَاقَلَا
لَايَتَثَاقَلُوْا لَاتَتَثَاقَلْ لَاتَتَثَاقَلَا لَايَتَثَاقَلْنَ لَااَتَثَاقَلْ لَانَتَثَاقَلْ. **بحث نہی غائب مجہول**؛ لَايُتَثَاقَلْ لَايُتَثَاقَلَا
لَايُتَثَاقَلُوْا لَاتُتَثَاقَلْ لَاتُتَثَاقَلَا لَايُتَثَاقَلْنَ لَااُتَثَاقَلْ لَانُتَثَاقَلْ **بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ**؛
لَاتَتَثَاقَلَنَّ لَاتَتَثَاقَلَانِّ لَاتَتَثَاقَلُنَّ لَاتَتَثَاقَلِنَّ لَاتَتَثَاقَلَانِّ لَاتَتَثَاقَلْنَانِّ. **بحث نہی حاضر مجہول بالون
تاکید ثقیلہ**؛ لَاتُتَثَاقَلَنَّ لَاتُتَثَاقَلَانِّ لَاتُتَثَاقَلُنَّ لَاتُتَثَاقَلِنَّ لَاتُتَثَاقَلَانِّ لَاتُتَثَاقَلْنَانِّ **بحث نہی غائب
معروف بالون تاکید ثقیلہ**؛ لَايَتَثَاقَلَنَّ لَايَتَثَاقَلَانِّ لَايَتَثَاقَلُنَّ لَاتَتَثَاقَلَنَّ لَاتَتَثَاقَلَانِّ لَايَتَثَاقَلْنَانِّ
لَااَتَثَاقَلَنَّ لَانَتَثَاقَلَنَّ. **بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ**؛ لَايُتَثَاقَلَنَّ لَايُتَثَاقَلَانِّ لَايُتَثَاقَلُنَّ
لَاتُتَثَاقَلَنَّ لَاتُتَثَاقَلَانِّ لَايُتَثَاقَلْنَانِّ لَااُتَثَاقَلَنَّ لَانُتَثَاقَلَنَّ. **بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید
خفیفہ**؛ لَاتَتَثَاقَلَنْ لَاتَتَثَاقَلُنْ لَاتَتَثَاقَلِنْ. **بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ**؛ لَاتُتَثَاقَلَنْ
لَاتُتَثَاقَلُنْ لَاتُتَثَاقَلِنْ. **بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ**؛ لَايَتَثَاقَلَنْ لَايَتَثَاقَلُنْ لَاتَتَثَاقَلَنْ
لَااَتَثَاقَلَنْ لَانَتَثَاقَلَنْ. **بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ**؛ لَايُتَثَاقَلَنْ لَايُتَثَاقَلُنْ لَاتُتَثَاقَلَنْ لَااُتَثَاقَلَنْ لَانُتَثَاقَلَنْ
بحث اسم فاعل؛ مُتَثَاقِلٌ مُتَثَاقِلَانِ مُتَثَاقِلُوْنَ مُتَثَاقِلَةٌ مُتَثَاقِلَتَانِ مُتَثَاقِلَاتٌ **بحث اسم مفعول**؛ مُتَثَاقَلٌ
مُتَثَاقَلَانِ مُتَثَاقَلُوْنَ مُتَثَاقَلَةٌ مُتَثَاقَلَتَانِ مُتَثَاقَلَاتٌ

تنبیہ؛ یہاں تک نو باب ثلاثی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے ختم ہوگئے۔ آگے پانچ باب بے ہمزۂ وصل کے ذکر
کئے جاتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب یہ ہیں:

باب اوّل اِفعال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفعال۔ چوں اَلْاِکْرَامُ: عزّت کرنا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد یعنی شروع میں ہمزہ قطعی ——

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا، فَهُوَ مُکْرِمٌ۔ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا، فَذَاكَ مُکْرَمٌ۔ مَا اَکْرَمَ مَا اُکْرِمَ، لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ، لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ، لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرَمَ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرَمَنَّ، لَیُکْرِمَنْ لَیُکْرَمَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ، اَکْرِمَنَّ لِتُکْرَمَنَّ، لِیُکْرِمَنَّ لِیُکْرَمَنَّ، اَکْرِمَنْ لِتُکْرَمَنْ، لِیُکْرِمَنْ لِیُکْرَمَنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ، لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ، لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرَمَنَّ، لَا یُکْرِمَنَّ لَا یُکْرَمَنَّ، لَا تُکْرِمَنْ لَا تُکْرَمَنْ، لَا یُکْرِمَنْ لَا یُکْرَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اَکْرَمَ اَکْرَمَا اَکْرَمُوْا اَکْرَمَتْ اَکْرَمَتَا اَکْرَمْنَ اَکْرَمْتَ اَکْرَمْتُمَا اَکْرَمْتُمْ اَکْرَمْتِ اَکْرَمْتُمَا اَکْرَمْتُنَّ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اَکْرَمَ مَا اَکْرَمَا الخ

بحث اثبات فعل ماضی مجہول: اُکْرِمَ اُکْرِمَا اُکْرِمُوْا اُکْرِمَتْ اُکْرِمَتَا اُکْرِمْنَ اُکْرِمْتَ اُکْرِمْتُمَا اُکْرِمْتُمْ اُکْرِمْتِ اُکْرِمْتُمَا اُکْرِمْتُنَّ اُکْرِمْتُ اُکْرِمْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُکْرِمَ مَا اُکْرِمَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُوْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ یُکْرِمْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ تُکْرِمُوْنَ تُکْرِمِیْنَ تُکْرِمَانِ تُکْرِمْنَ اُکْرِمُ نُکْرِمُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرِمَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُکْرَمُ یُکْرَمَانِ یُکْرَمُوْنَ تُکْرَمُ تُکْرَمَانِ یُکْرَمْنَ تُکْرَمُ تُکْرَمَانِ تُکْرَمُوْنَ تُکْرَمِیْنَ تُکْرَمَانِ تُکْرَمْنَ اُکْرَمُ نُکْرَمُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُکْرَمُ لَا یُکْرَمَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوْا لَنْ تُکْرِمَ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمْنَ لَنْ تُکْرِمَ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ تُکْرِمُوْا لَنْ تُکْرِمِیْ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ تُکْرِمْنَ لَنْ اُکْرِمَ لَنْ نُکْرِمَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُکْرَمَ لَنْ یُکْرَمَا لَنْ یُکْرَمُوْا لَنْ تُکْرَمَ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ یُکْرَمْنَ لَنْ تُکْرَمَ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ تُکْرَمُوْا لَنْ تُکْرَمِیْ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ تُکْرَمْنَ لَنْ اُکْرَمَ لَنْ نُکْرَمَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمُوْا لَمْ تُکْرِمْ لَمْ تُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمْنَ لَمْ تُکْرِمْ لَمْ تُکْرِمَا لَمْ تُکْرِمُوْا لَمْ تُکْرِمِیْ لَمْ تُکْرِمَا

لَمْ تُكْرِمْنَ لَمْ اُكْرِمْ لَمْ نُكْرِمْ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ يُكْرَمْ لَمْ يُكْرَمَا لَمْ يُكْرَمُوْا لَمْ تُكْرَمْ
لَمْ تُكْرَمَا لَمْ يُكْرَمْنَ لَمْ تُكْرَمْ لَمْ تُكْرَمَا لَمْ تُكْرَمُوْا لَمْ تُكْرَمِيْ لَمْ تُكْرَمَا لَمْ تُكْرَمْنَ لَمْ اُكْرَمْ لَمْ نُكْرَمْ بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَيُكْرِمَنَّ لَيُكْرِمَانِّ لَيُكْرِمُنَّ لَتُكْرِمَنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَيُكْرِمْنَانِّ
لَتُكْرِمَنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَتُكْرِمُنَّ لَتُكْرِمِنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَتُكْرِمْنَانِّ لَاُكْرِمَنَّ لَنُكْرِمَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مستقبل مجہول: لَيُكْرَمَنَّ لَيُكْرَمَانِّ لَيُكْرَمُنَّ لَتُكْرَمَنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَيُكْرَمْنَانِّ لَتُكْرَمَنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَتُكْرَمُنَّ
لَتُكْرَمِنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَتُكْرَمْنَانِّ لَاُكْرَمَنَّ لَنُكْرَمَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَيُكْرِمَنْ
لَيُكْرِمُنْ لَتُكْرِمَنْ لَتُكْرِمُنْ لَتُكْرِمِنْ لَاُكْرِمَنْ لَنُكْرِمَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل
مجہول: لَيُكْرَمَنْ لَيُكْرَمُنْ لَتُكْرَمَنْ لَتُكْرَمُنْ لَتُكْرَمِنْ لَاُكْرَمَنْ لَنُكْرَمَنْ بحث امر حاضر معروف: اَكْرِمْ
اَكْرِمَا اَكْرِمُوْا اَكْرِمِيْ اَكْرِمَا اَكْرِمْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُكْرَمْ لِتُكْرَمَا لِتُكْرَمُوْا لِتُكْرَمِيْ
لِتُكْرَمَا لِتُكْرَمْنَ بحث امر غائب معروف: لِيُكْرِمْ لِيُكْرِمَا لِيُكْرِمُوْا لِتُكْرِمْ لِتُكْرِمَا لِيُكْرِمْنَ لِاُكْرِمْ
لِنُكْرِمْ بحث امر غائب مجہول: لِيُكْرَمْ لِيُكْرَمَا لِيُكْرَمُوْا لِتُكْرَمْ لِتُكْرَمَا لِيُكْرَمْنَ لِاُكْرَمْ لِنُكْرَمْ بحث امر
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اَكْرِمَنَّ اَكْرِمَانِّ اَكْرِمُنَّ اَكْرِمِنَّ اَكْرِمَانِّ اَكْرِمْنَانِّ بحث امر حاضر
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُكْرَمَنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمُنَّ لِتُكْرَمِنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمْنَانِّ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيُكْرِمَنَّ لِيُكْرِمَانِّ لِيُكْرِمُنَّ لِتُكْرِمَنَّ لِتُكْرِمَانِّ لِيُكْرِمْنَانِّ لِاُكْرِمَنَّ لِنُكْرِمَنَّ بحث
امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُكْرَمَنَّ لِيُكْرَمَانِّ لِيُكْرَمُنَّ لِتُكْرَمَنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِيُكْرَمْنَانِّ لِاُكْرَمَنَّ
لِنُكْرَمَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اَكْرِمَنْ اَكْرِمُنْ اَكْرِمِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید خفیفہ: لِتُكْرَمَنْ لِتُكْرَمُنْ لِتُكْرَمِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيُكْرِمَنْ لِيُكْرِمُنْ
لِتُكْرِمَنْ لِاُكْرِمَنْ لِنُكْرِمَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُكْرَمَنْ لِيُكْرَمُنْ لِتُكْرَمَنْ لِاُكْرَمَنْ
لِنُكْرَمَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمُوْا لَا تُكْرِمِيْ لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمْنَ بحث نہی حاضر
مجہول: لَا تُكْرَمْ لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمُوْا لَا تُكْرَمِيْ لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرِمَا
لَا يُكْرِمُوْا لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرِمَا لَا يُكْرِمْنَ لَا اُكْرِمْ لَا نُكْرِمْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُكْرَمْ لَا يُكْرَمَا لَا يُكْرَمُوْا لَا
تُكْرَمْ لَا تُكْرَمَا لَا يُكْرَمْنَ لَا اُكْرَمْ لَا نُكْرَمْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُكْرِمَنَّ لَا تُكْرِمَانِّ
لَا تُكْرِمُنَّ لَا تُكْرِمِنَّ لَا تُكْرِمَانِّ لَا تُكْرِمْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُكْرَمَنَّ لَا تُكْرَمَانِّ
لَا تُكْرَمُنَّ لَا تُكْرَمِنَّ لَا تُكْرَمَانِّ لَا تُكْرَمْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا
يُكْرِمَنَّ لَا يُكْرِمَانِّ لَا يُكْرِمُنَّ لَا تُكْرِمَنَّ لَا تُكْرِمَانِّ لَا يُكْرِمْنَانِّ لَا اُكْرِمَنَّ لَا نُكْرِمَنَّ بحث نہی غا

مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُکْرَمَنَّ لَا یُکْرَمَانِّ لَا یُکْرَمُنَّ لَا تُکْرَمَنَّ لَا تُکْرَمَانِّ لَا یُکْرَمْنَانِّ لَا اُکْرَمَنَّ
لَا نُکْرَمَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تُکْرِمَنْ لَا تُکْرِمُنْ لَا تُکْرِمِنْ بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید خفیفہ: لَا تُکْرَمَنْ لَا تُکْرَمُنْ لَا تُکْرَمِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یُکْرِمَنْ
لَا یُکْرِمُنْ لَا تُکْرِمَنْ لَا اُکْرِمَنْ لَا نُکْرِمَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُکْرَمَنْ لَا یُکْرَمُنْ
لَا تُکْرَمَنْ لَا اُکْرَمَنْ لَا نُکْرَمَنْ بحث اسم فاعل: مُکْرِمٌ مُکْرِمَانِ مُکْرِمُوْنَ مُکْرِمَةٌ مُکْرِمَتَانِ مُکْرِمَاتٌ بحث
اسم مفعول: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمُوْنَ مُکْرَمَةٌ مُکْرَمَتَانِ مُکْرَمَاتٌ۔

بابِ دوم تَفْعِیْل

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّصْرِیْفُ: پھیرنا۔

علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا، فَذَاكَ مُصَرَّفٌ۔ مَا صَرَّفَ
مَا صُرِّفَ، لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ، لَا یُصَرِّفُ لَا یُصَرَّفُ، لَنْ یُصَرِّفَ لَنْ یُصَرَّفَ، لَیُصَرِّفَنَّ
لَیُصَرَّفَنَّ، لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرَّفَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ، صَرِّفَنَّ
لِتُصَرَّفَنَّ، لِیُصَرِّفَنَّ لِیُصَرَّفَنَّ، صَرِّفَنْ لِتُصَرَّفَنْ، لِیُصَرِّفَنْ لِیُصَرَّفَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُصَرِّفْ
لَا تُصَرَّفْ، لَا یُصَرِّفْ لَا یُصَرَّفْ، لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرَّفَنَّ، لَا یُصَرِّفَنَّ لَا یُصَرَّفَنَّ، لَا تُصَرِّفَنْ لَا تُصَرَّفَنْ
لَا یُصَرِّفَنْ لَا یُصَرَّفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: صَرَّفَ صَرَّفَا صَرَّفُوْا صَرَّفَتْ صَرَّفَتَا صَرَّفْنَ صَرَّفْتَ صَرَّفْتُمَا
صَرَّفْتُمْ صَرَّفْتِ صَرَّفْتُمَا صَرَّفْتُنَّ صَرَّفْتُ صَرَّفْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا صَرَّفَ مَا صَرَّفَا الخ
بحث اثبات فعل ماضی مجہول: صُرِّفَ صُرِّفَا صُرِّفُوْا صُرِّفَتْ صُرِّفَتَا صُرِّفْنَ صُرِّفْتَ صُرِّفْتُمَا صُرِّفْتُمْ
صُرِّفْتِ صُرِّفْتُمَا صُرِّفْتُنَّ صُرِّفْتُ صُرِّفْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا صُرِّفَ مَا صُرِّفَا الخ بحث اثبات
فعل مضارع معروف: یُصَرِّفُ یُصَرِّفَانِ یُصَرِّفُوْنَ تُصَرِّفُ تُصَرِّفَانِ یُصَرِّفْنَ تُصَرِّفُ تُصَرِّفَانِ
تُصَرِّفُوْنَ تُصَرِّفِیْنَ تُصَرِّفَانِ تُصَرِّفْنَ اُصَرِّفُ نُصَرِّفُ بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا یُصَرِّفُ لَا یُصَرِّفَانِ الخ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: یُصَرَّفُ
یُصَرَّفَانِ یُصَرَّفُوْنَ تُصَرَّفُ تُصَرَّفَانِ یُصَرَّفْنَ تُصَرَّفُ تُصَرَّفَانِ تُصَرَّفُوْنَ تُصَرَّفِیْنَ تُصَرَّفَانِ تُصَرَّفْنَ

أُصَرِّفُ نُصَرِّفُ بحث نفی فعل مضارع مجہول : لَا يُصَرَّفُ لَا يُصَرَّفَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف : لَنْ يُصَرِّفَ لَنْ يُصَرِّفَا لَنْ يُصَرِّفُوا لَنْ تُصَرِّفَ لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ يُصَرِّفْنَ لَنْ تُصَرِّفَ لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ تُصَرِّفُوا لَنْ تُصَرِّفِي لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ تُصَرِّفْنَ لَنْ أُصَرِّفَ لَنْ نُصَرِّفَ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول : لَنْ يُصَرَّفَ لَنْ يُصَرَّفَا لَنْ يُصَرَّفُوا لَنْ تُصَرَّفَ لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ يُصَرَّفْنَ لَنْ تُصَرَّفَ لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ تُصَرَّفُوا لَنْ تُصَرَّفِي لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ تُصَرَّفْنَ لَنْ أُصَرَّفَ لَنْ نُصَرَّفَ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف : لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرِّفَا لَمْ يُصَرِّفُوا لَمْ تُصَرِّفْ لَمْ تُصَرِّفَا لَمْ يُصَرِّفْنَ لَمْ تُصَرِّفْ لَمْ تُصَرِّفَا لَمْ تُصَرِّفُوا لَمْ تُصَرِّفِي لَمْ تُصَرِّفَا لَمْ تُصَرِّفْنَ لَمْ أُصَرِّفْ لَمْ نُصَرِّفْ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول : لَمْ يُصَرَّفْ لَمْ يُصَرَّفَا لَمْ يُصَرَّفُوا لَمْ تُصَرَّفْ لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ يُصَرَّفْنَ لَمْ تُصَرَّفْ لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ تُصَرَّفُوا لَمْ تُصَرَّفِي لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ تُصَرَّفْنَ لَمْ أُصَرَّفْ لَمْ نُصَرَّفْ بحث لام تاکید بالنون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف : لَيُصَرِّفَنَّ لَيُصَرِّفَانِّ لَيُصَرِّفُنَّ لَتُصَرِّفَنَّ لَتُصَرِّفَانِّ لَيُصَرِّفْنَانِّ لَتُصَرِّفَنَّ لَتُصَرِّفَانِّ لَتُصَرِّفُنَّ لَتُصَرِّفِنَّ لَتُصَرِّفَانِّ لَتُصَرِّفْنَانِّ لَأُصَرِّفَنَّ لَنُصَرِّفَنَّ بحث لام تاکید بالنون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول : لَيُصَرَّفَنَّ لَيُصَرَّفَانِّ لَيُصَرَّفُنَّ لَتُصَرَّفَنَّ لَتُصَرَّفَانِّ لَيُصَرَّفْنَانِّ لَتُصَرَّفَنَّ لَتُصَرَّفَانِّ لَتُصَرَّفُنَّ لَتُصَرَّفِنَّ لَتُصَرَّفَانِّ لَتُصَرَّفْنَانِّ لَأُصَرَّفَنَّ لَنُصَرَّفَنَّ بحث لام تاکید بالنون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف : لَيُصَرِّفَنْ لَيُصَرِّفُنْ لَتُصَرِّفَنْ لَتُصَرِّفَنْ لَتُصَرِّفُنْ لَتُصَرِّفِنْ لَأُصَرِّفَنْ لَنُصَرِّفَنْ بحث لام تاکید بالنون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول : لَيُصَرَّفَنْ لَيُصَرَّفُنْ لَتُصَرَّفَنْ لَتُصَرَّفَنْ لَتُصَرَّفُنْ لَتُصَرَّفِنْ لَأُصَرَّفَنْ لَنُصَرَّفَنْ بحث امر حاضر معروف : صَرِّفْ صَرِّفَا صَرِّفُوا صَرِّفِي صَرِّفَا صَرِّفْنَ بحث امر حاضر مجہول : لِتُصَرَّفْ لِتُصَرَّفَا لِتُصَرَّفُوا لِتُصَرَّفِي لِتُصَرَّفَا لِتُصَرَّفْنَ بحث امر غائب معروف : لِيُصَرِّفْ لِيُصَرِّفَا لِيُصَرِّفُوا لِتُصَرِّفْ لِتُصَرِّفَا لِيُصَرِّفْنَ لِأُصَرِّفْ لِنُصَرِّفْ بحث امر غائب مجہول : لِيُصَرَّفْ لِيُصَرَّفَا لِيُصَرَّفُوا لِتُصَرَّفْ لِتُصَرَّفَا لِيُصَرَّفْنَ لِأُصَرَّفْ لِنُصَرَّفْ بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ : صَرِّفَنَّ صَرِّفَانِّ صَرِّفُنَّ صَرِّفِنَّ صَرِّفَانِّ صَرِّفْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ : لِتُصَرَّفَنَّ لِتُصَرَّفَانِّ لِتُصَرَّفُنَّ لِتُصَرَّفِنَّ لِتُصَرَّفَانِّ لِتُصَرَّفْنَانِّ بحث امر غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ : لِيُصَرِّفَنَّ لِيُصَرِّفَانِّ لِيُصَرِّفُنَّ لِتُصَرِّفَنَّ لِتُصَرِّفَانِّ لِيُصَرِّفْنَانِّ لِأُصَرِّفَنَّ لِنُصَرِّفَنَّ بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ : لِيُصَرَّفَنَّ لِيُصَرَّفَانِّ لِيُصَرَّفُنَّ لِتُصَرَّفَنَّ لِتُصَرَّفَانِّ لِيُصَرَّفْنَانِّ لِأُصَرَّفَنَّ لِنُصَرَّفَنَّ بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ : صَرِّفَنْ صَرِّفُنْ صَرِّفِنْ بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ : لِتُصَرَّفَنْ لِتُصَرَّفُنْ لِتُصَرَّفِنْ بحث امر غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ : لِيُصَرِّفَنْ لِيُصَرِّفُنْ لِتُصَرِّفَنْ لِأُصَرِّفَنْ لِنُصَرِّفَنْ بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ : لِيُصَرَّفَنْ لِيُصَرَّفُنْ لِتُصَرَّفَنْ لِأُصَرَّفَنْ لِنُصَرَّفَنْ بحث نہی حاضر معروف : لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرِّفَا لَا تُصَرِّفُوا لَا تُصَرِّفِي لَا تُصَرِّفَا لَا تُصَرِّفْنَ بحث نہی حاضر مجہول : لَا تُصَرَّفْ لَا تُصَرَّفَا لَا تُصَرَّفُوا لَا تُصَرَّفِي لَا تُصَرَّفَا لَا تُصَرَّفْنَ بحث نہی غائب معروف : لَا يُصَرِّفْ لَا يُصَرِّفَا لَا يُصَرِّفُوا لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرِّفَا لَا يُصَرِّفْنَ لَا أُصَرِّفْ

لَا تُصَرِّفْ بحث نہی غائب مجہول : لَا يُصَرَّفْ لَا يُصَرَّفَا لَا يُصَرَّفُوْا لَا تُصَرَّفْ لَا تُصَرَّفَا لَا يُصَرَّفْنَ لَا أُصَرَّفْ لَا نُصَرَّفْ بحث نہی حاضر معروف بالونِ تاکید ثقیلہ : لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا تُصَرِّفُنَّ لَا تُصَرِّفِنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا تُصَرِّفْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بالونِ تاکید ثقیلہ : لَا تُصَرَّفَنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا تُصَرَّفُنَّ لَا تُصَرَّفِنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا تُصَرَّفْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالونِ تاکید ثقیلہ : لَا يُصَرِّفَنَّ لَا يُصَرِّفَانِّ لَا يُصَرِّفُنَّ لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا يُصَرِّفْنَانِّ لَا أُصَرِّفَنَّ لَا نُصَرِّفَنَّ. بحث نہی غائب مجہول بالونِ تاکید ثقیلہ : لَا يُصَرَّفَنَّ لَا يُصَرَّفَانِّ لَا يُصَرَّفُنَّ لَا تُصَرَّفَنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا يُصَرَّفْنَانِّ لَا أُصَرَّفَنَّ لَا نُصَرَّفَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالونِ تاکید خفیفہ : لَا تُصَرِّفَنْ لَا تُصَرِّفُنْ لَا تُصَرِّفِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالونِ تاکید خفیفہ : لَا تُصَرَّفَنْ لَا تُصَرَّفُنْ لَا تُصَرَّفِنْ بحث نہی غائب معروف بالونِ تاکید خفیفہ : لَا يُصَرِّفَنْ لَا يُصَرِّفُنْ لَا تُصَرِّفَنْ لَا أُصَرِّفَنْ لَا نُصَرِّفَنْ بحث نہی غائب مجہول بالونِ تاکید خفیفہ : لَا يُصَرَّفَنْ لَا يُصَرَّفُنْ لَا تُصَرَّفَنْ لَا أُصَرَّفَنْ لَا نُصَرَّفَنْ بحث اسم فاعل : مُصَرِّفٌ مُصَرِّفَانِ مُصَرِّفُوْنَ مُصَرِّفَةٌ مُصَرِّفَتَانِ مُصَرِّفَاتٌ بحث اسم مفعول : مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفُوْنَ مُصَرَّفَةٌ مُصَرَّفَتَانِ مُصَرَّفَاتٌ ۔

باب سوم مُفَاعَلَہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مُفَاعَلَہ - چوں اَلْمُقَاتَلَةُ : باہم لڑائی کرنا ؛
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی ایک الف یعنی دوسری جگہ الف -

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فَذَاكَ مُقَاتَلٌ مَا قَاتَلَ مَا قُوْتِلَ، لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتَلْ، لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتَلُ، لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتَلَ، لَيُقَاتِلَنَّ لَيُقَاتَلَنَّ، لَيُقَاتِلَنْ لَيُقَاتَلَنْ الامر منه : قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ، لِيُقَاتِلْ لِيُقَاتَلْ، قَاتِلَنَّ لِتُقَاتَلَنَّ، لِيُقَاتِلَنَّ لِيُقَاتَلَنَّ، قَاتِلَنْ لِتُقَاتَلَنْ، لِيُقَاتِلَنْ لِيُقَاتَلَنْ، والنهي عنه : لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ، لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتَلْ، لَا تُقَاتِلَنَّ لَا تُقَاتَلَنَّ، لَا يُقَاتِلَنَّ لَا يُقَاتَلَنَّ، لَا تُقَاتِلَنْ لَا تُقَاتَلَنْ، لَا يُقَاتِلَنْ لَا يُقَاتَلَنْ الظرف منه : مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف : قَاتَلَ قَاتَلَا قَاتَلُوْا قَاتَلَتْ قَاتَلَتَا قَاتَلْنَ قَاتَلْتَ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُمْ قَاتَلْتِ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُنَّ قَاتَلْتُ قَاتَلْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف : مَا قَاتَلَ مَا قَاتَلَا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول : قُوْتِلَ قُوْتِلَا قُوْتِلُوْا قُوْتِلَتْ قُوْتِلَتَا قُوْتِلْنَ قُوْتِلْتَ قُوْتِلْتُمَا قُوْتِلْتُمْ قُوْتِلْتِ قُوْتِلْتُمَا قُوْتِلْتُنَّ قُوْتِلْتُ قُوْتِلْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول : مَا قُوْتِلَ مَا قُوْتِلَا الخ بحث اثبات فعل مضارع

معروف: يُقَاتِلُ يُقَاتِلَانِ يُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ يُقَاتِلْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلِيْنَ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلْنَ اُقَاتِلُ نُقَاتِلُ . **بحث نفی فعل مضارع معروف**: لَايُقَاتِلُ لَايُقَاتِلَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**: يُقَاتَلُ يُقَاتَلَانِ يُقَاتَلُوْنَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ يُقَاتَلْنَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلُوْنَ تُقَاتَلِيْنَ تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلْنَ اُقَاتَلُ نُقَاتَلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول**: لَايُقَاتَلُ لَايُقَاتَلَانِ الخ. **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف**: لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتِلَا لَنْ يُقَاتِلُوْا لَنْ تُقَاتِلَ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ يُقَاتِلْنَ لَنْ تُقَاتِلَ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ تُقَاتِلُوْا لَنْ تُقَاتِلِيْ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ تُقَاتِلْنَ لَنْ اُقَاتِلَ لَنْ نُقَاتِلَ. **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول**: لَنْ يُقَاتَلَ لَنْ يُقَاتَلَا لَنْ يُقَاتَلُوْا لَنْ تُقَاتَلَ لَنْ تُقَاتَلَا لَنْ يُقَاتَلْنَ لَنْ تُقَاتَلَ لَنْ تُقَاتَلَا لَنْ تُقَاتَلُوْا لَنْ تُقَاتَلِيْ لَنْ تُقَاتَلَا لَنْ تُقَاتَلْنَ لَنْ اُقَاتَلَ لَنْ نُقَاتَلَ. **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف**: لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتِلَا لَمْ يُقَاتِلُوْا لَمْ تُقَاتِلْ لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ يُقَاتِلْنَ لَمْ تُقَاتِلْ لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ تُقَاتِلُوْا لَمْ تُقَاتِلِيْ لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ تُقَاتِلْنَ لَمْ اُقَاتِلْ لَمْ نُقَاتِلْ. **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول**: لَمْ يُقَاتَلْ لَمْ يُقَاتَلَا لَمْ يُقَاتَلُوْا لَمْ تُقَاتَلْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ يُقَاتَلْنَ لَمْ تُقَاتَلْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ تُقَاتَلُوْا لَمْ تُقَاتَلِيْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ تُقَاتَلْنَ لَمْ اُقَاتَلْ لَمْ نُقَاتَلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**: لَيُقَاتِلَنَّ لَيُقَاتِلَانِّ لَيُقَاتِلُنَّ لَتُقَاتِلَنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَيُقَاتِلْنَانِّ لَتُقَاتِلَنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَتُقَاتِلُنَّ لَتُقَاتِلِنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَتُقَاتِلْنَانِّ لَاُقَاتِلَنَّ لَنُقَاتِلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**: لَيُقَاتَلَنَّ لَيُقَاتَلَانِّ لَيُقَاتَلُنَّ لَتُقَاتَلَنَّ لَتُقَاتَلَانِّ لَيُقَاتَلْنَانِّ لَتُقَاتَلَنَّ لَتُقَاتَلَانِّ لَتُقَاتَلُنَّ لَتُقَاتَلِنَّ لَتُقَاتَلَانِّ لَتُقَاتَلْنَانِّ لَاُقَاتَلَنَّ لَنُقَاتَلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**: لَيُقَاتِلَنْ لَيُقَاتِلُنْ لَتُقَاتِلَنْ لَتُقَاتِلَنْ لَتُقَاتِلُنْ لَتُقَاتِلِنْ لَاُقَاتِلَنْ لَنُقَاتِلَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**: لَيُقَاتَلَنْ لَيُقَاتَلُنْ لَتُقَاتَلَنْ لَتُقَاتَلَنْ لَتُقَاتَلُنْ لَتُقَاتَلِنْ لَاُقَاتَلَنْ لَنُقَاتَلَنْ **بحث امر حاضر معروف**: قَاتِلْ قَاتِلَا قَاتِلُوْا قَاتِلِيْ قَاتِلَا قَاتِلْنَ **بحث امر حاضر مجہول**: لِتُقَاتَلْ لِتُقَاتَلَا لِتُقَاتَلُوْا لِتُقَاتَلِيْ لِتُقَاتَلَا لِتُقَاتَلْنَ. **بحث امر غائب معروف**: لِيُقَاتِلْ لِيُقَاتِلَا لِيُقَاتِلُوْا لِتُقَاتِلْ لِتُقَاتِلَا لِيُقَاتِلْنَ لِاُقَاتِلْ لِنُقَاتِلْ **بحث امر غائب مجہول**: لِيُقَاتَلْ لِيُقَاتَلَا لِيُقَاتَلُوْا لِتُقَاتَلْ لِتُقَاتَلَا لِيُقَاتَلْنَ لِاُقَاتَلْ لِنُقَاتَلْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: قَاتِلَنَّ قَاتِلَانِّ قَاتِلُنَّ قَاتِلِنَّ قَاتِلَانِّ قَاتِلْنَانِّ. **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِتُقَاتَلَنَّ لِتُقَاتَلَانِّ لِتُقَاتَلُنَّ لِتُقَاتَلِنَّ لِتُقَاتَلَانِّ لِتُقَاتَلْنَانِّ. **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لِيُقَاتِلَنَّ لِيُقَاتِلَانِّ لِيُقَاتِلُنَّ لِتُقَاتِلَنَّ لِتُقَاتِلَانِّ لِيُقَاتِلْنَانِّ لِاُقَاتِلَنَّ لِنُقَاتِلَنَّ. **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِيُقَاتَلَنَّ

لِيُقَاتَلَانِّ لِيُقَاتَلُنَّ لِتُقَاتَلَنَّ لِتُقَاتَلَانِّ لِيُقَاتَلْنَانِّ لِأُقَاتَلَنَّ لِنُقَاتَلَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ
قَاتِلَنْ قَاتِلُنْ قَاتِلِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِتُقَاتَلَنْ لِتُقَاتَلُنْ لِتُقَاتَلِنْ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيُقَاتِلَنْ لِيُقَاتِلُنْ لِتُقَاتِلَنْ لِأُقَاتِلَنْ لِنُقَاتِلَنْ بحث امر غائب مجہول بانون
تاکید خفیفہ ؛ لِيُقَاتَلَنْ لِيُقَاتَلُنْ لِتُقَاتَلَنْ لِأُقَاتَلَنْ لِنُقَاتَلَنْ بحث نہی حاضر معروف ؛ لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتِلَا
لَاتُقَاتِلُوْا لَاتُقَاتِلِيْ لَاتُقَاتِلَا لَاتُقَاتِلْنَ بحث نہی حاضر مجہول ؛ لَا تُقَاتَلْ لَا تُقَاتَلَا لَا تُقَاتَلُوْا لَاتُقَاتَلِيْ
لَاتُقَاتَلَا لَاتُقَاتَلْنَ بحث نہی غائب معروف ؛ لَايُقَاتِلْ لَايُقَاتِلَا لَايُقَاتِلُوْا لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتِلَا
لَايُقَاتِلْنَ لَا اُقَاتِلْ لَانُقَاتِلْ بحث نہی غائب مجہول ؛ لَايُقَاتَلْ لَايُقَاتَلَا لَايُقَاتَلُوْا لَاتُقَاتَلْ
لَاتُقَاتَلَا لَايُقَاتَلْنَ لَا اُقَاتَلْ لَانُقَاتَلْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَاتُقَاتِلَنَّ لَا
تُقَاتِلَانِّ لَاتُقَاتِلُنَّ لَاتُقَاتِلِنَّ لَاتُقَاتِلَانِّ لَاتُقَاتِلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا
تُقَاتَلَنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَاتُقَاتَلُنَّ لَاتُقَاتَلِنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَاتُقَاتَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید
ثقیلہ ؛ لَايُقَاتِلَنَّ لَايُقَاتِلَانِّ لَايُقَاتِلُنَّ لَاتُقَاتِلَنَّ لَاتُقَاتِلَانِّ لَايُقَاتِلْنَانِّ لَا اُقَاتِلَنَّ لَانُقَاتِلَنَّ بحث نہی
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَايُقَاتَلَنَّ لَايُقَاتَلَانِّ لَايُقَاتَلُنَّ لَاتُقَاتَلَنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَايُقَاتَلْنَانِّ
لَا اُقَاتَلَنَّ لَانُقَاتَلَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لَاتُقَاتِلَنْ لَاتُقَاتِلُنْ لَاتُقَاتِلِنْ بحث
نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَاتُقَاتَلَنْ لَاتُقَاتَلُنْ لَاتُقَاتَلِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید
خفیفہ ؛ لَايُقَاتِلَنْ لَايُقَاتِلُنْ لَاتُقَاتِلَنْ لَا اُقَاتِلَنْ لَانُقَاتِلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا
يُقَاتَلَنْ لَايُقَاتَلُنْ لَاتُقَاتَلَنْ لَا اُقَاتَلَنْ لَانُقَاتَلَنْ بحث اسم فاعل ؛ مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلُوْنَ مُقَاتِلَةٌ
مُقَاتِلَتَانِ مُقَاتِلَاتٌ بحث اسم مفعول ؛ مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلُوْنَ مُقَاتَلَةٌ مُقَاتَلَتَانِ مُقَاتَلَاتٌ

بابِ چہارم تَفَعُّلٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ تَفَعُّلٌ - چوں اَلتَّقَبُّلُ : قبول کرنا - علامت
اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں - تین اصلی
دو زائد - یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد ـــــ

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا ، فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ - وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا ، فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ - مَا تَقَبَّلَ مَا تُقُبِّلَ ، لَمْ
يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ ، لَايَتَقَبَّلُ لَايُتَقَبَّلُ ، لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يُتَقَبَّلَ ، لِيَتَقَبَّلَنَّ لِيُتَقَبَّلَنَّ ، لِيَتَقَبَّلَنْ

لِيُتَقَبَّلَنَّ الْاَمْرُ مِنْهُ ، تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ ، لِيَتَقَبَّلْ لِيُتَقَبَّلْ ، تَقَبَّلَنَّ لِتُتَقَبَّلَنَّ ، لِيَتَقَبَّلَنَّ لِيُتَقَبَّلَنَّ تَقَبَّلَنْ
لِتُتَقَبَّلَنْ ، لِيَتَقَبَّلَنْ لِيُتَقَبَّلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ، لَا تَتَقَبَّلْ لَا تُتَقَبَّلْ ، لَا يَتَقَبَّلْ لَا يُتَقَبَّلْ ، لَا تَتَقَبَّلَنَّ
لَا تُتَقَبَّلَنَّ ، لَا يَتَقَبَّلَنَّ لَا يُتَقَبَّلَنَّ ، لَا تَتَقَبَّلَنْ لَا تُتَقَبَّلَنْ ، لَا يَتَقَبَّلَنْ لَا يُتَقَبَّلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ؛ مُتَقَبَّلٌ
مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف ؛ تَقَبَّلَ تَقَبَّلَا تَقَبَّلُوْا تَقَبَّلَتْ تَقَبَّلَتَا تَقَبَّلْنَ تَقَبَّلْتَ تَقَبَّلْتُمَا
تَقَبَّلْتُمْ تَقَبَّلْتِ تَقَبَّلْتُمَا تَقَبَّلْتُنَّ تَقَبَّلْتُ تَقَبَّلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف** ؛ مَا تَقَبَّلَ مَا تَقَبَّلَا الخ
بحث اثبات فعل ماضی مجہول ؛ تُقُبِّلَ تُقُبِّلَا تُقُبِّلُوْا تُقُبِّلَتْ تُقُبِّلَتَا تُقُبِّلْنَ تُقُبِّلْتَ تُقُبِّلْتُمَا تُقُبِّلْتُمْ
تُقُبِّلْتِ تُقُبِّلْتُمَا تُقُبِّلْتُنَّ تُقُبِّلْتُ تُقُبِّلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول** ، مَا تُقُبِّلَ مَا تُقُبِّلَا الخ **بحث اثبات
فعل مضارع معروف** ؛ يَتَقَبَّلُ يَتَقَبَّلَانِ يَتَقَبَّلُوْنَ تَتَقَبَّلُ تَتَقَبَّلَانِ يَتَقَبَّلْنَ تَتَقَبَّلُ تَتَقَبَّلَانِ تَتَقَبَّلُوْنَ
تَتَقَبَّلِيْنَ تَتَقَبَّلَانِ تَتَقَبَّلْنَ اَتَقَبَّلُ نَتَقَبَّلُ **بحث نفی فعل مضارع معروف** ؛ لَا يَتَقَبَّلُ لَا يَتَقَبَّلَانِ الخ **بحث
اثبات فعل مضارع مجہول** ؛ يُتَقَبَّلُ يُتَقَبَّلَانِ يُتَقَبَّلُوْنَ تُتَقَبَّلُ تُتَقَبَّلَانِ يُتَقَبَّلْنَ تُتَقَبَّلُ تُتَقَبَّلَانِ
تُتَقَبَّلُوْنَ تُتَقَبَّلِيْنَ تُتَقَبَّلَانِ تُتَقَبَّلْنَ اُتَقَبَّلُ نُتَقَبَّلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول** ، لَا يُتَقَبَّلُ لَا يُتَقَبَّلَانِ الخ
بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف ، لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يَتَقَبَّلَا لَنْ يَتَقَبَّلُوْا لَنْ تَتَقَبَّلَ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ
يَتَقَبَّلْنَ لَنْ تَتَقَبَّلَ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ تَتَقَبَّلُوْا لَنْ تَتَقَبَّلِيْ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ تَتَقَبَّلْنَ لَنْ اَتَقَبَّلَ لَنْ نَتَقَبَّلَ **بحث نفی
تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول** ، لَنْ يُتَقَبَّلَ لَنْ يُتَقَبَّلَا لَنْ يُتَقَبَّلُوْا لَنْ تُتَقَبَّلَ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ يُتَقَبَّلْنَ
لَنْ تُتَقَبَّلَ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ تُتَقَبَّلُوْا لَنْ تُتَقَبَّلِيْ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ تُتَقَبَّلْنَ لَنْ اُتَقَبَّلَ لَنْ نُتَقَبَّلَ . **بحث نفی جحد
بہ لم در فعل مستقبل معروف** ؛ لَمْ يَتَقَبَّلْ لَمْ يَتَقَبَّلَا لَمْ يَتَقَبَّلُوْا لَمْ تَتَقَبَّلْ لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ يَتَقَبَّلْنَ لَمْ تَتَقَبَّلْ
لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ تَتَقَبَّلُوْا لَمْ تَتَقَبَّلِيْ لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ تَتَقَبَّلْنَ لَمْ اَتَقَبَّلْ لَمْ نَتَقَبَّلْ . **بحث نفی جحد بہ لم در فعل
مستقبل مجہول** ؛ لَمْ يُتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلَا لَمْ يُتَقَبَّلُوْا لَمْ تُتَقَبَّلْ لَمْ تُتَقَبَّلَا لَمْ يُتَقَبَّلْنَ لَمْ تُتَقَبَّلْ لَمْ تُتَقَبَّلَا
لَمْ تُتَقَبَّلُوْا لَمْ تُتَقَبَّلِيْ لَمْ تُتَقَبَّلَا لَمْ تُتَقَبَّلْنَ لَمْ اُتَقَبَّلْ لَمْ نُتَقَبَّلْ **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ
در فعل مستقبل معروف** ؛ لَيَتَقَبَّلَنَّ لَيَتَقَبَّلَانِّ لَيَتَقَبَّلُنَّ لَتَتَقَبَّلَنَّ لَتَتَقَبَّلَانِّ لَيَتَقَبَّلْنَانِّ لَتَتَقَبَّلَنَّ
لَتَتَقَبَّلَانِّ لَتَتَقَبَّلُنَّ لَتَتَقَبَّلِنَّ لَتَتَقَبَّلَانِّ لَتَتَقَبَّلْنَانِّ لَاَتَقَبَّلَنَّ لَنَتَقَبَّلَنَّ . **بحث لام تاکید با نون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَيُتَقَبَّلَنَّ لَيُتَقَبَّلَانِّ لَيُتَقَبَّلُنَّ لَتُتَقَبَّلَنَّ لَتُتَقَبَّلَانِّ لَيُتَقَبَّلْنَانِّ لَتُتَقَبَّلَنَّ
لَتُتَقَبَّلَانِّ لَتُتَقَبَّلُنَّ لَتُتَقَبَّلِنَّ لَتُتَقَبَّلَانِّ لَتُتَقَبَّلْنَانِّ لَاُتَقَبَّلَنَّ لَنُتَقَبَّلَنَّ . **بحث لام تاکید با نون تاکید**

خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَیَتَقَبَّلَنْ لَیَتَقَبَّلُنْ لَتَتَقَبَّلَنْ لَتَتَقَبَّلَنْ لَتَتَقَبَّلُنْ لَتَتَقَبَّلِنْ لَاَتَقَبَّلَنْ لَنَتَقَبَّلَنْ بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُتَقَبَّلَنْ لَیُتَقَبَّلُنْ لَتُتَقَبَّلَنْ لَتُتَقَبَّلَنْ لَتُتَقَبَّلُنْ لَتُتَقَبَّلِنْ لَاُتَقَبَّلَنْ لَنُتَقَبَّلَنْ بحث امر حاضر
معروف: تَقَبَّلْ تَقَبَّلَا تَقَبَّلُوْا تَقَبَّلِیْ تَقَبَّلَا تَقَبَّلْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُتَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلَا لِتُتَقَبَّلُوْا لِتُتَقَبَّلِیْ
لِتُتَقَبَّلَا لِتُتَقَبَّلْنَ بحث امر غائب معروف: لِیَتَقَبَّلْ لِیَتَقَبَّلَا لِیَتَقَبَّلُوْا لِتَتَقَبَّلْ لِتَتَقَبَّلَا لِیَتَقَبَّلْنَ لِاَتَقَبَّلْ لِنَتَقَبَّلْ بحث
امر غائب مجہول: لِیُتَقَبَّلْ لِیُتَقَبَّلَا لِیُتَقَبَّلُوْا لِتُتَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلَا لِیُتَقَبَّلْنَ لِاُتَقَبَّلْ لِنُتَقَبَّلْ بحث
امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: تَقَبَّلَنَّ تَقَبَّلَانِّ تَقَبَّلُنَّ تَقَبَّلِنَّ تَقَبَّلَانِّ تَقَبَّلْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید ثقیلہ: لِتُتَقَبَّلَنَّ لِتُتَقَبَّلَانِّ لِتُتَقَبَّلُنَّ لِتُتَقَبَّلِنَّ لِتُتَقَبَّلَانِّ لِتُتَقَبَّلْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ: لِیَتَقَبَّلَنَّ لِیَتَقَبَّلَانِّ لِیَتَقَبَّلُنَّ لِتَتَقَبَّلَنَّ لِتَتَقَبَّلَانِّ لِیَتَقَبَّلْنَانِّ لِاَتَقَبَّلَنَّ لِنَتَقَبَّلَنَّ بحث امر
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُتَقَبَّلَنَّ لِیُتَقَبَّلَانِّ لِیُتَقَبَّلُنَّ لِتُتَقَبَّلَنَّ لِتُتَقَبَّلَانِّ لِیُتَقَبَّلْنَانِّ لِاُتَقَبَّلَنَّ
لِنُتَقَبَّلَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: تَقَبَّلَنْ تَقَبَّلُنْ تَقَبَّلِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
خفیفہ: لِتُتَقَبَّلَنْ لِتُتَقَبَّلُنْ لِتُتَقَبَّلِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَقَبَّلَنْ لِیَتَقَبَّلُنْ
لِتَتَقَبَّلَنْ لِاَتَقَبَّلَنْ لِنَتَقَبَّلَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَقَبَّلَنْ لِیُتَقَبَّلُنْ لِتُتَقَبَّلَنْ لِاُتَقَبَّلَنْ
لِنُتَقَبَّلَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَتَقَبَّلْ لَاتَتَقَبَّلَا لَاتَتَقَبَّلُوْا لَاتَتَقَبَّلِیْ لَاتَتَقَبَّلَا لَاتَتَقَبَّلْنَ بحث
نہی حاضر مجہول: لَاتُتَقَبَّلْ لَاتُتَقَبَّلَا لَاتُتَقَبَّلُوْا لَاتُتَقَبَّلِیْ لَاتُتَقَبَّلَا لَاتُتَقَبَّلْنَ بحث نہی غائب معروف:
لَایَتَقَبَّلْ لَایَتَقَبَّلَا لَایَتَقَبَّلُوْا لَاتَتَقَبَّلْ لَاتَتَقَبَّلَا لَایَتَقَبَّلْنَ لَااَتَقَبَّلْ لَانَتَقَبَّلْ بحث نہی غائب
مجہول: لَایُتَقَبَّلْ لَایُتَقَبَّلَا لَایُتَقَبَّلُوْا لَاتُتَقَبَّلْ لَاتُتَقَبَّلَا لَایُتَقَبَّلْنَ لَااُتَقَبَّلْ لَانُتَقَبَّلْ بحث نہی
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَتَقَبَّلَنَّ لَاتَتَقَبَّلَانِّ لَاتَتَقَبَّلُنَّ لَاتَتَقَبَّلِنَّ لَاتَتَقَبَّلَانِّ لَاتَتَقَبَّلْنَانِّ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُتَقَبَّلَنَّ لَاتُتَقَبَّلَانِّ لَاتُتَقَبَّلُنَّ لَاتُتَقَبَّلِنَّ لَاتُتَقَبَّلَانِّ لَا
تُتَقَبَّلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَایَتَقَبَّلَنَّ لَایَتَقَبَّلَانِّ لَایَتَقَبَّلُنَّ لَاتَتَقَبَّلَنَّ
لَاتَتَقَبَّلَانِّ لَایَتَقَبَّلْنَانِّ لَااَتَقَبَّلَنَّ لَانَتَقَبَّلَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَایُتَقَبَّلَنَّ
لَایُتَقَبَّلَانِّ لَایُتَقَبَّلُنَّ لَاتُتَقَبَّلَنَّ لَاتُتَقَبَّلَانِّ لَایُتَقَبَّلْنَانِّ لَااُتَقَبَّلَنَّ لَانُتَقَبَّلَنَّ بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید خفیفہ: لَاتَتَقَبَّلَنْ لَاتَتَقَبَّلُنْ لَاتَتَقَبَّلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُتَقَبَّلَنْ
لَاتُتَقَبَّلُنْ لَاتُتَقَبَّلِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَایَتَقَبَّلَنْ لَایَتَقَبَّلُنْ لَاتَتَقَبَّلَنْ
لَااَتَقَبَّلَنْ لَانَتَقَبَّلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَایُتَقَبَّلَنْ لَایُتَقَبَّلُنْ لَاتُتَقَبَّلَنْ
لَااُتَقَبَّلَنْ لَانُتَقَبَّلَنْ بحث اسم فاعل: مُتَقَبِّلٌ مُتَقَبِّلَانِ مُتَقَبِّلُوْنَ مُتَقَبِّلَةٌ مُتَقَبِّلَتَانِ مُتَقَبِّلَاتٌ

بحث اسم مفعول، مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلُوْنَ مُتَقَبَّلَةٌ مُتَقَبَّلَتَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ ـ

باب پنجم تَفَاعُلٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّقَابُلُ: آپس میں روبرو ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تا اور تیسری جگہ الف۔

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ ـ وَتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً، فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ ـ مَا تَقَابَلَ مَا تُقُوْبِلَ، لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ، لَا يَتَقَابَلُ لَا يُتَقَابَلُ، لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يُتَقَابَلَ، لَيَتَقَابَلَنَّ لَيُتَقَابَلَنَّ، لَيَتَقَابَلَنْ لَيُتَقَابَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: تَقَابَلْ لِتُتَقَابَلْ، لِيَتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ، تَقَابَلَنَّ لِتُتَقَابَلَنَّ لِيَتَقَابَلَنَّ لِيُتَقَابَلَنَّ، تَقَابَلَنْ لِتُتَقَابَلَنْ، لِيَتَقَابَلَنْ لِيُتَقَابَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلْ، لَا يَتَقَابَلْ لَا يُتَقَابَلْ، لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَنَّ، لَا يَتَقَابَلَنَّ لَا يُتَقَابَلَنَّ، لَا تَتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلَنْ، لَا يَتَقَابَلَنْ لَا يُتَقَابَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ ـ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف؛ تَقَابَلَ تَقَابَلَا تَقَابَلُوْا تَقَابَلَتْ تَقَابَلَتَا تَقَابَلْنَ تَقَابَلْتَ تَقَابَلْتُمَا تَقَابَلْتُمْ تَقَابَلْتِ تَقَابَلْتُمَا تَقَابَلْتُنَّ تَقَابَلْتُ تَقَابَلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف؛** مَا تَقَابَلَ مَا تَقَابَلَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول؛** تُقُوْبِلَ تُقُوْبِلَا تُقُوْبِلُوْا تُقُوْبِلَتْ تُقُوْبِلَتَا تُقُوْبِلْنَ تُقُوْبِلْتَ تُقُوْبِلْتُمَا تُقُوْبِلْتُمْ تُقُوْبِلْتِ تُقُوْبِلْتُمَا تُقُوْبِلْتُنَّ تُقُوْبِلْتُ تُقُوْبِلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول؛** مَا تُقُوْبِلَ مَا تُقُوْبِلَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف؛** يَتَقَابَلُ يَتَقَابَلَانِ يَتَقَابَلُوْنَ تَتَقَابَلُ تَتَقَابَلَانِ يَتَقَابَلْنَ تَتَقَابَلُ تَتَقَابَلَانِ تَتَقَابَلُوْنَ تَتَقَابَلِيْنَ تَتَقَابَلَانِ تَتَقَابَلْنَ اَتَقَابَلُ نَتَقَابَلُ. **بحث نفی فعل مضارع معروف؛** لَا يَتَقَابَلُ لَا يَتَقَابَلَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول؛** يُتَقَابَلُ يُتَقَابَلَانِ يُتَقَابَلُوْنَ تُتَقَابَلُ تُتَقَابَلَانِ يُتَقَابَلْنَ تُتَقَابَلُ تُتَقَابَلَانِ تُتَقَابَلُوْنَ تُتَقَابَلِيْنَ تُتَقَابَلَانِ تُتَقَابَلْنَ اُتَقَابَلُ نُتَقَابَلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول؛** لَا يُتَقَابَلُ لَا يُتَقَابَلَانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف؛** لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يَتَقَابَلَا لَنْ يَتَقَابَلُوْا لَنْ تَتَقَابَلَ لَنْ تَتَقَابَلَا لَنْ يَتَقَابَلْنَ

لَنْ تَتَقَابَلَ لَنْ تَتَقَابَلَا لَنْ تَتَقَابَلُوْا لَنْ تَتَقَابَلِيْ لَنْ تَتَقَابَلَا لَنْ تَتَقَابَلْنَ لَنْ اَتَقَابَلَ لَنْ
نَتَقَابَلَ ۔ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول :** لَنْ يُتَقَابَلَ لَنْ يُتَقَابَلَا لَنْ يُتَقَابَلُوْا
لَنْ تُتَقَابَلَ لَنْ تُتَقَابَلَا لَنْ يُتَقَابَلْنَ لَنْ تُتَقَابَلَ لَنْ تُتَقَابَلَا لَنْ تُتَقَابَلُوْا لَنْ تُتَقَابَلِيْ لَنْ تُتَقَابَلَا لَنْ تُتَقَابَلْنَ
لَنْ اُتَقَابَلَ لَنْ نُتَقَابَلَ ۔ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف :** لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يَتَقَابَلَا لَمْ يَتَقَابَلُوْا
لَمْ تَتَقَابَلْ لَمْ تَتَقَابَلَا لَمْ يَتَقَابَلْنَ لَمْ تَتَقَابَلْ لَمْ تَتَقَابَلَا لَمْ تَتَقَابَلُوْا
لَمْ تَتَقَابَلِيْ لَمْ تَتَقَابَلَا لَمْ تَتَقَابَلْنَ لَمْ اَتَقَابَلْ لَمْ نَتَقَابَلْ ۔ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول :** لَمْ
يُتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلَا لَمْ يُتَقَابَلُوْا لَمْ تُتَقَابَلْ لَمْ تُتَقَابَلَا لَمْ يُتَقَابَلْنَ لَمْ تُتَقَابَلْ لَمْ تُتَقَابَلَا لَمْ تُتَقَابَلُوْا
لَمْ تُتَقَابَلِيْ لَمْ تُتَقَابَلَا لَمْ تُتَقَابَلْنَ لَمْ اُتَقَابَلْ لَمْ نُتَقَابَلْ ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**
معروف : لَيَتَقَابَلَنَّ لَيَتَقَابَلَانِّ لَيَتَقَابَلُنَّ لَتَتَقَابَلَنَّ لَتَتَقَابَلَانِّ لَيَتَقَابَلْنَانِّ لَتَتَقَابَلَنَّ لَتَتَقَابَلَانِّ
لَتَتَقَابَلُنَّ لَتَتَقَابَلِنَّ لَتَتَقَابَلَانِّ لَتَتَقَابَلْنَانِّ لَاَتَقَابَلَنَّ لَنَتَقَابَلَنَّ ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**
مستقبل مجہول : لَيُتَقَابَلَنَّ لَيُتَقَابَلَانِّ لَيُتَقَابَلُنَّ لَتُتَقَابَلَنَّ لَتُتَقَابَلَانِّ لَيُتَقَابَلْنَانِّ لَتُتَقَابَلَنَّ
لَتُتَقَابَلَانِّ لَتُتَقَابَلُنَّ لَتُتَقَابَلِنَّ لَتُتَقَابَلَانِّ لَتُتَقَابَلْنَانِّ لَاُتَقَابَلَنَّ لَنُتَقَابَلَنَّ ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید**
خفیفہ در فعل مستقبل معروف : لَيَتَقَابَلَنْ لَيَتَقَابَلُنْ لَتَتَقَابَلَنْ لَتَتَقَابَلَنْ لَتَتَقَابَلُنْ لَتَتَقَابَلِنْ
لَاَتَقَابَلَنْ لَنَتَقَابَلَنْ ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول :** لَيُتَقَابَلَنْ لَيُتَقَابَلُنْ
لَتُتَقَابَلَنْ لَتُتَقَابَلَنْ لَتُتَقَابَلُنْ لَتُتَقَابَلِنْ لَاُتَقَابَلَنْ لَنُتَقَابَلَنْ ۔ **بحث امر حاضر معروف :** تَقَابَلْ
تَقَابَلَا تَقَابَلُوْا تَقَابَلِيْ تَقَابَلَا تَقَابَلْنَ ۔ **بحث امر حاضر مجہول :** لِتُتَقَابَلْ لِتُتَقَابَلَا لِتُتَقَابَلُوْا
لِتُتَقَابَلِيْ لِتُتَقَابَلَا لِتُتَقَابَلْنَ ۔ **بحث امر غائب معروف :** لِيَتَقَابَلْ لِيَتَقَابَلَا لِيَتَقَابَلُوْا لِتَتَقَابَلْ
لِتَتَقَابَلَا لِيَتَقَابَلْنَ لِاَتَقَابَلْ لِنَتَقَابَلْ ۔ **بحث امر غائب مجہول :** لِيُتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلَا لِيُتَقَابَلُوْا
لِتُتَقَابَلْ لِتُتَقَابَلَا لِيُتَقَابَلْنَ لِاُتَقَابَلْ لِنُتَقَابَلْ ۔ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ :** تَقَابَلَنَّ
تَقَابَلَانِّ تَقَابَلُنَّ تَقَابَلِنَّ تَقَابَلَانِّ تَقَابَلْنَانِّ ۔ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لِتُتَقَابَلَنَّ لِتُتَقَابَلَانِّ لِتُتَقَابَلُنَّ لِتُتَقَابَلِنَّ
لِتُتَقَابَلَانِّ لِتُتَقَابَلْنَانِّ ۔ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ :** لِيَتَقَابَلَنَّ لِيَتَقَابَلَانِّ لِيَتَقَابَلُنَّ لِتَتَقَابَلَنَّ لِتَتَقَابَلَانِّ لِيَتَقَابَلْنَانِّ
لِاَتَقَابَلَنَّ لِنَتَقَابَلَنَّ ۔ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لِيُتَقَابَلَنَّ لِيُتَقَابَلَانِّ لِيُتَقَابَلُنَّ لِتُتَقَابَلَنَّ لِتُتَقَابَلَانِّ لِيُتَقَابَلْنَانِّ
لِاُتَقَابَلَنَّ لِنُتَقَابَلَنَّ ۔ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ :** تَقَابَلَنْ تَقَابَلُنْ تَقَابَلِنْ ۔ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**
لِتُتَقَابَلَنْ لِتُتَقَابَلُنْ لِتُتَقَابَلِنْ ۔ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ :** لِيَتَقَابَلَنْ لِيَتَقَابَلُنْ لِتَتَقَابَلَنْ لِاَتَقَابَلَنْ لِنَتَقَابَلَنْ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ : لِيُتَقَابَلَنْ لِيُتَقَابَلُنْ لِتُتَقَابَلَنْ لِاُتَقَابَلَنْ لِنُتَقَابَلَنْ ۔ **بحث نہی حاضر معروف :** لَا تَتَقَابَلْ لَا تَتَقَابَلَا لَا تَتَقَابَلُوْا

لَا تَتَقَابَلِي لَا تَتَقَابَلَا لَا تَتَقَابَلْنَ بحث نہی حاضر مجہول، لَا تُتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلَا لَا تُتَقَابَلُوْا لَا تُتَقَابَلِيْ لَا تُتَقَابَلَا لَا تُتَقَابَلْنَ بحث نہی غائب معروف، لَا يَتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلَا لَا يَتَقَابَلُوْا لَا تَتَقَابَلْ لَا تَتَقَابَلَا لَا يَتَقَابَلْنَ بحث نہی غائب مجہول، لَا يُتَقَابَلْ لَا يُتَقَابَلَا لَا يُتَقَابَلُوْا لَا تُتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلَا لَا يُتَقَابَلْنَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا تَتَقَابَلُنَّ لَا تَتَقَابَلِنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا تَتَقَابَلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَا تُتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا تُتَقَابَلُنَّ لَا تُتَقَابَلِنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا تُتَقَابَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَا يَتَقَابَلَنَّ لَا يَتَقَابَلَانِّ لَا يَتَقَابَلُنَّ لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا يَتَقَابَلْنَانِّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَا يُتَقَابَلَنَّ لَا يُتَقَابَلَانِّ لَا يُتَقَابَلُنَّ لَا تُتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا يُتَقَابَلْنَانِّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ، لَا تَتَقَابَلَنْ لَا تَتَقَابَلُنْ لَا تَتَقَابَلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَا تُتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلُنْ لَا تُتَقَابَلِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ، لَا يَتَقَابَلَنْ لَا يَتَقَابَلُنْ لَا تَتَقَابَلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَا يُتَقَابَلَنْ لَا يُتَقَابَلُنْ لَا تُتَقَابَلَنْ بحث اسم فاعل، مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلَانِ مُتَقَابِلُوْنَ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَتَانِ مُتَقَابِلَاتٌ بحث اسم مفعول، مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلُوْنَ مُتَقَابَلَةٌ مُتَقَابَلَتَانِ مُتَقَابَلَاتٌ۔

رُباعی بھی دو قسم پر ہے۔ مجرّد و مزید فیہ۔ پھر مزید فیہ بھی دو قسم پر ہے۔ ایک وہ جس میں ہمزہ وصلی ہو۔ دوسرا وہ جسمیں ہمزہ وصلی نہ ہو۔ اوّل کا ایک[1] اور ثانی کے دو باب ہیں۔

رُباعی مُجرّد کا

بابِ فَعْلَلَۃٌ

صرف صغیر فعل رُباعی مجرّد صحیح از بابِ فَعْلَلَۃٌ۔ چوں اَلدَّحْرَجَۃُ: لڑھکانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فا، عین، اور دو لام

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً، فَهُوَ مُدَحْرِجٌ۔ وَدُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً، فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ۔ مَا دَحْرَجَ مَا دُحْرِجَ، لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرَجْ، لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرَجُ، لَنْ يُدَحْرِجَ لَنْ يُدَحْرَجَ، لَيُدَحْرِجَنَّ لَيُدَحْرَجَنَّ لَيُدَحْرِجَنْ لَيُدَحْرَجَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ، دَحْرِجَنَّ لِتُدَحْرَجَنَّ،

لیدحرجن لیدحرجن، دحرجن لتدحرجن، لیدحرجن لیدحرجن والنھی عنہ: لا تدحرج لا تدحرج،
لا یدحرج لا یدحرج، لا تدحرجن لا تدحرجن، لا یدحرجن لا یدحرجن، لا تدحرجن لا تدحرجن، لا
یدحرجن لا یدحرجن الظرف منہ: مدحرج مدحرجان مدحرجات۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: دحرج دحرجا دحرجوا دحرجت دحرجتا دحرجن دحرجت دحرجتما دحرجتم دحرجت دحرجتما دحرجتن دحرجت دحرجنا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** ما دحرج ما دحرجا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** دحرج دحرجا دحرجوا دحرجت دحرجتا دحرجن دحرجت دحرجتما دحرجتم دحرجت دحرجتما دحرجتن دحرجت دحرجنا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** ما دحرج ما دحرجا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یدحرج یدحرجان یدحرجون تدحرج تدحرجان یدحرجن تدحرج تدحرجان تدحرجون تدحرجین تدحرجان تدحرجن ادحرج ندحرج **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لا یدحرج لا یدحرجان الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یدحرج یدحرجان یدحرجون تدحرج تدحرجان یدحرجن تدحرج تدحرجان تدحرجون تدحرجین تدحرجان تدحرجن ادحرج ندحرج **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لا یدحرج لا یدحرجان الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لن یدحرج لن یدحرجا لن یدحرجوا لن تدحرج لن تدحرجا لن یدحرجن لن تدحرج لن تدحرجا لن تدحرجوا لن تدحرجی لن تدحرجا لن تدحرجن لن ادحرج لن ندحرج **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لن یدحرج لن یدحرجا لن یدحرجوا لن تدحرج لن تدحرجا لن یدحرجن لن تدحرج لن تدحرجا لن تدحرجوا لن تدحرجی لن تدحرجا لن تدحرجن لن ادحرج لن ندحرج **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لم یدحرج لم یدحرجا لم یدحرجوا لم تدحرج لم تدحرجا لم یدحرجن لم تدحرج لم تدحرجا لم تدحرجوا لم تدحرجی لم تدحرجا لم تدحرجن لم ادحرج لم ندحرج **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لم یدحرج لم یدحرجا لم یدحرجوا لم تدحرج لم تدحرجا لم یدحرجن لم تدحرج لم تدحرجا لم تدحرجوا لم تدحرجی لم تدحرجا لم تدحرجن لم ادحرج لم ندحرج **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لیدحرجن لیدحرجان لیدحرجن لتدحرجن لتدحرجان لیدحرجنان لتدحرجن لتدحرجان لتدحرجن لتدحرجن لتدحرجان لتدحرجنان لادحرجن لندحرجن **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لیدحرجن

لَيُدَحْرَجَانِّ لَيُدَحْرَجُنَّ لَتُدَحْرَجَنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَيُدَحْرَجْنَانِّ لَتُدَحْرَجَنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَتُدَحْرَجُنَّ
لَتُدَحْرَجِنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَتُدَحْرَجْنَانِّ لَأُدَحْرَجَنَّ لَنُدَحْرَجَنَّ **بحث لام تاکید بالنون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف :** لَيُدَحْرِجَنْ لَيُدَحْرِجُنْ لَتُدَحْرِجَنْ لَتُدَحْرِجُنْ لَتُدَحْرِجِنْ لَأُدَحْرِجَنْ
لَنُدَحْرِجَنْ **بحث لام تاکید بالنون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول :** لَيُدَحْرَجَنْ لَيُدَحْرَجُنْ لَتُدَحْرَجَنْ
لَتُدَحْرَجُنْ لَتُدَحْرَجِنْ لَأُدَحْرَجَنْ لَنُدَحْرَجَنْ **بحث امر حاضر معروف :** دَحْرِجْ دَحْرِجَا
دَحْرِجُوا دَحْرِجِيْ دَحْرِجَا دَحْرِجْنَ **بحث امر حاضر مجہول :** لِتُدَحْرَجْ لِتُدَحْرَجَا لِتُدَحْرَجُوا لِتُدَحْرَجِيْ
لِتُدَحْرَجَا لِتُدَحْرَجْنَ **بحث امر غائب معروف :** لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرِجَا لِيُدَحْرِجُوا لِتُدَحْرِجْ لِتُدَحْرِجَا
لِيُدَحْرِجْنَ لِأُدَحْرِجْ لِنُدَحْرِجْ **بحث امر غائب مجہول :** لِيُدَحْرَجْ لِيُدَحْرَجَا لِيُدَحْرَجُوا لِتُدَحْرَجْ
لِتُدَحْرَجَا لِيُدَحْرَجْنَ لِأُدَحْرَجْ لِنُدَحْرَجْ **بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ :** دَحْرِجَنَّ دَحْرِجَانِّ
دَحْرِجُنَّ دَحْرِجِنَّ دَحْرِجَانِّ دَحْرِجْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ :** لِتُدَحْرَجَنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ
لِتُدَحْرَجُنَّ لِتُدَحْرَجِنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ لِتُدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ :** لِيُدَحْرِجَنَّ
لِيُدَحْرِجَانِّ لِيُدَحْرِجُنَّ لِتُدَحْرِجَنَّ لِتُدَحْرِجَانِّ لِيُدَحْرِجْنَانِّ لِأُدَحْرِجَنَّ لِنُدَحْرِجَنَّ **بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ :** لِيُدَحْرَجَنَّ لِيُدَحْرَجَانِّ لِيُدَحْرَجُنَّ لِتُدَحْرَجَنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ لِيُدَحْرَجْنَانِّ لِأُدَحْرَجَنَّ لِنُدَحْرَجَنَّ
بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ : دَحْرِجَنْ دَحْرِجُنْ دَحْرِجِنْ **بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ :** لِتُدَحْرَجَنْ لِتُدَحْرَجُنْ لِتُدَحْرَجِنْ **بحث امر غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ :** لِيُدَحْرِجَنْ
لِيُدَحْرِجُنْ لِتُدَحْرِجَنْ لِأُدَحْرِجَنْ لِنُدَحْرِجَنْ **بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ :** لِيُدَحْرَجَنْ
لِيُدَحْرَجُنْ لِتُدَحْرَجَنْ لِأُدَحْرَجَنْ لِنُدَحْرَجَنْ **بحث نہی حاضر معروف :** لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرِجَا لَا تُدَحْرِجُوا
لَا تُدَحْرِجِيْ لَا تُدَحْرِجَا لَا تُدَحْرِجْنَ **بحث نہی حاضر مجہول :** لَا تُدَحْرَجْ لَا تُدَحْرَجَا لَا تُدَحْرَجُوا لَا تُدَحْرَجِيْ
لَا تُدَحْرَجَا لَا تُدَحْرَجْنَ **بحث نہی غائب معروف :** لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرِجَا لَا يُدَحْرِجُوا لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرِجَا
لَا يُدَحْرِجْنَ لَا أُدَحْرِجْ لَا نُدَحْرِجْ **بحث نہی غائب مجہول :** لَا يُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرَجَا لَا يُدَحْرَجُوا لَا تُدَحْرَجْ
لَا تُدَحْرَجَا لَا يُدَحْرَجْنَ لَا أُدَحْرَجْ لَا نُدَحْرَجْ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ :** لَا تُدَحْرِجَنَّ
لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا تُدَحْرِجُنَّ لَا تُدَحْرِجِنَّ لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا تُدَحْرِجْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ :**
لَا تُدَحْرَجَنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ لَا تُدَحْرَجُنَّ لَا تُدَحْرَجِنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ لَا تُدَحْرَجْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ :** لَا يُدَحْرِجَنَّ لَا يُدَحْرِجَانِّ لَا يُدَحْرِجُنَّ لَا تُدَحْرِجَنَّ لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا يُدَحْرِجْنَانِّ لَا أُدَحْرِجَنَّ لَا نُدَحْرِجَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ : لَا يُدَحْرَجَنَّ لَا يُدَحْرَجَانِّ لَا يُدَحْرَجُنَّ لَا تُدَحْرَجَنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ

لَا يُدَحْرَجْنَانِّ لَا اُدَحْرَجَنَّ لَا نُدَحْرَجَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَا تُدَحْرِجَنْ لَا تُدَحْرِجُنْ لَا تُدَحْرِجِنْ لَا تُدَحْرِجَنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَا تُدَحْرَجَنْ لَا تُدَحْرَجُنْ لَا تُدَحْرَجِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَا يُدَحْرِجَنْ لَا يُدَحْرِجُنْ لَا تُدَحْرِجَنْ لَا اُدَحْرِجَنْ لَا نُدَحْرِجَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَا يُدَحْرَجَنْ لَا يُدَحْرَجُنْ لَا تُدَحْرَجَنْ لَا اُدَحْرَجَنْ لَا نُدَحْرَجَنْ **بحث اسم فاعل** ؛ مُدَحْرِجٌ مُدَحْرِجَانِ مُدَحْرِجُوْنَ مُدَحْرِجَةٌ مُدَحْرِجَتَانِ مُدَحْرِجَاتٌ **بحث اسم مفعول** ؛ مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجُوْنَ مُدَحْرَجَةٌ مُدَحْرَجَتَانِ مُدَحْرَجَاتٌ

رُباعی مزید فیہ کا

باب اوّل تَفَعْلُل (بے ہمزہ وصل)

صرف صغیر فعل رُباعی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعْلُل ۔ چوں اَلتَّدَحْرُجُ : لڑھکنا۔ **علامۃ** اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ چار اصلی ایک زائد یعنی شروع میں **تاء**

تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا ، فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ ۔ وَتُدُحْرِجَ يُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا ، فَذَاكَ مُتَدَحْرَجٌ ۔

مَا تَدَحْرَجَ مَا تُدُحْرِجَ ، لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجْ ، لَا يَتَدَحْرَجُ لَا يُتَدَحْرَجُ ، لَنْ يَتَدَحْرَجَ لَنْ يُتَدَحْرَجَ ، لَيَتَدَحْرَجَنَّ لَيُتَدَحْرَجَنَّ ، لَيَتَدَحْرَجَنْ لَيُتَدَحْرَجَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ؛ تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ ، لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ تَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَنَّ ، لِيَتَدَحْرَجَنَّ لِيُتَدَحْرَجَنَّ ، تَدَحْرَجَنْ لِتُتَدَحْرَجَنْ ، لِيَتَدَحْرَجَنْ لِيُتَدَحْرَجَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ؛ لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجْ ، لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ ، لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تُتَدَحْرَجَنَّ ، لَا يَتَدَحْرَجَنَّ لَا يُتَدَحْرَجَنَّ ، لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا تُتَدَحْرَجَنْ ، لَا يَتَدَحْرَجَنْ لَا يُتَدَحْرَجَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ؛ مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف ؛ تَدَحْرَجَ تَدَحْرَجَا تَدَحْرَجُوْا تَدَحْرَجَتْ تَدَحْرَجَتَا تَدَحْرَجْنَ تَدَحْرَجْتَ تَدَحْرَجْتُمَا تَدَحْرَجْتُمْ تَدَحْرَجْتِ تَدَحْرَجْتُمَا تَدَحْرَجْتُنَّ تَدَحْرَجْتُ تَدَحْرَجْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف** ؛ مَا تَدَحْرَجَ مَا تَدَحْرَجَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول** ؛ تُدُحْرِجَ تُدُحْرِجَا تُدُحْرِجُوْا تُدُحْرِجَتْ تُدُحْرِجَتَا تُدُحْرِجْنَ تُدُحْرِجْتَ تُدُحْرِجْتُمَا تُدُحْرِجْتُمْ تُدُحْرِجْتِ تُدُحْرِجْتُمَا تُدُحْرِجْتُنَّ تُدُحْرِجْتُ تُدُحْرِجْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول** ؛ مَا تُدُحْرِجَ مَا تُدُحْرِجَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف** ؛ يَتَدَحْرَجُ يَتَدَحْرَجَانِ يَتَدَحْرَجُوْنَ تَتَدَحْرَجُ تَتَدَحْرَجَانِ يَتَدَحْرَجْنَ تَتَدَحْرَجُ

تَتَدَحْرَجَانِ تَتَدَحْرَجُوْنَ تَتَدَحْرَجِيْنَ تَتَدَحْرَجَانِ تَتَدَحْرَجْنَ اَتَدَحْرَجُ نَتَدَحْرَجُ **بحث نفی فعل مضارع معروف** ؛ لَا يَتَدَحْرَجُ لَا يَتَدَحْرَجَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول** ؛ يُتَدَحْرَجُ يُتَدَحْرَجَانِ يُتَدَحْرَجُوْنَ تُتَدَحْرَجُ تُتَدَحْرَجَانِ يُتَدَحْرَجْنَ تُتَدَحْرَجُ تُتَدَحْرَجَانِ تُتَدَحْرَجُوْنَ تُتَدَحْرَجِيْنَ تُتَدَحْرَجَانِ تُتَدَحْرَجْنَ اُتَدَحْرَجُ نُتَدَحْرَجُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول** ؛ لَا يُتَدَحْرَجُ لَا يُتَدَحْرَجَانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف** ؛ لَنْ يَتَدَحْرَجَ لَنْ يَتَدَحْرَجَا لَنْ يَتَدَحْرَجُوْا لَنْ تَتَدَحْرَجَ لَنْ تَتَدَحْرَجَا لَنْ يَتَدَحْرَجْنَ لَنْ تَتَدَحْرَجَ لَنْ تَتَدَحْرَجَا لَنْ تَتَدَحْرَجُوْا لَنْ تَتَدَحْرَجِيْ لَنْ تَتَدَحْرَجَا لَنْ تَتَدَحْرَجْنَ لَنْ اَتَدَحْرَجَ لَنْ نَتَدَحْرَجَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَنْ يُتَدَحْرَجَ لَنْ يُتَدَحْرَجَا لَنْ يُتَدَحْرَجُوْا لَنْ تُتَدَحْرَجَ لَنْ تُتَدَحْرَجَا لَنْ يُتَدَحْرَجْنَ لَنْ تُتَدَحْرَجَ لَنْ تُتَدَحْرَجَا لَنْ تُتَدَحْرَجُوْا لَنْ تُتَدَحْرَجِيْ لَنْ تُتَدَحْرَجَا لَنْ تُتَدَحْرَجْنَ لَنْ اُتَدَحْرَجَ لَنْ نُتَدَحْرَجَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف** ؛ لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يَتَدَحْرَجَا لَمْ يَتَدَحْرَجُوْا لَمْ تَتَدَحْرَجْ لَمْ تَتَدَحْرَجَا لَمْ يَتَدَحْرَجْنَ لَمْ تَتَدَحْرَجْ لَمْ تَتَدَحْرَجَا لَمْ تَتَدَحْرَجُوْا لَمْ تَتَدَحْرَجِيْ لَمْ تَتَدَحْرَجَا لَمْ تَتَدَحْرَجْنَ لَمْ اَتَدَحْرَجْ لَمْ نَتَدَحْرَجْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَمْ يُتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجَا لَمْ يُتَدَحْرَجُوْا لَمْ تُتَدَحْرَجْ لَمْ تُتَدَحْرَجَا لَمْ يُتَدَحْرَجْنَ لَمْ تُتَدَحْرَجْ لَمْ تُتَدَحْرَجَا لَمْ تُتَدَحْرَجُوْا لَمْ تُتَدَحْرَجِيْ لَمْ تُتَدَحْرَجَا لَمْ تُتَدَحْرَجْنَ لَمْ اُتَدَحْرَجْ لَمْ نُتَدَحْرَجْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف** ؛ لَيَتَدَحْرَجَنَّ لَيَتَدَحْرَجَانِّ لَيَتَدَحْرَجُنَّ لَتَتَدَحْرَجَنَّ لَتَتَدَحْرَجَانِّ لَيَتَدَحْرَجْنَانِّ لَتَتَدَحْرَجَنَّ لَتَتَدَحْرَجَانِّ لَتَتَدَحْرَجُنَّ لَتَتَدَحْرَجِنَّ لَتَتَدَحْرَجَانِّ لَتَتَدَحْرَجْنَانِّ لَاَتَدَحْرَجَنَّ لَنَتَدَحْرَجَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَيُتَدَحْرَجَنَّ لَيُتَدَحْرَجَانِّ لَيُتَدَحْرَجُنَّ لَتُتَدَحْرَجَنَّ لَتُتَدَحْرَجَانِّ لَيُتَدَحْرَجْنَانِّ لَتُتَدَحْرَجَنَّ لَتُتَدَحْرَجَانِّ لَتُتَدَحْرَجُنَّ لَتُتَدَحْرَجِنَّ لَتُتَدَحْرَجَانِّ لَتُتَدَحْرَجْنَانِّ لَاُتَدَحْرَجَنَّ لَنُتَدَحْرَجَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف** ؛ لَيَتَدَحْرَجَنْ لَيَتَدَحْرَجُنْ لَتَتَدَحْرَجَنْ لَتَتَدَحْرَجَنْ لَتَتَدَحْرَجُنْ لَتَتَدَحْرَجِنْ لَاَتَدَحْرَجَنْ لَنَتَدَحْرَجَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَيُتَدَحْرَجَنْ لَيُتَدَحْرَجُنْ لَتُتَدَحْرَجَنْ لَتُتَدَحْرَجَنْ لَتُتَدَحْرَجُنْ لَتُتَدَحْرَجِنْ لَاُتَدَحْرَجَنْ لَنُتَدَحْرَجَنْ **بحث امر حاضر معروف** ؛ تَدَحْرَجْ تَدَحْرَجَا تَدَحْرَجُوْا تَدَحْرَجِيْ تَدَحْرَجَا تَدَحْرَجْنَ **بحث امر حاضر مجہول** ؛ لِتُتَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجَا لِتُتَدَحْرَجُوْا لِتُتَدَحْرَجِيْ لِتُتَدَحْرَجَا لِتُتَدَحْرَجْنَ **بحث امر غائب معروف** ؛ لِيَتَدَحْرَجْ لِيَتَدَحْرَجَا لِيَتَدَحْرَجُوْا لِتَتَدَحْرَجْ لِتَتَدَحْرَجَا لِيَتَدَحْرَجْنَ لِاَتَدَحْرَجْ لِنَتَدَحْرَجْ **بحث امر غائب مجہول** ؛ لِيُتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجَا لِيُتَدَحْرَجُوْا لِتُتَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجَا لِيُتَدَحْرَجْنَ لِاُتَدَحْرَجْ لِنُتَدَحْرَجْ **بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ** ؛ تَدَحْرَجَنَّ

تَدَحْرَجَانِّ تَدَحْرَجُنَّ تَدَحْرَجِنَّ تَدَحْرَجَانِّ تَدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ:** لِتُتَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَانِّ لِتُتَدَحْرَجُنَّ لِتُتَدَحْرَجِنَّ
لِتُتَدَحْرَجَانِّ لِتُتَدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ:** لِيَتَدَحْرَجَنَّ لِيَتَدَحْرَجَانِّ لِيَتَدَحْرَجُنَّ لِتَتَدَحْرَجَنَّ لِتَتَدَحْرَجَانِّ
لِيَتَدَحْرَجْنَانِّ لِاَتَدَحْرَجَنَّ لِنَتَدَحْرَجَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ:** لِيُتَدَحْرَجَنَّ لِيُتَدَحْرَجَانِّ لِيُتَدَحْرَجُنَّ لِتُتَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَانِّ
لِيُتَدَحْرَجْنَانِّ لِاُتَدَحْرَجَنَّ لِنُتَدَحْرَجَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ:** تَدَحْرَجَنْ تَدَحْرَجُنْ تَدَحْرَجِنْ **بحث امر حاضر مجہول
بانون خفیفہ:** لِتُتَدَحْرَجَنْ لِتُتَدَحْرَجُنْ لِتُتَدَحْرَجِنْ **بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ:**
لِيَتَدَحْرَجَنْ لِيَتَدَحْرَجُنْ لِتَتَدَحْرَجَنْ لِاَتَدَحْرَجَنْ لِنَتَدَحْرَجَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون
خفیفہ:** لِيُتَدَحْرَجَنْ لِيُتَدَحْرَجُنْ لِتُتَدَحْرَجَنْ لِاُتَدَحْرَجَنْ لِنُتَدَحْرَجَنْ **بحث نہی حاضر معروف:**
لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا تَتَدَحْرَجُوْا لَا تَتَدَحْرَجِيْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا تَتَدَحْرَجْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:**
لَا تُتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا تُتَدَحْرَجُوْا لَا تُتَدَحْرَجِيْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا تُتَدَحْرَجْنَ **بحث نہی غائب معروف:**
لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجَا لَا يَتَدَحْرَجُوْا لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا يَتَدَحْرَجْنَ لَا اَتَدَحْرَجْ لَا نَتَدَحْرَجْ
بحث نہی غائب مجہول: لَا يُتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجَا لَا يُتَدَحْرَجُوْا لَا تُتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا يُتَدَحْرَجْنَ
لَا اُتَدَحْرَجْ لَا نُتَدَحْرَجْ۔ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا تَتَدَحْرَجُنَّ
لَا تَتَدَحْرَجِنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا تَتَدَحْرَجْنَانِّ۔ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُتَدَحْرَجَنَّ
لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا تُتَدَحْرَجُنَّ لَا تُتَدَحْرَجِنَّ لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا تُتَدَحْرَجْنَانِّ۔ **بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ:** لَا يَتَدَحْرَجَنَّ لَا يَتَدَحْرَجَانِّ لَا يَتَدَحْرَجُنَّ لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا يَتَدَحْرَجْنَانِّ
لَا اَتَدَحْرَجَنَّ لَا نَتَدَحْرَجَنَّ۔ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُتَدَحْرَجَنَّ لَا يُتَدَحْرَجَانِّ
لَا يُتَدَحْرَجُنَّ لَا تُتَدَحْرَجَنَّ لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا يُتَدَحْرَجْنَانِّ لَا اُتَدَحْرَجَنَّ لَا نُتَدَحْرَجَنَّ۔ **بحث نہی حاضر
معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا تَتَدَحْرَجُنْ لَا تَتَدَحْرَجِنْ۔ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
خفیفہ:** لَا تُتَدَحْرَجَنْ لَا تُتَدَحْرَجُنْ لَا تُتَدَحْرَجِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا يَتَدَحْرَجَنْ
لَا يَتَدَحْرَجُنْ لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا اَتَدَحْرَجَنْ لَا نَتَدَحْرَجَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا يُتَدَحْرَجَنْ
لَا يُتَدَحْرَجُنْ لَا تُتَدَحْرَجَنْ لَا اُتَدَحْرَجَنْ لَا نُتَدَحْرَجَنْ **بحث اسم فاعل:** مُتَدَحْرِجٌ مُتَدَحْرِجَانِ
مُتَدَحْرِجُوْنَ مُتَدَحْرِجَةٌ مُتَدَحْرِجَتَانِ مُتَدَحْرِجَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ
مُتَدَحْرَجُوْنَ مُتَدَحْرَجَةٌ مُتَدَحْرَجَتَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ ـــ

رُباعی مزید فیہ کا

باب دوم اِفْعِنْلَال (با ہمزہ وصل)

صرف صغیر فعل رُباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِنْلَال۔ چوں اَلْاِحْرِنْجَامُ: جمع ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ چار اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور چوتھی جگہ نون۔

اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا، فَھُوَ مُحْرَنْجِمٌ وَاُحْرُنْجِمَ یُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا، فَذَاکَ مُحْرَنْجَمٌ۔ مَا احْرَنْجَمَ مَا اُحْرُنْجِمَ، لَمْ یَحْرَنْجِمْ لَمْ یُحْرَنْجَمْ، لَا یَحْرَنْجِمُ لَا یُحْرَنْجَمُ، لَنْ یَحْرَنْجِمَ لَنْ یُحْرَنْجَمَ، لَیَحْرَنْجِمَنَّ لَیُحْرَنْجَمَنَّ، لَیَحْرَنْجِمَنْ لَیُحْرَنْجَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ، لِیَحْرَنْجِمْ لِیُحْرَنْجَمْ، اِحْرَنْجِمَنَّ لِتُحْرَنْجَمَنَّ، لِیَحْرَنْجِمَنَّ لِیُحْرَنْجَمَنَّ، اِحْرَنْجِمَنْ لِتُحْرَنْجَمَنْ، لِیَحْرَنْجِمَنْ لِیُحْرَنْجَمَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تُحْرَنْجَمْ، لَا یَحْرَنْجِمْ لَا یُحْرَنْجَمْ، لَا تَحْرَنْجِمَنَّ لَا تُحْرَنْجَمَنَّ، لَا یَحْرَنْجِمَنَّ لَا یُحْرَنْجَمَنَّ، لَا تَحْرَنْجِمَنْ لَا تُحْرَنْجَمَنْ، لَا یَحْرَنْجِمَنْ لَا یُحْرَنْجَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: اِحْرَنْجَمَ اِحْرَنْجَمَا اِحْرَنْجَمُوْا اِحْرَنْجَمَتْ اِحْرَنْجَمَتَا اِحْرَنْجَمْنَ اِحْرَنْجَمْتَ اِحْرَنْجَمْتُمَا اِحْرَنْجَمْتُمْ اِحْرَنْجَمْتِ اِحْرَنْجَمْتُمَا اِحْرَنْجَمْتُنَّ اِحْرَنْجَمْتُ اِحْرَنْجَمْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا احْرَنْجَمَ مَا احْرَنْجَمَا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** اُحْرُنْجِمَ اُحْرُنْجِمَا اُحْرُنْجِمُوْا اُحْرُنْجِمَتْ اُحْرُنْجِمَتَا اُحْرُنْجِمْنَ اُحْرُنْجِمْتَ اُحْرُنْجِمْتُمَا اُحْرُنْجِمْتُمْ اُحْرُنْجِمْتِ اُحْرُنْجِمْتُمَا اُحْرُنْجِمْتُنَّ اُحْرُنْجِمْتُ اُحْرُنْجِمْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُحْرُنْجِمَ مَا اُحْرُنْجِمَا الخ **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** یَحْرَنْجِمُ یَحْرَنْجِمَانِ یَحْرَنْجِمُوْنَ تَحْرَنْجِمُ تَحْرَنْجِمَانِ یَحْرَنْجِمْنَ تَحْرَنْجِمُ تَحْرَنْجِمَانِ تَحْرَنْجِمُوْنَ تَحْرَنْجِمِیْنَ تَحْرَنْجِمَانِ تَحْرَنْجِمْنَ اَحْرَنْجِمُ نَحْرَنْجِمُ **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا یَحْرَنْجِمُ لَا یَحْرَنْجِمَانِ الخ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** یُحْرَنْجَمُ یُحْرَنْجَمَانِ یُحْرَنْجَمُوْنَ تُحْرَنْجَمُ تُحْرَنْجَمَانِ یُحْرَنْجَمْنَ تُحْرَنْجَمُ تُحْرَنْجَمَانِ تُحْرَنْجَمُوْنَ تُحْرَنْجَمِیْنَ تُحْرَنْجَمَانِ تُحْرَنْجَمْنَ اُحْرَنْجَمُ نُحْرَنْجَمُ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَا یُحْرَنْجَمُ

لا یحرنجمان الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف :** لن یحرنجم لن یحرنجما لن یحرنجموا لن تحرنجم لن تحرنجما لن یحرنجمن لن تحرنجم لن تحرنجما لن تحرنجموا لن تحرنجمی لن تحرنجما لن تحرنجمن لن احرنجم لن نحرنجم۔ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول :** لن یحرنجم لن یحرنجما لن یحرنجموا لن تحرنجم لن تحرنجما لن یحرنجمن لن تحرنجم لن تحرنجما لن تحرنجموا لن تحرنجمی لن تحرنجما لن تحرنجمن لن احرنجم لن نحرنجم۔ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف :** لم یحرنجم لم یحرنجما لم یحرنجموا لم تحرنجم لم تحرنجما لم یحرنجمن لم تحرنجم لم تحرنجما لم تحرنجموا لم تحرنجمی لم تحرنجما لم تحرنجمن لم احرنجم لم نحرنجم۔ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول :** لم یحرنجم لم یحرنجما لم یحرنجموا لم تحرنجم لم تحرنجما لم یحرنجمن لم تحرنجم لم تحرنجما لم تحرنجموا لم تحرنجمی لم تحرنجما لم تحرنجمن لم احرنجم لم نحرنجم۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف :** لیحرنجمن لیحرنجمان لیحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمان لیحرنجمنان لتحرنجمن لتحرنجمان لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمان لتحرنجمنان لاحرنجمن لنحرنجمن۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول :** لیحرنجمن لیحرنجمان لیحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمان لیحرنجمنان لتحرنجمن لتحرنجمان لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمان لتحرنجمنان لاحرنجمن لنحرنجمن۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف :** لیحرنجمن لیحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لاحرنجمن لنحرنجمن۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول :** لیحرنجمن لیحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لاحرنجمن لنحرنجمن۔ **بحث امر حاضر معروف :** احرنجم احرنجما احرنجموا احرنجمی احرنجما احرنجمن۔ **بحث امر حاضر مجہول :** لتحرنجم لتحرنجما لتحرنجموا لتحرنجمی لتحرنجما لتحرنجمن۔ **بحث امر غائب معروف :** لیحرنجم لیحرنجما لیحرنجموا لتحرنجم لتحرنجما لیحرنجمن لاحرنجم لنحرنجم۔ **بحث امر غائب مجہول :** لیحرنجم لیحرنجما لیحرنجموا لتحرنجم لتحرنجما لیحرنجمن لاحرنجم لنحرنجم۔ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ :** احرنجمن احرنجمان احرنجمن احرنجمن احرنجمان احرنجمنان۔ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لتحرنجمن لتحرنجمان لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمان لتحرنجمنان۔ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ :** لیحرنجمن لیحرنجمان

لِيَحْرَنْجِمُنَّ لِتَحْرَنْجِمَنَّ لِتَحْرَنْجِمَانِّ لِيَحْرَنْجِمْنَانِّ لِأَحْرَنْجِمَنَّ لِنَحْرَنْجِمَنَّ **بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ:** لِيُحْرَنْجَمَنَّ لِيُحْرَنْجَمَانِّ لِيُحْرَنْجَمُنَّ لِتُحْرَنْجَمَنَّ لِتُحْرَنْجَمَانِّ لِيُحْرَنْجَمْنَانِّ لِأُحْرَنْجَمَنَّ لِنُحْرَنْجَمَنَّ۔ **بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ:** اِحْرَنْجِمَنْ اِحْرَنْجِمُنْ اِحْرَنْجِمِنْ **بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لِتُحْرَنْجَمَنْ لِتُحْرَنْجَمُنْ لِتُحْرَنْجَمِنْ **بحث امر غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لِيَحْرَنْجِمَنْ لِيَحْرَنْجِمُنْ لِتَحْرَنْجِمَنْ لِأَحْرَنْجِمَنْ لِنَحْرَنْجِمَنْ **بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لِيُحْرَنْجَمَنْ لِيُحْرَنْجَمُنْ لِتُحْرَنْجَمَنْ لِأُحْرَنْجَمَنْ لِنُحْرَنْجَمَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تَحْرَنْجِمَا لَا تَحْرَنْجِمُوا لَا تَحْرَنْجِمِي لَا تَحْرَنْجِمَا لَا تَحْرَنْجِمْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُحْرَنْجَمْ لَا تُحْرَنْجَمَا لَا تُحْرَنْجَمُوا لَا تُحْرَنْجَمِي لَا تُحْرَنْجَمَا لَا تُحْرَنْجَمْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَحْرَنْجِمْ لَا يَحْرَنْجِمَا لَا يَحْرَنْجِمُوا لَا تَحْرَنْجِمْ لَا يَحْرَنْجِمَا لَا يَحْرَنْجِمْنَ لَا أَحْرَنْجِمْ لَا نَحْرَنْجِمْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُحْرَنْجَمْ لَا يُحْرَنْجَمَا لَا يُحْرَنْجَمُوا لَا تُحْرَنْجَمْ لَا تُحْرَنْجَمَا لَا يُحْرَنْجَمْنَ لَا أُحْرَنْجَمْ لَا نُحْرَنْجَمْ۔ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا تَحْرَنْجِمَنَّ لَا تَحْرَنْجِمَانِّ لَا تَحْرَنْجِمُنَّ لَا تَحْرَنْجِمِنَّ لَا تَحْرَنْجِمَانِّ لَا تَحْرَنْجِمْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا تُحْرَنْجَمَنَّ لَا تُحْرَنْجَمَانِّ لَا تُحْرَنْجَمُنَّ لَا تُحْرَنْجَمِنَّ لَا تُحْرَنْجَمَانِّ لَا تُحْرَنْجَمْنَانِّ۔ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا يَحْرَنْجِمَنَّ لَا يَحْرَنْجِمَانِّ لَا يَحْرَنْجِمُنَّ لَا تَحْرَنْجِمَنَّ لَا تَحْرَنْجِمَانِّ لَا يَحْرَنْجِمْنَانِّ لَا أَحْرَنْجِمَنَّ لَا نَحْرَنْجِمَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا يُحْرَنْجَمَنَّ لَا يُحْرَنْجَمَانِّ لَا يُحْرَنْجَمُنَّ لَا تُحْرَنْجَمَنَّ لَا تُحْرَنْجَمَانِّ لَا يُحْرَنْجَمْنَانِّ لَا أُحْرَنْجَمَنَّ لَا نُحْرَنْجَمَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تَحْرَنْجِمَنْ لَا تَحْرَنْجِمُنْ لَا تَحْرَنْجِمِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تُحْرَنْجَمَنْ لَا تُحْرَنْجَمُنْ لَا تُحْرَنْجَمِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا يَحْرَنْجِمَنْ لَا يَحْرَنْجِمُنْ لَا تَحْرَنْجِمَنْ لَا أَحْرَنْجِمَنْ لَا نَحْرَنْجِمَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا يُحْرَنْجَمَنْ لَا يُحْرَنْجَمُنْ لَا تُحْرَنْجَمَنْ لَا أُحْرَنْجَمَنْ لَا نُحْرَنْجَمَنْ **بحث اسم فاعل:** مُحْرَنْجِمٌ مُحْرَنْجِمَانِ مُحْرَنْجِمُونَ مُحْرَنْجِمَةٌ مُحْرَنْجِمَتَانِ مُحْرَنْجِمَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمُونَ مُحْرَنْجَمَةٌ مُحْرَنْجَمَتَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ —

باب سوم اِفْعِلَّالٌ (باہمزہ وصل)

صرف صغیر فعل رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلَّالٌ۔ چوں اَلْاِقْشِعْرَارُ:

بال بدن پر اُٹھنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے
ہیں۔ چار اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور لام کلمہ دوم مکرر مشدد۔
اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ - وَاُقْشُعِرَّ يُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَارًا، فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ -
مَا اقْشَعَرَّ مَا اُقْشُعِرَّ، لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعْرِرْ، لَمْ يُقْشَعَرَّ لَمْ يُقْشَعَرِّ لَمْ يُقْشَعَرْ لَمْ يُقْشَعْرَرْ
لَا يَقْشَعِرُّ لَا يُقْشَعَرُّ ، لَنْ يَقْشَعِرَّ لَنْ يُقْشَعَرَّ ، لَيَقْشَعِرَّنَّ لَيُقْشَعَرَّنَّ، لَيَقْشَعِرَّنْ
لَيُقْشَعَرَّنْ الامر منه : اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعِرْ اِقْشَعْرِرْ، لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعَرْ لِتُقْشَعْرَرْ، لِيَقْشَعِرَّ
لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعِرْ لِيَقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعَرِّ لِيُقْشَعَرْ لِيُقْشَعْرَرْ، اِقْشَعِرَّنَّ لِتُقْشَعَرَّنَّ، لِيَقْشَعِرَّنَّ
لِيُقْشَعَرَّنَّ، اِقْشَعِرَّنْ لِتُقْشَعَرَّنْ، لِيَقْشَعِرَّنْ لِيُقْشَعَرَّنْ، والنهي عنه : لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ
لَا تَقْشَعِرْ، لَا تَقْشَعْرِرْ، لَا تُقْشَعَرَّ لَا تُقْشَعَرِّ لَا تُقْشَعَرْ، لَا يَقْشَعِرَّ لَا يَقْشَعِرِّ لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعْرِرْ، لَا يُقْشَعَرَّ
لَا يُقْشَعَرِّ لَا يُقْشَعْرَرْ، لَا تَقْشَعِرَّنَّ لَا تُقْشَعَرَّنَّ لَا يَقْشَعِرَّنَّ لَا يُقْشَعَرَّنَّ، لَا تَقْشَعِرَّنْ
لَا تُقْشَعَرَّنْ، لَا يَقْشَعِرَّنْ لَا يُقْشَعَرَّنْ الظرف منه : مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ —

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف : اِقْشَعَرَّ اِقْشَعَرَّا اِقْشَعَرُّوْا اِقْشَعَرَّتْ اِقْشَعَرَّتَا اِقْشَعْرَرْنَ
اِقْشَعْرَرْتَ اِقْشَعْرَرْتُمَا اِقْشَعْرَرْتُمْ اِقْشَعْرَرْتِ اِقْشَعْرَرْتُمَا اِقْشَعْرَرْتُنَّ اِقْشَعْرَرْتُ اِقْشَعْرَرْنَا
بحث نفی فعل ماضی معروف : مَا اقْشَعَرَّ مَا اقْشَعَرَّا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول :** اُقْشُعِرَّ اُقْشُعِرَّا
اُقْشُعِرُّوْا اُقْشُعِرَّتْ اُقْشُعِرَّتَا اُقْشُعْرِرْنَ اُقْشُعْرِرْتَ اُقْشُعْرِرْتُمَا اُقْشُعْرِرْتُمْ اُقْشُعْرِرْتِ اُقْشُعْرِرْتُمَا
اُقْشُعْرِرْتُنَّ اُقْشُعْرِرْتُ اُقْشُعْرِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول :** مَا اُقْشُعِرَّ مَا اُقْشُعِرَّا الخ **بحث اثبات فعل
مضارع معروف :** يَقْشَعِرُّ يَقْشَعِرَّانِ يَقْشَعِرُّوْنَ تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ يَقْشَعْرِرْنَ تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ
تَقْشَعِرُّوْنَ تَقْشَعِرِّيْنَ تَقْشَعِرَّانِ تَقْشَعْرِرْنَ اَقْشَعِرُّ نَقْشَعِرُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف :** لَا يَقْشَعِرُّ
لَا يَقْشَعِرَّانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول :** يُقْشَعَرُّ يُقْشَعَرَّانِ يُقْشَعَرُّوْنَ تُقْشَعَرُّ تُقْشَعَرَّانِ
يُقْشَعْرَرْنَ تُقْشَعَرُّ تُقْشَعَرَّانِ تُقْشَعَرُّوْنَ تُقْشَعَرِّيْنَ تُقْشَعَرَّانِ تُقْشَعْرَرْنَ اُقْشَعَرُّ نُقْشَعَرُّ **بحث نفی فعل
مضارع مجہول :** لَا يُقْشَعَرُّ لَا يُقْشَعَرَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف :** لَنْ يَقْشَعِرَّ
لَنْ يَقْشَعِرَّا لَنْ يَقْشَعِرُّوْا لَنْ تَقْشَعِرَّ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ يَقْشَعْرِرْنَ لَنْ تَقْشَعِرَّ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ تَقْشَعِرُّوْا لَنْ
تَقْشَعِرِّيْ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ تَقْشَعْرِرْنَ لَنْ اَقْشَعِرَّ لَنْ نَقْشَعِرَّ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول :**
لَنْ يُقْشَعَرَّ لَنْ يُقْشَعَرَّا لَنْ يُقْشَعَرُّوْا لَنْ تُقْشَعَرَّ لَنْ تُقْشَعَرَّا لَنْ يُقْشَعْرَرْنَ لَنْ تُقْشَعَرَّ لَنْ تُقْشَعَرَّا لَنْ

تقشعروا لن تقشعری لن تقشعرا لن تقشعررن لن اقشعر لن نقشعر **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لم یقشعر لم یقشعر لم یقشعرر لم یقشعرا لم یقشعروا لم تقشعر لم تقشعر لم تقشعرر لم تقشعرا لم یقشعررن لم تقشعر لم تقشعر لم تقشعرر لم تقشعرا لم تقشعروا لم تقشعری لم تقشعرا لم تقشعررن لم اقشعر لم اقشعر لم اقشعرر لم نقشعر لم نقشعر لم نقشعرر **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لم یقشعر لم یقشعر لم یقشعرر لم یقشعرا لم یقشعروا لم تقشعر لم تقشعر لم تقشعرر لم تقشعرا لم یقشعررن لم تقشعر لم تقشعر لم تقشعرر لم تقشعرا لم تقشعروا لم تقشعری لم تقشعرا لم تقشعررن لم اقشعر لم اقشعر لم اقشعرر لم نقشعر لم نقشعر لم نقشعرر **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف** لیقشعرن لیقشعران لیقشعرن لتقشعرن لتقشعران لیقشعررنان لتقشعرن لتقشعران لتقشعرن لتقشعرن لتقشعران لتقشعررنان لاقشعرن لنقشعرن **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لیقشعرن لیقشعران لیقشعرن لتقشعرن لتقشعران لیقشعررنان لتقشعرن لتقشعران لتقشعرن لتقشعرن لتقشعران لتقشعررنان لاقشعرن لنقشعرن **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لیقشعرن لیقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لاقشعرن لنقشعرن **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لیقشعرن لیقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لاقشعرن لنقشعرن **بحث امر حاضر معروف:** اقشعر اقشعر اقشعرر اقشعرا اقشعروا اقشعری اقشعرا اقشعررن **بحث امر حاضر مجہول:** لتقشعر لتقشعر لتقشعرر لتقشعرا لتقشعروا لتقشعری لتقشعرا لتقشعررن **بحث امر غائب معروف:** لیقشعر لیقشعر لیقشعرر لیقشعرا لیقشعروا لتقشعر لتقشعر لتقشعرر لتقشعرا لیقشعررن لاقشعر لاقشعر لاقشعرر لنقشعر لنقشعر لنقشعرر **بحث امر غائب مجہول:** لیقشعر لیقشعر لیقشعرر لیقشعرا لیقشعروا لتقشعر لتقشعر لتقشعرر لتقشعرا لیقشعررن لاقشعر لاقشعر لاقشعرر لنقشعر لنقشعر لنقشعرر **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اقشعرن اقشعران اقشعرن اقشعرن اقشعران اقشعررنان **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لتقشعرن لتقشعران لتقشعرن لتقشعرن لتقشعران لتقشعررنان **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لیقشعرن لیقشعران لیقشعرن لتقشعرن لتقشعران لیقشعررنان لاقشعرن لنقشعرن **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اقشعرن اقشعرن اقشعرن **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لتقشعرن لتقشعرن **بحث امر غائب معروف بانون**

تاکید خفیفہ، لِیَقْشَعِرَنْ لِیَقْشَعِرُنْ لِتَقْشَعِرَنْ لِاَقْشَعِرَنْ لِنَقْشَعِرَنْ. بحث امر غائب مجہول بانون تاکید
خفیفہ، لِیُقْشَعَرَنْ لِیُقْشَعَرُنْ لِتُقْشَعَرَنْ لِاُقْشَعَرَنْ لِنُقْشَعَرَنْ بحث نہی حاضر معروف، لَاتَقْشَعِرَّ
لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ لَاتَقْشَعِرَّا لَاتَقْشَعِرُّوْا لَاتَقْشَعِرِّيْ لَاتَقْشَعِرَّا لَاتَقْشَعْرِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول،
لَاتُقْشَعَرَّ لَاتُقْشَعَرِّ لَاتُقْشَعْرَرْ لَاتُقْشَعَرَّا لَاتُقْشَعَرُّوْا لَاتُقْشَعَرِّيْ لَاتُقْشَعَرَّا لَاتُقْشَعْرَرْنَ بحث نہی
غائب معروف، لَایَقْشَعِرَّ لَایَقْشَعِرِّ لَایَقْشَعْرِرْ لَایَقْشَعِرَّا لَایَقْشَعِرُّوْا لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ
لَاتَقْشَعِرَّا لَایَقْشَعْرِرْنَ لَااَقْشَعِرَّ لَااَقْشَعِرِّ لَااَقْشَعْرِرْ لَانَقْشَعِرَّ لَانَقْشَعِرِّ لَانَقْشَعْرِرْ بحث نہی غائب مجہول،
لَایُقْشَعَرَّ لَایُقْشَعَرِّ لَایُقْشَعْرَرْ لَایُقْشَعَرَّا لَایُقْشَعَرُّوْا لَاتُقْشَعَرَّ لَاتُقْشَعَرِّ لَاتُقْشَعْرَرْ لَاتُقْشَعَرَّا لَایُقْشَعْرَرْنَ
لَااُقْشَعَرَّ لَااُقْشَعَرِّ لَااُقْشَعْرَرْ لَانُقْشَعَرَّ لَانُقْشَعَرِّ لَانُقْشَعْرَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ،
لَاتَقْشَعِرَنَّ لَاتَقْشَعِرَانِّ لَاتَقْشَعِرُنَّ لَاتَقْشَعِرِنَّ لَاتَقْشَعِرَانِّ لَاتَقْشَعْرِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ، لَاتُقْشَعَرَنَّ لَاتُقْشَعَرَانِّ لَاتُقْشَعَرُنَّ لَاتُقْشَعَرِنَّ لَاتُقْشَعَرَانِّ لَاتُقْشَعْرَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ، لَایَقْشَعِرَنَّ لَایَقْشَعِرَانِّ لَایَقْشَعِرُنَّ لَاتَقْشَعِرَنَّ لَاتَقْشَعِرَانِّ لَایَقْشَعْرِرْنَانِّ لَااَقْشَعِرَنَّ لَانَقْشَعِرَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَایُقْشَعَرَنَّ لَایُقْشَعَرَانِّ لَایُقْشَعَرُنَّ لَاتُقْشَعَرَنَّ لَاتُقْشَعَرَانِّ
لَایُقْشَعْرَرْنَانِّ لَااُقْشَعَرَنَّ لَانُقْشَعَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ، لَاتَقْشَعِرَنْ لَاتَقْشَعِرُنْ
لَاتَقْشَعِرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَاتُقْشَعَرَنْ لَاتُقْشَعَرُنْ لَاتُقْشَعَرِنْ بحث نہی غائب معروف
بانون تاکید خفیفہ، لَایَقْشَعِرَنْ لَایَقْشَعِرُنْ لَاتَقْشَعِرَنْ لَااَقْشَعِرَنْ لَانَقْشَعِرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَایُقْشَعَرَنْ لَایُقْشَعَرُنْ لَاتُقْشَعَرَنْ لَااُقْشَعَرَنْ لَانُقْشَعَرَنْ بحث اسم فاعل، مُقْشَعِرٌّ مُقْشَعِرَّانِ مُقْشَعِرُّوْنَ مُقْشَعِرَّةٌ مُقْشَعِرَّتَانِ
مُقْشَعِرَّاتٌ بحث اسم مفعول، مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرُّوْنَ مُقْشَعَرَّةٌ مُقْشَعَرَّتَانِ مُقْشَعَرَّاتٌ

تصریفاتِ ابوابِ مُلحقات

ابوابِ مُلحقہ برُباعی مجرّد

(١)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ملحق برُباعی مجرّد۔ از بابِ اوّل فَعْلَلَۃٌ چوں اَلْجَلْبَبَۃُ چادر پہنانا
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار ۴ حرف ہوتے ہیں تین ۳ اصلی
اور ایک ۱ زائد۔ یعنی لام کلمہ مکرّر الحاقی۔

جَلْبَبَ یُجَلْبِبُ جَلْبَبَۃً، فَھُوَ مُجَلْبِبٌ - وَجُلْبِبَ یُجَلْبَبُ جَلْبَبَۃً، فَذَاکَ مُجَلْبَبٌ ..... الخ
مثلِ دَحْرَجَ - الخ ہے -

(۲)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، مُلحق برُباعی مُجرّد - از باب دوم فَعْوَلَۃٌ - چوں اَلسَّرْوَلَۃُ : شلوار پہنانا - علامۃ اِس باب کی یہ ہے، کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، اور ایک زائد یعنی عین اور لام کے درمیان واوِ الحاقی -
سَرْوَلَ یُسَرْوِلُ سَرْوَلَۃً، فَھُوَ مُسَرْوِلٌ، وَسُرْوِلَ یُسَرْوَلُ سَرْوَلَۃً، فَذَاکَ مُسَرْوَلٌ ... الخ
مثلِ دَحْرَجَ الخ ہے -

(۳)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، مُلحق برُباعی مُجرّد - از باب سوم فَیْعَلَۃٌ - چوں اَلصَّیْطَرَۃُ : داروغہ ہونا - علامۃ اِس باب کی یہ ہے، کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں - تین اصلی، اور ایک زائد - یعنی فاء اور عین کے درمیان یاءِ الحاقی -
صَیْطَرَ یُصَیْطِرُ صَیْطَرَۃً، فَھُوَ مُصَیْطِرٌ - وَصُوْطِرَ یُصَیْطَرُ صَیْطَرَۃً فَذَاکَ مُصَیْطَرٌ - الخ
بروزنِ دَحْرَجَ الخ ہے -

(۴)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، مُلحق برُباعی مُجرّد - از باب چہارم فَعْیَلَۃٌ : چوں اَلشَّرْیَفَۃُ : کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا - علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی اور ایک زائد یعنی عین اور لام کے درمیان یاءِ الحاقی -
شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَۃً، فَھُوَ مُشَرْیِفٌ - وَشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَۃً، فَذَاکَ مُشَرْیَفٌ ... الخ
مثلِ دَحْرَجَ الخ ہے -

(۵)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، مُلحق برُباعی مُجرّد - از باب پنجم فَوْعَلَۃٌ - چوں اَلْجَوْرَبَۃُ : جُراب پہننا - علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں - تین اصلی، اور ایک زائد یعنی فاء اور عین کے درمیان واوِ الحاقی -
جَوْرَبَ یُجَوْرِبُ جَوْرَبَۃً، فَھُوَ مُجَوْرِبٌ - وَجُوْرِبَ یُجَوْرَبُ جَوْرَبَۃً، فَذَاکَ مُجَوْرَبٌ -

مثل دحرج .... الخ ہے۔

(۶)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مجرد۔ از باب ششم فعنلۃ۔ چوں القلنسۃ: ٹوپی پہننا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار۴ حرف ہوتے ہیں۔ تین۳ اصلی، اور ایک زائد۔
یعنی عین اور لام کے درمیان نون الحاقی۔

قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَۃً، فَھُوَ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ یُقَلْنَسُ قَلْنَسَۃً، فَذَاکَ مُقَلْنَسٌ ..... الخ مثل دحرج ... الخ ہے

(۷)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مجرد۔ از باب ہفتم فعلاۃ۔ چوں القلساۃ:
ٹوپی پہننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔
تین۳ اصلی، ایک زائد۔ یعنی لام کے بعد یاء الحاقی۔

قَلْسیٰ یُقَلْسِیْ قَلْسَاۃً، فَھُوَ مُقَلْسٍ۔ وَقُلْسِیَ یُقَلْسیٰ قَلْسَاۃً، فَذَاکَ مُقَلْسیً۔ مَا قَلْسیٰ مَا قُلْسِیَ، لَمْ یُقَلْسِ لَمْ یُقَلْسَ، لَا یُقَلْسِیْ لَا یُقَلْسیٰ، لَنْ یُقَلْسِیَ لَنْ یُقَلْسیٰ، لَیُقَلْسِیَنَّ لَیُقَلْسَیَنَّ، لَیُقَلْسِیَنْ لَیُقَلْسَیَنْ الامر منہ؛
قَلْسِ لِتُقَلْسَ، لِیُقَلْسِ لِیُقَلْسَ، قَلْسِیَنَّ لِتُقَلْسَیَنَّ، لِیُقَلْسِیَنَّ لِیُقَلْسَیَنَّ، قَلْسِیَنْ لِتُقَلْسَیَنْ، لِیُقَلْسِیَنْ لِیُقَلْسَیَنْ
والنھی عنہ: لَا تُقَلْسِ لَا تُقَلْسَ، لَا یُقَلْسِ لَا یُقَلْسَ، لَا تُقَلْسِیَنَّ لَا تُقَلْسَیَنَّ، لَا یُقَلْسِیَنَّ لَا یُقَلْسَیَنَّ، لَا تُقَلْسِیَنْ لَا تُقَلْسَیَنْ، لَا یُقَلْسِیَنْ لَا یُقَلْسَیَنْ۔ الظرف منہ: مُقَلْسیً مُقَلْسَیَانِ مُقَلْسَیَاتٌ۔

ابوابِ ملحقہ بہ تفعلل رباعی مزید فیہ

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب تفعلل۔ چوں
التجلبب: چادر پہننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی
میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین۳ اصلی اور دو۲ زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور لام کلمہ مکرر الحاقی۔

تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا، فَھُوَ مُتَجَلْبِبٌ۔ وَتُجُلْبِبَ یُتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا، فَذَاکَ مُتَجَلْبَبٌ ..... الخ
مثل تدحرج ..... الخ ہے۔

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب دوم تفعول۔ چوں التسرول:

شلوار پہننا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں ۵ پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین ۳ اصلی، اور دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین ولام کے درمیان واو الحاقی۔

تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً ...... الخ مثلِ تَدَحْرَجَ ..... الخ ہے۔

(۳)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُلحق بہ رباعی مزید فیہ۔ از باب سوم تَفَیْعُلٌ۔ چوں اَلتَّشَیْطُنُ: شیطان ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں ۵ پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین ۳ اصلی، دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور فاء اور عین کے درمیان یاء الحاقی۔

تَشَیْطَنَ یَتَشَیْطَنُ تَشَیْطُنًا، فَهُوَ مُتَشَیْطِنٌ ..... الخ بروزنِ تَدَحْرَجَ ..... الخ ہے۔

(۴)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق برباعی مزید فیہ۔ از باب چہارم تَفَوْعُلٌ۔ چوں اَلتَّجَوْرُبُ: جراب پہننا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں ۵ پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین ۳ اصلی اور دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور فاء وعین کے درمیان واو الحاقی۔

تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا، فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ۔ وَتُجُوْرِبَ یُتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا، فَذَاكَ مُتَجَوْرَبٌ ..... الخ بروزنِ تَدَحْرَجَ ..... الخ ہے۔

(۵)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق برباعی مزید فیہ۔ از باب پنجم تَفَعْنُلٌ۔ چوں اَلتَّقَلْنُسُ: ٹوپی پہننا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں ۵ پانچ حرف ہوتے ہیں تین ۳ اصلی اور دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین ولام کے درمیان نونِ الحاقی۔

تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا، فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ ..... الخ مثلِ تَدَحْرَجَ ..... الخ ہے۔

(۶)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق برباعی مزید فیہ۔ از باب ششم تَمَفْعُلٌ۔ چوں اَلتَّمَسْكُنُ: مسکین ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین ۳ اصلی، اور دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور اسکے بعد قبل از فاء، میم الحاقی۔

تَمَسْكَنَ یَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا ...... الخ مثلِ تَدَحْرَجَ ...... الخ ہے۔

(۷)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق برباعی مزید فیہ۔ از باب ہفتم تَفَعْلُتٌ۔ چوں

اَلتَّعَفْرُتُ: عفریت بننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں ۵ پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین ۳ اصلی اور دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور آخر میں تاءِ الحاقی۔

تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا، فَهُوَ مُتَعَفْرِتٌ ...... الخ مثل تَدَحْرَجَ الخ ہے۔

(۸)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق برُباعی مزید فیہ از باب ہشتم تَفَعْلِي چوں اَلتَّقَلْسِي: ٹوپی پہننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں ۵ پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین ۳ اصلی، اور دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور آخر میں یاءِ الحاقی۔

تَقَلْسٰى يَتَقَلْسٰى تَقَلْسِيًا، فَهُوَ مُتَقَلْسٍ۔ وَتُقُلْسِيَ يُتَقَلْسٰى تَقَلْسِيًا، فَذَاكَ مُتَقَلْسًى۔ مَا تَقَلْسٰى مَا تُقُلْسِيَ، لَمْ يَتَقَلْسَ لَمْ يُتَقَلْسَ، لَا يَتَقَلْسٰى لَا يُتَقَلْسٰى، لَنْ يَتَقَلْسٰى لَنْ يُتَقَلْسٰى، لَيَتَقَلْسَيَنَّ لَيُتَقَلْسَيَنَّ، لَيَتَقَلْسَيَنْ لَيُتَقَلْسَيَنْ الامر منہ: تَقَلْسَ لِتُتَقَلْسَ، لِيَتَقَلْسَ لِيُتَقَلْسَ، تَقَلْسَيَنَّ لِتُتَقَلْسَيَنَّ، لِيَتَقَلْسَيَنَّ لِيُتَقَلْسَيَنَّ، تَقَلْسَيَنْ لِتُتَقَلْسَيَنْ، لِيَتَقَلْسَيَنْ لِيُتَقَلْسَيَنْ والنهی عنہ: لَا تَتَقَلْسَ لَا تُتَقَلْسَ، لَا يَتَقَلْسَ لَا يُتَقَلْسَ، لَا تَتَقَلْسَيَنَّ لَا تُتَقَلْسَيَنَّ، لَا يَتَقَلْسَيَنَّ لَا يُتَقَلْسَيَنَّ لَا تَتَقَلْسَيَنْ لَا تُتَقَلْسَيَنْ، لَا يَتَقَلْسَيَنْ لَا يُتَقَلْسَيَنْ الظرف منہ: مُتَقَلْسًى مُتَقَلْسَيَانِ مُتَقَلْسَيَاتٌ

ابوابِ مُلحقہ بہ اِفْعِنْلَالٌ رُباعی مزید فیہ

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق برُباعی مزید فیہ از بابِ اوّل اِفْعِنْلَالٌ چوں اَلْاِقْعِنْسَاسُ: سینہ وگردن باہر نکال کر (اکڑ کر) چلنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چھ ۶ حرف ہوتے ہیں۔ تین ۳ اصلی، اور تین ۳ زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، عین و لام کے درمیان نون، اور آخر میں لام مکرر الحاقی۔

اِقْعَنْسَسَ يَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا، فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ ..... الخ مثل اِحْرَنْجَمَ ..... الخ ہے۔

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق برُباعی مزید فیہ از بابِ دوم اِفْعِنْلَاءٌ چوں اَلْاِسْلِنْقَاءُ: گدی پر سونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ ۶ حرف ہوتے ہیں۔ تین ۳ اصلی، اور تین ۳ زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، عین و لام کے

درمیان نونؔ، اور آخر میں لامؔ مکرر الحاقی۔

اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً، فَهُوَ مُسْلَنْقٍ وَاسْلُنْقِیَ یُسْلَنْقٰی اِسْلِنْقَاءً، فَذَاكَ مُسْلَنْقًی مَا اسْلَنْقٰی مَا اسْلَنْقٰی، لَمْ یَسْلَنْقِ لَمْ یُسْلَنْقَ، لَا یَسْلَنْقِیْ لَا یُسْلَنْقٰی، لَنْ یَسْلَنْقِیَ لَنْ یُسْلَنْقٰی، لَیَسْلَنْقِیَنَّ لَیُسْلَنْقَیَنَّ، لَیَسْلَنْقِیَنْ لَیُسْلَنْقَیَنْ الامر منه اِسْلَنْقِ لِتُسْلَنْقَ، لِیَسْلَنْقِ لِیُسْلَنْقَ، اِسْلَنْقِیَنَّ لِتُسْلَنْقَیَنَّ لِیَسْلَنْقِیَنَّ لِیُسْلَنْقَیَنَّ، اِسْلَنْقِیَنْ لِتُسْلَنْقَیَنْ، لِیَسْلَنْقِیَنْ لِیُسْلَنْقَیَنْ

وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْلَنْقِ لَا تُسْلَنْقَ، لَا یَسْلَنْقِ لَا یُسْلَنْقَ، لَا تَسْلَنْقِیَنَّ لَا تُسْلَنْقَیَنَّ، لَا یَسْلَنْقِیَنَّ لَا یُسْلَنْقَیَنَّ، لَا تَسْلَنْقِیَنْ لَا تُسْلَنْقَیَنْ، لَا یَسْلَنْقِیَنْ لَا یُسْلَنْقَیَنْ الظرف منه مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَیَانِ مُسْلَنْقَیَاتٌ۔

بابِ مُلحَق بہ اِفْعِلَّال

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، ملحق بہ رُباعی مزید فیہ از بابِ اِفْوِعْلَال۔ چوں اَلْاِکْوِهْدَادُ: کوشش کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی اور تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی فاء کے بعد واو الحاقی، اور لام کلمہ مکرر مشدد۔

اِکْوَهَدَّ یَکْوَهِدُّ اِکْوِهْدَادًا، فَهُوَ مُکْوَهِدٌّ وَاکْوُهِدَّ یُکْوَهَدُّ اِکْوِهْدَادًا، فَذَاكَ مُکْوَهَدٌّ ..... الخ مثل اِقْشَعَرَّ ..... الخ ہے۔

انظر کیف نصرف الآیات لعلھم یفقھون

ابواب الصرف جدید

حصہ دوم

تالیف

مولانا خواجہ خدا بخش ملتانی

بانی و مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفیسیہ

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ　　نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ :- واضح ہو کہ عربی کے بعض کلمات میں حرفِ عِلَّۃ، بعض میں ہمزہ، بعض میں ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور بعض کلمات میں اِن تینوں مذکورہ چیزوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی۔ بنا بریں، کُل کلماتِ عرب ساتؐ قسم پر ہیں ؎

صحیح است و مثال است و مُضاعَف ٭ لفیف و ناقص و مَہْمُوز و اَجْوَف

صحیح :- اُس کو کہتے ہیں جس کے کسی حرفِ اَصلی کے مُقابلہ میں ہمزہ، حرفِ عِلَّۃ، اور دو حرفِ اَصلی ہم جنس نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبَ، رَجُلٌ

مَہْمُوز :- اُس کو کہتے ہیں جس کے کسی حرفِ اَصلی کے مُقابلہ میں ہمزہ ہو۔ اِس کی تین قسمیں ہیں

(۱) مَہْمُوزُ الفاء :- جس کے فاءِ کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے اَمَرَ، اَمْرٌ۔

(۲) مَہْمُوزُ العین :- جس کے عینِ کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے سَأَلَ، رَأْسٌ۔

(۳) مَہْمُوزُ اللّام :- جس کے لامِ کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے قَرَءَ، جُزْءٌ۔

حرفِ عِلَّۃ تین ہیں۔ واؤ، اَلِف، یاء۔ کہ مجموعہ ان کا "وای" ہےؐ۔ تینوں حُروفِ مَدّہ، فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ضمّہ کو کھینچنے سے واؤ، فتحہ کو کھینچنے سے اَلِف، اور کسرہ کو کھینچنے سے یاء۔ اِسی واسطے واؤ کو اُختِ ضمّہ، اَلِف کو اُختِ فتحہ، اور یاء کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

جس کلمہ میں کوئی حرفِ اَصلی، حرفِ عِلَّۃ ہو، تو اُس کو مُعتَل کہتے ہیں۔ پھر مُعتَل کی تین قسمیں ہیں (۱) مُعتَلُّ الفاء، جس کو مثال بھی کہتے ہیں (۲) مُعتَلُّ العین، جس کو اَجوَف بھی کہتے ہیں (۳) مُعتَلُّ اللّام، جس کو ناقص بھی کہتے ہیں۔ ہر ایک کی تعریف و تفصیل یہ ہے۔

مِثال :- وہ ہے جس کے فاءِ کلمہ میں حرفِ عِلَّۃ ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مِثال واوی :- جس کے فاءِ کلمہ میں واؤ ہو۔ جیسے وَعَدَ، وَعْدٌ۔

(۲) مِثال یائی :- جس کے فاءِ کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے یَسَرَ، یُسْرٌ۔

اَجْوَف :- وہ ہے، جس کے عینِ کلمہ میں حرفِ عِلَّۃ ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اجوف واوی :- جس کے عینِ کلمہ میں واؤ ہو۔ جیسے قَالَ، قَوْلٌ۔

(۲) اجوف یائی :- جس کے عینِ کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے بَاعَ، بَیْعٌ۔

ناقص :- وہ ہے، جس کے لامِ کلمہ میں حرفِ عِلَّۃ ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ناقص واوی :- جس کے لامِ کلمہ میں واؤ ہو جیسے دَعَا، دَعْوَۃٌ۔

(۲) ناقص یائی :- جس کے لامِ کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے رَمٰی، رَمْیٌ۔

لفیف :- وہ ہے جس میں دو حرفِ اَصلی، حرفِ عِلَّۃ ہوں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) لفیفِ مَفروق :- جس کے فاءِ کلمہ اور لامِ کلمہ میں حرفِ عِلَّۃ ہو۔ جیسے وَلِیَ، وَلْیٌ۔

(۲) لفیفِ مَقرون :- جس کے عینِ کلمہ اور لامِ کلمہ میں حرفِ عِلَّۃ ہو۔ جیسے طَوٰی، طَیٌّ۔

مُضاعَف :- وہ ہے، جس میں دو حرفِ اَصلی، ایک جنس کے ہوں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں

(۱) مُضاعَف ثُلاثی :- جس کا عینِ کلمہ اور لامِ کلمہ ایک جنس کا ہو۔ جیسے سَبَّ، سَبٌّ۔

(۲) مُضاعَف رُباعی :- جس کا فاءِ کلمہ اور پہلا لام، عینِ کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کا ہو۔ جیسے مَضْمَضَ، زَلْزَلَ، تَمَلْمَلَ۔

فائدہ (۱) :- مَدّہ اُس حرفِ عِلَّۃ ساکن کو کہتے ہیں، جس کے ماقبل کی حرکت اُس کے موافق ہو۔ جیسے قَالَ، یَقُوْلُ، یَبِیْعُ۔ لِین اُس حرفِ عِلَّۃ ساکن کو کہتے ہیں، جس کے ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو۔ جیسے قَوْلٌ، بَیْعٌ۔

فائدہ (۲) :- ہمزہ، حرفِ عِلَّۃ، اور دو حرف ہم جنس آجانے سے الفاظ میں جو ثِقل آجاتا ہے، اُس کو دور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں۔ اُن میں سے بعض یہ ہیں

حَذف :- حرفِ عِلَّۃ کو گرا دینا۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ۔

اِبدال :- ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا۔ جیسے قِیْلَ کہ اصل میں قُوِلَ تھا۔

اِسکان :- کسی حرف سے حرکت زائل کر دینا۔ جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ۔ کہ اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ تھا۔

تحریک :- دو ساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینا۔ جیسے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ، لَمْ یَمُدَّ۔

تخفیف :- وہ تغیر ہے، جو مہموز میں ہو۔ جیسے رَاسٌ۔ کہ اصل میں رَأْسٌ تھا۔

اِعلال، تعلیل :- وہ تغیر ہے، جو مُعتَل میں ہو۔ جیسے قَالَ۔ کہ اصل میں قَوَلَ تھا۔

اِدغام :- ہم جنس یا ہم مخرج یا قریبُ المخرج دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ مِلا کر پڑھنا۔ جیسے ذَبَّ، وَجَدْتُّ، اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ۔

قواعدِ مَہْمُوز

قاعدہ ۱ :- اگر ایک ہمزہ ساکن ہو۔ تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ عِلَّۃ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے رَاسٌ، ذِیْبٌ، بُوْسٌ۔ اِلَی الْہُدَی ائْتِنَا، اَلَّذِیْ یُؤْمِنُ، وَیَقُوْلُ اذْنَ لِّیْ۔ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ۔ اِلَی الْہُدَی ائْتِنَا، اَلَّذِی اؤْتُمِنَ وَیَقُوْلُ ائْذَنْ لِّیْ تھا۔

قاعدہ ۲ :- اگر دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں، دوسرا ساکن ہو۔ تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ عِلَّۃ سے بدل دینا واجب ہے جیسے اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا۔ کہ اصل میں اَأْمَنَ، اُؤْمِنَ، اِئْمَانًا تھا۔

ؐ حرفِ عِلَّۃ نام کردند واؤ و الف و یاء را ۔۔۔ [illegible]

ؐ چوں دو ہمزہ در دو کلمہ باشند حکم دیگر دارند ۔۔۔ ملاحظہ الی نور الوصول ص ۱۳۳ منہ

قاعدہ ۳ :- اگر ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر، ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ جیسے یَسَلُ یَدْعُوْخَاہُ، یَرْمِیْخَاہُ کہ اصل میں یَسْأَلُ یَدْعُوْ أَخَاہُ، یَرْمِیْ أَخَاہُ تھا۔ (مولانا محمد قادری)

فائدہ :- یَرٰی و یُرِیْ، نیز رُؤْیَۃ سے مشتق تمام افعال میں مذکورہ بالا قاعدہ وجوبی ہے۔ البتہ رُؤْیَۃ کے اسمائے مشتقہ میں، مثل دیگر افعال و اسماء کے جوازی ہے۔ جیسے مَرْأٰی ظرف میں مَرٰی، اور مَرْئِیٌّ اسم مفعول میں مَرِیٌّ پڑھنا جائز ہے۔

قاعدہ ۴ :- اگر ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم یا مکسور ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق، حرفِ علت سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے سُوَالٌ، مِیَرٌ، یُوَاخِذُ، غُلَامُ وَبِیْ، بِغُلَامِ یِبِیْ۔ کہ اصل میں سُؤَالٌ، مِئَرٌ، یُؤَاخِذُ، غُلَامُ أَبِیْ، بِغُلَامِ أَبِیْ تھا۔

قاعدہ ۵ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، دوسرا مکسور، غیر طرف ہو۔ تو دوسرے کو جوازاً یا سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَیِمَّۃٌ کہ اصل میں أَئِمَّۃٌ تھا۔

قاعدہ ۶ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، اُن میں سے کوئی ایک بھی مکسور ہو، دوسرا طرف میں واقع ہو۔ تو دوسرے کو یا سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے جَاءٍ کہ اصل میں جَائِیٌ تھا۔

قاعدہ ۷ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، اُن میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو، تو دوسرے کو واؤ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَوَادِمُ اُوَیْدِمٌ۔ کہ اصل میں أَآدِمُ، أُؤَیْدِمٌ تھا۔

قاعدہ ۸ :- اگر ایک کلمہ میں واؤ مدہ زائدہ یا یائے مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد ہمزہ واقع ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے مَقْرُوَّۃٌ، خَطِیَّۃٌ، اُفَیِّسٌ۔ کہ اصل میں مَقْرُوْءَۃٌ، خَطِیْئَۃٌ، اُفَیْئِسٌ تھا۔

قواعدِ مُعتلُ الفاء

قاعدہ ۱ :- واؤ ساکن، علامتِ مضارع مفتوحہ، اور کسرہ کے درمیان، یا اُس کلمہ کے فتحہ کے درمیان واقع ہو، جس کا عین یا لام، حرفِ حلقی ہو۔ تو گر جاتا ہے۔ جیسے یَعِدُ، یَسَعُ، یَھَبُ، یَضَعُ۔ کہ اصل میں یَوْعِدُ، یَوْسَعُ، یَوْھَبُ، یَوْضَعُ تھا۔

قاعدہ ۲ :- جو مصدر، کہ فِعْلٌ کے وزن پر ہو، اور فاء کلمہ واؤ ہو۔ تو واؤ کو حذف کر کے عین کلمہ کو کسرہ دے کر، واؤ کے عوض آخر میں تاء زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے عِدَۃٌ، زِنَۃٌ، سِعَۃٌ کہ اصل میں وِعْدٌ، وِزْنٌ، وِسْعٌ تھا۔

قاعدہ ۲ :- واؤ ساکن، غیر مدغم، کسرہ کے بعد یاء ہو جاتا ہے۔ جیسے مِیْزَانٌ۔ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اور یائے ساکن، غیر مدغم، ضمہ کے بعد واؤ ہو جاتی ہے۔ جیسے یُوْسِرُ کہ اصل میں یُیْسِرُ تھا۔ اور الف، ضمہ کے بعد واؤ، کسرہ کے بعد یاء ہو جاتا ہے۔ جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ، اور ضَارَبَ سے ضُیَیْرِبٌ۔

قاعدہ ۴ :- جو واؤ، یا یاء اصلی بابِ اِفتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو۔ تو اُس کو تاء سے بدل کر، تاء کا تاء میں ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اِتَّقَدَ، اِتَّسَرَ۔ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ، اِیْتَسَرَ تھا۔

قاعدہ ۵ :- اگر کلمہ کے شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں۔ تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اُوَاعِدُ، اُوَیْعِدٌ۔

قاعدہ ۶ :- اگر واؤ مضموم یا مکسور، کلمہ کے شروع میں واقع ہو۔ تو مضموم کو بالاجماع، اور مکسور کو بعض کے ہاں، ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے اُعِدَ، اُجُوْہٌ، اِصَالٌ کہ اصل میں وُعِدَ، وُجُوْہٌ، وِصَالٌ تھا۔

اور اگر واؤ مضموم، اسم کے عین کلمہ میں واقع ہو۔ تو اُس کو بھی ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ بشرطیکہ مشدد یا مضموم بضمۂ عارضی نہ ہو۔ جیسے اَدْؤُرٌ۔ کہ اصل میں اَدْوُرٌ تھا، جمع دَارٌ کی۔ اور شروع میں واؤ مفتوح کو ہمزہ سے بدلنا ناجائز ہے۔

قواعدِ مُعتلُ العین

قاعدہ ۱ :- جب ایک کلمہ میں واؤ، یا یاء متحرک ماقبل مفتوح ہو۔ تو واؤ، یاء کو الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قَالَ، بَاعَ۔ کہ اصل میں قَوَلَ، بَیَعَ تھا۔

فائدہ :- اُس واؤ، یاء کو بھی جو کہ اصل میں متحرک ہو۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ۔ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ تھا۔

قاعدہ ۲ :- ثلاثی مجرد سے ماضی معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک، اجوف واوی مفتوح العین و مضموم العین میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے معروف میں الف کو، اور مجہول میں یاء کو گرا کر، فاء کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں۔ تاکہ واؤ محذوف پر

---

۱ مثل تَسَائُلٌ خارج شد ۱۲ منہ ۲ بشرطیکہ ماقبل نونِ انفعال نباشد۔ ورنہ با وجودِ التباس لازم خواہد آمد۔ چوں اِنْأَطَرَ (انعرج) ۱۲ منہ ۳ اصل میں جَائِیٌ تھا۔ یہ قاعدہ یا بیع، جَائِیٌ ہوا۔ پھر یہ قاعدہ جَائِیٌ ہو گیا۔ ضمہ یا پر ثقیل تھا، گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان یا اور تنوین کے۔ یا کو گرا دیا۔ جَاءٍ ہو گیا ۱۲ منہ

۴ بشرطیکہ ہمزہ دوم اصل ہو ورنہ یہ قاعدہ نہیں چلے گا۔ جیسے أَأْکْرِمُ ۱۲ منہ ۵ جمع آدَمُ ۱۲ منہ ۶ تصغیر اُفْأَسٌ، کلہاڑے سے زیادہ پھاڑنے والا ایک چھوٹا سا مرد ۱۲ منہ ۷ بشرطیکہ فتح سے ہو، اگر یَسَعُ سے ہو، تو یہ شرط بھی ہے کہ متعدی ہو۔ اور یَذَرُ کو ماضی کے عدمِ استعمال کے اشتراک کی وجہ یَدَعُ پر محمول کر دیا گیا ۱۲ منہ ۸ پس وَجِعَ یَوْجَعُ وغیرہ خارج شد ۱۲ منہ

۱ مفتوح العین باب کے مصدر میں عین کلمہ کو فتح دینا بھی جائز ہے ۱۲ منہ ۲ مدغم چوں اِجْلِوَّاذٌ ۱۲ منہ ۳ مدغم چوں مُیَیِّزٌ ۱۲ منہ

۴ در بابِ اِفتعال بر لغتِ تمام اہلِ حجاز است و در تفعّل و تفاعل بر لغتِ بعض اہلِ حجاز ۱۲ ۵ اجرائے قاعدہ ھٰذا در اِتَّخَذَ وغیرہ خلافِ قیاس است ۱۲ منہ ۶ اصل میں وُوَاعِدُ تھا۔ جمع وَاعِدٌ کی ۱۲ منہ۔ ۷ اصل میں وُوَیْعِدٌ تھا۔ تصغیر وَاعِدٌ کی ۱۲ منہ ۸ چوں تَعَیَّدَ ۱۲ منہ ۹ چوں سَاوُوْنَ کہ در اصل سَاوِیُوْنَ بود ۱۲ منہ ۱۰ ابدال در اَحَدٌ و اَنَاۃٌ و اَسْمَاءُ وغیرہ شاذ است ۱۲ منہ ۱۱ تَوَمَّقَ، سَیَقُوْلُ وغیرہ خارج شد ۱۲ منہ ۱۲ بشرطیکہ (۱) فاء کلمہ نہ ہو۔ جیسے تَوَلّٰی، تَیَسَّرَ (۲) عین لفیف نہ ہو۔ جیسے طَوٰی، حَیِیَ (۳) مابعد یا حرفِ ساکن نہ ہو جس کا ثبوت و سکون لازمی ہو۔ جیسے سَوَادٌ، بَیَاضٌ (۴) علامتِ تثنیہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے دَعَوَا، رَمَیَا، عَصَوَانِ، عَصَیَیْنِ، رَحَیَانِ، رَحَیَیْنِ۔ (۵) الف جمع سے پہلے نہ ہو۔ جیسے دُعَوَاءُ، رُمَیَاءُ، عَصَوَاتٌ، رَحَیَاتٌ ←

دلالت کرے۔ جیسے قُلْنَ، قُلْنَ سے قُلْنَا، قُلْنَا تک ——— اجوف یائی میں مطلقاً، اور اجوف واوی مکسور العین میں کسرہ دیتے ہیں۔ تاکہ یائے محذوفہ پر یا باب کی ماضی کے مکسور العین ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے بِعْنَ، خِفْنَ سے بِعْنَا، خِفْنَا تک[۱]۔

قاعدہ ۳ :۔ ماضی مجہول کے عین کلمہ کے واؤ، یاء کا کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ماقبل کو دے کر بعد سلب یعنے اس کی حرکت کے، واؤ کو کسرہ کی مناسبت سے یاء سے بدل دیتے ہیں[۲]۔ جیسے قِیْلَ، بِیْعَ، اُنْقِیْدَ، اُخْتِیْرَ۔

قاعدہ ۴ :۔ جب عین[۳] کلمہ میں واؤ، یاء متحرک، ماقبل صحیح ساکن ہو۔ تو واؤ، یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں۔ جیسے یَقُوْلُ، یَبِیْعُ۔ کہ اصل میں یَقْوُلُ، یَبْیِعُ تھا۔

پھر اگر نقل شدہ حرکت فتحہ ہو۔ تو واؤ، یاء ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھے، بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ۔ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ تھا[۴]۔

قاعدہ ۵ :۔ واؤ، یاء "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قَائِلٌ، بَائِعٌ۔ کہ اصل میں قَاوِلٌ، بَایِعٌ تھا۔

قاعدہ ۶ :۔ اگر حرف علّۃ اصلی، الف جمع کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ ہو جاتا ہے بشرطیکہ الف جمع سے پہلے حرف علّۃ ہو[۱] اور اس کے بعد یائے ساکن نہ ہو[۲]۔ جیسے اَوَائِلُ، خِیَائِرُ۔ کہ اصل میں اَوَاوِلُ، خِیَایِرُ تھا[۳]۔

قاعدہ ۷ :۔ جب واؤ، یاء ایک[۴] کلمہ میں جمع ہوں، اوّل ساکن ہو۔ تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے سَیِّدٌ۔ کہ اصل میں سَیْوِدٌ تھا۔ پھر اگر ماقبل[۵] مضموم ہو، تو ضمہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے مَرْمِیٌّ، مَضْبِیٌّ، مُسْلِمِیَّ[۶]۔ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ، مُضْبُوْیٌ، مُسْلِمُوْیَ تھا۔

قاعدہ ۸ :۔ اگر حرف علّۃ زائد، الف جمع کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے عَجَائِزُ[۷]، شَرَائِفُ[۸]، رَسَائِلُ[۹]۔

قواعدِ مُعتلّ اللام

قاعدہ ۱ :۔ جب لام کلمہ میں واؤ، کسرہ کے بعد واقع ہو۔ تو یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے دُعِیَ، دَاعِیَۃٌ۔ کہ اصل میں دُعِوَ، دَاعِوَۃٌ تھا۔

قاعدہ ۲ :۔ جب لام کلمہ میں یاء ضمہ کے بعد واقع ہو، تو واؤ ہو جاتی ہے۔ جیسے نَہُوَ کہ اصل میں نَہُیَ تھا[۱۰]۔

قاعدہ ۳ :۔ اگر لام کلمہ میں واؤ، یاء غیر مشدد مضموم یا مکسور، ماقبل متحرک ہو۔ تو ضمہ اور کسرہ کو ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔ جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ۔ اَلدَّاعِیْ، لِلدَّاعِیْ، اَلرَّامِیْ، لِلرَّامِیْ۔ کہ اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ۔ اَلدَّاعِیُ، لِلدَّاعِیِ۔ اَلرَّامِیُ، لِلرَّامِیِ تھا۔

قاعدہ ۴ :۔ جو واؤ کہ کلمہ میں چوتھی جگہ، یا زائد پر واقع ہو، ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ ہو[۱۲]۔ تو اس واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَعْلَیٰ، یُدْعِیْ۔

قاعدہ ۵ :۔ اگر لام کلمہ میں واؤ مضموم، ضمہ کے بعد واقع ہو، اور اس کے بعد واؤ ساکن ہو، یا یائے مکسور، کسرہ کے بعد واقع ہو، اور اس کے بعد یاء ساکن ہو۔ تو واؤ پر ضمہ اور

---

(۱) مدّہ زائدہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے طَوِیْلٌ، عَیُوْرٌ، غَیَابَۃٌ۔ البتہ فَعَلُوْا، لَمْ یَفْعَلُوْا، یَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ کا واؤ اور تَفْعَلِیْنَ کی یاء، اگرچہ مدّہ ہیں، لیکن زائدہ نہیں۔ بلکہ مستقل کلمہ، اور فعل کے فاعل ہیں۔ لہٰذا ان سے پہلے واؤ، یاء میں تعلیل ہوگی۔ پھر بسبب اجتماع ساکنین حذف ہوگا۔ جیسے دَعَوْا، لَمْ یَخْشَوْا، یَخْشَوْنَ، تَخْشَوْنَ، تَخْشَیْنَ (۷) عیب و لون کے معنی میں نہ ہو۔ جیسے عَوِرَ (یک چشم ہوا)، عَیِنَ (آنکھ کی فراخ سیاہی والا ہوا) (۸) حرف مشدد سے پہلے نہ ہو۔ جیسے عَلَوِیٌّ، رَحَوِیٌّ (۹) نونِ تاکید سے پہلے نہ ہو جیسے لَتُدْعَوُنَّ، اِخْشَیِنَّ۔ لَتُدْعَوُنَّ، اِخْشَیِنَّ (۱۰) فَعَلَانٌ، فَعَلَیٰ، اور فَعَلَۃٌ کے وزن نہ ہو۔ جیسے دَوَرَانٌ، سَیَلَانٌ، صَوَرَیٰ (نام چشمہ)، حَیَدَیٰ (رفتۃ المختال) اور حَوَکَۃٌ جمع حَائِکٌ کی (جلاہا) (۱۱) ایسے کلمہ کے معنی میں نہ ہو جس میں تعلیل نہ ہوتی ہو۔ جیسے اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ کہ تَجَاوُرَ، تَعَاوُرَ کے معنی میں ہیں۔ تَجَاوُرَ کا معنی ہے باہم پڑوسی بنا۔ اور یہی معنی اِجْتَوَرَ کا ہے۔ تَعَاوُرَ کا معنی ہے نوبت بہ نوبت لیا۔ اور یہی معنی اِعْتَوَرَ کا ہے۔ اَمّا قَوَدٌ فَشَاذٌّ ۱۲ منہ [۱۰] یہ قاعدہ اجوف ناقص دونوں کے لیے مشترک ہے ۱۲ منہ [۱۱] بالجزاوی کے مقابلہ میں مکسور العین کی رعایت کو ترجیح ہوئی۔ جیسے خِفْنَ ۱۲ منہ [۱۲] اس وزن میں تعلیل ہی ثابت ہے۔ جیسے حَاکَۃٌ، سَادَۃٌ ۱۲ منہ

[۱۳] بشرطیکہ در ماضی معروفش تعلیل کردہ شدہ باشد۔ پس اُعْتُوِرَ خارج شد ۱۲ منہ [۱۴] مثل دَعْوَۃٌ خارج شد ۱۲ منہ [۱۵] غیر صحیح، چوں اِخْرَوَّلَ، اِبْیَوْیَعَ۔ قَوَّلَ، بَیَّعَ۔ قَاوَلَ، بَایَعَ ۱۲ منہ [۱۶] بشرطیکہ (۱) عین لفیف نہ ہو۔ جیسے یَطْوِیْ، یَحْیَیٰ (۲) مدّہ زائدہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے مِقْوَالٌ، مِبْیَاعٌ، تَمْیِیْزٌ۔ لیکن مزید فیہ کا وہ مصدر جس کے فعل میں تعلیل کی گئی ہو اور مجرد کا اسم مفعول، اس شرط سے مستثنیٰ ہیں۔ چنانچہ اِقَامَۃٌ، اِسْتِقَامَۃٌ، اِطَارَۃٌ، اِسْتِطَارَۃٌ۔ مَقُوْلٌ، مَبِیْعٌ وغیرہ میں قاعدہ ھذا جاری کیا گیا ہے۔ (۳) عیب و لون کے معنی میں نہ ہو۔ جیسے یَعْوَرُ، یَعْیَنُ (۴) اَفْعَلُ کے وزن پر نہ ہو۔ جیسے اَدْوُرٌ جمع دَارٌ کی (۵) فعل تفضیل، اور فعل تعجب نہ ہو۔ جیسے اَقْوَلُ، اَبْیَعُ۔ مَا اَقْوَلَہٗ، مَا اَبْیَعَہٗ۔ اَقْوِلْ بِہٖ، اَبْیِعْ بِہٖ (۶) ملحق نہ ہو۔ جیسے جَہْوَرَ، شَرْیَفَ۔ کہ اصل میں جَہْوَرَ، شَرْیَفَ تھا ۱۲ منہ

[۱۷] ہمزہ، و مجمل حرکات، علم صحیح دارد۔ چوں یَسْتَوْجِبُ — (مراح الارواح مع حاشیہ) ۱۲ منہ

[۱] اس وجودی شرط کی وجہ سے مَقَاوِلُ، مَبَایِعُ وغیرہ میں قاعدہ ھذا جاری نہ ہوگا ۱۲ منہ [۲] اس عدمی شرط کی وجہ سے مَقَاوِیْلُ، مَبَایِیْعُ وغیرہ میں قاعدہ ھذا جاری نہ ہوگا ۱۲ منہ [۳] مفرد ایں اَوَّلٌ و خَیِّرٌ است ۱۲ منہ [۴] مثل اَبُوْ یَعْقُوْبَ خارج شد ۱۲ منہ [۵] فاء کلمہ کو عین کلمہ کی مناسبت سے کسرہ دے کر مِضِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے ۱۲ منہ [۶] بشرطیکہ (۱) واؤ، یاء غیر مبدل ہوں (۲) غیر ملحق ہوں (۳) التباس لازم نہ آئے (۴) ایسا واؤ عین کلمہ میں نہ ہو، جو کہ مکبّر میں متحرک تھا۔ پس اِیْوٌ، اور تُوُوْیِعَ وغیرہ میں بسبب مُبْدَلِیَّۃ، ضَیْوَنٌ (بلّا) وغیرہ میں بسبب الحاق، اَیْوَمٌ (اگوجزر) وغیرہ میں بسبب صیغہ افعال کے التباس کے، صیغہ تفعیل کے ساتھ، اور مُقَیْوِلٌ و اُطَیْوِ وغیرہ میں بسبب واقع ہونے عین کلمہ میں ایسے واؤ کے، جو کہ مکبّر یعنی مِقْوَلٌ و اَطْوَیٰ وغیرہ میں متحرک تھا، قاعدہ ھذا جاری نہیں ہوا۔ البتہ آخری شرط کے نہ پائے جانے کی صورت میں قاعدہ ھذا کا اجراء جائز ہے۔ بنابریں مُقَیِّلٌ و اُطَیٌّ وغیرہ پڑھنا بھی جائز ہے ۱۲ منہ [۷] اصل میں عَجَاوِزُ تھا۔ جمع عَجُوْزٌ کی ۱۲ منہ [۸] اصل میں شَرَایِفُ تھا، جمع شَرِیْفَۃٌ کی ۱۲ منہ [۹] جمع رِسَالَۃٌ ۱۲ منہ [۱۰] اہلِ مَصَائِبُ شاذ است ۱۲ منہ [۱۱] اس میں یاء، الحاقی ہے ۱۲ منہ [۱۲] اور جیسے نَہُوَۃٌ بوزن عاقلہ کہ اصل میں نَہُیَۃٌ تھا۔ اور رَمُوَانٌ (تیرانداز) کہ اصل میں رَمُیَانٌ بروزن فَعُلَانٌ تھا ۱۲ منہ [۱۳] یا حرکت ہی نہ ہو۔ جیسے مَدْعُوْ ۱۲ منہ [۱۴] یعنی ماقبل، واؤ ساکن نہ ہو۔ جیسے مَدْعُوْۃٌ ۱۲ منہ

قواعدِ مُضاعَف

جاننا چاہیے! کہ مُضاعَف میں ایک جنس کے دو حرف جمع ہو جانے سے جو تغیُّر ہوتا ہے، اُس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) اِبدالِ سَماعی۔ جیسے اَمْلَيْتُ، کہ اَصل میں اَمْلَلْتُ تھا۔ دوسرے لام کو سَماعاً یا سے بدل دیا۔

(۲) حذفِ سَماعی۔ جیسے ظَلْتُمْ، کہ اَصل میں ظَلِلْتُمْ تھا۔ پہلے لام کو سَماعاً حذف کر دیا۔

(۳) اِدغامِ قیاسی۔ جیسے ذَبَّ، کہ اَصل میں ذَبَبَ تھا۔ اِس تیسری قسم کے چند قاعدے مُقرّر ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱:۔ اگر دو حرف ہم جنس، ایک کلمہ میں واقع ہوں، اوّل ساکن ہو۔ تو اوّل کا ثانی میں اِدغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے مَدٌّ، مَدْعُوٌّ، دُعِيَ، مَرَابِيٌّ، يُسَلِّيَّ، يَتَبَدَّى۔

قاعدہ نمبر ۲:۔ اگر دو حرف متحرک، ہم جنس، ایک کلمہ میں واقع ہوں، ماقبل متحرک یا مَدّہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو۔ تو پہلے حرف کو ساکن کر کے اِدغام کر دینا واجب ہے جیسے مَدَّ، مَادَّ، مُوَدَّ، مُوَيْدٌ۔

قاعدہ نمبر ۳:۔ اگر دو حرف متحرک ہم جنس ایک کلمہ میں واقع ہوں، ماقبل ساکن غیرِ مَدّہ زائدہ، غیر یائے تصغیر ہو۔ تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر، پہلے کو دوسرے میں اِدغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے يَمُدُّ، يَوَدُّ، يُوَدُّ، مَدَبٌّ۔

قاعدہ نمبر ۴:۔ اگر دو حرف ہم جنس، یا ہم مخرج یا قریبُ المخرج دو کلموں میں جمع ہوں[1]، اوّل ساکن غیرِ مَدّہ ہو۔ تو اوّل کا ثانی میں اِدغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے اِذْهَبْ بِنَا، عَصَوْا وَّكَانُوْا، بِيَدِيْ يَحْيٰى، وَجَدْتُّ، اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ۔

فائدہ:۔ دوسرا حرف ساکن بہ سکونِ جزمی یا وقفی، حکماً متحرک ہوتا ہے[2]۔

فوائدِ ضروریّہ

فائدہ نمبر ۱:۔ مُضاعَف مضمومُ العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف چند صورتیں جائز ہیں۔

(۱) بعض دوسرے حرف کو فتحہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ۔

(۲) بعض کسرہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ۔

(۳) بعض ضمہ دیتے ہیں۔ لِيُوَافِقَ مَا قَبْلَهٗ۔

(۴) بعض فکِّ اِدغام کرتے ہیں۔ لِاَنَّهٗ اَصْلٌ۔

پس اِس طرح مُضاعَف مضمومُ العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف کُل چار صورتیں جائز ہوئیں۔ جیسے لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ۔ اور مُضاعَف مکسورُ العین و مفتوحُ العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف صرف تین صورتیں ہیں۔ فتحہ، کسرہ، فکِّ اِدغام۔ جیسے لَمْ يَفِرَّ، لَمْ يَفِرِّ، لَمْ يَفْرِرْ، لَمْ يَمَسَّ، لَمْ يَمَسِّ، لَمْ يَمْسَسْ۔

فائدہ نمبر ۲:۔ اگر مُدغَم، مُدغَم فیہ دونوں قریبُ المخرج ہوں۔ تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے، اور ادا کرنے میں ایک معلوم ہوں گے۔ جیسے لکھیں گے وَجَدْتُّ، اور پڑھیں گے وَجَتُّ۔ اور اگر دونوں حرف ہم جنس ہوں۔ تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے۔ اور لکھنے میں صرف ایک آئے گا۔ جیسے ذَبَّ۔

فائدہ نمبر ۳:۔ اگر فائے اِفتعال دال، ذال، زا ہو۔ تو تائے اِفتعال دال سے بدل جاتی ہے ——— پھر تائے اِفتعال کو دال سے بدل دینے کے بعد اگر فائے اِفتعال، دال ہو۔ تو اِدغام واجب ہے۔ جیسے اِدَّعٰى ———

اور اگر فائے اِفتعال، ذال ہو، تو اُس کے تین حال ہیں۔

---

[1] اِتصالِ شدید کی وجہ سے یہ، حکماً ایک کلمہ ہیں ۱۲ منہ

[2] لہٰذا تم خارج شد ۱۲ منہ۔ ع شرائط وجوب اِدغام یہ ہیں (۱) حرفِ دوم متحرک بہ حرکۂ عارضی نہ ہو۔ جیسے اُمْدُدِ الْقَوْمَ (۲) قابلِ اِعلال نہ ہو۔ جیسے قُوِيَ، اِرْعَوٰى، اِسْتَحْيٰى کہ اصل میں قُوِوَ، اِرْعَوَوَ (از اِفعِلال) اِسْتَحْيَيَ تھا (لِاَنَّ الْاِعْلَالَ مُرَجَّحٌ عَلَى الْاِدْغَامِ اِذَا كَانَ فِيْ آخِرِ الْكَلِمَةِ نَحْوُ اِرْعَوٰى، كَمَا اَنَّ الْاِدْغَامَ مُقَدَّمٌ عَلَى الْاِعْلَالِ اِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْ آخِرِ الْكَلِمَةِ كَمَوَدٌّ وَكِلَاهُمَا مُقَدَّمَانِ عَلَى التَّخْفِيْفِ) (۳) تاءِ اِفتعال و تفعُّل و تفاعُل کے بعد تا نہ ہو۔ جیسے مُقْتَتِلٌ، مُتَتَبِّعٌ، مُتَتَابِعٌ (۴) ماضی کے آخر میں دو یا نہ ہوں۔ جیسے حَيِيَ (اِدغام بہتر ہے) (۵) حرفِ اوّل مُبدَل از ہمزہ بہ اِبدالِ جوازی نہ ہو۔ جیسے رُؤْيَا سے رُوْيَا، رِئْيًا سے رِيًّا (مِن قولہ تعالیٰ "رِءْيًا" علیٰ روایۃ) البتہ اِن مذکورہ پانچ صورتوں میں اِدغام جوازی ثابت ہے۔

موانعِ اِدغام یہ ہیں (۱) حرفِ دوم کا ساکن بہ سکونِ لازمی ہونا۔ جیسے مَدَدْنَ (۲) حرفِ اوّل کا مُدغَم فیہ ہونا۔ جیسے خَدَّبَ (۳) اسم کا متحرکُ العین ہونا (بشرطیکہ ماقبل ساکن نہ ہو۔ جیسے مَدَبٌّ، مَدَآبٌّ) جیسے ذُبَبٌ، خَزَزٌ (۴) اِبتداء بالسکون فی الاسم کا لازم آنا (مثل اِطَّهَّرَ در تَطَهَّرَ وَاِنَّ فَعَّلَ در تَفَعَّلَ خارج شد)۔ جیسے دَدَنٌ (لہو و لعب، یہ مُشابہ مُضاعَف ہے) (۵) مُلحق ہونا۔ جیسے جَلْبَبَ (البتہ اگر مُلحق کا پہلا حرف، ساکن ہو تو اِدغام جائز ہوگا۔ جیسے جَلْبَبْتُ، کہ اصل میں جَلْبَبَ مُلحق بہ فَعْلَلَ تھا) (۶) حرفِ اوّل کا مُبدَل از ہمزہ و الف بہ اِبدالِ وُجوبی ہونا۔ جیسے اُءْوِيَ سے اُوْوِيَ، فَاعَلَ سے فُوْعِلَ) (۷) پہلے حرف کا ہائے سکتہ ہونا۔ جیسے مَالِيَهْ هَلَكَ۔ اِن صورتوں میں اِدغام جوازی بھی نہیں ۱۲ ابدُ

[3] صیغۂ مجہول، صیغۂ معروف کے تابع ہوگا ۱۲ منہ

(۱) ذال کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِدَّکَرَ کہ اصل میں اِذْدَکَرَ تھا ــــــــــ

(۲) دال کو ذال سے بدل کر، فا کلمہ کا اس میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِذَّکَرَ کہ اصل میں اِذْدَکَرَ تھا ــــــــــ

(۳) فکِّ اِدغام۔ جیسے اِذْدَکَرَ ــــــــــ

اور اگر فائے افتعال زا ہو، تو اس کے دو حال ہیں (۱) دال کو زا کر کے فا کلمہ کا اس میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِزَّجَرَ۔ کہ اصل میں اِزْدَجَرَ تھا (۲) فکِّ ادغام۔ جیسے اِزْدَجَرَ ــــــــــ

فائدہ ۴:۔ اگر فائے افتعال، حروفِ اطباق صاد، ضاد، طا، ظا میں سے ہو تو تائے افتعال، طا سے بدل جاتی ہے۔ جیسے اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ۔ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ، اِضْتَرَبَ، اِطْتَلَعَ، اِظْتَلَمَ تھا ــــــــــ پھر صاد، ضاد کے دو حال ہیں (۱) طا کو فا کلمہ سے بدل کر، ادغام کیا جائے۔ جیسے اِصَّبَرَ، اِضَّرَبَ (۲) فکِّ ادغام۔ جیسے اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ ــــــــــ اور طا ہمیشہ مُدْغَم ہو گی۔ جیسے اِطَّلَعَ ــــــــــ اور ظا کے تین حال ہیں (۱) ظا کو طا سے بدل کر، ادغام کر دیا جائے۔ جیسے اِطَّلَمَ (۲) طا کو ظا سے بدل کر ادغام کر دیا جائے۔ جیسے اِظَّلَمَ (۳) فکِّ ادغام۔ جیسے اِظْطَلَمَ۔

فائدہ ۵:۔ اگر فائے افتعال ثا ہو۔ تو جوازاً تائے افتعال کو ثا سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اِثَّارَ کہ اصل میں اِثْتَارَ تھا۔

فائدہ ۶:۔ اگر فائے تَفَعُّل و تَفَاعُل مِنْ جملہ گیارہ حروف ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ میں سے ہو۔ تو جوازاً تائے تَفَعُّل و تَفَاعُل کو فا کلمہ سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ پھر ابتدا بالسکون کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لایا جائے گا۔ جیسے اِطَّهَّرَ، اِثَّاقَلَ، کہ اصل میں تَطَهَّرَ، تَثَاقَلَ تھا۔

فائدہ ۷:۔ اگر عین اِفْتِعَال مِنْ جملہ مذکورہ بالا حروف میں سے ہو۔ تو جوازاً تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس سے بدل دینے کے بعد، اس کی حرکت ماقبل کو دے کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے خَصَّمَ، هَدَّى۔ کہ اصل میں اِخْتَصَمَ، اِهْتَدَى تھا اور يَخَصِّمُ، يَهَدِّى۔ کہ اصل میں يَخْتَصِمُ، يَهْتَدِى تھا۔ اور فا کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے خِصَّمَ، يَخِصِّمُ، هِدَّى، يَهِدِّى۔ نیز اسم فاعل کے فا کلمہ کو ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ بنا بریں اسم فاعل کو تین طرح پڑھنا جائز ہے۔ مُخَصِّمٌ، مُخِصِّمٌ، مُخُصِّمٌ

ـــــــــــــــــــ

۱؎ تا، دال، ذال، زا، دو سین و شین! ☆ صاد، ضاد، طا، ظا و جیم ہیں! ۱۲ منہ ۲؎ اگر تا بود، نیز ادغام جائز است اگرچہ قلیل ست۔ چوں اِتَّرَبَ و اِتَّارَبَ ۱۲ منہ

فائدہ ۸:۔ اگر نون ساکن، یا نونِ تنوین کے بعد حروفِ یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے۔ تو را، اور لام میں ادغام بلا غنہ، اور باقیوں میں مع الغنہ ہو گا۔ جیسے مَنْ يَّقُوْلُ، اَيْدِيْهِمْ يَّسْمَعُ۔ مِنْ مَّا يَهْمُ، غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ مِنَّا، رَحْمَةً مِّنَّا۔ مِنْ لَّدُنَّا، هُدًى لَّهٗ۔ مِنْ وَّالٍ، وَالِدٌ وَّلَدٌ۔ مِنَّا، يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ۔ اور اگر ایک کلمہ ہو، تو ادغام نہ ہو گا۔ جیسے صِنْوَانٌ، قِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ، دُنْيَا۔

فائدہ ۹:۔ حروفِ شمسیہ[1] میں سے کسی حرف پر لام تعریف داخل ہو تو لام تعریف کو اپنے دخول کے پہلے حرف کی جنس سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اَلشَّمْسُ۔ اور اگر حروفِ قمریہ[2] میں سے کسی حرف پر لام تعریف داخل ہو، تو اس کو اپنے دخول سے جدا کر کے پڑھنا واجب ہے۔ جیسے اَلْقَمَرُ۔

فائدہ ۱۰:۔ اگر دو کلموں میں دو ساکن اس طرح جمع ہوں، کہ اول نونِ تنوین ہو۔ تو بحالتِ وصل، نونِ تنوین کو کسرہ دیتے ہیں۔ اور پہچان کے لیے ایک چھوٹا سا نون لکھ دیتے ہیں جسے نونِ قطنی کہتے ہیں۔ جیسے نُوْحُ ابْنَهٗ۔ نادیٰ نُوْحٌ ابْنَهٗ۔

اہم مصادر برائے تصریفاتِ صغیرہ وکبیرہ ضربیہ

(۱) اَلْاَكْلُ (ن) (۲) اَلسُّؤَالُ (ف) (۳) اَلْقِرَاءَةُ (ف) (۴) اَلْوَعْدُ (ض)

(۵) اَلْيُسْرُ (ض) (۶) اَلْقَوْلُ (ن) (۷) اَلْخَوْفُ (س) (۸) اَلْبَيْعُ (ض)

(۹) اَلدُّعَاءُ (ن) (۱۰) اَلرِّضْوَانُ (س) (۱۱) اَلرَّمْيُ (ض) (۱۲) اَلْخَشْيَةُ (س)

(۱۳) اَلْوِقَايَةُ (ض) (۱۴) اَلْوَجَلُ (س) (۱۵) اَلرِّيُّ (س) (۱۶) اَلذَّبُّ (ن)

(۱۷) اَلْفِرَارُ (ض) (۱۸) اَلْمَسُّ (س) (۱۹) اَلْمَضْمَضَةُ (۲۰) اَلتَّسَلْسُلُ

(۲۱) اَلْاِتْيَانُ (ض) (۲۲) اَلرُّؤْيَةُ (ف) (۲۳) اَلْاِسَاءَةُ

(۲۴) اَلْمَجِيْئُ (ض) (۲۵) اَلْمَشِيْئَةُ (ف)

تمت بالخیر

ـــــــــــــــــــ

[1] حروفِ شمسیہ یہ ہیں:
تا، ثا، دال، ذال، را، زا، دو سین و شین؛ ☆ صاد و ضاد و طا و ظا و دو لام و نون را ہم بہ بین!
جیسے اَلتَّوَّابُ، اَلثَّوَابُ، اَلدَّوَابُّ، اَلذِّكْرُ، اَلرَّزَّاقُ، اَلزَّوْرُ، اَلسَّمِيْعُ، اَلشَّمْسُ، اَلصَّمَدُ، اَلضَّالِّيْنَ، اَلطَّلَاقُ، اَلظَّاهِرُ، اَللَّآمِنَةُ، اَلنُّوْرُ۔ ان کے علاوہ کو حروفِ قمریہ کہتے ہیں۔ جیسے اَلْاَمْرُ، اَلْبَابُ، اَلْجُمُعَةُ، اَلْحَجُّ، اَلْخَيْرُ، اَلْعَمَلُ، اَلْغُلَامُ، اَلْفَلَاحُ، اَلْقَمَرُ، اَلْكَرِيْمُ، اَلْمَآءُ، اَلْهُدٰى، اَلْوَلِيُّ، اَلْيَوْمُ۔ ۱۲ منہ

[2] وجہ تسمیہ ایشاں، وقوعِ لفظ "وَالشَّمْسِ" و لفظ "وَالْقَمَرِ" در قرآن مجید است کہ حروفِ شمسیہ بلفظ "وَالشَّمْسِ" مناسبت دارند، و حروفِ قمریہ بلفظ "وَالْقَمَرِ" ۱۲ منہ

(۱)

مہموز الفاء

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْاَکْلُ کھانا علامت

اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَکَلَ یَاْکُلُ اَکْلًا، فَهُوَ اٰکِلٌ۔ وَاُکِلَ یُؤْکَلُ اَکْلًا، فَذَاکَ مَاْکُوْلٌ۔ مَا اَکَلَ مَا اُکِلَ، لَمْ یَاْکُلْ لَمْ یُؤْکَلْ، لَا یَاْکُلُ لَا یُؤْکَلُ، لَنْ یَّاْکُلَ لَنْ یُّؤْکَلَ، لَیَاْکُلَنَّ لَیُؤْکَلَنَّ، لَیَاْکُلَنْ لَیُؤْکَلَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: کُلْ لِتُؤْکَلْ، لِیَاْکُلْ لِیُؤْکَلْ، کُلَنَّ لِتُؤْکَلَنَّ، لِیَاْکُلَنَّ لِیُؤْکَلَنَّ، کُلَنْ لِتُؤْکَلَنْ، لِیَاْکُلَنْ لِیُؤْکَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاْکُلْ لَا تُؤْکَلْ، لَا یَاْکُلْ لَا یُؤْکَلْ، لَا تَاْکُلَنَّ لَا تُؤْکَلَنَّ، لَا یَاْکُلَنَّ لَا یُؤْکَلَنَّ، لَا تَاْکُلَنْ لَا تُؤْکَلَنْ، لَا یَاْکُلَنْ لَا یُؤْکَلَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْکَلٌ مَاْکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْکَلٌ مِئْکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ۔ مِئْکَلَةٌ مِئْکَلَتَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلَةٌ۔ مِئْکَالٌ مِئْکَالَانِ مَاٰکِیْلُ وَمُوَیْکِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰکَلُ اٰکَلَانِ اٰکَلُوْنَ اَوَاکِلُ وَاُوَیْکِلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُکْلٰی اُکْلَیَانِ اُکْلَیَاتٌ اُکَلٌ وَاُکَیْلٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَکَلَ یَاکُلُ اَکْلًا، فَهُوَ اٰکِلٌ۔ وَاُکِلَ یُوْکَلُ اَکْلًا، فَذَاکَ مَاکُوْلٌ۔ مَا اَکَلَ مَا اُکِلَ، لَمْ یَاکُلْ لَمْ یُوْکَلْ، لَا یَاکُلُ لَا یُوْکَلُ، لَنْ یَّاکُلَ لَنْ یُّوْکَلَ، لَیَاکُلَنَّ لَیُوْکَلَنَّ، لَیَاکُلَنْ لَیُوْکَلَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: کُلْ لِتُوْکَلْ، لِیَاکُلْ لِیُوْکَلْ، کُلَنَّ لِتُوْکَلَنَّ، لِیَاکُلَنَّ لِیُوْکَلَنَّ، کُلَنْ لِتُوْکَلَنْ، لِیَاکُلَنْ لِیُوْکَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاکُلْ لَا تُوْکَلْ، لَا یَاکُلْ لَا یُوْکَلْ، لَا تَاکُلَنَّ لَا تُوْکَلَنَّ، لَا یَاکُلَنَّ لَا یُوْکَلَنَّ، لَا تَاکُلَنْ لَا تُوْکَلَنْ، لَا یَاکُلَنْ لَا یُوْکَلَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَاکَلٌ مَاکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْکَلٌ مِیْکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ۔ مِیْکَلَةٌ مِیْکَلَتَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلَةٌ۔ مِیْکَالٌ مِیْکَالَانِ مَاٰکِیْلُ وَمُوَیْکِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰکَلُ اٰکَلَانِ اٰکَلُوْنَ اَوَاکِلُ وَاُوَیْکِلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُکْلٰی اُکْلَیَانِ اُکْلَیَاتٌ اُکَلٌ وَاُکَیْلٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اَکَلَ اَکَلَا اَکَلُوْا اَکَلَتْ اَکَلَتَا اَکَلْنَ اَکَلْتَ اَکَلْتُمَا اَکَلْتُمْ اَکَلْتِ اَکَلْتُمَا اَکَلْتُنَّ اَکَلْتُ اَکَلْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجهول:** اُکِلَ اُکِلَا اُکِلُوْا اُکِلَتْ اُکِلَتَا اُکِلْنَ اُکِلْتَ اُکِلْتُمَا اُکِلْتُمْ اُکِلْتِ اُکِلْتُمَا اُکِلْتُنَّ اُکِلْتُ اُکِلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اَکَلَ مَا اَکَلَا مَا اَکَلُوْا مَا اَکَلَتْ مَا اَکَلَتَا مَا اَکَلْنَ مَا اَکَلْتَ مَا اَکَلْتُمَا مَا اَکَلْتُمْ مَا اَکَلْتِ مَا اَکَلْتُمَا مَا اَکَلْتُنَّ مَا اَکَلْتُ مَا اَکَلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجهول:** مَا اُکِلَ مَا اُکِلَا مَا اُکِلُوْا مَا اُکِلَتْ مَا اُکِلَتَا مَا اُکِلْنَ مَا اُکِلْتَ مَا اُکِلْتُمَا مَا اُکِلْتُمْ مَا اُکِلْتِ مَا اُکِلْتُمَا مَا اُکِلْتُنَّ مَا اُکِلْتُ مَا اُکِلْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَاْکُلُ یَاْکُلَانِ یَاْکُلُوْنَ تَاْکُلُ تَاْکُلَانِ یَاْکُلْنَ تَاْکُلُ تَاْکُلَانِ تَاْکُلُوْنَ تَاْکُلِیْنَ تَاْکُلَانِ تَاْکُلْنَ اٰکُلُ نَاْکُلُ **بحث اثبات فعل مضارع مجهول:** یُؤْکَلُ یُؤْکَلَانِ یُؤْکَلُوْنَ تُؤْکَلُ تُؤْکَلَانِ یُؤْکَلْنَ تُؤْکَلُ تُؤْکَلَانِ تُؤْکَلُوْنَ تُؤْکَلِیْنَ تُؤْکَلَانِ تُؤْکَلْنَ اُوْکَلُ نُؤْکَلُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَاْکُلُ لَا یَاْکُلَانِ لَا یَاْکُلُوْنَ لَا تَاْکُلُ لَا تَاْکُلَانِ لَا یَاْکُلْنَ لَا تَاْکُلُ لَا تَاْکُلَانِ لَا تَاْکُلُوْنَ لَا تَاْکُلِیْنَ لَا تَاْکُلَانِ لَا تَاْکُلْنَ لَا اٰکُلُ لَا نَاْکُلُ **بحث نفی فعل مضارع مجهول،**

والجموع المکسرة: اَکَلَةٌ، اُکّالٌ، اُکَّلٌ، اَکَلٌ، اُکُلٌ، اُکَلَاءُ، اُکْلَانٌ، اِکْلَانٌ، اِکَالٌ، اُکُوْلٌ، آکَالٌ، ۱۲ منه

لَا يُؤْكَلُ لَا يُؤْكَلَانِ لَا يُؤْكَلُوْنَ لَا تُؤْكَلُ لَا تُؤْكَلَانِ لَا يُؤْكَلْنَ لَا تُؤْكَلُ لَا تُؤْكَلَانِ لَا تُؤْكَلُوْنَ لَا تُؤْكَلِيْنَ لَا تُؤْكَلَانِ لَا تُؤْكَلْنَ لَا اُؤْكَلُ لَا نُؤْكَلُ
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف: لَنْ يَاْكُلَ لَنْ يَاْكُلَا لَنْ يَاْكُلُوْا لَنْ تَاْكُلَ لَنْ تَاْكُلَا لَنْ يَاْكُلْنَ لَنْ تَاْكُلَ لَنْ تَاْكُلَا
لَنْ تَاْكُلُوْا لَنْ تَاْكُلِيْ لَنْ تَاْكُلَا لَنْ تَاْكُلْنَ لَنْ اٰكُلَ لَنْ نَاْكُلَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُؤْكَلَ لَنْ يُؤْكَلَا لَنْ يُؤْكَلُوْا
لَنْ تُؤْكَلَ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ يُؤْكَلْنَ لَنْ تُؤْكَلَ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ تُؤْكَلُوْا لَنْ تُؤْكَلِيْ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ تُؤْكَلْنَ لَنْ اُؤْكَلَ لَنْ نُؤْكَلَ **بحث نفی جحد بلم**
در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَاْكُلْ لَمْ يَاْكُلَا لَمْ يَاْكُلُوْا لَمْ تَاْكُلْ لَمْ تَاْكُلَا لَمْ يَاْكُلْنَ لَمْ تَاْكُلْ لَمْ تَاْكُلَا لَمْ تَاْكُلُوْا لَمْ تَاْكُلِيْ لَمْ تَاْكُلَا
لَمْ تَاْكُلْنَ لَمْ اٰكُلْ لَمْ نَاْكُلْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُؤْكَلْ لَمْ يُؤْكَلَا لَمْ يُؤْكَلُوْا لَمْ تُؤْكَلْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ يُؤْكَلْنَ
لَمْ تُؤْكَلْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ تُؤْكَلُوْا لَمْ تُؤْكَلِيْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ تُؤْكَلْنَ لَمْ اُؤْكَلْ لَمْ نُؤْكَلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**
مستقبل معروف: لَيَاْكُلَنَّ لَيَاْكُلَانِّ لَيَاْكُلُنَّ لَتَاْكُلَنَّ لَتَاْكُلَانِّ لَيَاْكُلْنَانِّ لَتَاْكُلَنَّ لَتَاْكُلَانِّ لَتَاْكُلُنَّ لَتَاْكُلِنَّ لَتَاْكُلَانِّ لَتَاْكُلْنَانِّ
لَاٰكُلَنَّ لَنَاْكُلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُؤْكَلَنَّ لَيُؤْكَلَانِّ لَيُؤْكَلُنَّ لَتُؤْكَلَنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَيُؤْكَلْنَانِّ
لَتُؤْكَلَنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَتُؤْكَلُنَّ لَتُؤْكَلِنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَتُؤْكَلْنَانِّ لَاُؤْكَلَنَّ لَنُؤْكَلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:**
لَيَاْكُلَنْ لَيَاْكُلُنْ لَتَاْكُلَنْ لَتَاْكُلُنْ لَتَاْكُلِنْ لَاٰكُلَنْ لَنَاْكُلَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُؤْكَلَنْ
لَيُؤْكَلُنْ لَتُؤْكَلَنْ لَتُؤْكَلُنْ لَتُؤْكَلِنْ لَاُؤْكَلَنْ لَنُؤْكَلَنْ **بحث امر حاضر معروف:** كُلْ كُلَا كُلُوْا كُلِيْ كُلَا كُلْنَ **بحث امر حاضر مجہول:**
لِتُؤْكَلْ لِتُؤْكَلَا لِتُؤْكَلُوْا لِتُؤْكَلِيْ لِتُؤْكَلَا لِتُؤْكَلْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَاْكُلْ لِيَاْكُلَا لِيَاْكُلُوْا لِتَاْكُلْ لِتَاْكُلَا لِيَاْكُلْنَ لِاٰكُلْ
لِنَاْكُلْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُؤْكَلْ لِيُؤْكَلَا لِيُؤْكَلُوْا لِتُؤْكَلْ لِتُؤْكَلَا لِيُؤْكَلْنَ لِاُؤْكَلْ لِنُؤْكَلْ **بحث امر حاضر معروف بانون**
تاکید ثقیلہ: كُلَنَّ كُلَانِّ كُلُنَّ كُلِنَّ كُلَانِّ كُلْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُؤْكَلَنَّ لِتُؤْكَلَانِّ لِتُؤْكَلُنَّ لِتُؤْكَلِنَّ
لِتُؤْكَلَانِّ لِتُؤْكَلْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَاْكُلَنَّ لِيَاْكُلَانِّ لِيَاْكُلُنَّ لِتَاْكُلَنَّ لِتَاْكُلَانِّ لِيَاْكُلْنَانِّ لِاٰكُلَنَّ لِنَاْكُلَنَّ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْكَلَنَّ لِيُؤْكَلَانِّ لِيُؤْكَلُنَّ لِتُؤْكَلَنَّ لِتُؤْكَلَانِّ لِيُؤْكَلْنَانِّ لِاُؤْكَلَنَّ لِنُؤْكَلَنَّ **بحث امر**
حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: كُلَنْ كُلُنْ كُلِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُؤْكَلَنْ لِتُؤْكَلُنْ لِتُؤْكَلِنْ **بحث**
امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَاْكُلَنْ لِيَاْكُلُنْ لِتَاْكُلَنْ لِاٰكُلَنْ لِنَاْكُلَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُؤْكَلَنْ
لِيُؤْكَلُنْ لِتُؤْكَلَنْ لِاُؤْكَلَنْ لِنُؤْكَلَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَاْكُلْ لَا تَاْكُلَا لَا تَاْكُلُوْا لَا تَاْكُلِيْ لَا تَاْكُلَا لَا تَاْكُلْنَ **بحث نہی حاضر**
مجہول: لَا تُؤْكَلْ لَا تُؤْكَلَا لَا تُؤْكَلُوْا لَا تُؤْكَلِيْ لَا تُؤْكَلَا لَا تُؤْكَلْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَاْكُلْ لَا يَاْكُلَا لَا يَاْكُلُوْا لَا تَاْكُلْ لَا تَاْكُلَا
لَا يَاْكُلْنَ لَا اٰكُلْ لَا نَاْكُلْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُؤْكَلْ لَا يُؤْكَلَا لَا يُؤْكَلُوْا لَا تُؤْكَلْ لَا تُؤْكَلَا لَا يُؤْكَلْنَ لَا اُؤْكَلْ لَا نُؤْكَلْ **بحث**
نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَاْكُلَنَّ لَا تَاْكُلَانِّ لَا تَاْكُلُنَّ لَا تَاْكُلِنَّ لَا تَاْكُلَانِّ لَا تَاْكُلْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید**
ثقیلہ: لَا تُؤْكَلَنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا تُؤْكَلُنَّ لَا تُؤْكَلِنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا تُؤْكَلْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يَاْكُلَنَّ لَا يَاْكُلَا
لَا يَاْكُلُنَّ لَا تَاْكُلَنَّ لَا تَاْكُلَانِّ لَا يَاْكُلْنَانِّ لَا اٰكُلَنَّ لَا نَاْكُلَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُؤْكَلَنَّ لَا يُؤْكَلَانِّ لَا يُؤْكَلُنَّ لَا
تُؤْكَلَنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا يُؤْكَلْنَانِّ لَا اُؤْكَلَنَّ لَا نُؤْكَلَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَاْكُلَنْ لَا تَاْكُلُنْ لَا تَاْكُلِنْ **بحث نہی**
حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْكَلَنْ لَا تُؤْكَلُنْ لَا تُؤْكَلِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا يَاْكُلَنْ لَا

تَأکُلَنْ لَا تَأکُلَنْ لَا نَأکُلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُؤکَلَنْ لَا یُؤکَلَنْ لَا تُؤکَلَنْ لَا اُؤکَلَنْ لَا نُؤکَلَنْ بحث اسم فاعل: آکِلٌ آکِلَانِ آکِلُوْنَ آکِلَۃٌ آکِلَتَانِ آکِلَاتٌ بحث اسم مفعول: مَاکُوْلٌ مَاکُوْلَانِ مَاکُوْلُوْنَ مَاکُوْلَۃٌ مَاکُوْلَتَانِ مَاکُوْلَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْاَفْکُ: جھوٹ بولنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

اَفَکَ یَاْفِکُ اَفْکًا، فَھُوَ اٰفِکٌ۔ وَاُفِکَ یُؤْفَکُ اَفْکًا، فَذَاکَ مَاْفُوْکٌ۔ مَا اَفَکَ مَا اُفِکَ، لَمْ یَاْفِکْ لَمْ یُؤْفَکْ، لَا یَاْفِکُ لَا یُؤْفَکُ، لَنْ یَّاْفِکَ لَنْ یُّؤْفَکَ، لَیَاْفِکَنَّ لَیُؤْفَکَنَّ، لَیَاْفِکَنْ لَیُؤْفَکَنْ الامر منہ: اِیْفِکْ لِتُؤْفَکْ، لِیَاْفِکْ لِیُؤْفَکْ، اِیْفِکَنَّ لِتُؤْفَکَنَّ، لِیَاْفِکَنَّ لِیُؤْفَکَنَّ، اِیْفِکَنْ لِتُؤْفَکَنْ، لِیَاْفِکَنْ لِیُؤْفَکَنْ والنہی عنہ: لَا تَاْفِکْ لَا تُؤْفَکْ، لَا یَاْفِکْ لَا یُؤْفَکْ، لَا تَاْفِکَنَّ لَا تُؤْفَکَنَّ، لَا یَاْفِکَنَّ لَا یُؤْفَکَنَّ، لَا تَاْفِکَنْ لَا تُؤْفَکَنْ، لَا یَاْفِکَنْ لَا یُؤْفَکَنْ الظرف منہ: مَاْفِکٌ مَاْفِکَانِ مَاٰفِکُ وَمُوَیْفِکٌ والاٰلۃ منہ: مِئْفَکٌ مِئْفَکَانِ مَاٰفِکُ وَمُوَیْفِکٌ۔ مِئْفَکَۃٌ مِئْفَکَتَانِ مَاٰفِکُ وَمُوَیْفِکَۃٌ۔ مِئْفَاکٌ مِئْفَاکَانِ مَاٰفِیْکُ وَمُوَیْفِیْکٌ وافعل التفضیل المذکر منہ: اٰفَکُ اٰفَکَانِ اٰفَکُوْنَ اَوَافِکُ وَاُوَیْفِکٌ والمؤنث منہ: اُفْکٰی اُفْکَیَانِ اُفْکَیَاتٌ اُفَکٌ وَاُفَیْکٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَفَکَ یَافِکُ اَفْکًا، فَھُوَ اٰفِکٌ۔ وَاُفِکَ یُوْفَکُ اَفْکًا فَذَاکَ مَافُوْکٌ۔ مَا اَفَکَ مَا اُفِکَ، لَمْ یَافِکْ لَمْ یُوْفَکْ، لَا یَافِکُ لَا یُوْفَکُ، لَنْ یَّافِکَ لَنْ یُّوْفَکَ، لَیَافِکَنَّ لَیُوْفَکَنَّ، لَیَافِکَنْ لَیُوْفَکَنْ الامر منہ: اِیْفِکْ لِتُوْفَکْ، لِیَافِکْ لِیُوْفَکْ، اِیْفِکَنَّ لِتُوْفَکَنَّ، لِیَافِکَنَّ لِیُوْفَکَنَّ، اِیْفِکَنْ لِتُوْفَکَنْ، لِیَافِکَنْ لِیُوْفَکَنْ والنہی عنہ: لَا تَافِکْ لَا تُوْفَکْ، لَا یَافِکْ لَا یُوْفَکْ، لَا تَافِکَنَّ لَا تُوْفَکَنَّ، لَا یَافِکَنَّ لَا یُوْفَکَنَّ، لَا تَافِکَنْ لَا تُوْفَکَنْ، لَا یَافِکَنْ لَا یُوْفَکَنْ الظرف منہ: مَافِکٌ مَافِکَانِ مَاٰفِکُ وَمُوَیْفِکٌ والاٰلۃ منہ: مِیْفَکٌ مِیْفَکَانِ مَاٰفِکُ وَمُوَیْفِکٌ۔ مِیْفَکَۃٌ مِیْفَکَتَانِ مَاٰفِکُ وَمُوَیْفِکَۃٌ۔ مِیْفَاکٌ مِیْفَاکَانِ مَاٰفِیْکُ وَمُوَیْفِیْکٌ وافعل التفضیل المذکر منہ: اٰفَکُ اٰفَکَانِ اٰفَکُوْنَ اَوَافِکُ وَاُوَیْفِکٌ والمؤنث منہ: اُفْکٰی اُفْکَیَانِ اُفْکَیَاتٌ اُفَکٌ وَاُفَیْکٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْاِذْنُ: اجازت دینا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

اَذِنَ یَاْذَنُ اِذْنًا، فَھُوَ اٰذِنٌ۔ وَاُذِنَ یُؤْذَنُ اِذْنًا، فَذَاکَ مَاْذُوْنٌ۔ مَا اَذِنَ مَا اُذِنَ، لَمْ یَاْذَنْ لَمْ یُؤْذَنْ، لَا یَاْذَنُ لَا یُؤْذَنُ، لَنْ یَّاْذَنَ لَنْ یُّؤْذَنَ، لَیَاْذَنَنَّ لَیُؤْذَنَنَّ، لَیَاْذَنَنْ لَیُؤْذَنَنْ الامر منہ: اِیْذَنْ لِتُؤْذَنْ، لِیَاْذَنْ لِیُؤْذَنْ، اِیْذَنَنَّ لِتُؤْذَنَنَّ، لِیَاْذَنَنَّ لِیُؤْذَنَنَّ، اِیْذَنَنْ لِتُؤْذَنَنْ، لِیَاْذَنَنْ لِیُؤْذَنَنْ والنہی عنہ: لَا تَاْذَنْ لَا تُؤْذَنْ، لَا یَاْذَنْ لَا یُؤْذَنْ، لَا تَاْذَنَنَّ لَا تُؤْذَنَنَّ، لَا یَاْذَنَنَّ لَا یُؤْذَنَنَّ، لَا تَاْذَنَنْ لَا تُؤْذَنَنْ، لَا یَاْذَنَنْ لَا یُؤْذَنَنْ الظرف منہ: مَاْذَنٌ مَاْذَنَانِ مَاٰذِنُ وَمُوَیْذِنٌ والاٰلۃ منہ: مِئْذَنٌ مِئْذَنَانِ مَاٰذِنُ وَمُوَیْذِنٌ۔ مِئْذَنَۃٌ مِئْذَنَتَانِ مَاٰذِنُ وَمُوَیْذِنَۃٌ۔ مِئْذَانٌ مِئْذَانَانِ مَاٰذِیْنُ وَمُوَیْذِیْنٌ وافعل التفضیل المذکر منہ: اٰذَنُ اٰذَنَانِ اٰذَنُوْنَ اَوَاذِنُ وَاُوَیْذِنٌ والمؤنث منہ: اُذْنٰی اُذْنَیَانِ اُذْنَیَاتٌ اُذَنٌ وَاُذَیْنٰی۔

لہ وَالْجَمْعُ الْمُکَسَّرُ: اُکُلٌ، اُکَّلٌ، اُکَّالٌ، اَکَلٌ، اَکَلَۃٌ، اَکَلَاءُ، اِکَالٌ، اُکُوْلٌ، اٰکَالٌ ۱۲ منہ

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

أَذِنَ يَاذَنُ إِذْنًا، فَهُوَ آذِنٌ۔ وَأُذِنَ يُوْذَنُ إِذْنًا، فَذَاكَ مَاذُوْنٌ۔ مَا أَذِنَ مَا أُذِنَ، لَمْ يَاذَنْ لَمْ يُوْذَنْ، لَا يَاذَنُ لَا يُوْذَنُ، لَنْ يَاذَنَ لَنْ يُوْذَنَ، لَيَاذَنَنَّ لَيُوْذَنَنَّ، لَيَاذَنَنْ لَيُوْذَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ إِيْذَنْ لِتُوْذَنْ، لِيَاذَنْ لِيُوْذَنْ، إِيْذَنَنَّ لِتُوْذَنَنَّ، لِيَاذَنَنَّ لِيُوْذَنَنَّ، إِيْذَنَنْ لِتُوْذَنَنْ، لِيَاذَنَنْ لِيُوْذَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَاذَنْ لَا تُوْذَنْ، لَا يَاذَنْ لَا يُوْذَنْ، لَا تَاذَنَنَّ لَا تُوْذَنَنَّ، لَا يَاذَنَنَّ لَا يُوْذَنَنَّ، لَا تَاذَنَنْ لَا تُوْذَنَنْ، لَا يَاذَنَنْ لَا يُوْذَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاذَنٌ، مَاذَنَانِ مَآذِنُ وَمُوَيْذِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْذَنٌ مِيْذَنَانِ مَآذِنُ وَمُوَيْذِنٌ۔ مِيْذَنَةٌ مِيْذَنَتَانِ مَآذِنُ وَمُوَيْذِنَةٌ مِيْذَانٌ مِيْذَانَانِ مَآذِيْنُ وَمُوَيْذِيْنٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: آذَنُ آذَنَانِ آذَنُوْنَ أَوَاذِنُ وَأُوَيْذِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: أُذْنٰى أُذْنَيَانِ أُذْنَيَاتٌ أُذَنٌ وَأُذَيْنٰى

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْاُلُوْهِيَّةُ:

پوجنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے، دوسری یہ کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

أَلَهَ يَأْلَهُ أُلُوْهِيَّةً، فَهُوَ آلِهٌ۔ وَأُلِهَ يُؤْلَهُ أُلُوْهِيَّةً، فَذَاكَ مَأْلُوْهٌ۔ مَا أَلَهَ مَا أُلِهَ، لَمْ يَأْلَهْ لَمْ يُؤْلَهْ، لَا يَأْلَهُ لَا يُؤْلَهُ، لَنْ يَأْلَهَ لَنْ يُؤْلَهَ، لَيَأْلَهَنَّ لَيُؤْلَهَنَّ، لَيَأْلَهَنْ لَيُؤْلَهَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: إِيْلَهْ لِتُؤْلَهْ، لِيَأْلَهْ لِيُؤْلَهْ، إِيْلَهَنَّ لِتُؤْلَهَنَّ، لِيَأْلَهَنَّ لِيُؤْلَهَنَّ، إِيْلَهَنْ لِتُؤْلَهَنْ، لِيَأْلَهَنْ لِيُؤْلَهَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْلَهْ لَا تُؤْلَهْ، لَا يَأْلَهْ لَا يُؤْلَهْ، لَا تَأْلَهَنَّ لَا تُؤْلَهَنَّ، لَا يَأْلَهَنَّ لَا يُؤْلَهَنَّ، لَا تَأْلَهَنْ لَا تُؤْلَهَنْ، لَا يَأْلَهَنْ لَا يُؤْلَهَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْلَهٌ مَأْلَهَانِ مَآلِهُ وَمُؤَيْلِهٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْلَهٌ مِئْلَهَانِ مَآلِهُ وَمُؤَيْلِهٌ۔ مِئْلَهَةٌ مِئْلَهَتَانِ مَآلِهُ وَمُؤَيْلِهَةٌ۔ مِئْلَاهٌ مِئْلَاهَانِ مَآلِيْهُ وَمُؤَيْلِيْهٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: آلَهُ آلَهَانِ آلَهُوْنَ أَوَالِهُ وَأُوَيْلِهٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: أُلْهٰى أُلْهَيَانِ أُلْهَيَاتٌ أُلَهٌ وَأُلَيْهٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

أَلَهَ يَالَهُ أُلُوْهِيَّةً، فَهُوَ آلِهٌ۔ وَأُلِهَ يُوْلَهُ أُلُوْهِيَّةً، فَذَاكَ مَالُوْهٌ۔ مَا أَلَهَ مَا أُلِهَ، لَمْ يَالَهْ لَمْ يُوْلَهْ، لَا يَالَهُ لَا يُوْلَهُ، لَنْ يَالَهَ لَنْ يُوْلَهَ، لَيَالَهَنَّ لَيُوْلَهَنَّ، لَيَالَهَنْ لَيُوْلَهَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: إِيْلَهْ لِتُوْلَهْ، لِيَالَهْ لِيُوْلَهْ، إِيْلَهَنَّ لِتُوْلَهَنَّ، لِيَالَهَنَّ لِيُوْلَهَنَّ، إِيْلَهَنْ لِتُوْلَهَنْ، لِيَالَهَنْ لِيُوْلَهَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَالَهْ لَا تُوْلَهْ، لَا يَالَهْ لَا يُوْلَهْ، لَا تَالَهَنَّ لَا تُوْلَهَنَّ، لَا يَالَهَنَّ لَا يُوْلَهَنَّ، لَا تَالَهَنْ لَا تُوْلَهَنْ، لَا يَالَهَنْ لَا يُوْلَهَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَالَهٌ مَالَهَانِ مَآلِهُ وَمُوَيْلِهٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْلَهٌ مِيْلَهَانِ مَآلِهُ وَمُوَيْلِهٌ۔ مِيْلَهَةٌ مِيْلَهَتَانِ مَآلِهُ وَمُوَيْلِهَةٌ۔ مِيْلَاهٌ مِيْلَاهَانِ مَآلِيْهُ وَمُوَيْلِيْهٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: آلَهُ آلَهَانِ آلَهُوْنَ أَوَالِهُ وَأُوَيْلِهٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: أُلْهٰى أُلْهَيَانِ أُلْهَيَاتٌ

اٰلِهَةٌ وَّاٰلِهِيٌّ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفا از باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْاَدَبُ، شائستہ ہونا، ادیب ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

اَدُبَ یَاْدُبُ اَدَبًا، فَهُوَ اَدِیْبٌ - وَاُدِبَ یُؤْدَبُ اَدَبًا، فَذَاكَ مَاْدُوْبٌ - مَا اَدُبَ مَا اُدِبَ، لَمْ یَاْدُبْ لَمْ یُؤْدَبْ، لَا یَاْدُبُ لَا یُؤْدَبُ، لَنْ یَّاْدُبَ لَنْ یُّؤْدَبَ، لَیَاْدُبَنَّ لَیُؤْدَبَنَّ، لَیَاْدُبَنْ لَیُؤْدَبَنْ. اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُؤْدُبْ لِتُؤْدَبْ، لِیَاْدُبْ لِیُؤْدَبْ، اُؤْدُبَنَّ لِتُؤْدَبَنَّ، لِیَاْدُبَنَّ لِیُؤْدَبَنَّ، اُؤْدُبَنْ لِتُؤْدَبَنْ، لِیَاْدُبَنْ لِیُؤْدَبَنْ. وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَاْدُبْ لَا تُؤْدَبْ، لَا یَاْدُبْ لَا یُؤْدَبْ، لَا تَاْدُبَنَّ لَا تُؤْدَبَنَّ، لَا یَاْدُبَنَّ لَا یُؤْدَبَنَّ، لَا تَاْدُبَنْ لَا تُؤْدَبَنْ، لَا یَاْدُبَنْ لَا یُؤْدَبَنْ. اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْدَبٌ، مَاْدَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَیْدِبٌ. وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْدَبٌ مِئْدَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَیْدِبٌ - مِئْدَبَةٌ مِئْدَبَتَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَیْدِبَةٌ - مِئْدَابٌ مِئْدَابَانِ مَاٰدِیْبُ وَمُوَیْدِیْبٌ. وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰدَبُ اٰدَبَانِ اٰدَبُوْنَ اَوَادِبُ وَاُوَیْدِبٌ. وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُدْبٰی اُدْبَیَانِ اُدْبَیَاتٌ اُدَبٌ وَّاُدَیْبٰی -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جائزًا

اَدُبَ یَادُبُ اَدَبًا، فَهُوَ اَدِیْبٌ - وَاُدِبَ یُوْدَبُ اَدَبًا، فَذَاكَ مَادُوْبٌ - مَا اَدُبَ مَا اُدِبَ، لَمْ یَادُبْ لَمْ یُوْدَبْ، لَا یَادُبُ لَا یُوْدَبُ، لَنْ یَّادُبَ لَنْ یُّوْدَبَ، لَیَادُبَنَّ لَیُوْدَبَنَّ، لَیَادُبَنْ لَیُوْدَبَنْ. اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْدُبْ لِتُوْدَبْ، لِیَادُبْ لِیُوْدَبْ، اُوْدُبَنَّ لِتُوْدَبَنَّ، لِیَادُبَنَّ لِیُوْدَبَنَّ، اُوْدُبَنْ لِتُوْدَبَنْ، لِیَادُبَنْ لِیُوْدَبَنْ. وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَادُبْ لَا تُوْدَبْ، لَا یَادُبْ لَا یُوْدَبْ، لَا تَادُبَنَّ لَا تُوْدَبَنَّ، لَا یَادُبَنَّ لَا یُوْدَبَنَّ، لَا تَادُبَنْ لَا تُوْدَبَنْ، لَا یَادُبَنْ لَا یُوْدَبَنْ. اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَادَبٌ، مَادَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَیْدِبٌ. وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْدَبٌ مِیْدَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَیْدِبٌ - مِیْدَبَةٌ مِیْدَبَتَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَیْدِبَةٌ - مِیْدَابٌ مِیْدَابَانِ مَاٰدِیْبُ وَمُوَیْدِیْبٌ. وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰدَبُ اٰدَبَانِ اٰدَبُوْنَ اَوَادِبُ وَاُوَیْدِبٌ. وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُدْبٰی اُدْبَیَانِ اُدْبَیَاتٌ اُدَبٌ وَّاُدَیْبٰی -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلْاِیْتِمَارُ، فرمانبرداری کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور تیسری جگہ تا۔

اِیْتَمَرَ یَاْتَمِرُ اِیْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ - وَاُوْتُمِرَ یُؤْتَمَرُ اِیْتِمَارًا، فَذَاكَ مُؤْتَمَرٌ - مَا ائْتَمَرَ مَا اؤْتُمِرَ، لَمْ یَاْتَمِرْ لَمْ یُؤْتَمَرْ، لَا یَاْتَمِرُ لَا یُؤْتَمَرُ، لَنْ یَّاْتَمِرَ لَنْ یُّؤْتَمَرَ، لَیَاْتَمِرَنَّ لَیُؤْتَمَرَنَّ، لَیَاْتَمِرَنْ لَیُؤْتَمَرَنْ. اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْتَمِرْ لِتُؤْتَمَرْ، لِیَاْتَمِرْ لِیُؤْتَمَرْ، اِیْتَمِرَنَّ لِتُؤْتَمَرَنَّ، لِیَاْتَمِرَنَّ لِیُؤْتَمَرَنَّ، اِیْتَمِرَنْ لِتُؤْتَمَرَنْ، لِیَاْتَمِرَنْ لِیُؤْتَمَرَنْ. وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَاْتَمِرْ لَا تُؤْتَمَرْ، لَا یَاْتَمِرْ لَا یُؤْتَمَرْ، لَا تَاْتَمِرَنَّ لَا تُؤْتَمَرَنَّ، لَا یَاْتَمِرَنَّ لَا یُؤْتَمَرَنَّ، لَا تَاْتَمِرَنْ لَا تُؤْتَمَرَنْ، لَا یَاْتَمِرَنْ لَا یُؤْتَمَرَنْ. اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْتَمَرٌ مُؤْتَمَرَانِ مُؤْتَمَرَاتٌ -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اِیْتَمَرَ یَاتَمِرُ اِیْتِمَارًا، فَھُوَ مُوْتَمِرٌ۔ وَاُتُمِرَ یُوْتَمَرُ، اِیْتِمَارًا، فَذَاكَ مُوْتَمَرٌ۔ مَا ائْتَمَرَ مَا اُتُمِرَ، لَمْ یَاتَمِرْ لَمْ یُوْتَمَرْ،
لَا یَاتَمِرُ لَا یُوْتَمَرُ، لَنْ یَاتَمِرَ لَنْ یُوْتَمَرَ، لَیَاتَمِرَنَّ لَیُوْتَمَرَنَّ، لَیَاتَمِرَنْ لَیُوْتَمَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْتَمِرْ لِتُوْتَمَرْ
لِیَاتَمِرْ لِیُوْتَمَرْ، اِیْتَمِرَنَّ لِتُوْتَمَرَنَّ، لِیَاتَمِرَنَّ لِیُوْتَمَرَنَّ، اِیْتَمِرَنْ لِتُوْتَمَرَنْ، لِیَاتَمِرَنْ لِیُوْتَمَرَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ:
لَا تَاتَمِرْ لَا تُوْتَمَرْ، لَا یَاتَمِرْ لَا یُوْتَمَرْ، لَا تَاتَمِرَنَّ لَا تُوْتَمَرَنَّ، لَا یَاتَمِرَنَّ لَا یُوْتَمَرَنَّ، لَا تَاتَمِرَنْ لَا تُوْتَمَرَنْ،
لَا یَاتَمِرَنْ لَا یُوْتَمَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوْتَمَرٌ مُوْتَمَرَانِ مُوْتَمَرَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بالتخفیف جوازًا از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلْاِسْتِئْذَانُ:

اجازۃ مانگنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تا۔

اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ اِسْتِیْذَانًا، فَھُوَ مُسْتَاذِنٌ، وَاسْتُوْذِنَ یُسْتَاذَنُ اِسْتِیْذَانًا، فَذَاكَ مُسْتَاذَنٌ۔ مَا اسْتَاذَنَ مَا اسْتُوْذِنَ
لَمْ یَسْتَاذِنْ لَمْ یُسْتَاذَنْ، لَا یَسْتَاذِنُ لَا یُسْتَاذَنُ، لَنْ یَسْتَاذِنَ لَنْ یُسْتَاذَنَ، لَیَسْتَاذِنَنَّ لَیُسْتَاذَنَنَّ، لَیَسْتَاذِنَنْ
لَیُسْتَاذَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَاذِنْ لِتُسْتَاذَنْ، لِیَسْتَاذِنْ لِیُسْتَاذَنْ، اِسْتَاذِنَنَّ لِتُسْتَاذَنَنَّ، لِیَسْتَاذِنَنَّ لِیُسْتَاذَنَنَّ،
اِسْتَاذِنَنْ لِتُسْتَاذَنَنْ، لِیَسْتَاذِنَنْ لِیُسْتَاذَنَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَاذِنْ لَا تُسْتَاذَنْ، لَا یَسْتَاذِنْ لَا یُسْتَاذَنْ
لَا تَسْتَاذِنَنَّ لَا تُسْتَاذَنَنَّ، لَا یَسْتَاذِنَنَّ لَا یُسْتَاذَنَنَّ لَا تَسْتَاذِنَنْ
لَا تُسْتَاذَنَنْ، لَا یَسْتَاذِنَنْ لَا یُسْتَاذَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَاذَنٌ مُسْتَاذَنَانِ مُسْتَاذَنَاتٌ۔ فائدہ: اگر اس میں قاعدہ
جوازی جاری نہ کریں تو گردان مثل صحیح کے ہوگی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بالتخفیف جوازًا از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلْاِنْئِطَارُ:

ٹیڑھا ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اِس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون

اِنْاَطَرَ یَنْطِرُ اِنْطَارًا فَھُوَ مُنْطِرٌ۔ وَانْطُرِ یُنْطَرُ اِنْطَارًا، فَذَاكَ مُنْطَرٌ۔ مَا انْاَطَرَ مَا انْطُرِ، لَمْ یَنْطِرْ لَمْ یُنْطَرْ
لَا یَنْطِرُ لَا یُنْطَرُ، لَنْ یَنْطِرَ لَنْ یُنْطَرَ، لَیَنْطِرَنَّ لَیُنْطَرَنَّ، لَیَنْطِرَنْ لَیُنْطَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ نَطِرْ لِتُنْطَرْ، لِیَنْطِرْ
لِیُنْطَرْ، نَطِرَنَّ لِتُنْطَرَنَّ، لِیَنْطِرَنَّ لِیُنْطَرَنَّ، نَطِرَنْ لِتُنْطَرَنْ، لِیَنْطِرَنْ لِیُنْطَرَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَا تَنْطِرْ
لَا تُنْطَرْ، لَا یَنْطِرْ لَا یُنْطَرْ، لَا تَنْطِرَنَّ لَا تُنْطَرَنَّ، لَا یَنْطِرَنَّ لَا یُنْطَرَنَّ، لَا تَنْطِرَنْ لَا تُنْطَرَنْ، لَا یَنْطِرَنْ لَا یُنْطَرَنْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُنْطَرٌ مُنْطَرَانِ مُنْطَرَاتٌ۔ فائدہ: اِسی باب کے مصدر اور ماضی کے صیغوں میں یسل والا جوازی قاعدہ

نہیں چلے گا۔ ورنہ مجرّد کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا از باب اِفعال چوں اَلْاِیْمَانُ، یقین کرنا، ایمان لانا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا، فَھُوَ مُؤْمِنٌ۔ وَاُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا، فَذَاکَ مُؤْمَنٌ۔ مَا اٰمَنَ مَا اُوْمِنَ، لَمْ یُؤْمِنْ، لَمْ یُؤْمَنْ، لَایُؤْمِنُ لَایُؤْمَنُ، لَنْ یُّؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ، لَیُؤْمِنَنَّ لَیُؤْمَنَنَّ، لَیُؤْمِنَنْ لَیُؤْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ، اٰمِنَنَّ لِتُؤْمَنَنَّ، لِیُؤْمِنَنَّ لِیُؤْمَنَنَّ، اٰمِنَنْ لِتُؤْمَنَنْ، لِیُؤْمِنَنْ لِیُؤْمَنَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُؤْمِنْ لَا تُؤْمَنْ، لَا یُؤْمِنْ لَا یُؤْمَنْ، لَا تُؤْمِنَنَّ لَا تُؤْمَنَنَّ، لَا یُؤْمِنَنَّ لَا یُؤْمَنَنَّ، لَا تُؤْمِنَنْ لَا تُؤْمَنَنْ، لَا یُؤْمِنَنْ لَا یُؤْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اٰمَنَ یُوْمِنُ اِیْمَانًا، فَھُوَ مُوْمِنٌ۔ وَاُوْمِنَ یُوْمَنُ اِیْمَانًا، فَذَاکَ مُوْمَنٌ۔ مَا اٰمَنَ مَا اُوْمِنَ، لَمْ یُوْمِنْ لَمْ یُوْمَنْ، لَا یُوْمِنُ لَا یُوْمَنُ، لَنْ یُّوْمِنَ لَنْ یُّوْمَنَ، لَیُوْمِنَنَّ لَیُوْمَنَنَّ، لَیُوْمِنَنْ لَیُوْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اٰمِنْ لِتُوْمَنْ، لِیُوْمِنْ لِیُوْمَنْ، اٰمِنَنَّ لِتُوْمَنَنَّ، لِیُوْمِنَنَّ لِیُوْمَنَنَّ، اٰمِنَنْ لِتُوْمَنَنْ، لِیُوْمِنَنْ لِیُوْمَنَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُوْمِنْ لَا تُوْمَنْ، لَا یُوْمِنْ لَا یُوْمَنْ، لَا تُوْمِنَنَّ لَا تُوْمَنَنَّ، لَا یُوْمِنَنَّ لَا یُوْمَنَنَّ، لَا تُوْمِنَنْ لَا تُوْمَنَنْ، لَا یُوْمِنَنْ لَا یُوْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوْمَنٌ مُوْمَنَانِ مُوْمَنَاتٌ۔

صرف صغیر بالتخفیف جوازًا فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا از باب تفعیل چوں اَلتَّاثِیْرُ، نشان چھوڑنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد۔

اَثَّرَ یُوَثِّرُ تَاثِیْرًا، فَھُوَ مُوَثِّرٌ۔ وَاُثِّرَ یُوَثَّرُ تَاثِیْرًا، فَذَاکَ مُوَثَّرٌ۔ مَا اَثَّرَ مَا اُثِّرَ، لَمْ یُوَثِّرْ لَمْ یُوَثَّرْ، لَا یُوَثِّرُ لَا یُوَثَّرُ، لَنْ یُّوَثِّرَ لَنْ یُّوَثَّرَ، لَیُوَثِّرَنَّ لَیُوَثَّرَنَّ، لَیُوَثِّرَنْ لَیُوَثَّرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اَثِّرْ لِتُوَثَّرْ، لِیُوَثِّرْ لِیُوَثَّرْ، اَثِّرَنَّ لِتُوَثَّرَنَّ، لِیُوَثِّرَنَّ لِیُوَثَّرَنَّ، اَثِّرَنْ لِتُوَثَّرَنْ، لِیُوَثِّرَنْ لِیُوَثَّرَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُوَثِّرْ لَا تُوَثَّرْ، لَا یُوَثِّرْ لَا یُوَثَّرْ، لَا تُوَثِّرَنَّ لَا تُوَثَّرَنَّ، لَا یُوَثِّرَنَّ لَا یُوَثَّرَنَّ، لَا تُوَثِّرَنْ لَا تُوَثَّرَنْ، لَا یُوَثِّرَنْ لَا یُوَثَّرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوَثَّرٌ مُوَثَّرَانِ مُوَثَّرَاتٌ۔

صرف صغیر بالتخفیف جوازًا فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفا از باب مُفَاعَلَہ چوں اَلْمُوَاخَذَۃُ، پکڑ کر باز پرس کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف

ہوتے ہیں تین اَصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

اَخَذَ یُوَاخِذُ مُوَاخَذَۃً، فَهُوَ مُوَاخِذٌ۔ وَاُوْخِذَ یُوَاخَذُ مُوَاخَذَۃً، فَذَاكَ مُوَاخَذٌ مَا اٰخَذَ مَا اُوْخِذَ، لَمْ یُوَاخِذْ لَمْ یُوَاخَذْ، لَا یُوَاخِذُ لَا یُوَاخَذُ، لَنْ یُّوَاخِذَ لَنْ یُّوَاخَذَ، لَیُوَاخِذَنَّ لَیُوَاخَذَنَّ، لَیُوَاخِذَنْ لَیُوَاخَذَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اٰخِذْ لِتُوَاخَذْ، لِیُوَاخِذْ لِیُوَاخَذْ، اٰخِذَنَّ لِتُوَاخَذَنَّ، لِیُوَاخِذَنَّ لِیُوَاخَذَنَّ، اٰخِذَنْ لِتُوَاخَذَنْ، لِیُوَاخِذَنْ لِیُوَاخَذَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُوَاخِذْ لَا تُوَاخَذْ، لَا یُوَاخِذْ لَا یُوَاخَذْ، لَا تُوَاخِذَنَّ لَا تُوَاخَذَنَّ، لَا یُوَاخِذَنَّ لَا یُوَاخَذَنَّ، لَا تُوَاخِذَنْ لَا تُوَاخَذَنْ، لَا یُوَاخِذَنْ لَا یُوَاخَذَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوَاخَذٌ مُوَاخَذَانِ مُوَاخَذَاتٌ۔

صرف صغیر از باب تَفَعُّل چوں اَلتَّاَخُّرُ: پیچھے ہونا۔ تَاَخَّرَ یَتَاَخَّرُ تَاَخُّرًا الخ مثل صحیح ہے

〃 〃 〃 تَفَاعُل چوں اَلتَّاٰلُفُ: جمع ہونا تَاٰلَفَ یَتَاٰلَفُ تَاٰلُفًا الخ 〃 〃 〃

تخفیفات

یَاْکُلُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَاْکُلُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بقاعدہ رَاسٌ ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی الف سے بدل دیا۔ یَاکُلُ بروزنِ یَافْعُلُ ہوگیا۔ اٰکُلُ: صیغہ واحد متکلم۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں اَءْکُلُ بروزنِ اَنْصُرُ تھا۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدہ اٰمَنَ دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی الف سے بدل دیا۔ اٰکُلُ بروزنِ اٰعُلُ ہوگیا۔ یُوْکَلُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُؤْکَلُ بروزنِ یُنْصَرُ تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا تو بقاعدہ یُؤْمِنُ ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ یُوْکَلُ بروزنِ یُوْعَلُ ہوگیا۔ اُوْکَلُ: صیغہ واحد متکلم۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں اُءْکَلُ بروزنِ اُنْصَرُ تھا۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدہ اُوْمِنَ دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت، یعنی واؤ سے بدل دیا۔ اُوْکَلُ بروزنِ اُوْعَلُ ہوگیا۔ کُلْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اُءْکُلْ بروزنِ اُنْصُرْ تھا خلافِ قیاس دونوں ہمزے گرا کر کُلْ بروزنِ عُلْ بنا دیا۔ اسی طرح اَخَذَ یا خُذْ کے امر خُذْ، اور اَمَرَ یا مُرْ کے امر، مُرْ، میں بھی خلافِ قیاس تخفیف کی گئی۔ البتہ مُرْ کو اُؤْمُرْ پڑھنا بھی جائز ہے، لیکن ابتدائے کلام میں بلا ہمزہ اور درجِ کلام میں با ہمزہ فصیح ہے جیسے مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ (الحدیث) اور وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوۃِ پ۱۶ مُوَیْکِلٌ: صیغہ واحد مذکر مُصَغَّر، بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُؤَیْکِلٌ بروزنِ مُنَیْصِرٌ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح ماقبل مضموم تھا تو ہمزہ کو بقاعدہ سُوَالٌ ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ مُوَیْکِلٌ بروزنِ مُوَیْعِلٌ ہوگیا۔ مِیْکَلٌ: صیغہ واحد مذکر بحث اسم آلہ صُغریٰ۔ اصل میں مِئْکَلٌ بروزنِ مِنْصَرٌ تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بقاعدہ ذِیْبٌ

ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے مُوافق حرفِ علّت، یعنی یَا سے بدل دیا۔ مِیْکَلٌ بروزنِ مِیْعَلٌ ہو گیا **آوَاکِلُ**۔ صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ تفضیل۔ اَصْل میں اَاْکِلُ بروزنِ اَنَاصِرُ تھا۔ دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوئے، اور ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ تھا۔ تو بقاعدہ اَوَادِمُ دوسرے ہمزے کو واؤ سے بدل دیا آوَاکِلُ بروزنِ اَوَاعِلُ ہو گیا کذا اُوَیْکِلُ **اِیْفِکْ** ، صیغہ امر مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اِئْفِكْ بروزنِ اِضْرِبْ تھا۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدہ اِیْمَانًا دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے مُوافق حرفِ علّت یعنی یاء سے بدلا یعنی اِیْفِكْ بروزنِ اِیْعِلْ ہو گیا **اُوْدُبْ**، صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اُءْدُبْ بروزنِ اُکْرُمْ تھا۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بہ قاعدہ اُوْمِنَ دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے مُوافق حرفِ علّت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ اُوْدُبْ بروزنِ اُوْعُلْ ہو گیا۔

(۲) مہموز العین

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد مہموز العین بالتخفیف جوازًا، از بابِ دوم فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے اَلزَّأْرُ، شیر کا دھاڑنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

زَأَرَ یَزِرُ زَارًا، فَهُوَ زَائِرٌ۔ وَزُئِرَ یُزَارُ زَارًا، فَذَاكَ مَزُوْرٌ۔ مَا زَأَرَ مَا زُئِرَ، لَمْ یَزِرْ لَمْ یُزَرْ، لَا یَزِرُ لَا یُزَارُ، لَنْ یَزِرَ لَنْ یُزَارَ، لَیَزِرَنَّ لَیُزَارَنَّ، لَیَزِرَنْ لَیُزَارَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، زِرْ لِتُزَرْ، لِیَزِرْ لِیُزَرْ، زِرَنَّ لِتُزَارَنَّ، لِیَزِرَنَّ لِیُزَارَنَّ، زِرَنْ لِتُزَارَنْ، لِیَزِرَنْ لِیُزَارَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تَزِرْ لَا تُزَرْ، لَا یَزِرْ لَا یُزَرْ، لَا تَزِرَنَّ لَا تُزَارَنَّ، لَا یَزِرَنَّ لَا یُزَارَنَّ، لَا تَزِرَنْ لَا تُزَارَنْ، لَا یَزِرَنْ لَا یُزَارَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَزِرٌ مَزِرَانِ مَزَائِرُ وَمُزَیْئِرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ، مِزَرٌ مِزَرَانِ مَزَائِرُ وَمُزَیْئِرٌ۔ مِزَرَةٌ مِزَرَتَانِ مَزَائِرُ وَمُزَیْئِرَةٌ۔ مِزَارٌ مِزَارَانِ مَزَائِیْرُ وَمُزَیْئِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ، اَزْاَرُ اَزْاَرَانِ اَزْاَرُوْنَ اَزَائِرُ وَاُزَیْئِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ، زُؤْرٰی زُؤْرَیَانِ زُؤْرَیَاتٌ زُؤَرٌ وَزُؤَیْرٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد مہموز العین بالتخفیف جوازًا، از بابِ سوم فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے اَلسَّأْمُ، رنج کرنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

سَئِمَ یَسَمُ سَامًا، فَهُوَ سَائِمٌ۔ وَسُئِمَ یُسَمُ سَامًا، فَذَاكَ مَسْؤُمٌ۔ مَا سَئِمَ مَا سُئِمَ، لَمْ یَسَمْ لَمْ یُسَمْ، لَا یَسَمُ لَا یُسَمُ، لَنْ یَسَمَ لَنْ یُسَمَ، لَیَسَمَنَّ لَیُسَمَنَّ، لَیَسَمَنْ لَیُسَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، سَمْ لِتُسَمْ، لِیَسَمْ لِیُسَمْ، سَمَنَّ

سلہ والجموع المکسّرۃ زُرّٰی، الخ ۲ امنہ سلے الجموع المکسّرۃ سائمۃ، الخ ۲ امنہ

لِتُسَمَّنَ، لِيُسَمَّنَّ، سَمَّنَّ لِتُسَمَّنَّ، لِيَسْمَنَّ لِيُسْمَنَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْمَنْ لَا تُسْمَنْ، لَا يَسْمَنْ لَا يُسْمَنْ،
لَا تَسْمَنَّ لَا تُسْمَنَّ لَا يَسْمَنَّ لَا يُسْمَنَّ، لَا تَسْمَنَّ لَا تُسْمَنَّ، لَا يَسْمَنَّ لَا يُسْمَنَّ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْمَنٌ مَسْمَنَانِ
مَسَامِنُ وَمُسَيْمِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْمَنٌ مِسْمَنَانِ مَسَامِنُ وَمُسَيْمِنٌ. مِسْمَنَةٌ مِسْمَنَتَانِ مَسَامِنُ وَمُسَيْمِنَةٌ.
مِسْمَانٌ مِسْمَانَانِ مَسَامِيْنُ وَمُسَيْمِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسْمَنُ اَسْمَنَانِ اَسْمَنُوْنَ اَسَامِنُ
وَاُسَيْمِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُمْنٰى سُمْنَيَانِ سُمْنَيَاتٌ سُمَنٌ وَسُمَيْنٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلسُّؤَالُ: پوچھنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے دوسری یہ کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

سَاَلَ يَسْاَلُ سُؤَالًا، فَهُوَ سَائِلٌ۔ وَسُئِلَ يُسْاَلُ سُؤَالًا، فَذَاكَ مَسْئُوْلٌ۔ مَا سَاَلَ مَا سُئِلَ، لَمْ يَسْاَلْ لَمْ
يُسْاَلْ، لَا يَسْاَلُ لَا يُسْاَلُ. لَنْ يَسْاَلَ لَنْ يُسْاَلَ، لَيَسْاَلَنَّ لَيُسْاَلَنَّ، لَيَسْاَلَنْ لَيُسْاَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْاَلْ
لِتُسْاَلْ لِيَسْاَلْ لِيُسْاَلْ. اِسْاَلَنَّ لِتُسْاَلَنَّ، لِيَسْاَلَنَّ لِيُسْاَلَنَّ. اِسْاَلَنْ لِتُسْاَلَنْ، لِيَسْاَلَنْ لِيُسْاَلَنْ وَالنَّهْيُ
عَنْهُ: لَا تَسْاَلْ لَا تُسْاَلْ، لَا يَسْاَلْ لَا يُسْاَلْ، لَا تَسْاَلَنَّ لَا تُسْاَلَنَّ، لَا يَسْاَلَنَّ لَا يُسْاَلَنَّ، لَا تَسْاَلَنْ لَا تُسْاَلَنْ، لَا يَسْاَلَنْ لَا يُسْاَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْاَلٌ
مَسْاَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْاَلٌ مِسْاَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ. مِسْاَلَةٌ مِسْاَلَتَانِ مَسَائِلُ وَ
مُسَيْئِلَةٌ. مِسْاَالٌ مِسْاَالَانِ مَسَائِيْلُ وَمُسَيْئِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسْاَلُ اَسْاَلَانِ اَسْاَلُوْنَ اَسَائِلُ
وَاُسَيْئِلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُؤْلٰى سُؤْلَيَانِ سُؤْلَيَاتٌ سُؤَلٌ وَسُؤَيْلٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

سَالَ يَسَلُ سُوَالًا، فَهُوَ سَائِلٌ۔ وَسُيِلَ يُسَلُ سُوَالًا، فَذَاكَ مَسُوْلٌ. مَا سَالَ مَا سُيِلَ. لَمْ يَسَلْ لَمْ يُسَلْ، لَا يَسَلُ، لَا يُسَلُ. لَنْ يَسَلَ لَنْ يُسَلَ، لَيَسَلَنَّ
لَيُسَلَنَّ، لَيَسَلَنْ لَيُسَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: سَلْ لِتُسَلْ، لِيَسَلْ لِيُسَلْ. سَلَنَّ لِتُسَلَنَّ لِيَسَلَنَّ لِيُسَلَنَّ. سَلَنْ لِتُسَلَنْ، لِيَسَلَنْ لِيُسَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسَلْ
لَا تُسَلْ، لَا يَسَلْ لَا يُسَلْ، لَا تَسَلَنَّ لَا تُسَلَنَّ، لَا يَسَلَنَّ لَا يُسَلَنَّ، لَا تَسَلَنْ لَا تُسَلَنْ، لَا يَسَلَنْ لَا يُسَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسَلٌ مَسَلَانِ
مَسَائِلُ وَمُسَيْلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسَلٌ مِسَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْلٌ۔ مِسَلَةٌ مِسَلَتَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْلَةٌ۔ مِسَالٌ
مِسَالَانِ مَسَائِيْلُ وَمُسَيْيِلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسَلُ اَسَلَانِ اَسَلُوْنَ اَسَائِلُ وَاُسَيْلُ وَالْمُؤَنَّثُ
مِنْهُ: سُوْلٰى سُوْلَيَانِ سُوْلَيَاتٌ سُوَلٌ وَسُوَيْلٰى[1] ۔

صَرْف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: سَاَلَ سَاَلَا سَاَلُوْا سَاَلَتْ سَاَلَتَا سَاَلْنَ سَاَلْتَ سَاَلْتُمَا سَاَلْتُمْ سَاَلْتِ سَاَلْتُمَا
سَاَلْتُنَّ سَاَلْتُ سَاَلْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** سُئِلَ سُئِلَا سُئِلُوْا سُئِلَتْ سُئِلَتَا سُئِلْنَ سُئِلْتَ سُئِلْتُمَا سُئِلْتُمْ سُئِلْتِ سُئِلْتُمَا

[1] وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: سَئَلَةٌ، سُئَّالٌ، سَئَلٌ، سُئُلٌ، سُئَلَاءُ، سُئْلَانٌ، سِئْلَانٌ، سِئَالٌ، سُئُوْلٌ، اَسْئَالٌ، ۱۲ منہ

سُئِلْتُنَّ سُئِلْتُ سُئِلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف؛** مَا سَأَلَ مَا سَأَلَا مَا سَأَلُوْا مَا سَأَلَتْ مَا سَأَلَتَا مَا سَأَلْنَ مَا سَأَلْتَ مَا سَأَلْتُمَا مَا سَأَلْتُمْ مَا سَأَلْتِ مَا سَأَلْتُمَا مَا سَأَلْتُنَّ مَا سَأَلْتُ مَا سَأَلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول؛** مَا سُئِلَ مَا سُئِلَا مَا سُئِلُوْا مَا سُئِلَتْ مَا سُئِلَتَا مَا سُئِلْنَ مَا سُئِلْتَ مَا سُئِلْتُمَا مَا سُئِلْتُمْ مَا سُئِلْتِ مَا سُئِلْتُمَا مَا سُئِلْتُنَّ مَا سُئِلْتُ مَا سُئِلْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف؛** يَسَلُ يَسَلَانِ يَسَلُوْنَ تَسَلُ تَسَلَانِ يَسَلْنَ تَسَلُ تَسَلَانِ تَسَلُوْنَ تَسَلِيْنَ تَسَلَانِ تَسَلْنَ اَسَلُ نَسَلُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول؛** يُسَلُ يُسَلَانِ يُسَلُوْنَ تُسَلُ تُسَلَانِ يُسَلْنَ تُسَلُ تُسَلَانِ تُسَلُوْنَ تُسَلِيْنَ تُسَلَانِ تُسَلْنَ اُسَلُ نُسَلُ

بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا يَسَلُ لَا يَسَلَانِ لَا يَسَلُوْنَ لَا تَسَلُ لَا تَسَلَانِ لَا يَسَلْنَ لَا تَسَلُ لَا تَسَلَانِ لَا تَسَلُوْنَ لَا تَسَلِيْنَ لَا تَسَلَانِ لَا تَسَلْنَ لَا اَسَلُ لَا نَسَلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول؛** لَا يُسَلُ لَا يُسَلَانِ لَا يُسَلُوْنَ لَا تُسَلُ لَا تُسَلَانِ لَا يُسَلْنَ لَا تُسَلُ لَا تُسَلَانِ لَا تُسَلُوْنَ لَا تُسَلِيْنَ لَا تُسَلَانِ لَا تُسَلْنَ لَا اُسَلُ لَا نُسَلُ **بحث نفی تاکید بلَن درفعل مستقبل معروف؛** لَنْ يَسَلَ لَنْ يَسَلَا لَنْ يَسَلُوْا لَنْ تَسَلَ لَنْ تَسَلَا لَنْ يَسَلْنَ لَنْ تَسَلَ لَنْ تَسَلَا لَنْ تَسَلُوْا لَنْ تَسَلِيْ لَنْ تَسَلَا لَنْ تَسَلْنَ لَنْ اَسَلَ لَنْ نَسَلَ **بحث نفی تاکید بلَن درفعل مستقبل مجہول،** لَنْ يُسَلَ لَنْ يُسَلَا لَنْ يُسَلُوْا لَنْ تُسَلَ لَنْ تُسَلَا لَنْ يُسَلْنَ لَنْ تُسَلَ لَنْ تُسَلَا لَنْ تُسَلُوْا لَنْ تُسَلِيْ لَنْ تُسَلَا لَنْ تُسَلْنَ لَنْ اُسَلَ لَنْ نُسَلَ **بحث نفی جحد بلَم درفعل مستقبل معروف؛** لَمْ يَسَلْ لَمْ يَسَلَا لَمْ يَسَلُوْا لَمْ تَسَلْ لَمْ تَسَلَا لَمْ يَسَلْنَ لَمْ تَسَلْ لَمْ تَسَلَا لَمْ تَسَلُوْا لَمْ تَسَلِيْ لَمْ تَسَلَا لَمْ تَسَلْنَ لَمْ اَسَلْ لَمْ نَسَلْ **بحث نفی جحد بلَم درفعل مستقبل مجہول،** لَمْ يُسَلْ لَمْ يُسَلَا لَمْ يُسَلُوْا لَمْ تُسَلْ لَمْ تُسَلَا لَمْ يُسَلْنَ لَمْ تُسَلْ لَمْ تُسَلَا لَمْ تُسَلُوْا لَمْ تُسَلِيْ لَمْ تُسَلَا لَمْ تُسَلْنَ لَمْ اُسَلْ لَمْ نُسَلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف؛** لَيَسَلَنَّ لَيَسَلَانِّ لَيَسَلُنَّ لَتَسَلَنَّ لَتَسَلَانِّ لَيَسَلْنَانِّ لَتَسَلَنَّ لَتَسَلَانِّ لَتَسَلُنَّ لَتَسَلِنَّ لَتَسَلَانِّ لَتَسَلْنَانِّ لَاَسَلَنَّ لَنَسَلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول،** لَيُسَلَنَّ لَيُسَلَانِّ لَيُسَلُنَّ لَتُسَلَنَّ لَتُسَلَانِّ لَيُسَلْنَانِّ لَتُسَلَنَّ لَتُسَلَانِّ لَتُسَلُنَّ لَتُسَلِنَّ لَتُسَلَانِّ لَتُسَلْنَانِّ لَاُسَلَنَّ لَنُسَلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف؛** لَيَسَلَنْ لَيَسَلُنْ لَتَسَلَنْ لَتَسَلَنْ لَتَسَلُنْ لَتَسَلِنْ لَاَسَلَنْ لَنَسَلَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول؛** لَيُسَلَنْ لَيُسَلُنْ لَتُسَلَنْ لَتُسَلَنْ لَتُسَلُنْ لَتُسَلِنْ لَاُسَلَنْ لَنُسَلَنْ **بحث امر حاضر معروف؛** سَلْ سَلَا سَلُوْا سَلِيْ سَلَا سَلْنَ **بحث امر حاضر مجہول؛** لِتُسَلْ لِتُسَلَا لِتُسَلُوْا لِتُسَلِيْ لِتُسَلَا لِتُسَلْنَ **بحث امر غائب معروف؛** لِيَسَلْ لِيَسَلَا لِيَسَلُوْا لِتَسَلْ لِتَسَلَا لِيَسَلْنَ لِاَسَلْ لِنَسَلْ **بحث امر غائب مجہول؛** لِيُسَلْ لِيُسَلَا لِيُسَلُوْا لِتُسَلْ لِتُسَلَا لِيُسَلْنَ لِاُسَلْ لِنُسَلْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ،** سَلَنَّ سَلَانِّ سَلُنَّ سَلِنَّ سَلَانِّ سَلْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛** لِتُسَلَنَّ لِتُسَلَانِّ لِتُسَلُنَّ لِتُسَلِنَّ لِتُسَلَانِّ لِتُسَلْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛** لِيَسَلَنَّ لِيَسَلَانِّ لِيَسَلُنَّ لِتَسَلَنَّ لِتَسَلَانِّ لِيَسَلْنَانِّ لِاَسَلَنَّ لِنَسَلَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛** لِيُسَلَنَّ لِيُسَلَانِّ لِيُسَلُنَّ لِتُسَلَنَّ لِتُسَلَانِّ لِيُسَلْنَانِّ لِاُسَلَنَّ لِنُسَلَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛** سَلَنْ سَلُنْ سَلِنْ **بحث امر حاضر مجہول**

بانون تاکید خفیفہ؛ لِتُسْئَلَنْ لِتُسْئَلُنْ لِتُسْئَلِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لِیَسْئَلَنْ لِیَسْئَلُنْ لِتَسْئَلَنْ لِاَسْئَلَنْ لِنَسْئَلَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لِیُسْئَلَنْ لِیُسْئَلُنْ لِتُسْئَلَنْ لِاُسْئَلَنْ لِنُسْئَلَنْ بحث نہی حاضر معروف؛ لَاتَسْئَلْ لَاتَسْئَلَا لَاتَسْئَلُوْا لَاتَسْئَلِیْ لَاتَسْئَلَا لَاتَسْئَلْنَ بحث نہی حاضر مجہول؛ لَاتُسْئَلْ لَاتُسْئَلَا لَاتُسْئَلُوْا لَاتُسْئَلِیْ لَاتُسْئَلَا لَاتُسْئَلْنَ بحث نہی غائب معروف؛ لَایَسْئَلْ لَایَسْئَلَا لَایَسْئَلُوْا لَاتَسْئَلْ لَاتَسْئَلَا لَایَسْئَلْنَ لَااَسْئَلْ لَانَسْئَلْ بحث نہی غائب مجہول؛ لَایُسْئَلْ لَایُسْئَلَا لَایُسْئَلُوْا لَاتُسْئَلْ لَاتُسْئَلَا لَایُسْئَلْنَ لَااُسْئَلْ لَانُسْئَلْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَاتَسْئَلَنَّ لَاتَسْئَلَانِّ لَاتَسْئَلُنَّ لَاتَسْئَلِنَّ لَاتَسْئَلَانِّ لَاتَسْئَلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَاتُسْئَلَنَّ لَاتُسْئَلَانِّ لَاتُسْئَلُنَّ لَاتُسْئَلِنَّ لَاتُسْئَلَانِّ لَاتُسْئَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَایَسْئَلَنَّ لَایَسْئَلَانِّ لَایَسْئَلُنَّ لَاتَسْئَلَنَّ لَاتَسْئَلَانِّ لَایَسْئَلْنَانِّ لَااَسْئَلَنَّ لَانَسْئَلَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَایُسْئَلَنَّ لَایُسْئَلَانِّ لَایُسْئَلُنَّ لَاتُسْئَلَنَّ لَاتُسْئَلَانِّ لَایُسْئَلْنَانِّ لَااُسْئَلَنَّ لَانُسْئَلَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَاتَسْئَلَنْ لَاتَسْئَلُنْ لَاتَسْئَلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لَاتُسْئَلَنْ لَاتُسْئَلُنْ لَاتُسْئَلِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَایَسْئَلَنْ لَایَسْئَلُنْ لَاتَسْئَلَنْ لَااَسْئَلَنْ لَانَسْئَلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لَایُسْئَلَنْ لَایُسْئَلُنْ لَاتُسْئَلَنْ لَااُسْئَلَنْ لَانُسْئَلَنْ بحث اسم فاعل؛ سَائِلٌ سَائِلَانِ سَائِلُوْنَ سَائِلَةٌ سَائِلَتَانِ سَائِلَاتٌ بحث اسم مفعول؛ مَسْئُوْلٌ مَسْئُوْلَانِ مَسْئُوْلُوْنَ مَسْئُوْلَةٌ مَسْئُوْلَتَانِ مَسْئُوْلَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین بالتخفیف جوازًا از باب پنجم[5] فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلرَّاْفَةُ: مہربان ہونا۔ علامة اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

رَؤُفَ یَرْؤُفُ رَاْفَةً، فَهُوَ رَءُوْفٌ وَرَؤُفَ یُرْاَفُ رَاْفَةً، فَذَاكَ مَرْءُوْفٌ۔ مَارَؤُفَ مَارُئِفَ، لَمْ یَرْؤُفْ لَمْ یُرْاَفْ، لَایَرْؤُفُ لَایُرْاَفُ، لَنْ یَرْؤُفَ لَنْ یُرْاَفَ، لَیَرْؤُفَنَّ لَیُرْاَفَنَّ، لَیَرْؤُفَنْ لَیُرْاَفَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ؛ اُرْؤُفْ لِتُرْاَفْ لِیَرْؤُفْ لِیُرْاَفْ، اُرْؤُفَنَّ لِتُرْاَفَنَّ لِیَرْؤُفَنَّ لِیُرْاَفَنَّ، اُرْؤُفَنْ لِتُرْاَفَنْ، لِیَرْؤُفَنْ لِیُرْاَفَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ؛ لَاتَرْؤُفْ لَاتُرْاَفْ لَایَرْؤُفْ لَایُرْاَفْ لَاتَرْؤُفَنَّ لَاتُرْاَفَنَّ لَایَرْؤُفَنَّ لَایُرْاَفَنَّ، لَاتَرْؤُفَنْ لَاتُرْاَفَنْ لَایَرْؤُفَنْ لَایُرْاَفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ؛ مَرْاَفٌ مَرْاَفَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْئِفٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ؛ مِرْاَفٌ مِرْاَفَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْئِفٌ - مِرْاَفَةٌ مِرْاَفَتَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْئِفَةٌ - مِرْاَافٌ مِرْاَافَانِ مَرَائِیْفُ وَمُرَیْئِیْفٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَکَّرِ مِنْهُ اَرْاَفُ اَرْاَفَانِ اَرْاَفُوْنَ اَرَائِفُ وَاُرَیْئِفٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ رُؤْفٰی رُؤْفَیَانِ رُؤْفَیَاتٌ رُؤَفٌ وَرُؤَیْفٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بالتخفیف جوازًا از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِکْتِئَابُ: غمگین ہونا۔ علامة اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، تیسری جگہ تا۔

[5] وَالْجُمُوْعُ الْمُکَسَّرَةُ: رُءَفَاءُ، رُءْفَانٌ، رِءْفَانٌ، رِئَافٌ، رُءُوْفٌ، رُؤُفٌ، اَرْئَافٌ، اَرْاِفَاءُ، اَرْاُفَةٌ ۱۲ منہ

اِکْتَتَبَ یَکْتَتِبُ اِکْتِتَابًا فَهُوَ مُکْتَتِبٌ وَاُکْتُتِبَ یُکْتَتَبُ اِکْتِتَابًا فَذَاكَ مُکْتَتَبٌ باقی مثلِ صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بالتخفیف جوازًا از باب اِستفعال چوں اَلْاِسْتِرَافُ: رحمت طلب کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی دوسری جگہ سین تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَرَفَ یَسْتَرِفُ اِسْتِرَافًا، فَهُوَ مُسْتَرِفٌ۔ وَاُسْتُرِفَ یُسْتَرَفُ اِسْتِرَافًا، فَذَاكَ مُسْتَرَفٌ۔ مَا اسْتَرَفَ مَا اسْتُرِفَ لَمْ یَسْتَرِفْ لَمْ یُسْتَرَفْ، لَا یَسْتَرِفُ لَا یُسْتَرَفُ لَنْ یَسْتَرِفَ لَنْ یُسْتَرَفَ، لَیَسْتَرِفَنَّ لَیُسْتَرَفَنَّ، لَیَسْتَرِفَنْ لَیُسْتَرَفَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَرِفْ لِتُسْتَرَفْ لِیَسْتَرِفْ لِیُسْتَرَفْ، اِسْتَرِفَنَّ لِتُسْتَرَفَنَّ، لِیَسْتَرِفَنَّ لِیُسْتَرَفَنَّ، اِسْتَرِفَنْ لِتُسْتَرَفَنْ، لِیَسْتَرِفَنْ لِیُسْتَرَفَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَرِفْ لَا تُسْتَرَفْ، لَا یَسْتَرِفْ لَا یُسْتَرَفْ، لَا تَسْتَرِفَنَّ لَا تُسْتَرَفَنَّ، لَا یَسْتَرِفَنَّ لَا یُسْتَرَفَنَّ، لَا تَسْتَرِفَنْ لَا تُسْتَرَفَنْ، لَا یَسْتَرِفَنْ لَا یُسْتَرَفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَرَفٌ مُسْتَرَفَانِ مُسْتَرَفَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بالتخفیف جوازًا از باب اِفعال چوں اَلْاِشَامُ: مُلکِ شام میں داخل ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اَشَمَ یُشِمُ اِشَامًا، فَهُوَ مُشِمٌ۔ وَاُشِمَ یُشَمُ اِشَامًا، فَذَاكَ مُشَمٌ۔ مَا اَشَمَ مَا اُشِمَ، لَمْ یُشِمْ لَمْ یُشَمْ، لَا یُشِمُ لَا یُشَمُ، لَنْ یُشِمَ لَنْ یُشَمَ، لَیُشِمَنَّ لَیُشَمَنَّ لَیُشِمَنْ لَیُشَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَشِمْ لِتُشَمْ لِیُشِمْ لِیُشَمْ، اَشِمَنَّ لِتُشَمَنَّ لِیُشِمَنَّ لِیُشَمَنَّ، اَشِمَنْ لِتُشَمَنْ، لِیُشِمَنْ لِیُشَمَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُشِمْ لَا تُشَمْ لَا یُشِمْ لَا یُشَمْ، لَا تُشِمَنَّ لَا تُشَمَنَّ، لَا یُشِمَنَّ لَا یُشَمَنَّ، لَا تُشِمَنْ لَا تُشَمَنْ، لَا یُشِمَنْ لَا یُشَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُشَمٌ مُشَمَانِ مُشَمَاتٌ۔

صرف صغیر مہموز العین از باب مُفاعلہ چوں اَلْمُسَاءَلَةُ: باہم سوال کرنا۔ مثلِ صحیح ہے

" " " " " تفعّل " اَلتَّكَاُّدُ: دشوار ہونا، مشقت برداشت کرنا۔ مثلِ صحیح ہے۔

" " " " " " تفاعُل " اَلتَّسَاءُلُ: آپسمیں سوال کرنا مثلِ صحیح ہے۔

تخفیفات

یَئِزُّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَؤْئِزُ بروزنِ یَضْرِبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرا دیا۔ یَئِزُ بروزنِ یَفِلُ ہوگیا۔ یُزَرُ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث اِثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُؤْزَرُ بروزنِ یُضْرَبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ توبقاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی

---

[1] سُئِلَ الخ ماضی مجہول میں مَقْرُوْءٌ والا قاعدہ نہیں چلے گا۔ ورنہ باب تفعیل کی ماضی مجہول کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔ ۱۲ منہ

حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ یَزِرُ بروزنِ یَفِلُ ہوگیا۔ **زِرْ**۔ صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِزْئِرْ بروزنِ اِضْرِبْ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ اِزِرْ ہوگیا۔ ہمزۂ وصل کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرادیا۔ زِرْ بروزنِ فِلْ ہوگیا۔ کذا التثنیۃ۔ **مَزُوْرٌ**۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَزْءُوْرٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ مَزُوْرٌ بروزنِ مَفُوْلٌ ہوگیا۔ **مَزِرٌ**۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَزْئِرٌ بروزنِ مَضْرِبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ مَزِرٌ بروزنِ مَفِلٌ ہوگیا۔ **مُزَیِّرٌ**۔ صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُزَیْئِرٌ بروزنِ مُضَیْرِبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا۔ تو بہ قاعدۂ اُفَیِّسٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کردیا۔ مُزَیِّرٌ بروزنِ مُفَیِّلٌ ہوگیا۔ کذا مُزَیِّرٌ و مُزَیِّرَۃٌ و اُزَیِّرٌ۔ **اَزَرُ**۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں اَزْأَرُ بروزنِ اَضْرَبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ اَزَرُ بروزنِ اَفَلُ ہوگیا۔ **زُوْرٰی**۔ صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں زُءْرٰی بروزنِ ضُرْبٰی تھا۔ ایک ہمزہ ساکن، ماقبل متحرک تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُؤْمِنُ ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ زُوْرٰی بروزنِ فُوْلٰی ہوگیا۔ **زُوَرٌ**۔ صیغہ جمع مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں زُءَرٌ بروزنِ ضُرَبٌ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ سُوَالٌ ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ زُوَرٌ بروزنِ فُوَلٌ ہوگیا۔ کذا زُوَیْرٰی۔

یَسَلُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں یَسْأَلُ بروزنِ یَفْتَحُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن، قابلِ حرکت تھا۔ تو مہموز کے قاعدہ ۳ کے ساتھ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرادیا۔ یَسَلُ بروزنِ یَفَلُ ہوگیا۔ کذا یُسَلُ۔ **سَلْ**۔ صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِسْأَلْ بروزنِ اِفْتَحْ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک ماقبل ساکن، قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر، ہمزہ کو گرادیا۔ فا کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرادیا۔ سَلْ بروزنِ فَلْ ہوگیا۔ کذا لِتَسَلْ و مَسُوْلٌ و مَسَلٌ و مِسَلٌ و اَسَلُ۔ **مُسَیِّلٌ**۔ صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم ظرف، اصل میں مُسَیْئِلٌ بروزنِ مُفَیْتِحٌ تھا۔ یائے تصغیر کے بعد ہمزہ واقع ہوا۔ تو بہ قاعدۂ اُفَیِّسٌ ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کردیا۔ مُسَیِّلٌ بروزنِ مُفَیِّلٌ ہوگیا۔ وَکذا مُسَیِّلٌ و مُسَیِّلٌ و اُسَیِّلُ۔ **سُوْلٰی**۔ صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل۔ اصل میں سُؤْلٰی بروزنِ فُتْحٰی تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُؤْمِنُ ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ سُوْلٰی بروزنِ فُوْلٰی ہوگیا۔ **سُوَلٌ**۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں سُؤَلٌ بروزنِ فُتَحٌ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ سُوَالٌ ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ سُوَلٌ بروزنِ فُوَلٌ ہوگیا۔ وَکذا سُوَیْلٰی۔

(۳) مہموز اللام

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْبَرَاءَةُ: بری ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

بَرِیَ يَبْرَأُ بَرَاءَةً، فَهُوَ بَرِيٌّ۔ وَبُرِيَ يُبْرَأُ بَرَاءَةً، فَذَاكَ مَبْرُوٌّ۔ مَا بَرِیَ مَا بُرِیَ، لَمْ يَبْرَأْ لَمْ يُبْرَأْ، لَا يَبْرَأُ لَا يُبْرَأُ، لَنْ يَبْرَأَ لَنْ يُبْرَأَ، لَيَبْرَأَنَّ لَيُبْرَأَنَّ، لَيَبْرَأَنْ لَيُبْرَأَنْ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ، اِبْرَا لِتُبْرَا لِيَبْرَا لِيُبْرَا، اِبْرَأَنَّ لِتُبْرَأَنَّ، لِيَبْرَأَنَّ لِيُبْرَأَنَّ، اِبْرَأَنْ لِتُبْرَأَنْ، لِيَبْرَأَنْ لِيُبْرَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَبْرَا لَا تُبْرَا، لَا يَبْرَا لَا يُبْرَا، لَا تَبْرَأَنَّ لَا تُبْرَأَنَّ، لَا يَبْرَأَنَّ لَا يُبْرَأَنَّ، لَا تَبْرَأَنْ لَا تُبْرَأَنْ، لَا يَبْرَأَنْ لَا يُبْرَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَبْرَأٌ مَبْرَآنِ مَبَادِئُ وَمُبَيْرِئٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ، مِبْرَأٌ مِبْرَآنِ مَبَادِئُ وَمُبَيْرِئٌ مِبْرَأَةٌ مِبْرَأَتَانِ مَبَادِئُ وَمُبَيْرِئَةٌ۔ مِبْرَاءٌ مِبْرَاءَانِ مَبَارِئُ وَمُبَيْرِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ، اَبْرَأُ اَبْرَآنِ اَبْرَأُوْنَ اَبَارِئُ وَاُبَيْرِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ، بُرْیٰ بُرْيَانِ بُرْيَاتٌ بُرًی وَبُرَيْئٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْقِرَاءَةُ: پڑھنا علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔ دوسری یہ کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو گا۔

قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً، فَهُوَ قَارِئٌ۔ وَقُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً، فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ۔ مَا قَرَأَ مَا قُرِئَ، لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يُقْرَأْ، لَا يَقْرَأُ لَا يُقْرَأُ، لَنْ يَقْرَأَ لَنْ يُقْرَأَ، لَيَقْرَأَنَّ لَيُقْرَأَنَّ، لَيَقْرَأَنْ لَيُقْرَأَنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ، اِقْرَأْ لِتُقْرَأْ لِيَقْرَأْ لِيُقْرَأْ، اِقْرَأَنَّ لِتُقْرَأَنَّ، لِيَقْرَأَنَّ لِيُقْرَأَنَّ، اِقْرَأَنْ لِتُقْرَأَنْ، لِيَقْرَأَنْ لِيُقْرَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَقْرَأْ لَا تُقْرَأْ، لَا يَقْرَأْ لَا يُقْرَأْ، لَا تَقْرَأَنَّ لَا تُقْرَأَنَّ، لَا يَقْرَأَنَّ لَا يُقْرَأَنَّ، لَا تَقْرَأَنْ لَا تُقْرَأَنْ، لَا يَقْرَأَنْ لَا يُقْرَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَقْرَأٌ مَقْرَآنِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ، مِقْرَأٌ مِقْرَآنِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ۔ مِقْرَأَةٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئَةٌ۔ مِقْرَاءٌ مِقْرَاءَانِ مَقَارِيْئُ وَمُقَيْرِيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ، اَقْرَأُ اَقْرَآنِ اَقْرَؤُوْنَ اَقَارِئُ وَاُقَيْرِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ، قُرْأٰی قُرْأَيَانِ قُرْأَيَاتٌ قُرَءٌ وَقُرَيْئٰی

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

قَرَا يَقْرَا قِرَاءَةً، فَهُوَ قَارِئٌ۔ وَقُرِیَ يُقْرَا قِرَاءَةً، فَذَاكَ مَقْرُوٌّ۔ مَا قَرَا مَا قُرِیَ، لَمْ يَقْرَا لَمْ يُقْرَا، لَا يَقْرَا لَا يُقْرَا، لَنْ يَقْرَا لَنْ يُقْرَا، لَيَقْرَأَنَّ لَيُقْرَأَنَّ، لَيَقْرَأَنْ لَيُقْرَأَنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ: اِقْرَا لِتُقْرَا، لِيَقْرَا لِيُقْرَا، اِقْرَأَنَّ لِتُقْرَأَنَّ، لِيَقْرَأَنَّ لِيُقْرَأَنَّ، اِقْرَأَنْ لِتُقْرَأَنْ، لِيَقْرَأَنْ لِيُقْرَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَقْرَا لَا تُقْرَا

ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

لے الجموع المکسرۃ: قَرَأَةٌ، قُرَّاءٌ، قُرَّءٌ، قَرَءٌ، قُرَّءٌ، قُرَءَاءُ، قُرْآنٌ، قُرْيَانٌ، قُرَّاءٌ، قُرُوْءٌ، اَقْرَاءٌ، ۱۲ منہ

لَا يَقْرَأْ لَا يُقْرَأْ، لَا تَقْرَأَنَّ لَا تُقْرَأَنَّ، لَا يَقْرَأَنَّ لَا يُقْرَأَنَّ، لَا تَقْرَأَنْ لَا تُقْرَأَنْ، لَا يَقْرَأَنْ لَا يُقْرَأَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَقْرَأٌ مَقْرَءَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ؛ مِقْرَأٌ مِقْرَأٰنِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ۔ مِقْرَأَةٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئَةٌ۔ مِقْرَاءٌ مِقْرَاءَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: اَقْرَأُ اَقْرَءَانِ اَقْرَءُوْنَ اَقَارِئُ وَاُقَيْرِئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ؛ قُرْأٰى قُرْيَانِ قُرْيَاتٌ قُرَءٌ وَقُرَيْئٰى۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: قَرَأَ قَرَءَا قَرَءُوْا قَرَأَتْ قَرَأَتَا قَرَأْنَ قَرَأْتَ قَرَأْتُمَا قَرَأْتُمْ قَرَأْتِ قَرَأْتُمَا قَرَأْتُنَّ قَرَأْتُ قَرَأْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول؛** قُرِئَ قُرِئَا قُرِءُوْا قُرِئَتْ قُرِئَتَا قُرِئْنَ قُرِئْتَ قُرِئْتُمَا قُرِئْتُمْ قُرِئْتِ قُرِئْتُمَا قُرِئْتُنَّ قُرِئْتُ قُرِئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف؛** مَا قَرَأَ مَا قَرَءَا مَا قَرَءُوْا مَا قَرَأَتْ مَا قَرَأَتَا مَا قَرَأْنَ مَا قَرَأْتَ مَا قَرَأْتُمَا مَا قَرَأْتُمْ مَا قَرَأْتِ مَا قَرَأْتُمَا مَا قَرَأْتُنَّ مَا قَرَأْتُ مَا قَرَأْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول؛** مَا قُرِئَ مَا قُرِئَا مَا قُرِءُوْا مَا قُرِئَتْ مَا قُرِئَتَا مَا قُرِئْنَ مَا قُرِئْتَ مَا قُرِئْتُمَا مَا قُرِئْتُمْ مَا قُرِئْتِ مَا قُرِئْتُمَا مَا قُرِئْتُنَّ مَا قُرِئْتُ مَا قُرِئْنَا **بحث اثبات فعل مُضارع معروف؛** يَقْرَأُ يَقْرَءَانِ يَقْرَءُوْنَ تَقْرَأُ تَقْرَءَانِ يَقْرَأْنَ تَقْرَأُ تَقْرَءَانِ تَقْرَءُوْنَ تَقْرَئِيْنَ تَقْرَءَانِ تَقْرَأْنَ اَقْرَأُ نَقْرَأُ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول؛** يُقْرَأُ يُقْرَءَانِ يُقْرَءُوْنَ تُقْرَأُ تُقْرَءَانِ يُقْرَأْنَ تُقْرَأُ تُقْرَءَانِ تُقْرَءُوْنَ تُقْرَئِيْنَ تُقْرَءَانِ تُقْرَأْنَ اُقْرَأُ نُقْرَأُ **بحث نفی فعل مُضارع معروف؛** لَا يَقْرَأُ لَا يَقْرَءَانِ لَا يَقْرَءُوْنَ لَا تَقْرَأُ لَا تَقْرَءَانِ لَا يَقْرَأْنَ لَا تَقْرَأُ لَا تَقْرَءَانِ لَا تَقْرَءُوْنَ لَا تَقْرَئِيْنَ لَا تَقْرَءَانِ لَا تَقْرَأْنَ لَا اَقْرَأُ لَا نَقْرَأُ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول؛** لَا يُقْرَأُ لَا يُقْرَءَانِ لَا يُقْرَءُوْنَ لَا تُقْرَأُ لَا تُقْرَءَانِ لَا يُقْرَأْنَ لَا تُقْرَأُ لَا تُقْرَءَانِ لَا تُقْرَءُوْنَ لَا تُقْرَئِيْنَ لَا تُقْرَءَانِ لَا تُقْرَأْنَ لَا اُقْرَأُ لَا نُقْرَأُ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل معروف؛** لَنْ يَقْرَأَ لَنْ يَقْرَءَا لَنْ يَقْرَءُوْا لَنْ تَقْرَأَ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ يَقْرَأْنَ لَنْ تَقْرَأَ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ تَقْرَءُوْا لَنْ تَقْرَئِيْ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ تَقْرَأْنَ لَنْ اَقْرَأَ لَنْ نَقْرَأَ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل مجہول؛** لَنْ يُقْرَأَ لَنْ يُقْرَءَا لَنْ يُقْرَءُوْا لَنْ تُقْرَأَ لَنْ تُقْرَءَا لَنْ يُقْرَأْنَ لَنْ تُقْرَأَ لَنْ تُقْرَءَا لَنْ تُقْرَءُوْا لَنْ تُقْرَئِيْ لَنْ تُقْرَءَا لَنْ تُقْرَأْنَ لَنْ اُقْرَأَ لَنْ نُقْرَأَ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل معروف؛** لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يَقْرَءَا لَمْ يَقْرَءُوْا لَمْ تَقْرَأْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ يَقْرَأْنَ لَمْ تَقْرَأْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ تَقْرَءُوْا لَمْ تَقْرَئِيْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ تَقْرَأْنَ لَمْ اَقْرَأْ لَمْ نَقْرَأْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل مجہول؛** لَمْ يُقْرَأْ لَمْ يُقْرَءَا لَمْ يُقْرَءُوْا لَمْ تُقْرَأْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ يُقْرَأْنَ لَمْ تُقْرَأْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ تُقْرَءُوْا لَمْ تُقْرَئِيْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ تُقْرَأْنَ لَمْ اُقْرَأْ لَمْ نُقْرَأْ **بحث لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف؛** لَيَقْرَأَنَّ لَيَقْرَءَانِّ لَيَقْرَؤُنَّ لَتَقْرَأَنَّ لَتَقْرَءَانِّ لَيَقْرَأْنَانِّ لَتَقْرَأَنَّ لَتَقْرَءَانِّ لَتَقْرَؤُنَّ لَتَقْرَئِنَّ لَتَقْرَءَانِّ

لَتَقْرَأْنَانِّ لَأَقْرَأَنَّ لَنَقْرَأَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُقْرَأَنَّ لَيُقْرَءَانِّ لَيُقْرَؤُنَّ لَتُقْرَأَنَّ لَيُقْرَأْنَانِّ
لَتُقْرَءَانِّ لَتُقْرَؤُنَّ لَتُقْرَئِنَّ لَتُقْرَءَانِّ لَتُقْرَأْنَانِّ لَأُقْرَأَنَّ لَنُقْرَأَنَّ بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف
لَيَقْرَأَنْ لَيَقْرَؤُنْ لَتَقْرَأَنْ لَتَقْرَأَنْ لَتَقْرَؤُنْ لَتَقْرَئِنْ لَأَقْرَأَنْ لَنَقْرَأَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول: لَيُقْرَأَنْ لَيُقْرَؤُنْ لَتُقْرَأَنْ لَتُقْرَأَنْ لَتُقْرَؤُنْ لَتُقْرَئِنْ لَأُقْرَأَنْ لَنُقْرَأَنْ بحث امر حاضر
معروف: اِقْرَأْ اِقْرَءَا اِقْرَؤُوْا اِقْرَئِيْ اِقْرَءَا اِقْرَأْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُقْرَأْ لِتُقْرَءَا لِتُقْرَؤُوْا
لِتُقْرَئِيْ لِتُقْرَءَا لِتُقْرَأْنَ بحث امر غائب معروف: لِيَقْرَأْ لِيَقْرَءَا لِيَقْرَؤُوْا لِتَقْرَأْ لِتَقْرَءَا لِيَقْرَأْنَ لِأَقْرَأْ
لِنَقْرَأْ بحث امر غائب مجہول: لِيُقْرَأْ لِيُقْرَءَا لِيُقْرَؤُوْا لِتُقْرَأْ لِتُقْرَءَا لِيُقْرَأْنَ لِأُقْرَأْ لِنُقْرَأْ بحث امر حاضر
معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِقْرَأَنَّ اِقْرَءَانِّ اِقْرَؤُنَّ اِقْرَئِنَّ اِقْرَءَانِّ اِقْرَأْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقْرَأَنَّ لِتُقْرَءَانِّ لِتُقْرَؤُنَّ لِتُقْرَئِنَّ لِتُقْرَءَانِّ لِتُقْرَأْنَانِّ بحث امر غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ: لِيَقْرَأَنَّ لِيَقْرَءَانِّ لِيَقْرَؤُنَّ لِتَقْرَأَنَّ لِتَقْرَءَانِّ لِيَقْرَأْنَانِّ لِأَقْرَأَنَّ لِنَقْرَأَنَّ بحث
امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُقْرَأَنَّ لِيُقْرَءَانِّ لِيُقْرَؤُنَّ لِتُقْرَأَنَّ لِتُقْرَءَانِّ لِيُقْرَأْنَانِّ لِأُقْرَأَنَّ
لِنُقْرَأَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِقْرَأَنْ اِقْرَؤُنْ اِقْرَئِنْ بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید خفیفہ: لِتُقْرَأَنْ لِتُقْرَؤُنْ لِتُقْرَئِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ
لِيَقْرَأَنْ لِيَقْرَؤُنْ لِتَقْرَأَنْ لِأَقْرَأَنْ لِنَقْرَأَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُقْرَأَنْ لِيُقْرَؤُنْ
لِتُقْرَأَنْ لِأُقْرَأَنْ لِنُقْرَأَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَقْرَأْ لَا تَقْرَءَا لَا تَقْرَؤُوْا لَا تَقْرَئِيْ لَا تَقْرَءَا
لَا تَقْرَأْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُقْرَأْ لَا تُقْرَءَا لَا تُقْرَؤُوْا لَا تُقْرَئِيْ لَا تُقْرَءَا لَا تُقْرَأْنَ بحث نہی
غائب معروف: لَا يَقْرَأْ لَا يَقْرَءَا لَا يَقْرَؤُوْا لَا تَقْرَأْ لَا تَقْرَءَا لَا يَقْرَأْنَ لَا أَقْرَأْ لَا نَقْرَأْ بحث نہی
غائب مجہول: لَا يُقْرَأْ لَا يُقْرَءَا لَا يُقْرَؤُوْا لَا تُقْرَأْ لَا تُقْرَءَا لَا يُقْرَأْنَ لَا أُقْرَأْ لَا نُقْرَأْ بحث نہی حاضر
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَقْرَأَنَّ لَا تَقْرَءَانِّ لَا تَقْرَؤُنَّ لَا تَقْرَئِنَّ لَا تَقْرَءَانِّ لَا تَقْرَأْنَانِّ بحث
نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُقْرَأَنَّ لَا تُقْرَءَانِّ لَا تُقْرَؤُنَّ لَا تُقْرَئِنَّ لَا تُقْرَءَانِّ لَا تُقْرَأْنَانِّ
بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَقْرَأَنَّ لَا يَقْرَءَانِّ لَا يَقْرَؤُنَّ لَا تَقْرَأَنَّ لَا تَقْرَءَانِّ لَا يَقْرَأْنَانِّ
لَا أَقْرَأَنَّ لَا نَقْرَأَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُقْرَأَنَّ لَا يُقْرَءَانِّ لَا يُقْرَؤُنَّ لَا تُقْرَأَنَّ
لَا تُقْرَءَانِّ لَا يُقْرَأْنَانِّ لَا أُقْرَأَنَّ لَا نُقْرَأَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَقْرَأَنْ لَا تَقْرَؤُنْ
لَا تَقْرَئِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُقْرَأَنْ لَا تُقْرَؤُنْ لَا تُقْرَئِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید
خفیفہ: لَا يَقْرَأَنْ لَا يَقْرَؤُنْ لَا تَقْرَأَنْ لَا أَقْرَأَنْ لَا نَقْرَأَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُقْرَأَنْ لَا يُقْرَؤُنْ لَا تُقْرَأَنْ لَا
أُقْرَأَنْ لَا نُقْرَأَنْ

بحث اسمِ فاعل: قَارِئٌ قَارِئَانِ قَارِئُوْنَ قَارِئَةٌ قَارِئَتَانِ قَارِئَاتٌ بحث اسمِ مفعول: مَقْرُوْءٌ مَقْرُوْءَانِ مَقْرُوْءُوْنَ مَقْرُوْءَةٌ مَقْرُوْءَتَانِ مَقْرُوْءَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز اللام از بابِ پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْجُرْءَةُ: بہادر ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔
جَرُؤَ یَجْرُؤُ جُرْءَةً فَهُوَ جَرِیْءٌ الخ مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

جَرُوَ یَجْرُوُ جُرْءَةً، فَهُوَ جَرِیٌّ۔ وَجُرِیَ یُجْرَأُ جُرْءَةً، فَذَاكَ مَجْرُوٌّ۔ مَا جَرُوَ مَا جُرِیَ، لَمْ یَجْرُوْ لَمْ یُجْرَأْ، لَا یَجْرُوُ لَا یُجْرَأُ، لَنْ یَجْرُوَ وَلَنْ یُجْرَأَ، لِیَجْرُوَنَّ لِیُجْرَأَنَّ، لِیَجْرُوَنْ لِیُجْرَأَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُجْرُوْ لِتُجْرَأْ، لِیَجْرُوْ لِیُجْرَأْ، اُجْرُوَنَّ لِتُجْرَأَنَّ، لِیَجْرُوَنَّ لِیُجْرَأَنَّ، اُجْرُوَنْ لِتُجْرَأَنْ، لِیَجْرُوَنْ لِیُجْرَأَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَجْرُوْ لَا تُجْرَأْ، لَا یَجْرُوْ لَا یُجْرَأْ، لَا تَجْرُوَنَّ لَا تُجْرَأَنَّ، لَا یَجْرُوَنَّ لَا یُجْرَأَنَّ، لَا تَجْرُوَنْ لَا تُجْرَأَنْ، لَا یَجْرُوَنْ لَا یُجْرَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَجْرَأٌ مَجْرَءَانِ مَجَارِئُ وَمُجَیْرِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِجْرَأٌ مِجْرَءَانِ مَجَارِئُ وَمُجَیْرِئٌ۔ مِجْرَأَةٌ مِجْرَأَتَانِ مَجَارِئُ وَمُجَیْرِیَةٌ۔ مِجْرَاءٌ مِجْرَاءَانِ مَجَارِیُّ وَمُجَیْرِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَجْرَأُ اَجْرَءَانِ اَجْرَءُوْنَ اَجَارِئُ وَاُجَیْرِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: جُرْیٰ جُرْیَانِ جُرْیَاتٌ جُرْءٌ وَجُرَیٌّ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: جَرُوَ جَرُوَا جَرُوُوْا جَرُوَتْ جَرُوَتَا جَرُوْنَ جَرُوْتَ جَرُوْتُمَا جَرُوْتُمْ جَرُوْتِ جَرُوْتُمَا جَرُوْتُنَّ جَرُوْتُ جَرُوْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: جُرِیَ جُرِیَا جُرِیُوْا جُرِیَتْ جُرِیَتَا جُرِیْنَ جُرِیْتَ جُرِیْتُمَا جُرِیْتُمْ جُرِیْتِ جُرِیْتُمَا جُرِیْتُنَّ جُرِیْتُ جُرِیْنَا فائدہ: بحث اثبات فعل ماضی معروف ومجہول کے شروع میں مَا لگا دینے سے بحث نفی فعل ماضی معروف ومجہول بن جائے گی بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَجْرُوُ یَجْرُوَانِ یَجْرُوُوْنَ تَجْرُوُ تَجْرُوَانِ یَجْرُوْنَ تَجْرُوُ تَجْرُوَانِ تَجْرُوُوْنَ تَجْرُیْنَ تَجْرُوَانِ تَجْرُوْنَ اَجْرُوُ نَجْرُوُ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: یُجْرَأُ یُجْرَءَانِ یُجْرَءُوْنَ تُجْرَأُ تُجْرَءَانِ یُجْرَانَ تُجْرَأُ تُجْرَءَانِ تُجْرَءُوْنَ تُجْرَئِیْنَ تُجْرَءَانِ تُجْرَانَ اُجْرَأُ نُجْرَأُ فائدہ: بحث اثبات فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لَا لگا دینے سے بحث نفی فعل مضارع معروف ومجہول بن جائے گی بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف: لَنْ یَجْرُوَ لَنْ یَجْرُوَا لَنْ یَجْرُوُوْا لَنْ تَجْرُوَ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ یَجْرُوْنَ لَنْ تَجْرُوَ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ تَجْرُوُوْا لَنْ تَجْرُیْ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ تَجْرُوْنَ لَنْ اَجْرُوَ لَنْ نَجْرُوَ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول: لَنْ یُجْرَأَ لَنْ یُجْرَءَا لَنْ یُجْرَءُوْا لَنْ تُجْرَأَ لَنْ تُجْرَءَا لَنْ یُجْرَانَ لَنْ تُجْرَأَ لَنْ تُجْرَءَا لَنْ تُجْرَءُوْا لَنْ تُجْرَئِیْ لَنْ تُجْرَءَا لَنْ تُجْرَانَ

ا ی والجموع المکسرۃ جریۃ۔ الخ ۱۲ منہ

لَنْ اَجْرَأَ لَنْ نَجْرَأَ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف: لَمْ یَجْرُؤْ لَمْ یَجْرُؤَا لَمْ یَجْرُؤُوْا لَمْ
تَجْرُؤْ لَمْ تَجْرُؤَا لَمْ یَجْرُؤْنَ لَمْ تَجْرُؤْ لَمْ تَجْرُؤَا لَمْ تَجْرُؤُوْا لَمْ تَجْرُئِیْ لَمْ تَجْرُؤَا لَمْ تَجْرُؤْنَ لَمْ اَجْرُؤْ
لَمْ نَجْرُؤْ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ یُجْرَأْ لَمْ یُجْرَءَا لَمْ یُجْرَؤُوْا لَمْ تُجْرَأْ
لَمْ تُجْرَءَا لَمْ یُجْرَأْنَ لَمْ تُجْرَأْ لَمْ تُجْرَءَا لَمْ تُجْرَؤُوْا لَمْ تُجْرَئِیْ لَمْ تُجْرَءَا لَمْ تُجْرَأْنَ لَمْ اُجْرَأْ لَمْ نُجْرَأْ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَیَجْرُؤَنَّ لَیَجْرُؤَانِّ لَیَجْرُؤُنَّ لَتَجْرُؤَنَّ لَتَجْرُؤَانِّ
لَیَجْرُؤْنَانِّ لَتَجْرُؤَنَّ لَتَجْرُؤَانِّ لَتَجْرُؤُنَّ لَتَجْرُئِنَّ لَتَجْرُؤَانِّ لَتَجْرُؤْنَانِّ لَاَجْرُؤَنَّ لَنَجْرُؤَنَّ بحث لام تاکید
بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُجْرَأَنَّ لَیُجْرَءَانِّ لَیُجْرَؤُنَّ لَتُجْرَأَنَّ لَتُجْرَءَانِّ لَیُجْرَأْنَانِّ لَتُجْرَأَنَّ لَتُجْرَءَانِّ
لَتُجْرَؤُنَّ لَتُجْرَئِنَّ لَتُجْرَءَانِّ لَتُجْرَأْنَانِّ لَاُجْرَأَنَّ لَنُجْرَأَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:
لَیَجْرُؤَنْ لَیَجْرُؤُنْ لَتَجْرُؤَنْ لَتَجْرُؤُنْ لَتَجْرُئِنْ لَاَجْرُؤَنْ لَنَجْرُؤَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول: لَیُجْرَأَنْ لَیُجْرَؤُنْ لَتُجْرَأَنْ لَتُجْرَأَنْ لَتُجْرَؤُنْ لَتُجْرَئِنْ لَاُجْرَأَنْ لَنُجْرَأَنْ بحث
امر حاضر معروف: اُجْرُؤْ اُجْرُؤَا اُجْرُؤُوْا اُجْرُئِیْ اُجْرُؤَا اُجْرُؤْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُجْرَأْ لِتُجْرَءَا لِتُجْرَؤُوْا
لِتُجْرَئِیْ لِتُجْرَءَا لِتُجْرَأْنَ بحث امر غائب معروف: لِیَجْرُؤْ لِیَجْرُؤَا لِیَجْرُؤُوْا لِتَجْرُؤْ لِتَجْرُؤَا لِیَجْرُؤْنَ لِاَجْرُؤْ
لِنَجْرُؤْ بحث امر غائب مجہول: لِیُجْرَأْ لِیُجْرَءَا لِیُجْرَؤُوْا لِتُجْرَأْ لِتُجْرَءَا لِیُجْرَأْنَ لِاُجْرَأْ لِنُجْرَأْ بحث امر حاضر
معروف بانون تاکید ثقیلہ: اُجْرُؤَنَّ اُجْرُؤَانِّ اُجْرُؤُنَّ اُجْرُئِنَّ اُجْرُؤَانِّ اُجْرُؤْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لِتُجْرَأَنَّ لِتُجْرَءَانِّ لِتُجْرَؤُنَّ لِتُجْرَئِنَّ لِتُجْرَءَانِّ لِتُجْرَأْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید
ثقیلہ: لِیَجْرُؤَنَّ لِیَجْرُؤَانِّ لِیَجْرُؤُنَّ لِتَجْرُؤَنَّ لِتَجْرُؤَانِّ لِیَجْرُؤْنَانِّ لِاَجْرُؤَنَّ لِنَجْرُؤَنَّ بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُجْرَأَنَّ لِیُجْرَءَانِّ لِیُجْرَؤُنَّ لِتُجْرَأَنَّ لِتُجْرَءَانِّ لِیُجْرَأْنَانِّ لِاُجْرَأَنَّ لِنُجْرَأَنَّ بحث امر
حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اُجْرُؤَنْ اُجْرُؤُنْ اُجْرُئِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُجْرَأَنْ
لِتُجْرَؤُنْ لِتُجْرَئِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَجْرُؤَنْ لِیَجْرُؤُنْ لِتَجْرُؤَنْ لِاَجْرُؤَنْ لِنَجْرُؤَنْ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُجْرَأَنْ لِیُجْرَؤُنْ لِتُجْرَأَنْ لِاُجْرَأَنْ لِنُجْرَأَنْ بحث نہی حاضر
معروف: لَا تَجْرُؤْ لَا تَجْرُؤَا لَا تَجْرُؤُوْا لَا تَجْرُئِیْ لَا تَجْرُؤَا لَا تَجْرُؤْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُجْرَأْ
لَا تُجْرَءَا لَا تُجْرَؤُوْا لَا تُجْرَئِیْ لَا تُجْرَءَا لَا تُجْرَأْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا یَجْرُؤْ لَا یَجْرُؤَا لَا یَجْرُؤُوْا
لَا تَجْرُؤْ لَا تَجْرُؤَا لَا یَجْرُؤْنَ لَا اَجْرُؤْ لَا نَجْرُؤْ بحث نہی غائب مجہول: لَا یُجْرَأْ لَا یُجْرَءَا لَا یُجْرَؤُوْا لَا تُجْرَأْ لَا تُجْرَءَا
لَا یُجْرَأْنَ لَا اُجْرَأْ لَا نُجْرَأْ بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ: لَا تَجْرُؤَنَّ لَا تَجْرُؤَانِّ لَا تَجْرُؤُنَّ لَا تَجْرُئِنَّ
لَا تَجْرُؤَانِّ لَا تَجْرُؤْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُجْرَأَنَّ لَا تُجْرَءَانِّ لَا تُجْرَؤُنَّ لَا تُجْرَئِنَّ

لَا يَجْرُوْنَّ لَا يَجْرُوَانِّ لَا يَجْرُوْنَّ لَا تَجْرُوْنَّ لَا تَجْرُوَانِّ لَا تَجْرُوَانِّ **بحث نہی غائب معروف بالون ثقیلہ؛** لَا يُجْرَوُنَّ لَا يُجْرَيَانِّ لَا يُجْرَوُنَّ لَا تُجْرَوُنَّ لَا تُجْرَيَانِّ لَا يُجْرَيْنَانِّ لَا أُجْرَوُنَّ لَا نُجْرَوُنَّ **بحث نہی غائب مجہول بالون ثقیلہ؛** لَا يُجْرَأَنَّ لَا يُجْرَيَانِّ لَا يُجْرَأُنَّ لَا تُجْرَأَنَّ لَا تُجْرَيَانِّ لَا يُجْرَيْنَانِّ لَا أُجْرَأَنَّ لَا نُجْرَأَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالون خفیفہ؛** لَا تَجْرُوَنْ لَا تَجْرُوُنْ لَا تَجْرِيِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالون خفیفہ؛** لَا تُجْرَأَنْ لَا تُجْرَأُنْ لَا تُجْرَيِنْ **بحث نہی غائب معروف بالون خفیفہ؛** لَا يَجْرُوَنْ لَا يَجْرُوُنْ لَا تَجْرُوَنْ لَا أَجْرُوَنْ لَا نَجْرُوَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ؛** لَا يُجْرَأَنْ لَا يُجْرَأُنْ لَا تُجْرَأَنْ لَا أُجْرَأَنْ لَا نُجْرَأَنْ **بحث اسم فاعل؛** جَرِيٌّ جَرِيَانِ جَرِيُّوْنَ جَرِيَّةٌ جَرِيَّتَانِ جَرِيَّاتٌ **بحث اسم مفعول؛** مَجْرُوٌّ مَجْرُوَّانِ مَجْرُوُّوْنَ مَجْرُوَّةٌ مَجْرُوَّتَانِ مَجْرُوَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِخْتِبَاءُ؛ چھپنا، چھپانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور تیسری جگہ تا۔

اِخْتَبَأَ يَخْتَبِئُ اِخْتِبَاءً، فَهُوَ مُخْتَبِئٌ۔ وَاُخْتُبِئَ يُخْتَبَأُ اِخْتِبَاءً، فَذَاكَ مُخْتَبَأٌ۔ مَا اخْتَبَأَ مَا اُخْتُبِئَ، لَمْ يَخْتَبِئْ لَمْ يُخْتَبَأْ، لَا يَخْتَبِئُ لَا يُخْتَبَأُ، لَنْ يَخْتَبِئَ لَنْ يُخْتَبَأَ، لَيَخْتَبِئَنَّ لَيُخْتَبَأَنَّ، لَيَخْتَبِئَنْ لَيُخْتَبَأَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِخْتَبِئْ لِتُخْتَبَأْ، لِيَخْتَبِئْ لِيُخْتَبَأْ، اِخْتَبِئَنَّ لِتُخْتَبَأَنَّ، لِيَخْتَبِئَنَّ لِيُخْتَبَأَنَّ، اِخْتَبِئَنْ لِتُخْتَبَأَنْ، لِيَخْتَبِئَنْ لِيُخْتَبَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَخْتَبِئْ لَا تُخْتَبَأْ، لَا يَخْتَبِئْ لَا يُخْتَبَأْ، لَا تَخْتَبِئَنَّ لَا تُخْتَبَأَنَّ، لَا يَخْتَبِئَنَّ لَا يُخْتَبَأَنَّ، لَا تَخْتَبِئَنْ لَا تُخْتَبَأَنْ، لَا يَخْتَبِئَنْ لَا يُخْتَبَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُخْتَبَأٌ مُخْتَبَآنِ مُخْتَبَآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِهْزَاءُ؛ مذاق کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تا۔

اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ اِسْتِهْزَاءً، فَهُوَ مُسْتَهْزِئٌ۔ وَاُسْتُهْزِئَ يُسْتَهْزَأُ اِسْتِهْزَاءً، فَذَاكَ مُسْتَهْزَأٌ۔ مَا اسْتَهْزَأَ مَا اُسْتُهْزِئَ، لَمْ يَسْتَهْزِئْ لَمْ يُسْتَهْزَأْ، لَا يَسْتَهْزِئُ لَا يُسْتَهْزَأُ، لَنْ يَسْتَهْزِئَ لَنْ يُسْتَهْزَأَ، لَيَسْتَهْزِئَنَّ لَيُسْتَهْزَأَنَّ، لَيَسْتَهْزِئَنْ لَيُسْتَهْزَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِسْتَهْزِئْ لِتُسْتَهْزَأْ، لِيَسْتَهْزِئْ لِيُسْتَهْزَأْ، اِسْتَهْزِئَنَّ لِتُسْتَهْزَأَنَّ، لِيَسْتَهْزِئَنَّ لِيُسْتَهْزَأَنَّ، اِسْتَهْزِئَنْ لِتُسْتَهْزَأَنْ، لِيَسْتَهْزِئَنْ لِيُسْتَهْزَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَسْتَهْزِئْ لَا تُسْتَهْزَأْ، لَا يَسْتَهْزِئْ لَا يُسْتَهْزَأْ، لَا تَسْتَهْزِئَنَّ لَا تُسْتَهْزَأَنَّ، لَا يَسْتَهْزِئَنَّ لَا يُسْتَهْزَأَنَّ، لَا تَسْتَهْزِئَنْ لَا تُسْتَهْزَأَنْ، لَا يَسْتَهْزِئَنْ لَا يُسْتَهْزَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَهْزَأٌ مُسْتَهْزَآنِ مُسْتَهْزَآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْكِفَاءُ؛

پلٹ جانا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون۔
اِنْکَفَا یَنْکَفِیُ اِنْکِفَاءً، فَهُوَ مُنْکَفِیٌ۔ وَانْکُفِیَ یُنْکَفَا اِنْکِفَاءً، فَذَاكَ مُنْکَفَاٌ۔ مَا انْکَفَا مَا انْکُفِیَ۔ لَمْ
یَنْکَفِیْ لَمْ یُنْکَفَا، لَا یَنْکَفِیُ لَا یُنْکَفَا، لَنْ یَنْکَفِیَ لَنْ یُنْکَفَا، لَیَنْکَفِیَنَّ لَیُنْکَفَانَّ، لَیَنْکَفِیَنْ لَیُنْکَفَانْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ:
اِنْکَفِیْ لِتُنْکَفَا، لِیَنْکَفِیْ لِیُنْکَفَا، اِنْکَفِیَنَّ لِتُنْکَفَانَّ، لِیَنْکَفِیَنَّ لِیُنْکَفَانَّ، اِنْکَفِیَنْ لِتُنْکَفَانْ، لِیَنْکَفِیَنْ
لِیُنْکَفَانْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تَنْکَفِیْ لَا تُنْکَفَا، لَا یَنْکَفِیْ لَا یُنْکَفَا، لَا تَنْکَفِیَنَّ لَا تُنْکَفَانَّ، لَا یَنْکَفِیَنَّ لَا یُنْکَفَانَّ،
لَا تَنْکَفِیَنْ لَا تُنْکَفَانْ، لَا یَنْکَفِیَنْ لَا یُنْکَفَانْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُنْکَفًا مُنْکَفَانِ مُنْکَفَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفَّاعُل چوں اَلِادَّارُءُ: ایک دوسرے پر جرم لگانا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ مکرر مشدد اور اسکے بعد الف۔
اِدَّارَأَ یَدَّارَأُ اِدَّارُؤًا، فَهُوَ مُدَّارِئٌ۔ وَادُّورِیَ یُدَّارَأُ اِدَّارُؤًا، فَذَاكَ مُدَّارَأٌ، مَا ادَّارَأَ مَا ادُّورِیَ، لَمْ یَدَّارَا
لَمْ یُدَّارَا، لَا یَدَّارَأُ لَا یُدَّارَأُ لَنْ یَدَّارَأَ لَنْ یُدَّارَأَ، لَیَدَّارَأَنَّ لَیُدَّارَأَنَّ، لَیَدَّارَأَنْ لَیُدَّارَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ:
اِدَّارَا لِتُدَّارَا لِیَدَّارَا لِیُدَّارَا، اِدَّارَأَنَّ لِتُدَّارَأَنَّ، لِیَدَّارَأَنَّ لِیُدَّارَأَنَّ، اِدَّارَأَنْ لِتُدَّارَأَنْ، لِیَدَّارَأَنْ
لِیُدَّارَأَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تَدَّارَا لَا تُدَّارَا، لَا یَدَّارَا لَا یُدَّارَا، لَا تَدَّارَأَنَّ لَا تُدَّارَأَنَّ، لَا یَدَّارَأَنَّ لَا یُدَّارَأَنَّ
لَا تَدَّارَأَنْ لَا تُدَّارَأَنْ، لَا یَدَّارَأَنْ لَا یُدَّارَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُدَّارَأٌ مُدَّارَأَانِ مُدَّارَأَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفْعَال چوں اَلْاِنْبَاءُ:
خبر دینا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔
اَنْبَا یُنْبِیُ اِنْبَاءً، فَهُوَ مُنْبِیٌ۔ وَاُنْبِیَ یُنْبَاُ اِنْبَاءً، فَذَاكَ مُنْبَاٌ۔ مَا اَنْبَا مَا اُنْبِیَ، لَمْ یُنْبِیْ لَمْ یُنْبَا، لَا یُنْبِیُ
لَا یُنْبَا، لَنْ یُنْبِیَ لَنْ یُنْبَا، لَیُنْبِیَنَّ لَیُنْبَاَنَّ، لَیُنْبِیَنْ لَیُنْبَاَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَنْبِیْ لِتُنْبَا، لِیُنْبِیْ لِیُنْبَا، اَنْبِیَنَّ
لِتُنْبَاَنَّ، لِیُنْبِیَنَّ لِیُنْبَاَنَّ، اَنْبِیَنْ لِتُنْبَاَنْ، لِیُنْبِیَنْ لِیُنْبَاَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تُنْبِیْ لَا تُنْبَا، لَا یُنْبِیْ لَا یُنْبَا،
لَا تُنْبِیَنَّ لَا تُنْبَاَنَّ، لَا یُنْبِیَنَّ لَا یُنْبَاَنَّ، لَا تُنْبِیَنْ لَا تُنْبَاَنْ، لَا یُنْبِیَنْ لَا یُنْبَاَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُنْبًا مُنْبَاٌ نِ
مُنْبَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب تَفْعِیْل چوں اَلتَّخْطِیَةُ:
خطا کی طرف منسوب کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف

ہوتے ہیں تین اصلی ، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد۔

خَطَّأَ يُخَطِّئُ تَخْطِيَةً ، فَهُوَ مُخَطِّئٌ وَخُطِّئَ يُخَطَّأُ تَخْطِيَةً ، فَذَاكَ مُخَطَّأٌ ۔ مَاخَطَّأَ مَاخُطِّئَ ، لَمْ يُخَطِّئْ لَمْ يُخَطَّأْ ، لَا يُخَطِّئُ لَا يُخَطَّأُ ، لَنْ يُخَطِّئَ لَنْ يُخَطَّأَ ، لَيُخَطِّئَنَّ لَيُخَطَّأَنَّ لَيُخَطِّئَنْ لَيُخَطَّأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : خَطِّئْ لِتُخَطَّأْ لِيُخَطِّئْ لِيُخَطَّأْ ، خَطِّئَنَّ لِتُخَطَّأَنَّ ، لِيُخَطِّئَنَّ لِيُخَطَّأَنَّ ، خَطِّئَنْ لِتُخَطَّأَنْ لِيُخَطِّئَنْ لِيُخَطَّأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخَطِّئْ لَا تُخَطَّأْ ، لَا يُخَطِّئْ لَا يُخَطَّأْ ، لَا تُخَطِّئَنَّ لَا تُخَطَّأَنَّ ، لَا يُخَطِّئَنَّ لَا يُخَطَّأَنَّ ، لَا تُخَطِّئَنْ لَا تُخَطَّأَنْ ، لَا يُخَطِّئَنْ لَا يُخَطَّأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُخَطَّأٌ مُخَطَّأَانِ مُخَطَّأَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب مُفاعلہ چوں اَلْمُفَاجَاةُ : اچانک واقع ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف۔

فَاجَأَ يُفَاجِئُ مُفَاجَاةً ، فَهُوَ مُفَاجِئٌ ۔ وَفُوجِئَ يُفَاجَأُ مُفَاجَاةً ، فَذَاكَ مُفَاجَأٌ ۔ مَافَاجَأَ مَافُوجِئَ ، لَمْ يُفَاجِئْ لَمْ يُفَاجَأْ ، لَا يُفَاجِئُ لَا يُفَاجَأُ ، لَنْ يُفَاجِئَ لَنْ يُفَاجَأَ ، لَيُفَاجِئَنَّ لَيُفَاجَأَنَّ لَيُفَاجِئَنْ لَيُفَاجَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ، فَاجِئْ لِتُفَاجَأْ لِيُفَاجِئْ لِيُفَاجَأْ ، فَاجِئَنَّ لِتُفَاجَأَنَّ ، لِيُفَاجِئَنَّ لِيُفَاجَأَنَّ ، فَاجِئَنْ لِتُفَاجَأَنْ لِيُفَاجِئَنْ لِيُفَاجَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُفَاجِئْ لَا تُفَاجَأْ ، لَا يُفَاجِئْ لَا يُفَاجَأْ ، لَا تُفَاجِئَنَّ لَا تُفَاجَأَنَّ ، لَا يُفَاجِئَنَّ لَا يُفَاجَأَنَّ ، لَا تُفَاجِئَنْ لَا تُفَاجَأَنْ ، لَا يُفَاجِئَنْ لَا يُفَاجَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُفَاجَأٌ مُفَاجَأَانِ مُفَاجَأَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب تفعّل چوں اَلتَّبَرُّؤُ : بیزار ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَبَرَّأَ يَتَبَرَّأُ تَبَرُّؤًا ، فَهُوَ مُتَبَرِّئٌ ۔ وَتُبُرِّئَ يُتَبَرَّأُ تَبَرُّؤًا ، فَذَاكَ مُتَبَرَّأٌ ۔ مَا تَبَرَّأَ مَا تُبُرِّئَ ، لَمْ يَتَبَرَّأْ لَمْ يُتَبَرَّأْ ، لَا يَتَبَرَّأُ لَا يُتَبَرَّأُ ، لَنْ يَتَبَرَّأَ لَنْ يُتَبَرَّأَ ، لَيَتَبَرَّأَنَّ لَيُتَبَرَّأَنَّ ، لَيَتَبَرَّأَنْ لَيُتَبَرَّأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ، تَبَرَّأْ لِتُتَبَرَّأْ ، لِيَتَبَرَّأْ لِيُتَبَرَّأْ ، تَبَرَّأَنَّ لِتُتَبَرَّأَنَّ ، لِيَتَبَرَّأَنَّ لِيُتَبَرَّأَنَّ ، تَبَرَّأَنْ لِتُتَبَرَّأَنْ لِيَتَبَرَّأَنْ لِيُتَبَرَّأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ، لَا تَتَبَرَّأْ لَا تُتَبَرَّأْ ، لَا يَتَبَرَّأْ لَا يُتَبَرَّأْ ، لَا تَتَبَرَّأَنَّ لَا تُتَبَرَّأَنَّ ، لَا يَتَبَرَّأَنَّ لَا يُتَبَرَّأَنَّ ، لَا تَتَبَرَّأَنْ لَا تُتَبَرَّأَنْ ، لَا يَتَبَرَّأَنْ لَا يُتَبَرَّأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَبَرَّأٌ مُتَبَرَّأَانِ مُتَبَرَّأَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب تفاعُل چوں اَلتَّمَالُؤُ : مجتمع ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء ، اور فاء کلمہ کے بعد الف۔

تَمَالَأَ يَتَمَالَأُ تَمَالُؤًا ، فَهُوَ مُتَمَالِئٌ ۔ وَتُمُولِئَ يُتَمَالَأُ تَمَالُؤًا ، فَذَاكَ مُتَمَالَأٌ ۔ مَاتَمَالَأَ مَا تُمُولِئَ ، لَمْ يَتَمَالَأْ

لَمْ يَتَمَالَا ، لَا يَتَمَالَاُ لَا يَتَمَالَاُ ، لَنْ يَتَمَالَا لَنْ يَتَمَالَا ، لَيَتَمَالَأَنَّ لَيَتَمَالَأَنَّ ، لَيَتَمَالَأَنْ لَيَتَمَالَأَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ : تَمَالَا لِتَتَمَالَا لِيَتَمَالَا لِيَتَمَالَا ، تَمَالَأَنَّ لِتَتَمَالَأَنَّ ، لِيَتَمَالَأَنَّ لِيَتَمَالَأَنَّ ، تَمَالَأَنْ لِتَتَمَالَأَنْ ، لِيَتَمَالَأَنْ لِيَتَمَالَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَمَالَا لَا تَتَمَالَا ، لَا يَتَمَالَا لَا يَتَمَالَا ، لَا تَتَمَالَأَنَّ لَا تَتَمَالَأَنَّ ، لَا يَتَمَالَأَنَّ لَا يَتَمَالَأَنَّ ، لَا تَتَمَالَأَنْ لَا تَتَمَالَأَنْ ، لَا يَتَمَالَأَنْ لَا يَتَمَالَأَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَمَالًا مُتَمَالَانِ مُتَمَالَاتٌ۔

تخفیفات

بَرِيَ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں بَرِئَ بروزنِ سَمِعَ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مکسور تھا۔ تو بہ قاعدہ مِئَرٌ ہمزے کو یاء سے بدل دیا بَرِيَ بروزنِ رَضِيَ ہو گیا۔ وکذا قُرِيَ بَرِءُوْا :۔ اپنی اصل پر ہے۔ وکذا قُرِءُوْا۔ بَرِيٌّ :۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث صفتِ مشبہ۔ اصل میں بَرِيْئٌ بروزنِ سَمِيْعٌ تھا۔ ایک ہمزہ واقع ہوا، بعد یائے مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ خَطِيَّةٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس یعنی یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ بَرِيٌّ بروزنِ قَوِيٌّ ہو گیا مَبْرُوٌّ :۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَبْرُوْءٌ بروزنِ مَسْمُوْعٌ تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد واؤ مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ مَقْرُوٌّ، ہمزہ کو ماقبل کی جنس یعنی واؤ سے بدل کے واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا۔ مَبْرُوٌّ بروزنِ مَغْزُوٌّ ہو گیا۔ مَبَارِيُّ صیغہ جمع مذکر مکسر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اصل میں مَبَارِيْئُ بروزنِ مَسَامِيْعُ تھا مثل بَرِيٌّ کے تخفیف ہوگی۔ وکذا مَقَارِيُّ مُبَيْرِيٌّ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اصل میں مُبَيْرِيْئٌ بروزنِ مُقَيْتِيْحٌ تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد یائے مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ خَطِيَّةٌ ہمزہ کو ماقبل کی جنس یعنی یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا مُبَيْرِيٌّ بروزنِ مُقَيْعِيٌّ ہو گیا بُرْئٰی :۔ صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں بُرْئٰی بروزنِ سُمْعٰی تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن، قابلِ حرکت تھا تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دیا۔ بُرٰی بروزنِ فُعٰی ہو گیا وکذا قُرٰی بُرَيَّا :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر بحث اسم تفضیل۔ اصل میں بُرَيْئٰی بروزنِ سُمَيْعٰی تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد یائے تصغیر کے۔ تو بہ قاعدہ اُفَيْسٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس، یعنی یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ بُرَيَّا بروزنِ فُعَيَّا ہو گیا وکذا مُقَيْرِيٌّ جَرُوَ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں جَرُؤَ بروزنِ کَرُمَ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم تھا۔ تو بقاعدہ سُوَال ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا جَرُوَ بروزنِ نَحُوَ ہو گیا جَرُؤُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اپنی اصل پر ہے وکذا قَرُؤُوْا يَجْرُوَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں يَجْرُؤَانِ بروزنِ يَكْرُمَانِ تھا بہ قاعدہ سُوَال تخفیف ہوئی يَجْرُؤُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف اپنی اصل پر ہے لَنْ يَجْرُوَ :۔ یہ مثل جَرُوَ کے۔ اور لَمْ يَجْرُؤْ، اُجْرُؤْ میں بقاعدہ بُؤْسٌ تخفیف ہوگی۔

(۴)

مُعتلُ الفَآء

[مثال واوی]

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفا مثال واوی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَعْدُ وَالْعِدَةُ: وعدہ کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَّعِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ، وَوُعِدَ يُوْعَدُ وَعْدًا وَّعِدَةً، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ۔ مَا وَعَدَ مَا وُعِدَ، لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ، لَا يَعِدُ لَا يُوْعَدُ، لَنْ يَعِدَ لَنْ يُوْعَدَ، لَيَعِدَنَّ لَيُوْعَدَنَّ، لَيَعِدَنْ لَيُوْعَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، عِدْ لِتُوْعَدْ، لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ، عِدَنَّ لِتُوْعَدَنَّ، لِيَعِدَنَّ لِيُوْعَدَنَّ، عِدَنْ لِتُوْعَدَنْ، لِيَعِدَنْ لِيُوْعَدَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَعِدْ لَا تُوْعَدْ، لَا يَعِدْ لَا يُوْعَدْ، لَا تَعِدَنَّ لَا تُوْعَدَنَّ، لَا يَعِدَنَّ لَا يُوْعَدَنَّ، لَا تَعِدَنْ لَا تُوْعَدَنْ، لَا يَعِدَنْ لَا يُوْعَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدٌ۔ مِيْعَدَةٌ مِيْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدَةٌ، مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ وَمُوَيْعِيْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ، اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ وَاُوَيْعِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وَّوُعَدٌ وَّوُعَيْدٰى۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا وَعَدَتْ وَعَدَتَا وَعَدْنَ وَعَدْتَ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُمْ وَعَدْتِ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُنَّ وَعَدْتُ وَعَدْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** وُعِدَ وُعِدَا وُعِدُوْا وُعِدَتْ وُعِدَتَا وُعِدْنَ وُعِدْتَ وُعِدْتُمَا وُعِدْتُمْ وُعِدْتِ وُعِدْتُمَا وُعِدْتُنَّ وُعِدْتُ وُعِدْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا وَعَدَ مَا وَعَدَا مَا وَعَدُوْا مَا وَعَدَتْ مَا وَعَدَتَا مَا وَعَدْنَ مَا وَعَدْتَ مَا وَعَدْتُمَا مَا وَعَدْتُمْ مَا وَعَدْتِ مَا وَعَدْتُمَا مَا وَعَدْتُنَّ مَا وَعَدْتُ مَا وَعَدْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا وُعِدَ مَا وُعِدَا مَا وُعِدُوْا مَا وُعِدَتْ مَا وُعِدَتَا مَا وُعِدْنَ مَا وُعِدْتَ مَا وُعِدْتُمَا مَا وُعِدْتُمْ مَا وُعِدْتِ مَا وُعِدْتُمَا مَا وُعِدْتُنَّ مَا وُعِدْتُ مَا وُعِدْنَا **بحث اِثبات فعل مضارع معروف:** يَعِدُ يَعِدَانِ يَعِدُوْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ يَعِدْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُوْنَ تَعِدِيْنَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ اَعِدُ نَعِدُ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول:** يُوْعَدُ يُوْعَدَانِ يُوْعَدُوْنَ تُوْعَدُ تُوْعَدَانِ يُوْعَدْنَ تُوْعَدُ تُوْعَدَانِ تُوْعَدُوْنَ تُوْعَدِيْنَ تُوْعَدَانِ تُوْعَدْنَ اُوْعَدُ نُوْعَدُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَعِدُ لَا يَعِدَانِ لَا يَعِدُوْنَ لَا تَعِدُ لَا تَعِدَانِ لَا يَعِدْنَ لَا تَعِدُ لَا تَعِدَانِ لَا تَعِدُوْنَ لَا تَعِدِيْنَ لَا تَعِدَانِ لَا تَعِدْنَ لَا اَعِدُ لَا نَعِدُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُوْعَدُ لَا يُوْعَدَانِ لَا يُوْعَدُوْنَ لَا تُوْعَدُ لَا تُوْعَدَانِ لَا يُوْعَدْنَ لَا تُوْعَدُ لَا تُوْعَدَانِ لَا تُوْعَدُوْنَ لَا تُوْعَدِيْنَ لَا تُوْعَدَانِ لَا تُوْعَدْنَ لَا اُوْعَدُ لَا نُوْعَدُ **بحث نفی تاکید بلَن در**

والجموع المكسرة: وَعَدَة ...... الخ ۱۲ منہ

فعل مستقبل معروف: لَنْ يَعِدَ لَنْ يَعِدَا لَنْ يَعِدُوْا لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ يَعِدْنَ لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدُوْا لَنْ تَعِدِيْ لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدْنَ لَنْ اَعِدَ لَنْ نَعِدَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُوْعَدَ لَنْ يُوْعَدَا لَنْ يُوْعَدُوْا لَنْ تُوْعَدَ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ يُوْعَدْنَ لَنْ تُوْعَدَ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ تُوْعَدُوْا لَنْ تُوْعَدِيْ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ تُوْعَدْنَ لَنْ اُوْعَدَ لَنْ نُوْعَدَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَعِدْ لَمْ يَعِدَا لَمْ يَعِدُوْا لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا لَمْ يَعِدْنَ لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا لَمْ تَعِدُوْا لَمْ تَعِدِيْ لَمْ تَعِدَا لَمْ تَعِدْنَ لَمْ اَعِدْ لَمْ نَعِدْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُوْعَدْ لَمْ يُوْعَدَا لَمْ يُوْعَدُوْا لَمْ تُوْعَدْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ يُوْعَدْنَ لَمْ تُوْعَدْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ تُوْعَدُوْا لَمْ تُوْعَدِيْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ تُوْعَدْنَ لَمْ اُوْعَدْ لَمْ نُوْعَدْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَعِدَنَّ لَيَعِدَانِّ لَيَعِدُنَّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَانِّ لَيَعِدْنَانِّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَانِّ لَتَعِدُنَّ لَتَعِدِنَّ لَتَعِدَانِّ لَتَعِدْنَانِّ لَاَعِدَنَّ لَنَعِدَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُوْعَدَنَّ لَيُوْعَدَانِّ لَيُوْعَدُنَّ لَتُوْعَدَنَّ لَتُوْعَدَانِّ لَيُوْعَدْنَانِّ لَتُوْعَدَنَّ لَتُوْعَدَانِّ لَتُوْعَدُنَّ لَتُوْعَدِنَّ لَتُوْعَدَانِّ لَتُوْعَدْنَانِّ لَاُوْعَدَنَّ لَنُوْعَدَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَعِدَنْ لَيَعِدُنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدُنْ لَتَعِدِنْ لَاَعِدَنْ لَنَعِدَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُوْعَدَنْ لَيُوْعَدُنْ لَتُوْعَدَنْ لَتُوْعَدَنْ لَتُوْعَدُنْ لَتُوْعَدِنْ لَاُوْعَدَنْ لَنُوْعَدَنْ **بحث امر حاضر معروف:** عِدْ عِدَا عِدُوْا عِدِيْ عِدَا عِدْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدُوْا لِتُوْعَدِيْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَعِدْ لِيَعِدَا لِيَعِدُوْا لِتَعِدْ لِتَعِدَا لِيَعِدْنَ لِاَعِدْ لِنَعِدْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُوْعَدْ لِيُوْعَدَا لِيُوْعَدُوْا لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِيُوْعَدْنَ لِاُوْعَدْ لِنُوْعَدْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** عِدَنَّ عِدَانِّ عِدُنَّ عِدِنَّ عِدَانِّ عِدْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُوْعَدَنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِتُوْعَدُنَّ لِتُوْعَدِنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِتُوْعَدْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَعِدَنَّ لِيَعِدَانِّ لِيَعِدُنَّ لِتَعِدَنَّ لِتَعِدَانِّ لِيَعِدْنَانِّ لِاَعِدَنَّ لِنَعِدَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُوْعَدَنَّ لِيُوْعَدَانِّ لِيُوْعَدُنَّ لِتُوْعَدَنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِيُوْعَدْنَانِّ لِاُوْعَدَنَّ لِنُوْعَدَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** عِدَنْ عِدُنْ عِدِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُوْعَدَنْ لِتُوْعَدُنْ لِتُوْعَدِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَعِدَنْ لِيَعِدُنْ لِتَعِدَنْ لِاَعِدَنْ لِنَعِدَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُوْعَدَنْ لِيُوْعَدُنْ لِتُوْعَدَنْ لِاُوْعَدَنْ لِنُوْعَدَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَعِدْ لَا تَعِدَا لَا تَعِدُوْا لَا تَعِدِيْ لَا تَعِدَا لَا تَعِدْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُوْعَدْ لَا تُوْعَدَا لَا تُوْعَدُوْا لَا تُوْعَدِيْ لَا تُوْعَدَا لَا تُوْعَدْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَعِدْ لَا يَعِدَا لَا يَعِدُوْا لَا تَعِدْ لَا تَعِدَا لَا يَعِدْنَ لَا اَعِدْ لَا نَعِدْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُوْعَدْ لَا يُوْعَدَا لَا يُوْعَدُوْا لَا تُوْعَدْ لَا تُوْعَدَا لَا يُوْعَدْنَ لَا اُوْعَدْ

لَا تُوْعَدْنَ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَا تَعِدَنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا تَعِدُنَّ لَا تَعِدِنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا تَعِدْنَانِّ
بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْعَدَنَّ لَا تُوْعَدَانِّ لَا تُوْعَدُنَّ لَا تُوْعَدِنَّ لَا تُوْعَدَانِّ لَا تُوْعَدْنَانِّ
بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يَعِدَنَّ لَا يَعِدَانِّ لَا يَعِدُنَّ لَا تَعِدَنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا يَعِدْنَانِّ
لَا أَعِدَنَّ لَا نَعِدَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يُوْعَدَنَّ لَا يُوْعَدَانِّ لَا يُوْعَدُنَّ لَا تُوْعَدَنَّ
لَا تُوْعَدَانِّ لَا يُوْعَدْنَانِّ لَا أُوْعَدَنَّ لَا نُوْعَدَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا تَعِدَنْ
لَا تَعِدُنْ لَا تَعِدِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا تُوْعَدَنْ لَا تُوْعَدُنْ لَا تُوْعَدِنْ بحث نہی
غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا يَعِدَنْ لَا يَعِدُنْ لَا تَعِدَنْ لَا أَعِدَنْ لَا نَعِدَنْ بحث نہی غائب مجہول
بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُوْعَدَنْ لَا يُوْعَدُنْ لَا تُوْعَدَنْ لَا أُوْعَدَنْ لَا نُوْعَدَنْ بحث اسمِ فاعل: وَاعِدٌ وَاعِدَانِ
وَاعِدُوْنَ وَاعِدَةٌ وَاعِدَتَانِ وَاعِدَاتٌ بحث اسمِ مفعول: مَوْعُوْدٌ مَوْعُوْدَانِ مَوْعُوْدُوْنَ مَوْعُوْدَةٌ
مَوْعُوْدَتَانِ مَوْعُوْدَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَجَلُ: ڈرنا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلًا، فَهُوَ وَاجِلٌ ۔ وُجِلَ يُوْجَلُ وَجَلًا، فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ ۔ مَا وَجِلَ مَا وُجِلَ، لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ، لَا يَوْجَلُ
لَا يُوْجَلُ، لَنْ يَوْجَلَ لَنْ يُوْجَلَ، لَيَوْجَلَنَّ لَيُوْجَلَنَّ، لَيَوْجَلَنْ لَيُوْجَلَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْجَلْ لِتُوْجَلْ، لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ، اِيْجَلَنَّ
لِتُوْجَلَنَّ، لِيَوْجَلَنَّ لِيُوْجَلَنَّ، اِيْجَلَنْ لِتُوْجَلَنْ، لِيَوْجَلَنْ لِيُوْجَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوْجَلْ لَا تُوْجَلْ، لَا يَوْجَلْ لَا يُوْجَلْ، لَا
تَوْجَلَنَّ لَا تُوْجَلَنَّ، لَا يَوْجَلَنَّ لَا يُوْجَلَنَّ، لَا تَوْجَلَنْ لَا تُوْجَلَنْ، لَا يَوْجَلَنْ لَا يُوْجَلَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجِلٌ مَوْجِلَانِ مَوَاجِلُ
وَمُوَيْجِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْجَلٌ مِيْجَلَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ ۔ مِيْجَلَةٌ مِيْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلَةٌ ۔ مِيْجَالٌ مِيْجَالَانِ
مَوَاجِيْلُ وَمُوَيْجِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ وَاُوَيْجِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُجْلٰى
وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ وَوُجَيْلٰى ۔ فائدہ: اس باب کی صرف کبیر اپنے اصل پر ہے سوائے امر حاضر اور اسم آلہ کے صیغوں کے کہ ان میں بقاعدہ میزان تعلیل کی۔
نیز ماضی مجہول اور اسم تفضیل مؤنث میں حسبِ سابق قاعدہ اُعِدَ بھی جاری ہو سکتا ہے۔ یہی دستور آئندہ گردانوں میں بھی جاری ہوگا۔

فائدہ ۲: يَوْجَلُ وغیرہ معروف کے صیغوں میں يَاجَلُ، يَيْجَلُ اور يِيْجَلُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَضْعُ رکھنا۔
علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اِسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے
اور دوسری یہ کہ عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو گا

وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا، فَهُوَ وَاضِعٌ ۔ وُضِعَ يُوْضَعُ وَضْعًا، فَذَاكَ مَوْضُوْعٌ ۔ مَا وَضَعَ مَا وُضِعَ، لَمْ يَضَعْ لَمْ يُوْضَعْ، لَا يَضَعُ

لَا یُوْضَعُ، لَنْ یَّضَعَ لَنْ یُّوْضَعَ، لِیَضَعَنَّ لِیُوْضَعَنَّ، لِیَضَعَنْ لِیُوْضَعَنْ الْاَمْرُ مِنْہُ، ضَعْ لِتُوْضَعْ، لِیَضَعْ لِیُوْضَعْ، ضَعَنَّ لِتُوْضَعَنَّ، لِیَضَعَنَّ لِیُوْضَعَنَّ، ضَعَنْ لِتُوْضَعَنْ، لِیَضَعَنْ لِیُوْضَعَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تَضَعْ لَا تُوْضَعْ، لَا یَضَعْ لَا یُوْضَعْ، لَا تَضَعَنَّ لَا تُوْضَعَنَّ، لَا یَضَعَنَّ لَا یُوْضَعَنَّ، لَا تَضَعَنْ لَا تُوْضَعَنْ، لَا یَضَعَنْ لَا یُوْضَعَنْ الظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْضِعٌ مَوْضِعَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْضَعٌ مِیْضَعَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعٌ۔ مِیْضَعَۃٌ مِیْضَعَتَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعَۃٌ مِیْضَاعٌ مِیْضَاعَانِ مَوَاضِیْعُ وَمُوَیْضِیْعٌ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ، اَوْضَعُ اَوْضَعَانِ اَوْضَعُوْنَ اَوَاضِعُ وَاُوَیْضِعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ وُضْعٰی وُضْعَیَانِ وُضْعَیَاتٌ وُضَعٌ وَّوُضَیْعٰی:

تعلیلات

یَضَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَوْضَعُ بروزن یَفْتَحُ تھا۔ واؤ علامتِ مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان اُس کلمہ میں واقع ہوا جس کا لام کلمہ حرف حلقی تھا۔ تو معتل فاء کے قاعدہ ملا کے ساتھ واؤ کو گرا دیا یَضَعُ بروزن یَعَلُ ہو گیا۔ یہی تعلیل اس باب کے اکثر صیغوں میں ہوگی۔ باقی تصریفات کبیرہ کی تعلیلات باب وَعَدَ یَعِدُ کی طرح ہوں گی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب کَرُمَ فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْوَسَامَۃُ حسین ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَۃً، فَھُوَ وَسِیْمٌ۔ وَوُسِمَ[1] یُوْسَمُ وَسَامَۃً، فَذَاکَ مَوْسُوْمٌ، مَا وَسُمَ مَا وُسِمَ، لَمْ یَوْسُمْ لَمْ یُوْسَمْ، لَا یَوْسُمُ لَا یُوْسَمُ، لَنْ یَّوْسُمَ لَنْ یُّوْسَمَ، لَیَوْسُمَنَّ لَیُوْسَمَنَّ، لَیَوْسُمَنْ لَیُوْسَمَنْ الْاَمْرُ مِنْہُ: اُوْسُمْ لِتُوْسَمْ، لِیَوْسُمْ لِیُوْسَمْ، اُوْسُمَنَّ لِتُوْسَمَنَّ، لِیَوْسُمَنَّ لِیُوْسَمَنَّ، اُوْسُمَنْ لِتُوْسَمَنْ، لِیَوْسُمَنْ لِیُوْسَمَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَوْسُمْ لَا تُوْسَمْ، لَا یَوْسُمْ لَا یُوْسَمْ، لَا تَوْسُمَنَّ لَا تُوْسَمَنَّ، لَا یَوْسُمَنَّ لَا یُوْسَمَنَّ، لَا تَوْسُمَنْ لَا تُوْسَمَنْ، لَا یَوْسُمَنْ لَا یُوْسَمَنْ الظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْسِمٌ مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ۔ مِیْسَمَۃٌ مِیْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمَۃٌ۔ مِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَاسِیْمُ وَمُوَیْسِیْمٌ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ وَاُوَیْسِمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: وُسْمٰی[1] وُسْمَیَانِ وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ وَّوُسَیْمٰی۔ فائدہ: صرف کبیر اپنی اصل پر ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل[1] الفاء مثال واوی از باب حَسِبَ فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَرَمُ سوجنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا، فَھُوَ وَارِمٌ۔ وَوُرِمَ[1] یُوْرَمُ وَرَمًا، فَذَاکَ مَوْرُوْمٌ۔ مَا وَرِمَ مَا وُرِمَ، لَمْ یَرِمْ لَمْ یُوْرَمْ، لَا یَرِمُ لَا یُوْرَمُ،

---

[1] بقاعدہ اُعِدَ۔ اُسیم[1] اُسْنٰی الخ، اُرِمَ اِدْغَامی الخ بھی پڑھ سکتے ہیں ۱۲ منہ

لَنْ یَّرِمَ لَنْ یُّوْرَمَ، لَیَرِمَنَّ لَیُوْرَمَنَّ، لَیَرِمَنْ لَیُوْرَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: رِمْ لِتُوْرَمْ لِیَرِمْ لِیُوْرَمْ، رِمَنَّ لِتُوْرَمَنَّ، لِیَرِمَنَّ لِیُوْرَمَنَّ، رِمَنْ لِتُوْرَمَنْ، لِیَرِمَنْ لِیُوْرَمَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تَرِمْ لَا تُوْرَمْ، لَا یَرِمْ لَا یُوْرَمْ، لَا تَرِمَنَّ لَا تُوْرَمَنَّ، لَا یَرِمَنَّ لَا یُوْرَمَنَّ، لَا تَرِمَنْ لَا تُوْرَمَنْ، لَا یَرِمَنْ لَا یُوْرَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْرَمٌ مِیْرَمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمٌ۔ مِیْرَمَةٌ مِیْرَمَتَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمَةٌ۔ مِیْرَامٌ مِیْرَامَانِ مَوَارِیْمُ وَمُوَیْرِیْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ، اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ وَاُوَیْرِمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ، وُرْمٰی وُرْمَیَانِ وُرْمَیَاتٌ وُرَمٌ وَّوُرَیْمٰی۔ فائدہ: لون وعیب اور ثلاثی مجرّد کے علاوہ سے اسم تفضیل مستعمل نہیں۔ نیز صرف کبیر مثال کو علاحدہ کہے ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ الفاء مثال واوی از باب اِفْتِعَال، چوں اَلْاِتِّقَادُ: روشن ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی تیسری جگہ تاء۔

اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا، فَهُوَ مُتَّقِدٌ۔ وَاُتُّقِدَ یُتَّقَدُ اِتِّقَادًا، فَذَاکَ مُتَّقَدٌ۔ مَا اتَّقَدَ مَا اُتُّقِدَ، لَمْ یَتَّقِدْ لَمْ یُتَّقَدْ، لَا یَتَّقِدُ لَا یُتَّقَدُ، لَنْ یَّتَّقِدَ لَنْ یُّتَّقَدَ، لَیَتَّقِدَنَّ لَیُتَّقَدَنَّ، لَیَتَّقِدَنْ لَیُتَّقَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِتَّقِدْ لِتُتَّقَدْ، لِیَتَّقِدْ لِیُتَّقَدْ، اِتَّقِدَنَّ لِتُتَّقَدَنَّ، لِیَتَّقِدَنَّ لِیُتَّقَدَنَّ، اِتَّقِدَنْ لِتُتَّقَدَنْ، لِیَتَّقِدَنْ لِیُتَّقَدَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تَتَّقِدْ لَا تُتَّقَدْ، لَا یَتَّقِدْ لَا یُتَّقَدْ، لَا تَتَّقِدَنَّ لَا تُتَّقَدَنَّ، لَا یَتَّقِدَنَّ لَا یُتَّقَدَنَّ، لَا تَتَّقِدَنْ لَا تُتَّقَدَنْ، لَا یَتَّقِدَنْ لَا یُتَّقَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُتَّقَدٌ مُتَّقَدَانِ مُتَّقَدَاتٌ۔ فائدہ: سارے باب میں مُعتل فاء کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ تعلیل ہوگی

صرف صغیر از باب اِسْتِفْعَال، چوں اَلْاِسْتِیْعَابُ: گھیر لینا۔ اِسْتَوْعَبَ یَسْتَوْعِبُ اِسْتِیْعَابًا الخ سوائے مصدر کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

صرف صغیر از باب اِنْفِعَال، چوں اَلْاِنْوِقَادُ: روشن ہونا۔ اِنْوَقَدَ یَنْوَقِدُ اِنْوِقَادًا الخ .... اپنی اصل پر ہے

صرف صغیر از باب اِفْعَال، چوں اَلْاِیْعَادُ: ڈرانا۔ اَوْعَدَ یُوْعِدُ اِیْعَادًا الخ اپنی اصل پر ہے۔

صرف صغیر از باب تَفْعِیْل، چوں اَلتَّوْحِیْدُ: ایک کا قائل ہونا۔ وَحَّدَ یُوَحِّدُ تَوْحِیْدًا الخ " " "

صرف صغیر از باب مُفَاعَلَة، چوں اَلْمُوَاظَبَةُ: ہمیشگی کرنا۔ وَاظَبَ یُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً الخ " " " "

صرف صغیر از باب تَفَعُّل، چوں اَلتَّوَکُّلُ: بھروسہ کرنا: تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلًا الخ " " " "

صرف صغیر از باب تَفَاعُل، چوں اَلتَّوَافُقُ: باہم موافقت کرنا۔ تَوَافَقَ یَتَوَافَقُ تَوَافُقًا الخ " " " "

تعلیلات

وَعَدْتَ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں وَعَدْتَ بروزن ضَرَبْتَ تھا۔ دو حرف ہم مخرج دو کلموں میں جمع ہوئے اوّل ساکن غیر مدّہ تھا۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ اوّل کا ثانی میں ادغام کر دیا ــــ وَعَدْتَّ بروزنِ فَعَتَّ ہوگیا۔ یہی ادغام ماضی معروف کے باقی صیغوں میں ہوگا **وُعِدَ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ واؤ مضموم کو کلمہ کے شروع میں واقع ہونے کی وجہ سے مُعتل فاء کے قاعدہ ۱ کے ساتھ ہمزہ سے بدل کر اُعِدَ پڑھنا بھی

جائز ہے۔ یہی تعلیل ماضی مجہول کے باقی صیغوں میں ہوگی **یَعِدُ** : صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَوْعِدُ بروزنِ یَضْرِبُ تھا۔ واؤ علامۂ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہوا۔ تو معتل فا کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واؤ کو گرادیا۔ یَعِدُ بروزنِ یَعِلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے باقی صیغوں میں ہوگی **یُوْعَدُ** : صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ سببِ تعلیل دُور ہوجانے کی وجہ سے واؤ واپس آگیا۔ اسی طرح مضارع وغیرہ کے مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں **عِدْ** : صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ تَعِدُ سے بنایا گیا اس طرح کہ تا علامۂ مضارع کو دور کرکے، آخر کو ساکن کردیا۔ عِدْ بروزنِ عِلْ ہوگیا **مِیْعَدٌ** : صیغہ واحد۔ بحث اسم آلہ صغریٰ۔ اصل میں مِوْعَدٌ بروزنِ مِضْرَبٌ تھا۔ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا۔ تو بقاعدہ مِیْزَانٌ واؤ کو یا سے بدل دیا۔ مِیْعَدٌ بروزنِ مِیْعَلٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل الہ کے باقی صیغوں میں ہوگی **وُعْدٰی** : صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ واؤ مضموم کو کلمہ کے شروع میں واقع ہونے کی وجہ سے معتل فا کے قاعدہ ۲ کے ساتھ ہمزہ سے بدل کر اُعْدٰی پڑھنا بھی جائز ہے۔ یہی تعلیل اسم تفضیل مؤنث کے باقی صیغوں میں ہوگی۔

مُعْتَلُّ الْفَاء

(مثال یائی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال یائی از بابِ دوم فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے

اَلْیُسْرُ آسان ہونا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا، فَهُوَ یَاسِرٌ۔ وَیُسِرَ یُوْسَرُ یُسْرًا، فَذَاكَ مَیْسُوْرٌ۔ مَا یَسَرَ مَا یُسِرَ، لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ، لَا یَیْسِرُ لَا یُوْسَرُ، لَنْ یَیْسِرَ لَنْ یُوْسَرَ، لَیَیْسِرَنَّ لَیُوْسَرَنَّ، لَیَیْسِرَنْ لَیُوْسَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْسِرْ لِتُوْسَرْ، لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ، اِیْسِرَنَّ لِتُوْسَرَنَّ، لِیَیْسِرَنَّ لِیُوْسَرَنَّ، اِیْسِرَنْ لِتُوْسَرَنْ، لِیَیْسِرَنْ لِیُوْسَرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَیْسِرْ لَا تُوْسَرْ، لَا یَیْسِرْ لَا یُوْسَرْ، لَا تَیْسِرَنَّ لَا تُوْسَرَنَّ، لَا یَیْسِرَنَّ لَا یُوْسَرَنَّ، لَا تَیْسِرَنْ لَا تُوْسَرَنْ، لَا یَیْسِرَنْ لَا یُوْسَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ۔ مِیْسَرَةٌ مِیْسَرَتَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرَةٌ۔ مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَیَاسِیْرُ وَمُیَیْسِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرُوْنَ اَیَاسِرُ وَاُیَیْسِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ وَیُسَیْرٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: یَسَرَ یَسَرَا یَسَرُوْا یَسَرَتْ یَسَرَتَا یَسَرْنَ یَسَرْتَ یَسَرْتُمَا یَسَرْتُمْ یَسَرْتِ یَسَرْتُمَا یَسَرْتُنَّ یَسَرْتُ یَسَرْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** یُسِرَ یُسِرَا یُسِرُوْا یُسِرَتْ یُسِرَتَا یُسِرْنَ یُسِرْتَ یُسِرْتُمَا یُسِرْتُمْ یُسِرْتِ یُسِرْتُمَا یُسِرْتُنَّ یُسِرْتُ یُسِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:**

مَا يَسَرَ مَا يَسَرَا مَا يَسَرُوْا مَا يَسَرَتْ مَا يَسَرَتَا مَا يَسَرْنَ مَا يَسَرْتَ مَا يَسَرْتُمَا مَا يَسَرْتُمْ مَا يَسَرْتِ مَا يَسَرْتُمَا
مَا يَسَرْتُنَّ مَا يَسَرْتُ مَا يَسَرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول**: مَا يُسِرَ مَا يُسِرَا مَا يُسِرُوْا مَا يُسِرَتْ مَا يُسِرَتَا
مَا يُسِرْنَ مَا يُسِرْتَ مَا يُسِرْتُمَا مَا يُسِرْتُمْ مَا يُسِرْتِ مَا يُسِرْتُمَا مَا يُسِرْتُنَّ مَا يُسِرْتُ مَا يُسِرْنَا **بحث
اثبات فعل مضارع معروف**: يَيْسِرُ يَيْسِرَانِ يَيْسِرُوْنَ تَيْسِرُ تَيْسِرَانِ يَيْسِرْنَ تَيْسِرُ تَيْسِرَانِ
تَيْسِرُوْنَ تَيْسِرِيْنَ تَيْسِرَانِ تَيْسِرْنَ اَيْسِرُ نَيْسِرُ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول**: يُوْسَرُ
يُوْسَرَانِ يُوْسَرُوْنَ تُوْسَرُ تُوْسَرَانِ يُوْسَرْنَ تُوْسَرُ تُوْسَرَانِ تُوْسَرُوْنَ تُوْسَرِيْنَ تُوْسَرَانِ تُوْسَرْنَ
اُوْسَرُ نُوْسَرُ **بحث نفی فعل مضارع معروف**: لَا يَيْسِرُ لَا يَيْسِرَانِ لَا يَيْسِرُوْنَ لَا تَيْسِرُ لَا تَيْسِرَانِ
لَا يَيْسِرْنَ لَا تَيْسِرُ لَا تَيْسِرَانِ لَا تَيْسِرُوْنَ لَا تَيْسِرِيْنَ لَا تَيْسِرَانِ لَا تَيْسِرْنَ لَا اَيْسِرُ لَا نَيْسِرُ **بحث نفی
فعل مضارع مجہول**: لَا يُوْسَرُ لَا يُوْسَرَانِ لَا يُوْسَرُوْنَ لَا تُوْسَرُ لَا تُوْسَرَانِ لَا يُوْسَرْنَ لَا تُوْسَرُ لَا تُوْسَرَانِ
لَا تُوْسَرُوْنَ لَا تُوْسَرِيْنَ لَا تُوْسَرَانِ لَا تُوْسَرْنَ لَا اُوْسَرُ لَا نُوْسَرُ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف**:
لَنْ يَيْسِرَ لَنْ يَيْسِرَا لَنْ يَيْسِرُوْا لَنْ تَيْسِرَ لَنْ تَيْسِرَا لَنْ يَيْسِرْنَ لَنْ تَيْسِرَ لَنْ تَيْسِرَا لَنْ تَيْسِرُوْا لَنْ تَيْسِرِيْ
لَنْ تَيْسِرَا لَنْ تَيْسِرْنَ لَنْ اَيْسِرَ لَنْ نَيْسِرَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول**: لَنْ يُوْسَرَ لَنْ يُوْسَرَا
لَنْ يُوْسَرُوْا لَنْ تُوْسَرَ لَنْ تُوْسَرَا لَنْ يُوْسَرْنَ لَنْ تُوْسَرَ لَنْ تُوْسَرَا لَنْ تُوْسَرُوْا لَنْ تُوْسَرِيْ لَنْ تُوْسَرَا
لَنْ تُوْسَرْنَ لَنْ اُوْسَرَ لَنْ نُوْسَرَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف**: لَمْ يَيْسِرْ لَمْ يَيْسِرَا
لَمْ يَيْسِرُوْا لَمْ تَيْسِرْ لَمْ تَيْسِرَا لَمْ يَيْسِرْنَ لَمْ تَيْسِرْ لَمْ تَيْسِرَا لَمْ تَيْسِرُوْا لَمْ تَيْسِرِيْ لَمْ تَيْسِرَا لَمْ تَيْسِرْنَ
لَمْ اَيْسِرْ لَمْ نَيْسِرْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول**: لَمْ يُوْسَرْ لَمْ يُوْسَرَا لَمْ يُوْسَرُوْا لَمْ
تُوْسَرْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ يُوْسَرْنَ لَمْ تُوْسَرْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ تُوْسَرُوْا لَمْ تُوْسَرِيْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ تُوْسَرْنَ لَمْ اُوْسَرْ
لَمْ نُوْسَرْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**: لَيَيْسِرَنَّ لَيَيْسِرَانِّ لَيَيْسِرُنَّ
لَتَيْسِرَنَّ لَتَيْسِرَانِّ لَيَيْسِرْنَانِّ لَتَيْسِرَنَّ لَتَيْسِرَانِّ لَتَيْسِرُنَّ لَتَيْسِرِنَّ لَتَيْسِرَانِّ لَتَيْسِرْنَانِّ لَاَيْسِرَنَّ لَنَيْسِرَنَّ **بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**: لَيُوْسَرَنَّ لَيُوْسَرَانِّ لَيُوْسَرُنَّ لَتُوْسَرَنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَيُوْسَرْنَانِّ
لَتُوْسَرَنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَتُوْسَرُنَّ لَتُوْسَرِنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَتُوْسَرْنَانِّ لَاُوْسَرَنَّ لَنُوْسَرَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**: لَيَيْسِرَنْ
لَيَيْسِرُنْ لَتَيْسِرَنْ لَتَيْسِرُنْ لَتَيْسِرِنْ لَاَيْسِرَنْ لَنَيْسِرَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**: لَيُوْسَرَنْ
لَيُوْسَرُنْ لَتُوْسَرَنْ لَتُوْسَرُنْ لَتُوْسَرِنْ لَاُوْسَرَنْ لَنُوْسَرَنْ **بحث امر حاضر معروف**: اِيْسِرْ اِيْسِرَا اِيْسِرُوْا اِيْسِرِيْ اِيْسِرَا اِيْسِرْنَ
بحث امر حاضر مجہول: لِتُوْسَرْ لِتُوْسَرَا لِتُوْسَرُوْا لِتُوْسَرِيْ لِتُوْسَرَا لِتُوْسَرْنَ **بحث امر غائب معروف**: لِيَيْسِرْ لِيَيْسِرَا لِيَيْسِرُوْا لِتَيْسِرْ
لِتَيْسِرَا لِيَيْسِرْنَ لِاَيْسِرْ لِنَيْسِرْ **بحث امر غائب مجہول**: لِيُوْسَرْ لِيُوْسَرَا لِيُوْسَرُوْا لِتُوْسَرْ

لِتُوْسَرَا لِيُوْسَرْنَ لِاُوْسَرْ لِنُوْسَرْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِيْسِرَنَّ اِيْسِرَانِّ اِيْسِرُنَّ
اِيْسِرِنَّ اِيْسِرَانِّ اِيْسِرْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُوْسَرَنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِتُوْسَرُنَّ
لِتُوْسَرِنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِتُوْسَرْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَيْسِرَنَّ لِيَيْسِرَانِّ لِيَيْسِرُنَّ
لِتَيْسِرَنَّ لِتَيْسِرَانِّ لِيَيْسِرْنَانِّ لِاَيْسِرَنَّ لِنَيْسِرَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُوْسَرَنَّ لِيُوْسَرَانِّ
لِيُوْسَرُنَّ لِتُوْسَرَنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِيُوْسَرْنَانِّ لِاُوْسَرَنَّ لِنُوْسَرَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:
اِيْسِرَنْ اِيْسِرُنْ اِيْسِرِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْسَرَنْ لِتُوْسَرُنْ لِتُوْسَرِنْ بحث امر
غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَيْسِرَنْ لِيَيْسِرُنْ لِتَيْسِرَنْ لِاَيْسِرَنْ لِنَيْسِرَنْ بحث امر غائب مجہول بانون
تاکید خفیفہ: لِيُوْسَرَنْ لِيُوْسَرُنْ لِتُوْسَرَنْ لِاُوْسَرَنْ لِنُوْسَرَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَيْسِرْ لَاتَيْسِرَا لَاتَيْسِرُوْا
لَا تَيْسِرِيْ لَاتَيْسِرَا لَاتَيْسِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَاتُوْسَرْ لَا تُوْسَرَا لَاتُوْسَرُوْا لَاتُوْسَرِيْ لَاتُوْسَرَا لَاتُوْسَرْنَ بحث
نہی غائب معروف: لَايَيْسِرْ لَايَيْسِرَا لَايَيْسِرُوْا لَا تَيْسِرْ لَا تَيْسِرَا لَايَيْسِرْنَ لَا اَيْسِرْ لَانَيْسِرْ بحث نہی غائب
مجہول: لَايُوْسَرْ لَا يُوْسَرَا لَا يُوْسَرُوْا لَا تُوْسَرْ لَاتُوْسَرَا لَا يُوْسَرْنَ لَا اُوْسَرْ لَانُوْسَرْ بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَيْسِرَنَّ لَاتَيْسِرَانِّ لَاتَيْسِرُنَّ لَاتَيْسِرِنَّ لَاتَيْسِرَانِّ لَاتَيْسِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُوْسَرَنَّ لَاتُوْسَرَانِّ لَا تُوْسَرُنَّ لَاتُوْسَرِنَّ لَا تُوْسَرَانِّ لَاتُوْسَرْنَانِّ بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَيْسِرَنَّ لَايَيْسِرَانِّ لَايَيْسِرُنَّ لَا تَيْسِرَنَّ لَا تَيْسِرَانِّ لَا يَيْسِرْنَانِّ لَا اَيْسِرَنَّ
لَا نَيْسِرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَايُوْسَرَنَّ لَا يُوْسَرَانِّ لَا يُوْسَرُنَّ لَا تُوْسَرَنَّ لَاتُوْسَرَانِّ
لَا يُوْسَرْنَانِّ لَا اُوْسَرَنَّ لَانُوْسَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَيْسِرَنْ لَا تَيْسِرُنْ لَاتَيْسِرِنْ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُوْسَرَنْ لَا تُوْسَرُنْ لَاتُوْسَرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید خفیفہ: لَايَيْسِرَنْ لَا يَيْسِرُنْ لَا تَيْسِرَنْ لَا اَيْسِرَنْ لَا نَيْسِرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:
لَا يُوْسَرَنْ لَا يُوْسَرُنْ لَا تُوْسَرَنْ لَا اُوْسَرَنْ لَانُوْسَرَنْ بحث اسم فاعل: يَاسِرٌ يَاسِرَانِ يَاسِرُوْنَ
يَاسِرَةٌ يَاسِرَتَانِ يَاسِرَاتٌ بحث اسم مفعول: مَيْسُوْرٌ مَيْسُوْرَانِ مَيْسُوْرُوْنَ مَيْسُوْرَةٌ مَيْسُوْرَتَانِ
مَيْسُوْرَاتٌ۔ فائدہ: اس باب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے یُوْسَرُ الخ کے کہ ان میں معتل فاء کے قاعدہ کے ساتھ یاء کو واؤ کیا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء یائی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْیُبْسُ: خشک ہونا۔
علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور، اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

يَبِسَ يَيْبَسُ يُبْسًا، فَهُوَ يَابِسٌ ۔ وَيُبِسَ يُوْبَسُ يُبْسًا، فَذَاكَ مَيْبُوْسٌ ۔ مَايَبِسَ مَا يُبِسَ، لَمْ يَيْبَسْ لَمْ يُوْبَسْ
لَا يَيْبَسُ لَا يُوْبَسُ، لَنْ يَيْبَسَ لَنْ يُوْبَسَ، لَيَيْبَسَنَّ لَيُوْبَسَنَّ الامر منہ: اِيْبَسْ لِتُوْبَسْ لِيَيْبَسْ

لِيُوْبَسْ، اِيْبَسَنَّ لِتُوْبَسَنَّ، لِيَيْبَسَنَّ لِيُوْبَسَنَّ، اِيْبَسَنْ لِتُوْبَسَنْ، لِيَيْبَسَنْ لِيُوْبَسَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْبَسْ لَا تُوْبَسْ، لَايَيْبَسْ لَا يُوْبَسْ، لَاتَيْبَسَنَّ لَاتُوْبَسَنَّ، لَايَيْبَسَنَّ لَايُوْبَسَنَّ، لَاتَيْبَسَنْ لَا تُوْبَسَنْ، لَايَيْبَسَنْ لَا يُوْبَسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَيْبَسٌ مَيْبَسَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْبَسٌ مِيْبَسَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسٌ۔ مِيْبَسَةٌ مِيْبَسَتَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسَةٌ۔ مِيْبَاسٌ مِيْبَاسَانِ مَيَابِيْسُ وَمُيَيْبِيْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْبَسُ اَيْبَسَانِ اَيْبَسُوْنَ اَيَابِسُ وَاُيَيْبِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ يُبْسٰى يُبْسَيَانِ يُبْسَيَاتٌ يُبَسٌ وَيُبَيْسٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفا مثال یائی از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْيَنْعُ: پھل کا پک جانا۔

علامت اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہوگا دوسری یہ کہ اسکا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

يَنَعَ يَيْنَعُ يَنْعًا، فَهُوَ يَانِعٌ وَيَنِيْعٌ۔ وَيُنِعَ يُوْنَعُ يَنْعًا، فَذَاكَ مَيْنُوْعٌ۔ مَا يَنَعَ مَا يُنِعَ، لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ، لَا يَيْنَعُ لَا يُوْنَعُ، لَنْ يَيْنَعَ لَنْ يُوْنَعَ، لَيَيْنَعَنَّ لَيُوْنَعَنَّ، لَيَيْنَعَنْ لَيُوْنَعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْنَعْ لِتُوْنَعْ، لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ، اِيْنَعَنَّ لِتُوْنَعَنَّ، لِيَيْنَعَنَّ لِيُوْنَعَنَّ، اِيْنَعَنْ لِتُوْنَعَنْ، لِيَيْنَعَنْ لِيُوْنَعَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْنَعْ لَاتُوْنَعْ، لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ، لَاتَيْنَعَنَّ لَا تُوْنَعَنَّ، لَايَيْنَعَنَّ لَايُوْنَعَنَّ، لَاتَيْنَعَنْ لَا تُوْنَعَنْ، لَايَيْنَعَنْ لَايُوْنَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْنَعٌ مَيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْنَعٌ مِيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ۔ مِيْنَعَةٌ مِيْنَعَتَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعَةٌ۔ مِيْنَاعٌ مِيْنَاعَانِ مَيَانِيْعُ وَمُيَيْنِيْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْنَعُ اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ اَيَانِعُ وَاُيَيْنِعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُنْعٰى يُنْعَيَانِ يُنْعَيَاتٌ يُنَعٌ وَيُنَيْعٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفا مثال یائی از باب پنجم[۵] فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْيُمْنُ:

بابرکت ہونا، علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

يَمُنَ يَيْمُنُ يُمْنًا فَهُوَ يَمِيْنٌ وَيُمِنَ يُوْمَنُ يُمْنًا فَذَاكَ مَيْمُوْنٌ۔ مَا يَمُنَ مَا يُمِنَ، لَمْ يَيْمُنْ لَمْ يُوْمَنْ، لَا يَيْمُنُ لَا يُوْمَنُ، لَنْ يَيْمُنَ لَنْ يُوْمَنَ، لَيَيْمُنَنَّ لَيُوْمَنَنَّ، لَيَيْمُنَنْ لَيُوْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْمُنْ لِتُوْمَنْ، لِيَيْمُنْ لِيُوْمَنْ، اُوْمُنَنَّ لِتُوْمَنَنَّ، لِيَيْمُنَنَّ لِيُوْمَنَنَّ، اُوْمُنَنْ لِتُوْمَنَنْ، لِيَيْمُنَنْ لِيُوْمَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْمُنْ لَاتُوْمَنْ، لَايَيْمُنْ لَا يُوْمَنْ، لَاتَيْمُنَنَّ لَا تُوْمَنَنَّ، لَايَيْمُنَنَّ لَا يُوْمَنَنَّ، لَاتَيْمُنَنْ لَا تُوْمَنَنْ، لَايَيْمُنَنْ لَا يُوْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَيْمُنٌ مَيْمُنَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْمَنٌ مِيْمَنَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنٌ۔ مِيْمَنَةٌ مِيْمَنَتَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنَةٌ۔ مِيْمَانٌ مِيْمَانَانِ مَيَامِيْنُ وَمُيَيْمِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْمَنُ اَيْمَنَانِ اَيْمَنُوْنَ اَيَامِنُ وَاُيَيْمِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُمْنٰى يُمْنَيَانِ يُمْنَيَاتٌ يُمَنٌ وَيُمَيْنٰى۔

صرف صغیر از باب افتعال۔ چوں اَلْاِتِّسَارُ: جوا کھیلنا، مثل الاتّقاد کے ہے۔ صرف صغیر از باب استفعال۔ چوں اَلْاِسْتِيْسَارُ: آسان ہونا، مثل الاستیعاب کے ہے۔ صرف صغیر از باب افعال۔ چوں اَلْاِيْقَانُ: یقین کرنا، مثل الایجاد کے ہے صرف صغیر از باب تفعیل۔ چوں اَلتَّيْسِيْرُ: آسان کرنا، مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب مفاعلہ۔ چوں اَلْمُيَاسَرَةُ: باہم آسانی کرنا، مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب تفعّل چوں اَلتَّيَسُّرُ: آسان ہونا، مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب تفاعل۔ چوں اَلتَّيَامُنُ: داہنی طرف سے شروع کرنا، مثل صحیح کے ہے۔

[۵] لیکن یہاں مصدر میں بھی کوئی تعلیل نہیں ہوئی نیز مُوْقِنٌ میں یُوْسِرُ والا قاعدہ جاری ہوگا۔ ۱۲ منہ

(۵)

مُعْتَلُّ الْعَیْن

(اجوف واوی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْقَوْلُ :
کہنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

قَالَ یَقُوْلُ، قَوْلًا، فَهُوَ قَائِلٌ۔ وَقِیْلَ یُقَالُ، قَوْلًا، فَذَاكَ مَقُوْلٌ۔ مَا قَالَ مَا قِیْلَ، لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ، لَا یَقُوْلُ لَا یُقَالُ، لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یُقَالَ، لَیَقُوْلَنَّ لَیُقَالَنَّ، لَیَقُوْلَنْ لَیُقَالَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: قُلْ لِتُقَلْ، لِیَقُلْ لِیُقَلْ، قُوْلَنَّ لِتُقَالَنَّ، لِیَقُوْلَنَّ لِیُقَالَنَّ، قُوْلَنْ لِتُقَالَنْ، لِیَقُوْلَنْ لِیُقَالَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَقُلْ لَا تُقَلْ، لَا یَقُلْ لَا یُقَلْ، لَا تَقُوْلَنَّ لَا تُقَالَنَّ، لَا یَقُوْلَنَّ لَا یُقَالَنَّ، لَا تَقُوْلَنْ لَا تُقَالَنْ، لَا یَقُوْلَنْ لَا یُقَالَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیْلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلٌ۔ مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلَةٌ۔ مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ وَمُقَیِّیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ وَاُقَیْلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَیْلٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف : قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول : قِیْلَ قِیْلَا قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف : مَا قَالَ مَا قَالَا مَا قَالُوْا مَا قَالَتْ مَا قَالَتَا مَا قُلْنَ مَا قُلْتَ مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُمْ مَا قُلْتِ مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُنَّ مَا قُلْتُ مَا قُلْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول : مَا قِیْلَ مَا قِیْلَا مَا قِیْلُوْا مَا قِیْلَتْ مَا قِیْلَتَا مَا قُلْنَ مَا قُلْتَ مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُمْ مَا قُلْتِ مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُنَّ مَا قُلْتُ مَا قُلْنَا بحث اثبات فعل مضارع معروف : یَقُوْلُ یَقُوْلَانِ یَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ یَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِیْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ بحث اثبات فعل مضارع مجہول : یُقَالُ یُقَالَانِ یُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ یُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِیْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ بحث نفی فعل مضارع معروف : لَا یَقُوْلُ لَا یَقُوْلَانِ لَا یَقُوْلُوْنَ لَا تَقُوْلُ لَا تَقُوْلَانِ لَا یَقُلْنَ لَا تَقُوْلُ لَا تَقُوْلَانِ لَا تَقُوْلُوْنَ لَا تَقُوْلِیْنَ لَا تَقُوْلَانِ لَا تَقُلْنَ لَا اَقُوْلُ لَا نَقُوْلُ بحث نفی فعل مضارع مجہول : لَا یُقَالُ لَا یُقَالَانِ لَا یُقَالُوْنَ لَا تُقَالُ لَا تُقَالَانِ لَا یُقَلْنَ لَا تُقَالُ لَا تُقَالَانِ لَا تُقَالُوْنَ لَا تُقَالِیْنَ لَا تُقَالَانِ لَا تُقَلْنَ لَا اُقَالُ لَا نُقَالُ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف : لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یَقُوْلَا لَنْ یَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ یَقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول : لَنْ یُقَالَ

۱؎ والجموع المکسرة: قَالَةٌ، قُوَّالٌ، قُوَّلٌ، قَالٌ، قُوُلٌ، قُوَلَاءُ، قُوْلَانٌ، قِیْلَانٌ، قِیَالٌ، قُوُوْلٌ، اَقْوَالٌ ۱۲ منہ

لَنْ يُقَالَا لَنْ يُقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ يُقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِيْ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ اُقَالَ لَنْ نُقَالَ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُوْلَا لَمْ يَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ يَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِيْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ يُقَلْ لَمْ يُقَالَا لَمْ يُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ يُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوْا لَمْ تُقَالِيْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَيَقُوْلَنَّ لَيَقُوْلَانِّ لَيَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَيَقُلْنَانِّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلِنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَاَقُوْلَنَّ لَنَقُوْلَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَيُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَاُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَيَقُوْلَنْ لَيَقُوْلُنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلُنْ لَتَقُوْلِنْ لَاَقُوْلَنْ لَنَقُوْلَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُقَالَنْ لَيُقَالُنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالُنْ لَتُقَالِنْ لَاُقَالَنْ لَنُقَالَنْ بحث امر حاضر معروف: قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِيْ قُوْلَا قُلْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِيْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ بحث امر غائب معروف: لِيَقُلْ لِيَقُوْلَا لِيَقُوْلُوْا لِتَقُلْ لِتَقُوْلَا لِيَقُلْنَ لِاَقُلْ لِنَقُلْ بحث امر غائب مجہول: لِيُقَلْ لِيُقَالَا لِيُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِيُقَلْنَ لِاُقَلْ لِنُقَلْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَقُوْلَنَّ لِيَقُوْلَانِّ لِيَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلَنَّ لِتَقُوْلَانِّ لِيَقُلْنَانِّ لِاَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُقَالَنَّ لِيُقَالَانِّ لِيُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِيُقَلْنَانِّ لِاُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُقَالَنْ لِتُقَالُنْ لِتُقَالِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ لِيَقُوْلَنْ لِيَقُوْلُنْ لِتَقُوْلَنْ لِاَقُوْلَنْ لِنَقُوْلَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُقَالَنْ لِيُقَالُنْ لِتُقَالَنْ لِاُقَالَنْ لِنُقَالَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِيْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِيْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَقُلْ لَا يَقُوْلَا لَا يَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا يَقُلْنَ لَا اَقُلْ لَا نَقُلْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُقَلْ لَا يُقَالَا لَا يُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا يُقَلْنَ لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلِنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُقَالَنَّ

لَا تُقَالَانِّ لَا تُقَالُنَّ لَا تُقَالِنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا تُقَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يَقُوْلَنَّ لَا يَقُوْلَانِّ لَا يَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا يَقُلْنَانِّ لَا اَقُوْلَنَّ لَا نَقُوْلَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يُقَالَنَّ لَا يُقَالَانِّ لَا يُقَالُنَّ لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا يُقَلْنَانِّ لَا اُقَالَنَّ لَا نُقَالَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا تَقُوْلَنْ لَا تَقُوْلُنْ لَا تَقُوْلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا تُقَالَنْ لَا تُقَالُنْ لَا تُقَالِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا يَقُوْلَنْ لَا يَقُوْلُنْ لَا تَقُوْلَنْ لَا اَقُوْلَنْ لَا نَقُوْلَنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُقَالَنْ لَا يُقَالُنْ لَا تُقَالَنْ لَا اُقَالَنْ لَا نُقَالَنْ بحث اسم فاعل: قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ بحث اسم مفعول: مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ۔

تعلیلات

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں قَوَلَ بروزنِ نَصَرَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا تو معتل عین کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالَ بروزنِ فَالَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قَالَتَا تک ہوگی **قُلْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں قَوَلْنَ بروزنِ نَصَرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا، قَالْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرادیا۔ قَلْنَ ہوگیا۔ پھر معتل عین کے قاعدہ ۲ کے ساتھ فاء کلمہ کو ضمہ دیا، تاکہ واؤ محذوف پر دلالت کرے۔ قُلْنَ بروزنِ فُلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوگی **قِيْلَ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں قُوِلَ بروزنِ نُصِرَ تھا۔ کسرہ واؤ پر ثقیل تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کرکے، ماقبل کو دیدیا۔ بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے۔ قِوْلَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے یاء سے بدل دیا۔ قِيْلَ بروزنِ فِيْلَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قِيْلَتَا تک ہوگی **قُلْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں قُوِلْنَ بروزنِ نُصِرْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر ثقیل تھا۔ تو بقاعدہ قِيْلَ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اسکی حرکت کے۔ قِوْلْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے بقاعدہ مِيْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ قِيْلْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور لام کے۔ یاء کو گرادیا قِلْنَ ہوگیا۔ پھر فاء کلمہ کو ضمہ دیا، تاکہ واؤ محذوف پر دلالت کرے۔ قُلْنَ بروزنِ فُلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوگی **يَقُوْلُ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں يَقْوُلُ بروزنِ يَنْصُرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۴ کے ساتھ واؤ کی حرکت ماقبل کو دیدی۔ يَقُوْلُ بروزنِ يَفْعُلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی **يَقُلْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں يَقْوُلْنَ بروزنِ يَنْصُرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ يَقُوْلُ واؤ کی حرکت نقل کرکے، ماقبل

کو دیدی۔ یَقُوْلُنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ یَقُلْنَ بروزنِ یَفْلُنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل تَقُلْنَ صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہوگی **یُقَالُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصل میں یُقْوَلُ بروزنِ یُنْصَرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ یُقَوْلُ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُقَالُ بروزنِ یُفَالُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یُقَلْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصل میں یُقْوَلْنَ بروزنِ یُنْصَرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یُقَالُ واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ یُقَوْلْنَ ہوگیا۔ واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُقَالْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ یُقَلْنَ بروزنِ یُفَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تُقَلْنَ میں ہوگی **لَمْ یَقُلْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَمْ یَقْوُلْ بروزنِ لَمْ یَنْصُرْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ لَمْ یَقُوْلْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان واؤ اور لام کے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ یَقُلْ بروزنِ لَمْ یَفُلْ ہوگیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَقُوْلُ سے۔ لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یَقُوْلْ ہوا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرایا۔ لَمْ یَقُلْ بروزنِ لَمْ یَفُلْ ہوگیا۔ یہی تعلیل نفی جحد معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی **لَمْ یُقَلْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول۔ اَصل میں لَمْ یُقْوَلْ بروزنِ لَمْ یُنْصَرْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یُقَالُ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ پھر واؤ ساکن کو جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ لَمْ یُقَالْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُقَلْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے یُقَالُ سے۔ لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یُقَالْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُقَلْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا **قُلْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصل میں اُقْوُلْ بروزنِ اُنْصُرْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یَقُوْلُ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ ہمزۂ وصلی کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرا دیا۔ قُوْلْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ قُلْ بروزنِ فُلْ ہوگیا۔ یا یوں کہ قُلْ بنا ہے تَقُوْلُ سے۔ تاء علامتِ مضارع کو گرا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ قُوْلْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ قُلْ بروزنِ فُلْ ہوگیا **قُلْنَ**: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصل میں اُقْوُلْنَ بروزنِ اُنْصُرْنَ تھا۔ مثل قُلْ کے تعلیل ہوگی **قُوْلَا**: وغیرہ میں اجتماع ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے حرفِ علّت واپس آجاتا ہے۔ **فائدہ**: بقیہ امر کے صیغوں کی تعلیلات اور نہی کے صیغوں کی تعلیلات بحث نفی جحد سے واضح ہیں **قَائِلٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اَصل میں قَاوِلٌ بروزنِ نَاصِرٌ تھا۔ واؤ "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد

واقع ہوا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۱۵ کے ساتھ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ خَائِلٌ بروزنِ فَاعِلٌ ہوگیا **مَقُوْلٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَقْوُوْلٌ بروزنِ مَنْصُوْرٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے۔ پہلے واؤ کو گرادیا۔ مَقُوْلٌ بروزنِ مَفُوْلٌ ہوگیا **مَقَالٌ**: صیغہ واحد مذکر بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَقْوَلٌ بروزنِ مَنْصَرٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقَالُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ مَقَالٌ بروزنِ مَفَالٌ ہوگیا **مَقَاوِلُ**: صیغہ جمع۔ بحث اسم ظرف۔ اپنی اصل پر ہے۔ مَفَاعِلُ کے الف سے پہلے حرفِ علّۃ نہ ہونے کی سے معتل عین کا قاعدہ جاری نہ ہوگا کَذَا مَقَاوِلُ و اَصْغَرُ و کُبْرٰی و اَقَاوِلُ اسم تفضیل **مُقَيِّلٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُقَيْوِلٌ بروزنِ مُنَيْصِرٌ تھا۔ واؤ، یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَيِّدٌ، واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ مُقَيِّلٌ بروزنِ مُفَيِّلٌ ہوگیا **مِقْوَلٌ** اور **مِقْوَلَۃٌ**: اسم آلہ صغرٰی و وسطٰی کے صیغے اپنے کبرٰی مِقْوَالٌ کے تابع ہونے کیوجہ سے اپنی اصل پر ہیں۔ اسلیے کہ بسا اوقات معنیٰ میں کبرٰی کے موافق ہوتے ہیں۔ اور بعض صرفیوں کے ہاں اسلیے کہ یہ دونوں صیغے مِقْوَالٌ ہی سے مشتق ہیں۔ اور مِقْوَالٌ میں واؤ کے بعد الف مدہ زائدہ ہونے کیوجہ سے بہ قاعدہ یَقُوْلُ تعلیل نہیں ہوتی **مُقَيِّلٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم آلہ صغرٰی۔ اصل میں مُقَيْوِلٌ بروزنِ مُنَيْعِمٌ تھا۔ واؤ، یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں۔ اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَيِّدٌ واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا مُقَيِّلٌ بروزنِ مُفَيِّلٌ ہوگیا۔ البتہ بلا تعلیل مُقَيْوِلٌ پڑھنا بھی جائز ہے، کَذَا فی مُقَيِّلَۃٌ و مُقَيِّيْلٌ و اُقَيِّلٌ۔ کیونکہ اسم آلہ و اسم تفضیل کے تصغیر کے صیغوں میں قاعدہ سَيِّدٌ جواز ہے عدم وجوب کی وجہ یہ ہے کہ ان کے مکبّر میں تعلیل نہیں ہوتی **مَقَاوِيْلُ**: صیغہ جمع۔ بحث اسم آلہ کبرٰی، اپنی اصل پر ہے الف جمع سے پہلے حرفِ علّۃ نہ ہونے اور واؤ کے بعد یاء ساکن ہونے کیوجہ سے معتل عین کا قاعدہ ۱۵ جاری نہ ہوگا **اَقْوَلُ**: وغیرہ اسم تفضیل کے صیغے اپنی اصل پر ہیں کیونکہ اسم تفضیل یَقُوْلُ والے قاعدے سے مستثنیٰ ہے **قُوَيْلِي**: کوئی سببِ تعلیل نہ پائے جانے کیوجہ سے اپنی اصل پر ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف واوی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْخَوْفُ:

ڈرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا، فَهُوَ خَائِفٌ۔ وَخِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوْفٌ۔ مَا خَافَ مَا خِيْفَ، لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ، لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ، لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ، لَيَخَافَنَّ لَيُخَافَنَّ، لَيَخَافَنْ لَيُخَافَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، خَفْ لِتُخَفْ، لِيَخَفْ لِيُخَفْ، خَافَنَّ لِتُخَافَنَّ، لِيَخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ، خَافَنْ لِتُخَافَنْ، لِيَخَافَنْ لِيُخَافَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخَفْ لَا تُخَفْ

---

۱ یاد رہے کہ انمیں قاعدہ ھذا کا اجراء وجوبی ہے لھذا مُقَيْوِلٌ پڑھنا جائز نہیں۔ بخلاف صیغہ ہائے آلہ و صیغہ تفضیل کے۔ [illegible]

۲ والجموع المکسرۃ: خَافَةٌ، خُوَّافٌ، خَافٌ، خُوَّفٌ، خُوَّفٌ، خُوَفَاءُ، خُوْفَانٌ، خِيْفَانٌ، خِيَافٌ، خُوُوْفٌ، اَخْوَافٌ، ۲

لَا یَخَفْ لَا یُخَفْ، لَاتَخَافَنَّ لَاتُخَافَنَّ ۔ لَا یَخَافَنَّ لَا یُخَافَنَّ ۔ لَا تَخَافَنَّ لَا تُخَافَنَّ ۔ لَا یَخَافَنْ لَا یُخَافَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفٌ ۔ مِخْوَفَۃٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفَۃٌ ۔ مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِیْفُ وَمُخَیِّیْفٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ وَاُخَیِّفٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: خُوْفٰی خُوْفَیَانِ خُوْفَیَاتٌ خُوَفٌ وَّ خُوَیْفٰی ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** خِیْفَ خِیْفَا خِیْفُوْا خِیْفَتْ خِیْفَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا خَافَ مَا خَافَا مَا خَافُوْا مَا خَافَتْ مَا خَافَتَا مَا خِفْنَ مَا خِفْتَ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُمْ مَا خِفْتِ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُنَّ مَا خِفْتُ مَا خِفْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا خِیْفَ مَا خِیْفَا مَا خِیْفُوْا مَا خِیْفَتْ مَا خِیْفَتَا مَا خِفْنَ مَا خِفْتَ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُمْ مَا خِفْتِ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُنَّ مَا خِفْتُ مَا خِفْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَخَافُ یَخَافَانِ یَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ یَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِیْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُخَافُ یُخَافَانِ یُخَافُوْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ یُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ تُخَافِیْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَخَافُ لَا یَخَافَانِ لَا یَخَافُوْنَ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَانِ لَا یَخَفْنَ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافُوْنَ لَا تَخَافِیْنَ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفْنَ لَا اَخَافُ لَا نَخَافُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُخَافُ لَا یُخَافَانِ لَا یُخَافُوْنَ لَا تُخَافُ لَا تُخَافَانِ لَا یُخَفْنَ لَا تُخَافُ لَا تُخَافَانِ لَا تُخَافُوْنَ لَا تُخَافِیْنَ لَا تُخَافَانِ لَا تُخَفْنَ لَا اُخَافُ لَا نُخَافُ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَّخَافَ لَنْ یَّخَافَا لَنْ یَّخَافُوْا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ یَّخَفْنَ لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوْا لَنْ تَخَافِیْ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَفْنَ لَنْ اَخَافَ لَنْ نَّخَافَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُّخَافَ لَنْ یُّخَافَا لَنْ یُّخَافُوْا لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ یُّخَفْنَ لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَافُوْا لَنْ تُخَافِیْ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَفْنَ لَنْ اُخَافَ لَنْ نُّخَافَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ یَخَفْ لَمْ یَخَافَا لَمْ یَخَافُوْا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ یَخَفْنَ لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافُوْا لَمْ تَخَافِیْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَفْنَ لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ یُخَفْ لَمْ یُخَافَا لَمْ یُخَافُوْا لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ یُخَفْنَ لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَافُوْا لَمْ تُخَافِیْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَفْنَ لَمْ اُخَفْ لَمْ نُخَفْ **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَیَخَافَنَّ لَیَخَافَانِّ لَیَخَافُنَّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَیَخَفْنَانِّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَافُنَّ لَتَخَافِنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَفْنَانِّ لَاَخَافَنَّ لَنَخَافَنَّ **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**

مجہول: لَیُخَافَنَّ لَیُخَافَانِّ لَیُخَافُنَّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَیُخَفْنَانِّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَافُنَّ لَتُخَافِنَّ لَتُخَافَانِّ
لَتُخَفْنَانِّ لَاُخَافَنَّ لَنُخَافَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَیَخَافَنْ لَیَخَافُنْ لَتَخَافَنْ
لَتَخَافُنْ لَتَخَافِنْ لَاَخَافَنْ لَنَخَافَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُخَافَنْ
لَیُخَافُنْ لَتُخَافَنْ لَتُخَافُنْ لَتُخَافِنْ لَاُخَافَنْ لَنُخَافَنْ **بحث امر حاضر معروف:** خَفْ خَافَا خَافُوْا
خَافِیْ خَافَا خَفْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا لِتُخَافِیْ لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ **بحث امر
غائب معروف:** لِیَخَفْ لِیَخَافَا لِیَخَافُوْا لِتَخَفْ لِتَخَافَا لِیَخَفْنَ لِاَخَفْ لِنَخَفْ **بحث امر غائب
مجہول:** لِیُخَفْ لِیُخَافَا لِیُخَافُوْا لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِیُخَفْنَ لِاُخَفْ لِنُخَفْ **بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ:** خَافَنَّ خَافَانِّ خَافُنَّ خَافِنَّ خَافَانِّ خَفْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ:** لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَافُنَّ لِتُخَافِنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَفْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ:** لِیَخَافَنَّ لِیَخَافَانِّ لِیَخَافُنَّ لِتَخَافَنَّ لِتَخَافَانِّ لِیَخَفْنَانِّ لِاَخَافَنَّ لِنَخَافَنَّ **بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُخَافَنَّ لِیُخَافَانِّ لِیُخَافُنَّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِیُخَفْنَانِّ لِاُخَافَنَّ لِنُخَافَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: خَافَنْ خَافُنْ خَافِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید خفیفہ:** لِتُخَافَنْ لِتُخَافُنْ لِتُخَافِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِیَخَافَنْ
لِیَخَافُنْ لِتَخَافَنْ لِاَخَافَنْ لِنَخَافَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِیُخَافَنْ لِیُخَافُنْ
لِتُخَافَنْ لِاُخَافَنْ لِنُخَافَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِیْ لَا تَخَافَا
لَا تَخَفْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوْا لَا تُخَافِیْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ **بحث نہی
غائب معروف:** لَا یَخَفْ لَا یَخَافَا لَا یَخَافُوْا لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا یَخَفْنَ لَا اَخَفْ لَا نَخَفْ **بحث نہی غائب
مجہول:** لَا یُخَفْ لَا یُخَافَا لَا یُخَافُوْا لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا یُخَفْنَ لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ **بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا تَخَافُنَّ لَا تَخَافِنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا تَخَفْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِّ لَا تُخَافُنَّ لَا تُخَافِنَّ لَا تُخَافَانِّ لَا تُخَفْنَانِّ **بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا یَخَافَنَّ لَا یَخَافَانِّ لَا یَخَافُنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا یَخَفْنَانِّ لَا اَخَافَنَّ
لَا نَخَافَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا یُخَافَنَّ لَا یُخَافَانِّ لَا یُخَافُنَّ لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِّ
لَا یُخَفْنَانِّ لَا اُخَافَنَّ لَا نُخَافَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَخَافَنْ لَا تَخَافُنْ لَا تَخَافِنْ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُخَافَنْ لَا تُخَافُنْ لَا تُخَافِنْ **بحث نہی غائب معروف
بانون تاکید خفیفہ:** لَا یَخَافَنْ لَا یَخَافُنْ لَا تَخَافَنْ لَا اَخَافَنْ لَا نَخَافَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**

لَا یُخَافَنَّ لَا یُخَافُنَّ لَا تُخَافَنَّ لَا اُخَافَنَّ لَا نُخَافَنَّ **بحث اسمِ فاعل:** خَائِفٌ خَائِفَانِ خَائِفُوْنَ خَائِفَةٌ خَائِفَتَانِ خَائِفَاتٌ **بحث اسمِ مفعول:** مَخُوْفٌ مَخُوْفَانِ مَخُوْفُوْنَ مَخُوْفَةٌ مَخُوْفَتَانِ مَخُوْفَاتٌ۔

تعلیلات

خَافَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں خَوِفَ بروزنِ سَمِعَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدۂ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ خَافَ بروزنِ فَالَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خَافَتَا تک ہوگی

خِفْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں خَوِفْنَ بروزنِ سَمِعْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا تو بقاعدۂ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ خَافْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے، الف کو گرا دیا۔ خَفْنَ ہوگیا۔ پھر مُعتل عین کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ فاء کلمہ کو کسرہ دیا، تاکہ دلالۃ کرے ماضی کے مکسور العین ہونے پر۔ خِفْنَ بروزنِ فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خِفْنَا تک ہوگی **خِیْفَ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصل میں خُوِفَ بروزنِ سُمِعَ تھا۔ مثل قِیْلَ کے تعلیل ہوگی **خِفْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصل میں خُوِفْنَ بروزنِ سُمِعْنَ تھا۔ واؤ پر کسرہ ثقیل تھا۔ تو بقاعدۂ قِیْلَ نقل کرکے، ماقبل کو دیدیا بعد چھین لینے ماقبل کی حرکۃ کے خِوْفْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ مِیْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ خِیْفْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان یاء اور فاء کے، یاء کو گرا دیا۔ خِفْنَ بروزنِ فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خِفْنَا تک ہوگی **یَخَافُ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مضارع معروف۔ اَصل میں یَخْوَفُ بروزنِ یَسْمَعُ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ یَخَوْفُ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یَخَافُ بروزنِ یَفَالُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یَخَفْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل مضارع معروف۔ اَصل میں یَخْوَفْنَ بروزنِ یَسْمَعْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یقول واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ یَخَوْفْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یَخَافْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے، الف کو گرا دیا۔ یَخَفْنَ بروزنِ یَفَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَخَفْنَ میں ہوگی۔ اور مضارع مجہول کی تعلیل مثل مضارع معروف کے ہوگی **لَمْ یَخَفْ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَمْ یَخْوَفْ بروزنِ لَمْ یَسْمَعْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ لَمْ یَخَوْفْ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔ لَمْ یَخَافْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا۔ درمیان الف اور فاء کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یَخَفْ بروزنِ لَمْ یَفَلْ ہوگیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَخَافُ سے لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یَخَافْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یَخَفْ بروزنِ لَمْ یَفَلْ ہوگیا۔ یہی تعلیل لَمْ یَخَفْ وغیرہ میں ہوگی **خَفْ:** صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث

امر حاضر معروف۔ اصل میں اِخْوَفْ بروزنِ اِسْمَعْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ ہمزۂ وصلی کو ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے گرا دیا۔ خَوْفْ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو جو کہ اصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ خَافْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور فا کے۔ الف کو گرا دیا۔ خَفْ بروزنِ فَلْ ہوگیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے تَخَافُ سے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کرکے آخر میں حالتِ وقفی کی وجہ سے ساکن کر دیا خَافْ ہوگیا اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان الف اور فا کے۔ الف کو گرا دیا خَفْ بروزنِ فَلْ ہوگیا خَفْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِخْوَفْنَ بروزنِ اِسْمَعْنَ تھا۔ مثلِ خَفْ کے تعلیل ہوئی خَافَنَّ وغیرہ میں اجتماع ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے حرفِ علت واپس آگیا۔ لِتُخَافَنَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر مجہول بانونِ ثقیلہ میں مثلِ تُخَافُ مضارع مجہول کے تعلیل ہوگی۔ فائدہ ۱: امر حاضر معروف کے علاوہ، امر و نہی کے تمام صیغوں کی تعلیلات مثلِ نفی جحد کی تعلیلات کے ہیں اور اسم فاعل وغیرہ تمام اسماءِ مشتقہ میں، قَالَ یَقُوْلُ کے اسماءِ مشتقہ کی طرح تعلیل ہوگی۔ فائدہ ۲: صرف صغیر اَلْقَوْلُ مثل قال یقول کے ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل العین اجوف واوی از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِقْتِیَادُ؛ کھینچنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تا۔

اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا، فَهُوَ مُقْتَادٌ۔ وَاُقْتِیْدَ یُقْتَادُ اِقْتِیَادًا، فَذَاكَ مُقْتَادٌ، مَا اقْتَادَ مَا اُقْتِیْدَ، لَمْ یَقْتَدْ لَمْ یُقْتَدْ، لَا یَقْتَادُ لَا یُقْتَادُ، لَنْ یَقْتَادَ لَنْ یُقْتَادَ، لَیَقْتَادَنَّ لَیُقْتَادَنَّ، لَیَقْتَادَنْ لَیُقْتَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِقْتَدْ لِتُقْتَدْ، لِیَقْتَدْ لِیُقْتَدْ، اِقْتَادَنَّ لِتُقْتَادَنَّ، لِیَقْتَادَنَّ لِیُقْتَادَنَّ، اِقْتَادَنْ لِتُقْتَادَنْ، لِیَقْتَادَنْ لِیُقْتَادَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَقْتَدْ لَا تُقْتَدْ، لَا یَقْتَدْ لَا یُقْتَدْ، لَا تَقْتَادَنَّ لَا تُقْتَادَنَّ، لَا یَقْتَادَنَّ لَا یُقْتَادَنَّ لَا تَقْتَادَنْ لَا تُقْتَادَنْ، لَا یَقْتَادَنْ لَا یُقْتَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُقْتَادٌ مُقْتَادَانِ مُقْتَادَاتٌ۔

فائدہ ۱: اُقْتِیْدَ میں ہمزہ کو حرف سوم کی مناسبت سے مکسور بھی پڑھ سکتے ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل العین اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِقَامَةُ؛ سیدھا ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ، دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تا۔

اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَةً، فَهُوَ مُسْتَقِیْمٌ۔ وَاُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً، فَذَاكَ مُسْتَقَامٌ، مَا اسْتَقَامَ مَا اُسْتُقِیْمَ، لَمْ یَسْتَقِمْ لَمْ یُسْتَقَمْ، لَا یَسْتَقِیْمُ لَا یُسْتَقَامُ، لَنْ یَسْتَقِیْمَ لَنْ یُسْتَقَامَ، لَیَسْتَقِیْمَنَّ لَیُسْتَقَامَنَّ، لَیَسْتَقِیْمَنْ لَیُسْتَقَامَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ، لِیَسْتَقِمْ لِیُسْتَقَمْ، اِسْتَقِیْمَنَّ

لِتُسْتَقَامَنَّ ، لِيَسْتَقِيمَنَّ لِيُسْتَقَامَنَّ ، اِسْتَقِيمَنْ لِتُسْتَقَامَنْ ، لِيَسْتَقِيمَنْ لِيُسْتَقَامَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَاتَسْتَقِمْ لَا تُسْتَقَمْ ، لَايَسْتَقِمْ لَايُسْتَقَمْ ، لَاتَسْتَقِيمَنَّ لَاتُسْتَقَامَنَّ ، لَايَسْتَقِيمَنَّ لَايُسْتَقَامَنَّ ، لَاتَسْتَقِيمَنْ لَاتُسْتَقَامَنْ ، لَايَسْتَقِيمَنْ لَايُسْتَقَامَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ مُسْتَقَامَاتٌ ۔ فائدہ :- اِس باب کا اجوف وادی خلافِ قیاس بغیر تعلیل کے بھی بہت آتا ہے ۔ جیسے اِسْتَحْوَذَ ، اِسْتَصْوَبَ وغیرہ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُ الْعَین اجوف وادی از بابِ اِنْفِعَالْ ۔ چوں اَلْاِنْقِيَادُ ؛
تابعدار ہونا ۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں ۔ تین اصلی ، دو زائد ۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نون ہے ۔

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا ، فَهُوَ مُنْقَادٌ وَانْقِيدَ يُنْقَادُ اِنْقِيَادًا ، فَذَاكَ مُنْقَادٌ ۔ مَا انْقَادَ مَا انْقِيدَ ، لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يُنْقَدْ ، لَايَنْقَادُ لَايُنْقَادُ ، لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يُنْقَادَ ، لَيَنْقَادَنَّ لَيُنْقَادَنَّ ، لَيَنْقَادَنْ لَيُنْقَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِنْقَدْ لِتُنْقَدْ ، لِيَنْقَدْ لِيُنْقَدْ ، اِنْقَادَنَّ لِتُنْقَادَنَّ ، لِيَنْقَادَنَّ لِيُنْقَادَنَّ ، اِنْقَادَنْ لِتُنْقَادَنْ ، لِيَنْقَادَنْ لِيُنْقَادَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ، لَاتَنْقَدْ لَاتُنْقَدْ ، لَايَنْقَدْ لَايُنْقَدْ ، لَاتَنْقَادَنَّ لَاتُنْقَادَنَّ ، لَايَنْقَادَنَّ لَايُنْقَادَنَّ ، لَاتَنْقَادَنْ لَاتُنْقَادَنْ ، لَايَنْقَادَنْ لَايُنْقَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُ الْعَین اجوف وادی از بابِ اِفْعَالْ چوں اَلْاِقَامَةُ ؛
قائم کرنا ، مُقیم ہونا ۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی ایک زائد یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَقَامَ يُقِيمُ اِقَامَةً ، فَهُوَ مُقِيمٌ ۔ وَاُقِيمَ يُقَامُ اِقَامَةً ، فَذَاكَ مُقَامٌ ۔ مَا اَقَامَ مَا اُقِيمَ ، لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ ، لَايُقِيمُ لَايُقَامُ ، لَنْ يُقِيمَ لَنْ يُقَامَ ، لَيُقِيمَنَّ لَيُقَامَنَّ ، لَيُقِيمَنْ لَيُقَامَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ، اَقِمْ لِتُقَمْ ، لِيُقِمْ لِيُقَمْ ، اَقِيمَنَّ لِتُقَامَنَّ ، لِيُقِيمَنَّ لِيُقَامَنَّ ، اَقِيمَنْ لِتُقَامَنْ ، لِيُقِيمَنْ لِيُقَامَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَاتُقِمْ لَاتُقَمْ ، لَايُقِمْ لَايُقَمْ ، لَاتُقِيمَنَّ لَاتُقَامَنَّ ، لَايُقِيمَنَّ لَايُقَامَنَّ ، لَاتُقِيمَنْ لَاتُقَامَنْ ، لَايُقِيمَنْ لَايُقَامَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ، مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ ۔

فائدہ :- اِس باب کا اجوف وادی خلافِ قیاس بغیر تعلیل کے بھی بہت آیا ہے ۔ جیسے اَرْوَحَ وغیرہ ۔

صرف صغیر از بابِ تَفْعِيلْ چوں اَلتَّحْوِيلُ : پھیرنا ۔ مثل صحیح کے ہے ۔
صرف صغیر از بابِ مُفَاعَلَہ ۔ چوں اَلْمُدَاوَمَةُ : ہمیشگی کرنا ۔ " " " " " " " " "
صرف صغیر از بابِ تَفَعُّلْ ۔ چوں اَلتَّحَوُّلُ : پھرنا ۔ " " " " " " " " "
صرف صغیر از بابِ تَفَاعُلْ چوں اَلتَّنَاوُلُ : لینا ۔ " " " " " " " " "

مُعْتَلُّ الْعَين

(اجوف یائی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف یائی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ۔ چوں اَلْبَيْعُ بیچنا، علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا، فَهُوَ بَائِعٌ[1]۔ وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا، فَذَاكَ مَبِيْعٌ۔ مَا بَاعَ مَا بِيْعَ، لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ، لَا يَبِيْعُ لَا يُبَاعُ، لَنْ يَبِيْعَ لَنْ يُبَاعَ، لَيَبِيْعَنَّ لَيُبَاعَنَّ، لَيَبِيْعَنْ لَيُبَاعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بِعْ لِتُبَعْ، لِيَبِعْ لِيُبَعْ، بِيْعَنَّ لِتُبَاعَنَّ، لِيَبِيْعَنَّ لِيُبَاعَنَّ، بِيْعَنْ لِتُبَاعَنْ، لِيَبِيْعَنْ لِيُبَاعَنْ وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَبِعْ لَا تُبَعْ، لَا يَبِعْ لَا يُبَعْ، لَا تَبِيْعَنَّ لَا تُبَاعَنَّ، لَا يَبِيْعَنَّ لَا يُبَاعَنَّ، لَا تَبِيْعَنْ لَا تُبَاعَنْ، لَا يَبِيْعَنْ لَا يُبَاعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ۔ مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعَةٌ۔ مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ وَمُبَيِّيْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُوْنَ اَبَايِعُ وَاُبَيِّعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ وَبُيَيْعٰى ـ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** بِيْعَ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعَتْ بِيْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا بَاعَ مَا بَاعَا مَا بَاعُوْا مَا بَاعَتْ مَا بَاعَتَا مَا بِعْنَ مَا بِعْتَ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُمْ مَا بِعْتِ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُنَّ مَا بِعْتُ مَا بِعْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا بِيْعَ مَا بِيْعَا مَا بِيْعُوْا مَا بِيْعَتْ مَا بِيْعَتَا مَا بِعْنَ مَا بِعْتَ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُمْ مَا بِعْتِ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُنَّ مَا بِعْتُ مَا بِعْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَبِيْعُ يَبِيْعَانِ يَبِيْعُوْنَ تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ يَبِعْنَ تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ تَبِيْعُوْنَ تَبِيْعِيْنَ تَبِيْعَانِ تَبِعْنَ اَبِيْعُ نَبِيْعُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ اُبَاعُ نُبَاعُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَبِيْعُ لَا يَبِيْعَانِ لَا يَبِيْعُوْنَ لَا تَبِيْعُ لَا تَبِيْعَانِ لَا يَبِعْنَ لَا تَبِيْعُ لَا تَبِيْعَانِ لَا تَبِيْعُوْنَ لَا تَبِيْعِيْنَ لَا تَبِيْعَانِ لَا تَبِعْنَ لَا اَبِيْعُ لَا نَبِيْعُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُبَاعُ لَا يُبَاعَانِ لَا يُبَاعُوْنَ لَا تُبَاعُ لَا تُبَاعَانِ لَا يُبَعْنَ لَا تُبَاعُ لَا تُبَاعَانِ لَا تُبَاعُوْنَ لَا تُبَاعِيْنَ لَا تُبَاعَانِ لَا تُبَعْنَ لَا اُبَاعُ لَا نُبَاعُ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَبِيْعَ لَنْ يَبِيْعَا لَنْ يَبِيْعُوْا لَنْ تَبِيْعَ لَنْ تَبِيْعَا لَنْ يَبِعْنَ لَنْ تَبِيْعَ لَنْ تَبِيْعَا لَنْ تَبِيْعُوْا لَنْ تَبِيْعِيْ لَنْ تَبِيْعَا لَنْ تَبِعْنَ لَنْ اَبِيْعَ لَنْ نَبِيْعَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُبَاعَ لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ يُبَعْنَ لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعِيْ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَعْنَ لَنْ اُبَاعَ لَنْ نُبَاعَ **بحث نفی جحد بلم در فعل**

---

[1] والجُمُوعُ المُكَسَّرةُ: بَاعَةٌ، بُيَّاعٌ، بُيَّعٌ، بَاعٌ، بُوْعٌ، بُيَعَاءُ، بُوْعَانٌ، بِيْعَانٌ، بِيَاعٌ، بُيُوْعٌ، اَبْيَاعٌ، ۱۲ منه

مُستقبل معروف : لَمْ یَبِعْ لَمْ یَبِیْعَا لَمْ یَبِیْعُوْا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ یَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِیْعُوْا لَمْ تَبِیْعِیْ
لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِعْنَ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مُستقبل مجہول :** لَمْ یُبَعْ لَمْ یُبَاعَا لَمْ یُبَاعُوْا
لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ یُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَاعُوْا لَمْ تُبَاعِیْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ **بحث لامِ تاکید
بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف :** لَیَبِیْعَنَّ لَیَبِیْعَانِّ لَیَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَیَبِعْنَانِّ لَتَبِیْعَنَّ
لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعِنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَاَبِیْعَنَّ لَنَبِیْعَنَّ **بحث لامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مُستقبل مجہول :** لَیُبَاعَنَّ لَیُبَاعَانِّ لَیُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَیُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ
لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَاُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ **بحث لامِ تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف :** لَیَبِیْعَنْ لَیَبِیْعُنْ
لَتَبِیْعَنْ لَتَبِیْعُنْ لَتَبِیْعِنْ لَاَبِیْعَنْ لَنَبِیْعَنْ **بحث لامِ تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل مجہول :** لَیُبَاعَنْ
لَیُبَاعُنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعُنْ لَتُبَاعِنْ لَاُبَاعَنْ لَنُبَاعَنْ **بحث امر حاضر معروف :** بِعْ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعِیْ
بِیْعَا بِعْنَ **بحث امر حاضر مجہول :** لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِیْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ **بحث امر غائب
معروف :** لِیَبِعْ لِیَبِیْعَا لِیَبِیْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِیْعَا لِیَبِعْنَ لِاَبِعْ لِنَبِعْ **بحث امر غائب مجہول :** لِیُبَعْ لِیُبَاعَا
لِیُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِیُبَعْنَ لِاُبَعْ لِنُبَعْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ :** بِیْعَنَّ بِیْعَانِّ بِیْعُنَّ
بِیْعِنَّ بِیْعَانِّ بِعْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَاعُنَّ لِتُبَاعِنَّ لِتُبَاعَانِّ
لِتُبَعْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ :** لِیَبِیْعَنَّ لِیَبِیْعَانِّ لِیَبِیْعُنَّ لِتَبِیْعَنَّ لِتَبِیْعَانِّ
لِیَبِعْنَانِّ لِاَبِیْعَنَّ لِنَبِیْعَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لِیُبَاعَنَّ لِیُبَاعَانِّ لِیُبَاعُنَّ لِتُبَاعَنَّ
لِتُبَاعَانِّ لِیُبَعْنَانِّ لِاُبَاعَنَّ لِنُبَاعَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ :** بِیْعَنْ بِیْعُنْ بِیْعِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
خفیفہ :** لِتُبَاعَنْ لِتُبَاعُنْ لِتُبَاعِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ :** لِیَبِیْعَنْ لِیَبِیْعُنْ لِتَبِیْعَنْ لِاَبِیْعَنْ لِنَبِیْعَنْ **بحث امر
غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ :** لِیُبَاعَنْ لِیُبَاعُنْ لِتُبَاعَنْ لِاُبَاعَنْ لِنُبَاعَنْ **بحث نہی حاضر معروف :** لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِیْعُوْا
لَا تَبِیْعِیْ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِعْنَ **بحث نہی حاضر مجہول :** لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا لَا تُبَاعِیْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ
بحث نہی غائب معروف : لَا یَبِعْ لَا یَبِیْعَا لَا یَبِیْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا یَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ **بحث نہی غائب
مجہول :** لَا یُبَعْ لَا یُبَاعَا لَا یُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا یُبَعْنَ لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
ثقیلہ :** لَا تَبِیْعَنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا تَبِیْعُنَّ لَا تَبِیْعِنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا تَبِعْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ :** لَا تُبَاعَنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَاعُنَّ لَا تُبَاعِنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَعْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ :** لَا یَبِیْعَنَّ لَا یَبِیْعَانِّ لَا یَبِیْعُنَّ لَا تَبِیْعَنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا یَبِعْنَانِّ لَا اَبِیْعَنَّ لَا نَبِیْعَنَّ **بحث نہی
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لَا یُبَاعَنَّ لَا یُبَاعَانِّ لَا یُبَاعُنَّ لَا تُبَاعَنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا یُبَعْنَانِّ لَا اُبَاعَنَّ

لَا تُبَاعَنْ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ ؛ لَا تُبَيْعَنْ لَا تُبَيْعُنْ لَا تُبَيْعِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ ؛ لَا تُبَاعَنْ لَا تُبَاعُنْ لَا تُبَاعِنْ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ ؛ لَا يَبِيْعَنْ لَا يَبِيْعُنْ لَا تَبِيْعَنْ لَا اَبِيْعَنْ لَا نَبِيْعَنْ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ ؛ لَا يُبَاعَنْ لَا يُبَاعُنْ لَا تُبَاعَنْ لَا اُبَاعَنْ لَا نُبَاعَنْ بحث اسم فاعل : بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ بحث اسم مفعول : مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبِيْعُوْنَ مَبِيْعَةٌ مَبِيْعَتَانِ مَبِيْعَاتٌ -

تعلیلات

بَاعَ ؛ صیغہ واحد مذکر غائب ـ بحث اثبات فعل ماضی معروف ـ اَصْل میں بَيَعَ بروزن ضَرَبَ تھا ـ یاء متحرک ، ماقبل مفتوح تھا ـ تو بقاعدہ قَالَ یاء کو الف سے بدل دیا ـ بَاعَ بروزن فَالَ ہوگیا ـ یہی تعلیل بَاعَتَا تک ہوگی **بِعْنَ** ؛ صیغہ جمع مؤنث غائب ـ بحث اثبات فعل ماضی معروف ـ اَصْل میں بَيَعْنَ بروزن ضَرَبْنَ تھا ـ یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا ـ تو بقاعدہ قَالَ یاء کو الف سے بدل دیا ـ بَاعْنَ ہوگیا ـ اجتماع ساکنین ہوا ، درمیان الف اور عین کے ـ الف کو گرا دیا ـ بَعْنَ ہوگیا ـ پھر فاء کلمہ کو کسرہ دیا تاکہ یاء محذوف پر دلالت کرے ـ بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہوگیا ـ یہی تعلیل بِعْنَا تک ہوگی **بِيْعَ** ؛ صیغہ واحد مذکر غائب ـ بحث اثبات فعل ماضی مجہول ـ اَصْل میں بُيِعَ بروزن ضُرِبَ تھا ـ یاء پر کسرہ ثقیل تھا ـ تو معتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کرکے ، ماقبل کو دیدیا ، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے بِيْعَ بروزن فِعْلَ ہوگیا ـ یہی تعلیل بِيْعَتَا تک ہوگی **بِعْنَ** ؛ صیغہ جمع مؤنث غائب ـ بحث اثبات فعل ماضی مجہول ـ اَصْل میں بُيِعْنَ بروزن ضُرِبْنَ تھا ـ یاء پر کسرہ ثقیل تھا ـ تو معتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کرکے ، ماقبل کو ساکن کرکے دیدیا ـ بِيْعْنَ ہوگیا ـ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور عین کے ، یاء کو گرا دیا ـ بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہوگیا ـ یہی تعلیل بِعْنَا تک ہوگی **يَبِيْعُ** ؛ صیغہ واحد مذکر غائب ـ بحث اثبات فعل مضارع معروف ـ اَصْل میں يَبْيِعُ بروزن يَضْرِبُ تھا ـ یاء متحرک ماقبل صحیح ساکن ، تھا ـ تو معتل عین کے قاعدہ ۴ کے ساتھ یاء کی حرکت نقل کرکے ، ماقبل کو دیدی ـ يَبِيْعُ ہوگیا ـ یہی تعلیل مضارع معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی **يَبِعْنَ** ؛ صیغہ جمع مؤنث غائب ـ بحث اثبات فعل مضارع معروف ـ اَصْل میں يَبْيِعْنَ بروزن يَضْرِبْنَ تھا ـ یاء ، متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا ـ تو بقاعدہ يَبِيْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ، ماقبل کو دی ـ يَبِيْعْنَ ہوگیا ـ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور عین کے ، یاء کو گرا دیا ـ يَبِعْنَ بروزن يَفِلْنَ ہوگیا ـ یہی تعلیل مضارع معروف کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَبِعْنَ میں ہوگی **يُبَاعُ** ؛ صیغہ واحد مذکر غائب ـ بحث اثبات فعل مضارع مجہول ـ اَصْل میں يُبْيَعُ بروزن يُضْرَبُ تھا ـ یاء متحرک ماقبل صحیح ، ساکن تھا ـ تو بقاعدہ يَبِيْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی ـ پھر یاء ساکن کو ، جو کہ اَصْل میں متحرک تھی ، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا ـ يُبَاعُ بروزن يُفَالُ ہوگیا ـ یہی تعلیل مضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی ـ

یُبَعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْل میں یُبْیَعْنَ بروزنِ یُضْرَبْنَ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ پھر یا ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُبَاعْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا۔ درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ یُبَعْنَ بروزنِ یُفَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تُبَعْنَ میں ہوگی

لَمْ یَبِعْ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ اَصْل میں لَمْ یَبْیِعْ بروزنِ لَمْ یَضْرِبْ تھا۔ یا متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی لَمْ یَبِیْعْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان یا اور عین کے۔ یا کو گرا دیا لَمْ یَبِعْ بروزنِ لَمْ یَفِلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یَبِیْعْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان یا اور عین کے، یا کو گرا دیا لَمْ یَبِعْ بروزنِ لَمْ یَفِلْ ہوگیا۔ لَمْ یُبَعْ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول۔ اَصْل میں لَمْ یُبْیَعْ بروزنِ لَمْ یُضْرَبْ تھا۔ یا متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی۔ یا ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔ لَمْ یُبَاعْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُبَعْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یُبَاعُ پر جب لَمْ جازم داخل ہُوا، تو لَمْ یُبَاعْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُبَعْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا۔ فائدہ: امر غائب معروف اور نہی معروف میں مثل نفی جحد معروف کے اور امر حاضر مجہول، امر غائب مجہول، نہی مجہول میں مثل نفی جحد مجہول کے تعلیل ہوگی۔ بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اِبْیِعْ بروزنِ اِضْرِبْ تھا، یا متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وصل کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرا دیا۔ بِیْعْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان یا اور عین کے۔ یا کو گرا دیا۔ بِعْ بروزنِ فِلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے تَبِیْعُ سے اس طرح کہ علامتِ مضارع کو دُور کرکے آخر میں حالتِ وقفی پیدا کر دی۔ بِیْعْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان یا اور عین کے۔ یا کو گرا دیا بِعْ بروزنِ فِلْ ہوگیا۔ بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اِبْیِعْنَ بروزنِ اِضْرِبْنَ تھا۔ مثل بِعْ کے تعلیل ہوگی۔ بِیْعَنَّ وغیرہ میں اجتماع ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے حرفِ علّۃ واپس آگیا۔ بَائِعٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اَصْل میں بَایِعٌ بروزنِ ضَارِبٌ تھا۔ یا "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد واقع ہوئی۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۵ کے ساتھ ہمزہ سے بدل دیا۔ بَائِعٌ بروزنِ فَائِلٌ ہوگیا۔ مَبِیْعٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اَصْل میں مَبْیُوْعٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ یا متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ مَبُیْوْعٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان یا اور واؤ کے۔ یا کو گرا دیا۔ مَبُوْعٌ ہوگیا۔ فا کلمہ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ تاکہ دلالت کرے یا محذوف پر۔ مَبِوْعٌ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا۔ مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا۔ یا یُوں کہ مَبْیُوْعٌ میں ضمہ یا کو یا کی مناسبت سے

کسرہ سے بدل دیا، پھر اجتماعِ ساکنین ہوا۔ اول کو گرا دیا، مَبُوعٌ ہوگیا۔ پھر بقاعدہ مُوْقِنٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا۔ یا یوں کہ مَبْیُوْعٌ میں یاء کو ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے بقاعدہ مُوْقِنٌ واؤ سے بدل دیا مَبُوْوْعٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے پہلے واؤ کو گرا دیا۔ پھر باء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ تاکہ دلالت کرے یائے محذوف پر۔ مَبُوْعٌ ہوگیا۔ پھر بقاعدہ مِیْزَانٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا **مَبِیْعٌ** ؛ صیغہ واحد مذکر بحث اسمِ ظرف۔ اصل میں مَبْیِعٌ بروزنِ مَضْرِبٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا **مَبَایِعُ** ؛ مثل مَقَاوِلُ کے اپنی اصل پر ہے **مُبَیِّعٌ** ؛ صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اصل میں مُبَیْیِعٌ بروزنِ مُضَیْرِبٌ تھا۔ دو حرف ایک جنس کے واقع ہوئے، اول ساکن تھا۔ تو مضاعف کے قاعدہ ملا کے ساتھ اول کا ثانی میں ادغام کر دیا۔ مُبَیِّعٌ بروزنِ مُفَعِّلٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل اسمِ آلہ و اسمِ تفضیل کے تصغیر کے صیغوں میں ہوگی **مِبْیَعٌ** وغیرہ اسمِ آلہ کے تمام صیغے مثل مِقْوَلٌ وغیرہ کے اپنی اصل پر ہیں **اَبْیَعُ** ، وغیرہ اسمِ تفضیل مذکر کے صیغے مثل اَقْوَلُ وغیرہ کے اپنی اصل پر ہیں **بُوْعیٰ** ؛ صیغہ واحد مؤنث بحث اسمِ تفضیل۔ اصل میں بُیْعیٰ بروزنِ ضُرْبیٰ تھا۔ یاء ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے بقاعدہ مُوْسِرٌ واؤ سے بدل دیا، بُوْعیٰ بروزنِ فُوْلیٰ ہوگیا **بُیَیْعیٰ** ؛ اپنی اصل پر ہے۔ دوسری یاء کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں کیا گیا۔

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف یائی از بابِ سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْهَیْبَةُ ؛

ڈرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

هَابَ یَهَابُ هَیْبَةً، فَهُوَ هَائِبٌ۔ وَهِیْبَ یُهَابُ هَیْبَةً، فَذَاكَ مَهِیْبٌ۔ مَا هَابَ مَا هِیْبَ، لَمْ یَهَبْ لَمْ یُهَبْ لَا یَهَابُ لَا یُهَابُ، لَنْ یَهَابَ لَنْ یُهَابَ، لَیَهَابَنَّ لَیُهَابَنَّ، لَیَهَابَنْ لَیُهَابَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، هَبْ لِتُهَبْ، لِیَهَبْ لِیُهَبْ، هَابَنَّ لِتُهَابَنَّ، لِیَهَابَنَّ لِیُهَابَنَّ، هَابَنْ لِتُهَابَنْ، لِیَهَابَنْ لِیُهَابَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَهَبْ لَا تُهَبْ لَا یَهَبْ لَا یُهَبْ، لَا تَهَابَنَّ لَا تُهَابَنَّ، لَا یَهَابَنَّ لَا یُهَابَنَّ، لَا تَهَابَنْ لَا تُهَابَنْ، لَا یَهَابَنْ لَا یُهَابَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَهَابٌ مَهَابَانِ مَهَایِبُ وَمُهَیِّبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِهْیَبٌ مِهْیَبَانِ مَهَایِبُ وَمُهَیِّبٌ۔ مِهْیَبَةٌ مِهْیَبَتَانِ مَهَایِبُ وَمُهَیِّبَةٌ۔ مِهْیَابٌ مِهْیَابَانِ مَهَایِیْبُ وَمُهَیِّیْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَهْیَبُ اَهْیَبَانِ اَهْیَبُوْنَ اَهَایِبُ وَاُهَیِّبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: هُوْبیٰ هُوْبَیَانِ هُوْبَیَاتٌ هُیَبٌ وَهُیَیْبیٰ۔

صرفِ صغیر از بابِ اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِخْتِیَارُ ؛ پسند کرنا۔ مثل اَلْاِقْتِیَادُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِخَارَةُ ؛ بھلائی چاہنا۔ مثل اَلْاِسْتِقَامَةُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْهِیَادُ ؛ گرنا۔ مثل اَلْاِنْقِیَادُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِفْعَال۔ چوں اَلْاِطَارَةُ ؛ اڑانا۔ مثل اَلْاِقَامَةُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّزْیِیْنُ ؛ مزین کرنا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ مُفَاعَلَہ۔ چوں اَلْمُبَایَعَةُ ؛ بیعت کرنا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّحَیُّرُ ؛ حیران ہونا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّصَایُحُ ؛ ایک دوسرے کو آواز دینا۔ اپنی اصل پر ہے۔

(۶) مُعتَلُّ اللَّامِ

(ناقص واوی)

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام ناقص واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ : بلانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً وَّدَعْوَةً، فَهُوَ دَاعٍ ۔ وَدُعِيَ يُدْعٰى دُعَاءً وَّدَعْوَةً، فَذَاكَ مَدْعُوٌّ ۔ مَا دَعَا مَا دُعِيَ، لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدْعَ لَا يَدْعُوْ لَا يُدْعٰى، لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يُدْعٰى، لَيَدْعُوَنَّ لَيُدْعَيَنَّ، لَيَدْعُوَنْ لَيُدْعَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اُدْعُ لِتُدْعَ، لِيَدْعُ لِيُدْعَ، اُدْعُوَنَّ لِتُدْعَيَنَّ، لِيَدْعُوَنَّ لِيُدْعَيَنَّ، اُدْعُوَنْ لِتُدْعَيَنْ، لِيَدْعُوَنْ لِيُدْعَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ، لَا يَدْعُ لَا يُدْعَ، لَا تَدْعُوَنَّ لَا تُدْعَيَنَّ، لَا يَدْعُوَنَّ لَا يُدْعَيَنَّ، لَا تَدْعُوَنْ لَا تُدْعَيَنْ، لَا يَدْعُوَنْ لَا يُدْعَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعٍ ۔ مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعِيَةٌ ۔ مِدْعَاءٌ[1] مِدْعَاءَانِ مَدَاعِيُّ وَمُدَيْعِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَدْعٰى اَدْعَيَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ وَّاُدَيْعٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : دُعْيٰى دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى[1] وَّدُعَيٍّ ۔

صرفِ کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف : دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول :** دُعِيَ دُعِيَا دُعُوْا دُعِيَتْ دُعِيَتَا دُعِيْنَ دُعِيْتَ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتِ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُنَّ دُعِيْتُ دُعِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف :** مَا دَعَا مَا دَعَوَا مَا دَعَوْا مَا دَعَتْ مَا دَعَتَا مَا دَعَوْنَ مَا دَعَوْتَ مَا دَعَوْتُمَا مَا دَعَوْتُمْ مَا دَعَوْتِ مَا دَعَوْتُمَا مَا دَعَوْتُنَّ مَا دَعَوْتُ مَا دَعَوْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول :** مَا دُعِيَ مَا دُعِيَا مَا دُعُوْا مَا دُعِيَتْ مَا دُعِيَتَا مَا دُعِيْنَ مَا دُعِيْتَ مَا دُعِيْتُمَا مَا دُعِيْتُمْ مَا دُعِيْتِ مَا دُعِيْتُمَا مَا دُعِيْتُنَّ مَا دُعِيْتُ مَا دُعِيْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف :** يَدْعُوْ يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِيْنَ

---

[1] اَلْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ : دُعَاةٌ، دُعَّاءٌ، دُعًّى، دُعًى، دُعُوٌّ، دُعَوَاءُ، دُعْوَانٌ، دِعْوَانٌ، دِعَاءٌ، دِعِيٌّ، اَدْعَاءٌ، ۱۲ منہ

[2] مِدْعَاوَانِ خواندن ہم جائز است۔ بہ قاعدیکہ در کتب صرف ونحو مذکور ست، کہ اگر ہمزہ منقلب بود از واو اصلی، یا یاء اصلی چوں کِسَاءٌ ورِدَاءٌ۔ پس در تثنیہ او، دو وجہ جائز اند (۱) اثبات ہمزہ چوں کِسَاءَانِ ورِدَاءَانِ بوجہ مشابہت او بہ ہمزہ قرّاءٌ (۲) قلب ہمزہ بواو چوں کِسَاوَانِ ورِدَاوَانِ۔ بہ وجہ مشابہت او بہ ہمزہ حَمْرَاءُ۔ ۱۲ منہ

تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول**؛ يُدْعٰى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعٰى
تُدْعَيَانِ يُدْعَيْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَيْنَ تُدْعَيَانِ تُدْعَيْنَ اُدْعٰى نُدْعٰى **بحث نفی فعل مُضارع**
معروف، لَا يَدْعُوْ لَا يَدْعُوَانِ لَا يَدْعُوْنَ لَا تَدْعُوْ لَا تَدْعُوَانِ لَا يَدْعُوْنَ لَا تَدْعُوْ لَا تَدْعُوَانِ لَا تَدْعُوْنَ لَا تَدْعِيْنَ
لَا تَدْعُوَانِ لَا تَدْعُوْنَ لَا اَدْعُوْ لَا نَدْعُوْ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول**؛ لَا يُدْعٰى لَا يُدْعَيَانِ لَا يُدْعَوْنَ لَا تُدْعٰى
لَا تُدْعَيَانِ لَا يُدْعَيْنَ لَا تُدْعٰى لَا تُدْعَيَانِ لَا تُدْعَوْنَ لَا تُدْعَيْنَ لَا تُدْعَيَانِ لَا تُدْعَيْنَ لَا اُدْعٰى لَا نُدْعٰى **بحث**
نفی تاکید بلَنْ درفعل مُستقبل معروف؛ لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْنَ لَنْ
تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِيْ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل**
مُستقبل مجہول؛ لَنْ يُدْعٰى لَنْ يُدْعَيَا لَنْ يُدْعَوْا لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ يُدْعَيْنَ لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَوْا
لَنْ تُدْعَيْ لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَيْنَ لَنْ اُدْعٰى لَنْ نُدْعٰى **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مستقبل معروف**؛
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوَا لَمْ يَدْعُوْا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ يَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِيْ
لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مُستقبل مجہول**؛ لَمْ يُدْعَ لَمْ يُدْعَيَا
لَمْ يُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ يُدْعَيْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَيْ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَيْنَ لَمْ
اُدْعَ لَمْ نُدْعَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل معروف**؛ لَيَدْعُوَنَّ لَيَدْعُوَانِّ لَيَدْعُنَّ
لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَيَدْعُوْنَانِّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُنَّ لَتَدْعِنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوْنَانِّ لَاَدْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل مجہول؛ لَيُدْعَيَنَّ لَيُدْعَيَانِّ لَيُدْعَوُنَّ لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَانِّ
لَيُدْعَيْنَانِّ لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَوُنَّ لَتُدْعَيِنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَيْنَانِّ لَاُدْعَيَنَّ لَنُدْعَيَنَّ **بحث لام تاکید بانون**
تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف؛ لَيَدْعُوَنْ لَيَدْعُنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعِنْ لَاَدْعُوَنْ لَنَدْعُوَنْ **بحث**
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل مجہول؛ لَيُدْعَيَنْ لَيُدْعَوُنْ لَتُدْعَيَنْ لَتُدْعَيَنْ لَتُدْعَوُنْ لَتُدْعَيِنْ
لَاُدْعَيَنْ لَنُدْعَيَنْ **بحث امر حاضر معروف**؛ اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِيْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ **بحث امر حاضر**
مجہول؛ لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَيْ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَيْنَ **بحث امر غائب معروف**؛ لِيَدْعُ لِيَدْعُوَا لِيَدْعُوْا
لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِيَدْعُوْنَ لِاَدْعُ لِنَدْعُ **بحث امر غائب مجہول**؛ لِيُدْعَ لِيُدْعَيَا لِيُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِيُدْعَيْنَ
لِاُدْعَ لِنُدْعَ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ اُدْعُوَنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُنَّ اُدْعِنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُوْنَانِّ
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيِنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَيْنَانِّ **بحث**
امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لِيَدْعُوَنَّ لِيَدْعُوَانِّ لِيَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِيَدْعُوْنَانِّ لِاَدْعُوَنَّ
لِنَدْعُوَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لِيُدْعَيَنَّ لِيُدْعَيَانِّ لِيُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِيُدْعَيْنَانِّ

لِاُدْعَيَنَّ لِنُدْعَيَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اُدْعُوَنْ اُدْعُنْ اُدْعِنْ **امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُدْعَيَنْ لِتُدْعَوُنْ لِتُدْعَيِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَدْعُوَنْ لِيَدْعُنْ لِتَدْعُوَنْ لِاَدْعُوَنْ لِنَدْعُوَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُدْعَيَنْ لِيُدْعَوُنْ لِتُدْعَيَنْ لِاُدْعَيَنْ لِنُدْعَيَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِيْ لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْنَ **بحث نہی حاضر مجہول** لَاتُدْعَ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَيْ لَا تُدْعَيَا لَاتُدْعَيْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَايَدْعُ لَا يَدْعُوَا لَا يَدْعُوْا لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَا يَدْعُوْنَ لَا اَدْعُ لَانَدْعُ **بحث نہی غائب مجہول:** لَايُدْعَ لَايُدْعَيَا لَايُدْعَوْا لَاتُدْعَ لَاتُدْعَيَا لَايُدْعَيْنَ لَااُدْعَ لَانُدْعَ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَاتَدْعُوَنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَاتَدْعُنَّ لَاتَدْعِنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَاتَدْعُوْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُدْعَيَنَّ لَاتُدْعَيَانِّ لَاتُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَيِنَّ لَاتُدْعَيَانِّ لَاتُدْعَيْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَايَدْعُوَنَّ لَا يَدْعُوَانِّ لَايَدْعُنَّ لَا تَدْعُوَنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَا يَدْعُوْنَانِّ لَا اَدْعُوَنَّ لَانَدْعُوَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَايُدْعَيَنَّ لَايُدْعَيَانِّ لَايُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَيَنَّ لَاتُدْعَيَانِّ لَايُدْعَيْنَانِّ لَااُدْعَيَنَّ لَانُدْعَيَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَاتَدْعُوَنْ لَاتَدْعُنْ لَاتَدْعِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَاتُدْعَيَنْ لَاتُدْعَوُنْ لَاتُدْعَيِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَايَدْعُوَنْ لَايَدْعُنْ لَاتَدْعُوَنْ لَااَدْعُوَنْ لَانَدْعُوَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَايُدْعَيَنْ لَايُدْعَوُنْ لَاتُدْعَيَنْ لَااُدْعَيَنْ لَانُدْعَيَنْ **بحث اسم فاعل:** دَاعٍ دَاعِيَانِ دَاعُوْنَ دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دُعَاءٌ: مصدر از باب نَصَرَ۔ اَصل میں دُعَاوٌ بروزنِ فُعَالٌ تھا۔ واؤ الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہوا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَاوٌ بروزنِ فُعَالٌ ہوگیا **دَعَا:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثباتِ فعل ماضی معروف۔ اَصل میں دَعَوَ، بروزنِ نَصَرَ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دَعَا بروزنِ فَعَا ہوگیا **دَعَوَا:** صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اپنی اَصل پر ہے۔ الف تثنیہ کی وجہ سے تعلیل نہیں ہوئی **دَعَوْا:** صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں دَعَوُوْا بروزنِ نَصَرُوْا تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دَعَاوْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان الف اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا دَعَوْا بروزنِ فَعَوْا ہوگیا **دَعَتْ:** صیغہ واحد مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف اَصل میں دَعَوَتْ، بروزنِ نَصَرَتْ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ۔ واؤ کو الف سے بدل دیا دَعَاتْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان الف اور تاء کے۔ الف کو گرا دیا دَعَتْ بروزنِ فَعَتْ ہوگیا **دَعَتَا:** بروزنِ فَعَتَا۔

مثل دَعَتْ تعلیل ہوگی۔ کیونکہ تا حقیقۃً ساکن ہے۔ فتحہ الف کی وجہ سے عارضی ہے **دُعِیَ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث
اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں دُعِوَ، بروزنِ نُصِرَ تھا۔ واوٗ لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۱ کے ساتھ
واوٗ کو یا سے بدل دیا۔ دُعِیَ بروزنِ فُعِیَ ہوگیا۔ یہی تعلیل دُعِیَا میں ہوگی **دُعُوْا**: صیغہ جمع مذکر غائب۔
بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں دُعِوُوْا بروزنِ نُصِرُوْا تھا۔ واوٗ لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوا۔ تو بقاعدہ دُعِیَ
واوٗ کو یا سے بدل دیا۔ یا مضموم بعد کسرہ واقع ہوئی، جس کے بعد واوٗ ساکن تھا۔ تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے معتل
لام کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُس کی حرکت کے۔ پھر یا ساکن کو ماقبل مضموم ہونے
کی وجہ سے بقاعدہ یُوْسِرُ واوٗ سے بدل دیا۔ دُعُوْوْا ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان دو واوٗ کے، اوّل کو گرا دیا۔ دُعُوْا
بروزنِ فُعُوْا ہوگیا۔ یا یوں تعلیل کی جائے، کہ دُعِوُوْا میں واوٗ پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے
اُس کی حرکت کے۔ اب دو واوٗ ساکن جمع ہوئے۔ اوّل کو گرا دیا۔ دُعُوْا بروزنِ فُعُوْا ہوگیا **دُعِیَتْ**: سے
دُعِیْنَا تک مثل دُعِیَ کے تعلیل ہوگی۔ البتہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک یا ساکن ہوجائے گی مثل صحیح کے **یَدْعُوْ**: صیغہ
واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَدْعُوُ، بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ ضمہ واوٗ پر ثقیل تھا۔ تو معتل لام
کے قاعدہ ۳ کے ساتھ واوٗ کو ساکن کردیا۔ یَدْعُوْ بروزنِ یَفْعُلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل تَدْعُوْ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ میں ہوگی **یَدْعُوْنَ**:
صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَدْعُوُوْنَ بروزنِ یَنْصُرُوْنَ تھا۔ واوٗ متحرک لام
کلمہ میں بعد ضمہ واقع ہوا، اور اُس کے بعد واوٗ ساکن تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ ضمہ کو ثقیل ہونے کی وجہ سے
گرا دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان دو واوٗ کے، اوّل کو گرا دیا۔ یَدْعُوْنَ بروزنِ یَفْعُوْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل جمع مذکر
حاضر تَدْعُوْنَ میں ہوگی **یَدْعُوْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اپنی اصل پر ہے
وکذا تَدْعُوْنَ، صیغہ جمع مؤنث حاضر **تَدْعِیْنَ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل
میں تَدْعُوِیْنَ بروزنِ تَنْصُرِیْنَ تھا۔ واوٗ مکسور بعد ضمہ واقع ہوا، اور اُس کے بعد یا ساکن تھی۔ تو واوٗ پر کسرہ ثقیل
ہونے کی وجہ سے معتل لام کے قاعدہ ۱ کے ساتھ نقل کرکے، ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُس کی حرکت کے۔ پھر
واوٗ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا۔ تَدْعِیْیْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے۔ اوّل کو گرا دیا۔
تَدْعِیْنَ بروزنِ تَفْعِیْنَ ہوگیا **یُدْعیٰ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُدْعَوُ بروزنِ یُنْصَرُ
تھا۔ واوٗ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، ماقبل کی حرکت اُس کے موافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ اَعْلیٰ واوٗ کو یا سے بدل دیا۔ یُدْعَیُ ہوگیا۔
پھر یا متحرک ماقبل مفتوح کو بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُدْعیٰ بروزنِ یُفْعیٰ ہوگیا۔ یہی تعلیل تُدْعیٰ، اُدْعیٰ، نُدْعیٰ
میں ہوگی **یُدْعَیَانِ**: بقاعدہ یُدْعیٰ صرف واوٗ کو یا کیا۔ شرط ۳ نہ پائے جانے کی وجہ سے، بقاعدہ قَالَ یا کو
الف سے نہیں بدلا **یُدْعَوْنَ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُدْعَوُوْنَ، بروزنِ

یُنْصَرُوْنَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے مُوافق نہ تھی۔ تو بقاعدۂ یُدْعیٰ واؤ کو یار سے بدل دیا۔ یُدْعَیُوْنَ ہوگیا۔ پھر یار متحرک کو، ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے، بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُدْعَاوْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف، اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا۔ یُدْعَوْنَ بروزنِ یُفْعَوْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل صیغہ جمع مذکر حاضر مجہول تُدْعَوْنَ میں ہوگی۔ **یُدْعَیْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں یُدْعَوْنَ بروزنِ یُنْصَرْنَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے مُوافق نہ تھی۔ تو بقاعدۂ یُدْعیٰ، واؤ کو یار سے بدل دیا۔ یُدْعَیْنَ بروزنِ یُفْعَیْنَ ہوگیا۔ وَکذا تُدْعَیْنَ، صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ **تُدْعَیْنَ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں تُدْعَوِیْنَ، بروزنِ تُنْصَرِیْنَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے مُوافق نہ تھی۔ تو بہ قاعدۂ یُدْعیٰ واؤ کو یار سے بدل دیا۔ تُدْعَیِیْنَ ہوگیا۔ پھر یار متحرک کو، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے، بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ تُدْعَایْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف، اور یار کے۔ الف کو گرا دیا۔ تُدْعَیْنَ بروزنِ تُفْعَیْنَ ہوگیا۔ **لَمْ یَدْعُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَمْ یَدْعُوْ، بروزنِ لَمْ یَنْصُرْ تھا۔ حالتِ جزمی کیوجہ سے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ یَدْعُ بروزنِ لَمْ یَفْعُ رہ گیا **لَمْ یُدْعَ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول۔ اَصل میں لَمْ یُدْعیٰ، بروزنِ لَمْ یُفْعیٰ تھا۔ حالتِ جزمی کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُدْعَ بروزنِ لَمْ یُفْعَ رہ گیا **لَیَدْعُنَّ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَیَدْعُوْنَّ بروزنِ لَیَفْعُوْنَّ تھا۔ اِجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ واقع ہُوا درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ث کے ساتھ واؤ کو گرا دیا۔ لَیَدْعُنَّ بروزنِ لَیَفْعُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واؤ، مُضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ وکذا لَتَدْعُنَّ **لَتَدْعِنَّ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَتَدْعِیْنَّ، بروزنِ لَتَفْعِیْنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ واقع ہُوا، درمیان یار اور نون کے، پہلا ساکن مدہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ث کے ساتھ پہلے ساکن یار کو گرا دیا۔ لَتَدْعِنَّ بروزنِ لَتَفْعِنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واؤ، مُضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے **لَیُدْعَوُنَّ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ اَصل میں لَیُدْعَوْنَّ بروزنِ لَیُفْعَوْنَّ تھا۔ اِجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ واقع ہُوا، درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ غیر مدہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ث کے ساتھ واؤ کو ضمہ دیا۔ لَیُدْعَوُنَّ بروزنِ لَیُفْعَوُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واؤ مُضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ وَکذا لَتُدْعَوُنَّ **لَتُدْعَیِنَّ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ اَصل میں لَتُدْعَیْنَّ، بروزنِ لَتُفْعَیْنَّ تھا۔ اِجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ واقع ہُوا درمیان یار اور نون کے۔ پہلا ساکن یار غیر مدہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ث کے ساتھ یار کو کسرہ دیدیا۔ لَتُدْعَیِنَّ بروزنِ لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ مُضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے **اُدْعُ**: صیغہ واحد مذکر حاضر بحث

امرِ حاضر معروف - اَصل میں اُدْعُوْ ، بروزنِ اُنْصُرْ تھا - امر کی حالتِ وقفی کیوجہ سے ، واؤ کو گرادیا - اُدْعُ بروزنِ اُفْعُ ہوگیا -
امرِ حاضر کے باقی صیغوں میں بھی حالتِ وقفی کیوجہ سے اور غائب میں مطلقاً اور حاضرِ مجہول کے تمام صیغوں میں حالتِ جزمی کیوجہ
سے حرفِ علّت گر جائے گا - ایسے ہی نہی کے تمام صیغوں میں بھی حالتِ جزمی کیوجہ سے **دَاعٍ** ؛ صیغہ واحد مذکر - بحث اسم
فاعل - اَصل میں دَاعِوٌ ، بروزنِ نَاصِرٌ تھا - واؤ لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہُوا - تو بہ قاعدہ دُعِیَ واؤ کو یاء سے بدل دیا - دَاعِیٌ
ہوگیا - ضمہ یاء پر ثقیل تھا - گرا دیا - دَاعِیْنٌ ہوگیا - اجتماعِ ساکنین ہُوا ، درمیان یاء اور تنوین کے - یاء کو گرادیا - دَاعٍ بروزنِ فَاعٍ
ہوگیا - نیز اس میں بہ قاعدہ یُدْعٰی بھی واؤ کو یاء سے بدل سکتے ہیں **دَاعِیَانِ** ؛ میں مثلِ دُعِیَا کے تعلیل ہوگی - **دَاعُوْنَ** ؛
صیغہ جمع مذکر - بحث اسمِ فاعل - اَصل میں دَاعِوُوْنَ بروزنِ نَاصِرُوْنَ تھا - واؤ پر ضمہ ثقیل تھا - نقل کر کے ماقبل کو دیا ،
بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے - اِجتماعِ ساکنین ہُوا ، درمیان دَو واؤ کے - اوّل کو گرا دیا - دَاعُوْنَ بروزنِ فَاعُوْنَ ہوگیا
مَدْعُوٌّ ؛ صیغہ واحد مذکر - بحث اسم مفعول - اَصل میں مَدْعُوْوٌ بروزنِ مَنْصُوْرٌ تھا - دَو واؤ جمع ہوئے ، پہلا ساکن
تھا - تو مضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ پہلے واؤ کا دوسرے میں ادغام کردیا - مَدْعُوٌّ بروزنِ مَفْعُلٌ ہوگیا **مَدْعًی** ؛
صیغہ واحد مذکر - بحث اسمِ ظرف - اَصل میں مَدْعَوٌ بروزنِ مَنْصَرٌ تھا - واؤ ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا ، اور ماقبل کی حرکت
اُس کے موافق نہ تھی - تو بہ قاعدہ یُدْعٰی ، واؤ کو یاء سے بدل دیا - مَدْعَیٌ ہوگیا - پھر یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے ،
بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا - مَدْعَانٌ ہوگیا - اِجتماعِ ساکنین ہُوا ، درمیان الف اور تنوین کے - الف کو گرا دیا - مَدْعًی بروزنِ
مَفْعًی ہوگیا **مَدَاعٍ** ؛ صیغہ جمع - بحث اسمِ ظرف - اَصل میں مَدَاعِوُ ، بروزنِ مَنَاصِرُ تھا - واؤ کلمہ میں پانچویں جگہ
واقع ہُوا ، اور ماقبل کی حرکت اُس کی موافق نہ تھی - تو بہ قاعدہ یُدْعٰی ، واؤ کو یاء سے بدل دیا - مَدَاعِیُ ہوگیا - اب یاء واقع ہوئی
مَفَاعِلُ کے لام میں - تو مجرّد عن اللام والاضافۃ ہونے کیوجہ سے ، بحالتِ رفعی وجری ، بہ قاعدہ جَوَارٍ ، یاء کو گرا کر عین کلمہ کو تنوین
دے دی - مَدَاعٍ بروزنِ مَفَاعٍ ہوگیا **مُدَیْعٍ** ؛ صیغہ واحد مذکر مُصَغَّر - بحث اسم ظرف - اَصل میں مُدَیْعِوٌ ، بروزنِ
مُنَیْصِرٌ تھا - واؤ کلمہ میں پانچویں جگہ واقع ہُوا ، اور ماقبل کی حرکت اُس کے موافق نہ تھی - تو بہ قاعدہ یُدْعٰی ، واؤ کو یاء سے بدل
دیا - مُدَیْعِیٌ ہوگیا - ضمہ یاء پر ثقیل تھا ، گرا دیا - مُدَیْعِیْنٌ ہوگیا - اِجتماعِ ساکنین ہُوا ، درمیان یاء اور تنوین کے - یاء کو گرادیا -
مُدَیْعٍ بروزنِ مُفَیْعٍ ہوگیا **مِدْعًی** ؛ صیغہ واحد مذکر وغیرہ ، یعنی صیغ بحث اسم آلہ صغریٰ کے میں مثل مَدْعًی وغیرہ صیغ
اسمِ ظرف کے تعلیل ہوگی **مِدْعَاۃٌ** ؛ صیغہ واحد مؤنث - بحث اسم آلہ وسطیٰ - اَصل میں مِدْعَوَۃٌ ، بروزنِ مِنْصَرَۃٌ
تھا - واؤ ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا ، اور ماقبل کی حرکت اُس کے موافق نہ تھی - تو بہ قاعدہ یُدْعٰی ، واؤ کو یاء سے بدل دیا - مِدْعَیَۃٌ
ہوگیا - پھر یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے ، بہ قاعدہ قَالَ ، الف سے بدل دیا - مِدْعَاۃٌ بروزنِ مِفْعَاۃٌ ہوگیا -
یا یوں تعلیل کریں ، کہ مِدْعَاۃٌ اَصل میں مِدْعَوَۃٌ تھا - واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے ، بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل
دیا - مِدْعَاۃٌ بروزنِ مِفْعَاۃٌ ہوگیا **مُدَیْعِیَۃٌ** ؛ صیغہ واحد مؤنث مُصَغَّر - بحث اسم آلہ وسطیٰ - اَصل میں مُدَیْعِوَۃٌ بروزنِ

مُنَيْصِيْرٌ تھا۔ واؤ، کلمہ میں پانچویں جگہ واقع ہُوا۔ اور ماقبل کی حرکت اُسکے موافق نہ تھی۔ تو بہ قاعدہ یُدْعٰی، واؤ کو یا سے بدل دیا۔ مُدَيْعِيَةٌ بروزنِ مُفَيْعِيَةٌ ہوگیا۔ نیز اس میں دُعِیَ والی تعلیل بھی ہوسکتی ہے۔ مِدْعَاءٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اَصل میں مِدْعَاوٌ، بروزنِ مِنْصَارٌ تھا۔ واؤ، الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہُوا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ ہمزہ سے بدل دیا۔ مِدْعَاءٌ بروزنِ مِفْعَاءٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل مِدْعَاءَانِ تثنیہ میں ہوگی۔ نیز اسکو مِدْعَاوَانِ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کما مرّ فی حاشیۃ ص ۱۲۲ مَدَاعِيُّ: صیغہ جمع مکسّر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اَصل میں مَدَاعِيْوُ بروزنِ مَنَاصِيْرُ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چھٹی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُسکے موافق نہ تھی، بلکہ تھی ہی نہیں۔ تو بطریق اَولٰے بقاعدہ یُدْعٰی، واؤ کو یا کرکے، یا کا یا میں ادغام کردیا۔ مَدَاعِيُّ بروزنِ مَفَاعِيُّ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُدَيْعِيٌّ صیغہ واحد مذکر مصغّر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ میں ہوگی۔ اَدْعٰی: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں اَدْعَوُ بروزنِ اَنْصَرُ تھا۔ مثلِ اَعْلٰی، کے تعلیل ہوگی۔ اَدْعَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر۔ بحث اسم تفضیل میں مثل یَدْعَيَانِ کے تعلیل ہوگی۔ اَدْعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم۔ بحث اسم تفضیل میں مثل یُدْعَوْنَ کے تعلیل ہوگی۔ اَدَاعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسّر۔ بحث اسم تفضیل میں مثل مَدَاعٍ کے تعلیل ہوگی۔ اُدَيْعٍ: صیغہ واحد مذکر مصغّر۔ بحث اسم تفضیل میں مثل مُدَيْعٍ کے تعلیل ہوگی۔ دُعْيٰی: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں دُعْوٰی، بروزنِ نُصْرٰی تھا۔ واؤ فُعْلٰی (بالضمّ) "حکماً اسمی" کے لام کلمہ میں واقع ہُوا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۱۱ کے ساتھ یا سے بدل دیا۔ دُعْيٰی بروزنِ فُعْيٰی ہوگیا۔ دُعْيَيَانِ: صیغہ تثنیہ مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں دُعْوَيَانِ بروزنِ نُصْرَيَانِ تھا۔ بہ قاعدہ فُعْلٰی مذکور، واؤ کو یا سے بدل دیا۔ دُعْيَيَانِ بروزنِ فُعْيَيَانِ ہوگیا۔ تثنیہ کیوجہ سے بہ قاعدہ حُبْلَيَانِ، الفِ فُعْلٰی کو یا سے بدل دیا۔ اور الفِ تثنیہ ہی کیوجہ سے یہ یا مفتوح ہوئی۔ اور یائے ثانیہ کی حرکت عارضی ہونے کیوجہ سے، ادغام نہیں کیا۔ کیونکہ ادغام کے لئے دوسرے حرف کا متحرک بہ حرکتِ اَصلی (حقیقۃً یا حکماً) ہونا شرط ہے۔ ولٰذا دُعْيَيَاتٌ دُعًى: صیغہ جمع مؤنث مکسّر۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں دُعَوٌ، بروزنِ نُصَرٌ تھا۔ واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دُعَانٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف، اور تنوین کے۔ الف کو گرادیا۔ دُعًى بروزنِ فُعًى ہوگیا۔ واحد کے صیغہ کی مناسبت سے، صورۃً خطی یا کے ساتھ ہے۔ دُعَيَّا: صیغہ واحد مؤنث مصغّر۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں دُعَيْوٰی بروزنِ نُصَيْرٰی تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا۔ اور ماقبل کی حرکت موافق نہ تھی، بلکہ تھی ہی نہیں۔ تو بطریق اولٰے واؤ کو یا سے بدل دیا دُعَيْيٰی ہوگیا۔ دو یا جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھی۔ تو اوّل کا ثانی میں ادغام کردیا۔ دُعَيَّا بروزنِ فُعَيْلٰی ہوگیا۔ نیز اس میں سَيِّدٌ والا قاعدہ بھی چل سکتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام ناقص واوی، از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلرِّضْوَانُ: راضی ہونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

رَضِيَ يَرْضٰی رِضْوَانًا، فَهُوَ رَاضٍ[۱]۔ وَرُضِيَ يُرْضٰی رِضْوَانًا، فَذَاكَ مَرْضِيٌّ۔ مَا رَضِيَ مَا رُضِيَ، لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ

[۱] والجموع المکسّرۃ: رُضَاةٌ، رُضًّى، رَضِىٌّ، رُضُوٌّ، رُضَوَاءُ، رُضْوَانٌ، رِضْوَانٌ، رِضَاءٌ، رُضِيٌّ، اَرْضَاءٌ، ۱۲ منہ

لَا يَرْضَى لَا يُرْضَى ، لَنْ يَرْضَى لَنْ يُرْضَى ، لَيَرْضَيَنَّ لَيُرْضَيَنَّ ، لَيَرْضَيَنْ لَيُرْضَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِرْضَ لِتُرْضَ لِيَرْضَ لِيُرْضَ ، اِرْضَيَنَّ لِتُرْضَيَنَّ ، لِيَرْضَيَنَّ لِيُرْضَيَنَّ ، اِرْضَيَنْ لِتُرْضَيَنْ ، لِيَرْضَيَنْ لِيُرْضَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَرْضَ لَا تُرْضَ ، لَا يَرْضَ لَا يُرْضَ ، لَا تَرْضَيَنَّ لَا تُرْضَيَنَّ ، لَا يَرْضَيَنَّ لَا يُرْضَيَنَّ ، لَا تَرْضَيَنْ لَا تُرْضَيَنْ ، لَا يَرْضَيَنْ لَا يُرْضَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَرْضًى مَرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِرْضًى مِرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضٍ مِرْضَاةٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضِيَةٌ ـ مِرْضَاءٌ مِرْضَاءَانِ[1] مَرَاضِيُّ وَمُرَيْضِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَرْضٰى اَرْضَيَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ وَّاُرَيْضٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : رُضْيٰ رُضْيَيَانِ رُضْيَيَاتٌ رُضًى وَّرُضَيّٰ ـ

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف : رَضِيَ رَضِيَا رَضُوْا رَضِيَتْ رَضِيَتَا رَضِيْنَ رَضِيْتَ رَضِيْتُمَا رَضِيْتُمْ رَضِيْتِ رَضِيْتُمَا رَضِيْتُنَّ رَضِيْتُ رَضِيْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول :** رُضِيَ رُضِيَا رُضُوْا رُضِيَتْ رُضِيَتَا رُضِيْنَ رُضِيْتَ رُضِيْتُمَا رُضِيْتُمْ رُضِيْتِ رُضِيْتُمَا رُضِيْتُنَّ رُضِيْتُ رُضِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف :** مَا رَضِيَ مَا رَضِيَا مَا رَضُوْا مَا رَضِيَتْ مَا رَضِيَتَا مَا رَضِيْنَ مَا رَضِيْتَ مَا رَضِيْتُمَا مَا رَضِيْتُمْ مَا رَضِيْتِ مَا رَضِيْتُمَا مَا رَضِيْتُنَّ مَا رَضِيْتُ مَا رَضِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول :** مَا رُضِيَ مَا رُضِيَا مَا رُضُوْا مَا رُضِيَتْ مَا رُضِيَتَا مَا رُضِيْنَ مَا رُضِيْتَ مَا رُضِيْتُمَا مَا رُضِيْتُمْ مَا رُضِيْتِ مَا رُضِيْتُمَا مَا رُضِيْتُنَّ مَا رُضِيْتُ مَا رُضِيْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف :** يَرْضٰى يَرْضَيَانِ يَرْضَوْنَ تَرْضٰى تَرْضَيَانِ يَرْضَيْنَ تَرْضٰى تَرْضَيَانِ تَرْضَوْنَ تَرْضَيْنَ تَرْضَيَانِ تَرْضَيْنَ اَرْضٰى نَرْضٰى **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول :** يُرْضٰى يُرْضَيَانِ يُرْضَوْنَ تُرْضٰى تُرْضَيَانِ يُرْضَيْنَ تُرْضٰى تُرْضَيَانِ تُرْضَوْنَ تُرْضَيْنَ تُرْضَيَانِ تُرْضَيْنَ اُرْضٰى نُرْضٰى **بحث نفی فعل مُضارع معروف :** لَا يَرْضٰى لَا يَرْضَيَانِ لَا يَرْضَوْنَ لَا تَرْضٰى لَا تَرْضَيَانِ لَا يَرْضَيْنَ لَا تَرْضٰى لَا تَرْضَيَانِ لَا تَرْضَوْنَ لَا تَرْضَيْنَ لَا تَرْضَيَانِ لَا تَرْضَيْنَ لَا اَرْضٰى لَا نَرْضٰى **بحث نفی فعل مُضارع مجہول :** لَا يُرْضٰى لَا يُرْضَيَانِ لَا يُرْضَوْنَ لَا تُرْضٰى لَا تُرْضَيَانِ لَا يُرْضَيْنَ لَا تُرْضٰى لَا تُرْضَيَانِ لَا تُرْضَوْنَ لَا تُرْضَيْنَ لَا تُرْضَيَانِ لَا تُرْضَيْنَ لَا اُرْضٰى لَا نُرْضٰى **بحث نفی تاکید بلَن در فعل مُستقبل معروف :** لَنْ يَرْضٰى لَنْ يَرْضَيَا لَنْ يَرْضَوْا لَنْ تَرْضٰى لَنْ تَرْضَيَا لَنْ يَرْضَيْنَ لَنْ تَرْضٰى لَنْ تَرْضَيَا لَنْ تَرْضَوْا لَنْ تَرْضَيْ لَنْ تَرْضَيَا لَنْ تَرْضَيْنَ لَنْ اَرْضٰى لَنْ نَرْضٰى **بحث نفی تاکید بلَن در فعل مُستقبل مجہول :** لَنْ يُرْضٰى لَنْ يُرْضَيَا لَنْ يُرْضَوْا لَنْ تُرْضٰى لَنْ تُرْضَيَا لَنْ يُرْضَيْنَ

---

[1] مِرْضَاوَانِ، ہم جائز است کما مرّ فی ص ۱۲۲ ۱۲ منہ

لن ترضی لن ترضیا لن ترضوا لن ترضی لن ترضیا لن ترضین لن ارضی لن نرضی بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف: لم یرض لم یرضیا لم یرضوا لم ترض لم ترضیا لم یرضین لم ترض لم ترضیا لم ترضوا لم ترضی لم ترضیا لم ترضین لم ارض لم نرض بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لم یرض لم یرضیا لم یرضوا لم ترض لم ترضیا لم یرضین لم ترض لم ترضیا لم ترضوا لم ترضی لم ترضیا لم ترضین لم ارض لم نرض بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لیرضین لیرضیان لیرضون لترضین لترضیان لیرضینان لترضین لترضیان لترضون لترضین لترضیان لترضینان لارضین لنرضین بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لیرضین لیرضیان لیرضون لترضین لترضیان لیرضینان لترضین لترضیان لترضون لترضین لترضیان لترضینان لارضین لنرضین بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لیرضین لیرضون لترضین لترضون لترضین لارضین لنرضین بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لیرضین لیرضون لترضین لترضین لترضون لترضین لارضین لنرضین بحث امر حاضر معروف: ارض ارضیا ارضوا ارضی ارضیا ارضین بحث امر حاضر مجہول: لترض لترضیا لترضوا لترضی لترضیا لترضین بحث امر غائب معروف لیرض لیرضیا لیرضوا لترض لترضیا لیرضین لارض لنرض بحث امر غائب مجہول: لیرض لیرضیا لیرضوا لترض لترضیا لیرضین لارض لنرض بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: ارضین ارضیان ارضون ارضین ارضیان ارضینان بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لترضین لترضیان لترضون لترضین لترضیان لترضینان بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ لیرضین لیرضیان لیرضون لترضین لترضیان لیرضینان لارضین لنرضین بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لیرضین لیرضیان لیرضون لترضین لترضیان لیرضینان لارضین لنرضین بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: ارضین ارضون ارضین بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لترضین لترضون لترضین بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لیرضین لیرضون لترضین لارضین لنرضین بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لیرضین لیرضون لترضین لارضین لنرضین بحث نہی حاضر معروف: لا ترض لا ترضیا لا ترضوا لا ترضی لا ترضیا لا ترضین بحث نہی حاضر مجہول: لا ترض لا ترضیا لا ترضوا لا ترضی لا ترضیا لا ترضین بحث نہی غائب معروف: لا یرض لا یرضیا لا یرضوا لا ترض لا ترضیا لا یرضین لا ارض لا نرض بحث

نہی غائب مجہول: لَا يُرْضَ لَا يُرْضَيَا لَا يُرْضَوْا لَا تُرْضَ لَا تُرْضَيَا لَا يُرْضَيْنَ لَا أُرْضَ لَا نُرْضَ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَا تَرْضَيَنَّ لَا تَرْضَيَانِّ لَا تَرْضَوُنَّ لَا تَرْضَيِنَّ لَا تَرْضَيَانِّ لَا تَرْضَيْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا تُرْضَيَنَّ لَا تُرْضَيَانِّ لَا تُرْضَوُنَّ لَا تُرْضَيِنَّ لَا تُرْضَيَانِّ لَا تُرْضَيْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يَرْضَيَنَّ لَا يَرْضَيَانِّ لَا يَرْضَوُنَّ لَا تَرْضَيَنَّ لَا تَرْضَيَانِّ لَا يَرْضَيْنَانِّ لَا أَرْضَيَنَّ لَا نَرْضَيَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يُرْضَيَنَّ لَا يُرْضَيَانِّ لَا يُرْضَوُنَّ لَا تُرْضَيَنَّ لَا تُرْضَيَانِّ لَا يُرْضَيْنَانِّ لَا أُرْضَيَنَّ لَا نُرْضَيَنَّ. بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا تَرْضَيَنْ لَا تَرْضَوُنْ لَا تَرْضَيِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا تُرْضَيَنْ لَا تُرْضَوُنْ لَا تُرْضَيِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا يَرْضَيَنْ لَا يَرْضَوُنْ لَا تَرْضَيَنْ لَا أَرْضَيَنْ لَا نَرْضَيَنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُرْضَيَنْ لَا يُرْضَوُنْ لَا تُرْضَيَنْ لَا أُرْضَيَنْ لَا نُرْضَيَنْ بحث اسم فاعل: رَاضٍ رَاضِيَانِ رَاضُوْنَ رَاضِيَةٌ رَاضِيَتَانِ رَاضِيَاتٌ بحث اسم مفعول: مَرْضِيٌّ مَرْضِيَّانِ مَرْضِيُّوْنَ مَرْضِيَّةٌ مَرْضِيَّتَانِ مَرْضِيَّاتٌ۔ **فائدہ**:- اس باب کی تعلیلات باب دَعَا يَدْعُوْا کی تعلیلات سے واضح ہیں۔ سوائے اسم مفعول مَرْضِيٌّ کے، کہ اصل میں مَرْضُوْوٌ بروزن مَسْمُوْعٌ تھا بخلاف قیاس دُلِيٌّ والا قاعدہ جاری کردیا۔ مَرْضِيٌّ بروزن مَفْعِيٌّ ہوگیا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام ناقص واوی از باب پنجم فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلرَّخَاوَةُ:

خوش عیش ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

رَخُوَ يَرْخُوْ رَخَاوَةً، فَهُوَ رَخِيٌّ۔ وَرُخِيَ يُرْخَى رَخَاوَةً، فَذَاكَ مَرْخُوٌّ۔ مَا رَخُوَ مَا رُخِيَ، لَمْ يَرْخُ لَمْ يُرْخَ، لَا يَرْخُوْ لَا يُرْخَى، لَنْ يَرْخُوَ لَنْ يُرْخَى، لَيَرْخُوَنَّ لَيُرْخَيَنَّ، لَيَرْخُوَنْ لَيُرْخَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُرْخُ لِتُرْخَ، لِيَرْخُ لِيُرْخَ، اُرْخُوَنَّ لِتُرْخَيَنَّ، لِيَرْخُوَنَّ لِيُرْخَيَنَّ، اُرْخُوَنْ لِتُرْخَيَنْ، لِيَرْخُوَنْ لِيُرْخَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْخُ لَا تُرْخَ، لَا يَرْخُ لَا يُرْخَ، لَا تَرْخُوَنَّ لَا تُرْخَيَنَّ، لَا يَرْخُوَنَّ لَا يُرْخَيَنَّ، لَا تَرْخُوَنْ لَا تُرْخَيَنْ، لَا يَرْخُوَنْ لَا يُرْخَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْخًى مَرْخَيَانِ مَرَاخٍ وَّمُرَيْخٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْخًى مِرْخَيَانِ مَرَاخٍ وَّمُرَيْخٍ۔ مِرْخَاةٌ مِرْخَاتَانِ مَرَاخٍ وَّمُرَيْخِيَةٌ۔ مِرْخَاءٌ[1] مِرْخَاءَانِ مَرَاخِيُّ وَمُرَيْخِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْخٰى اَرْخَيَانِ اَرْخَوْنَ اَرَاخٍ وَّاُرَيْخٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُخْيٰى رُخْيَيَانِ رُخْيَيَاتٌ رُخًى وَّرُخَيْيٰى۔ فائدہ: صرف کبیر مثل دَعَا يَدْعُوْ ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب افتعال۔ چوں اَلْاِصْطِفَاءُ:

---

[1] مِرْخَاوَانِ، ہم جائز است کما مرّ فی صفحہ ۱۲۲ ۱۲منہ

چُن لینا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں پانچ[۱] حرف ہوتے ہیں، تین[۲] اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، اور تیسری جگہ تاء۔

اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ اِصْطِفَاءً، فَهُوَ[۱] مُصْطَفٍ۔ وَاُصْطُفِیَ یُصْطَفٰی اِصْطِفَاءً، فَذَاكَ[۲] مُصْطَفًی۔ مَا اصْطَفٰی مَا اُصْطُفِیَ، لَمْ یَصْطَفِ لَمْ یُصْطَفَ، لَا یَصْطَفِیْ لَا یُصْطَفٰی، لَنْ یَصْطَفِیَ لَنْ یُصْطَفٰی، لَیَصْطَفِیَنَّ لَیُصْطَفَیَنَّ، لَیَصْطَفِیَنْ لَیُصْطَفَیَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِصْطَفِ لِتُصْطَفَ، لِیَصْطَفِ لِیُصْطَفَ، اِصْطَفِیَنَّ لِتُصْطَفَیَنَّ، لِیَصْطَفِیَنَّ لِیُصْطَفَیَنَّ، اِصْطَفِیَنْ لِتُصْطَفَیَنْ، لِیَصْطَفِیَنْ لِیُصْطَفَیَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَصْطَفِ لَا تُصْطَفَ، لَا یَصْطَفِ لَا یُصْطَفَ، لَا تَصْطَفِیَنَّ لَا تُصْطَفَیَنَّ، لَا یَصْطَفِیَنَّ لَا یُصْطَفَیَنَّ، لَا تَصْطَفِیَنْ لَا تُصْطَفَیَنْ، لَا یَصْطَفِیَنْ لَا یُصْطَفَیَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُصْطَفًی، مُصْطَفَیَانِ مُصْطَفَیَاتٌ۔

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتَلُّ اللَّام ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِرْخَاءُ: خوش عیش ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، دوسری جگہ سین تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَرْخٰی یَسْتَرْخِیْ اِسْتِرْخَاءً، فَهُوَ[۳] مُسْتَرْخٍ۔ وَاُسْتُرْخِیَ یُسْتَرْخٰی اِسْتِرْخَاءً، فَذَاكَ[۴] مُسْتَرْخًی۔ مَا اسْتَرْخٰی مَا اُسْتُرْخِیَ، لَمْ یَسْتَرْخِ لَمْ یُسْتَرْخَ، لَا یَسْتَرْخِیْ لَا یُسْتَرْخٰی، لَنْ یَسْتَرْخِیَ لَنْ یُسْتَرْخٰی، لَیَسْتَرْخِیَنَّ لَیُسْتَرْخَیَنَّ، لَیَسْتَرْخِیَنْ لَیُسْتَرْخَیَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَرْخِ لِتُسْتَرْخَ، لِیَسْتَرْخِ لِیُسْتَرْخَ، اِسْتَرْخِیَنَّ لِتُسْتَرْخَیَنَّ، لِیَسْتَرْخِیَنَّ لِیُسْتَرْخَیَنَّ، اِسْتَرْخِیَنْ لِتُسْتَرْخَیَنْ، لِیَسْتَرْخِیَنْ لِیُسْتَرْخَیَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَرْخِ لَا تُسْتَرْخَ، لَا یَسْتَرْخِ لَا یُسْتَرْخَ، لَا تَسْتَرْخِیَنَّ لَا تُسْتَرْخَیَنَّ، لَا یَسْتَرْخِیَنَّ لَا یُسْتَرْخَیَنَّ، لَا تَسْتَرْخِیَنْ لَا تُسْتَرْخَیَنْ، لَا یَسْتَرْخِیَنْ لَا یُسْتَرْخَیَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَرْخًی مُسْتَرْخَیَانِ مُسْتَرْخَیَاتٌ۔

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتَلُّ اللَّام ناقص واوی از باب اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْمِحَاءُ: مٹ جانا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون۔

اِنْمَحٰی یَنْمَحِیْ اِنْمِحَاءً، فَهُوَ[۵] مُنْمَحٍ۔ وَاُنْمُحِیَ یُنْمَحٰی اِنْمِحَاءً، فَذَاكَ[۶] مُنْمَحًی۔ مَا انْمَحٰی مَا اُنْمُحِیَ، لَمْ یَنْمَحِ

---

[۱] وتصریفہ الکامل: مُصْطَفٍ مُصْطَفِیَانِ مُصْطَفُوْنَ مُصْطَفِیَةٌ مُصْطَفِیَتَانِ مُصْطَفِیَاتٌ ۱۲ منہ

[۲] وتصریفہ الکامل: مُصْطَفًی مُصْطَفَیَانِ مُصْطَفَوْنَ۔ مُصْطَفَاةٌ مُصْطَفَاتَانِ مُصْطَفَیَاتٌ ۱۲ منہ

[۳] وتصریفہ الکامل: مُسْتَرْخٍ مُسْتَرْخِیَانِ مُسْتَرْخُوْنَ مُسْتَرْخِیَةٌ مُسْتَرْخِیَتَانِ مُسْتَرْخِیَاتٌ ۱۲ منہ

[۴] وتصریفہ الکامل: مُسْتَرْخًی مُسْتَرْخَیَانِ مُسْتَرْخَوْنَ۔ مُسْتَرْخَاةٌ مُسْتَرْخَاتَانِ مُسْتَرْخَیَاتٌ ۱۲ منہ

[۵] وتصریفہ الکامل: مُنْمَحٍ مُنْمَحِیَانِ مُنْمَحُوْنَ مُنْمَحِیَةٌ مُنْمَحِیَتَانِ مُنْمَحِیَاتٌ ۱۲ منہ

[۶] وتصریفہ الکامل: مُنْمَحًی مُنْمَحَیَانِ مُنْمَحَوْنَ۔ مُنْمَحَاةٌ مُنْمَحَاتَانِ مُنْمَحَیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

لَمْ يُنْمَحْ، لَا يَنْمَحِي لَا يُنْمَحٰى، لَنْ يَنْمَحِيَ لَنْ يُنْمَحٰى، لَيَنْمَحِيَنَّ لَيُنْمَحَيَنَّ، لَيَنْمَحِيَنْ لَيُنْمَحَيَنْ الامر منه: اِنْمَحِ لِتُنْمَحَ، لِيَنْمَحِ لِيُنْمَحَ، اِنْمَحِيَنَّ لِتُنْمَحَيَنَّ، لِيَنْمَحِيَنَّ لِيُنْمَحَيَنَّ، اِنْمَحِيَنْ لِتُنْمَحَيَنْ، لِيَنْمَحِيَنْ لِيُنْمَحَيَنْ والنهی عنه: لَا تَنْمَحِ لَا تُنْمَحَ، لَا يَنْمَحِ لَا يُنْمَحَ، لَا تَنْمَحِيَنَّ لَا تُنْمَحَيَنَّ، لَا يَنْمَحِيَنَّ لَا يُنْمَحَيَنَّ، لَا تَنْمَحِيَنْ لَا تُنْمَحَيَنْ، لَا يَنْمَحِيَنْ لَا يُنْمَحَيَنْ الظرف منه: مُنْمَحًى مُنْمَحَيَانِ مُنْمَحَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب اِفعال۔ چوں اَلْاِعْطَاءُ، دینا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اَعْطٰى يُعْطِي اِعْطَاءً، فَهُوَ مُعْطٍ[1] وَاُعْطِيَ يُعْطٰى اِعْطَاءً، فَذَاكَ مُعْطًى[2] مَا اَعْطٰى مَا اُعْطِيَ، لَمْ يُعْطِ لَمْ يُعْطَ، لَا يُعْطِي لَا يُعْطٰى، لَنْ يُعْطِيَ لَنْ يُعْطٰى، لَيُعْطِيَنَّ لَيُعْطَيَنَّ، لَيُعْطِيَنْ لَيُعْطَيَنْ الامر منه: اَعْطِ لِتُعْطَ، لِيُعْطِ لِيُعْطَ، اَعْطِيَنَّ لِتُعْطَيَنَّ، لِيُعْطِيَنَّ لِيُعْطَيَنَّ، اَعْطِيَنْ لِتُعْطَيَنْ، لِيُعْطِيَنْ لِيُعْطَيَنْ والنهی عنه: لَا تُعْطِ لَا تُعْطَ، لَا يُعْطِ لَا يُعْطَ، لَا تُعْطِيَنَّ لَا تُعْطَيَنَّ، لَا يُعْطِيَنَّ لَا يُعْطَيَنَّ، لَا تُعْطِيَنْ لَا تُعْطَيَنْ، لَا يُعْطِيَنْ لَا يُعْطَيَنْ الظرف منه: مُعْطًى مُعْطَيَانِ مُعْطَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب تفعیل۔ چوں اَلتَّسْمِيَةُ، نام رکھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

سَمّٰى يُسَمِّي تَسْمِيَةً، فَهُوَ مُسَمٍّ[3] وَسُمِّيَ يُسَمّٰى تَسْمِيَةً، فَذَاكَ مُسَمًّى[4] مَا سَمّٰى مَا سُمِّيَ، لَمْ يُسَمِّ لَمْ يُسَمَّ، لَا يُسَمِّي لَا يُسَمّٰى، لَنْ يُسَمِّيَ لَنْ يُسَمّٰى، لَيُسَمِّيَنَّ لَيُسَمَّيَنَّ، لَيُسَمِّيَنْ لَيُسَمَّيَنْ الامر منه: سَمِّ لِتُسَمَّ، لِيُسَمِّ لِيُسَمَّ، سَمِّيَنَّ لِتُسَمَّيَنَّ، لِيُسَمِّيَنَّ لِيُسَمَّيَنَّ، سَمِّيَنْ لِتُسَمَّيَنْ، لِيُسَمِّيَنْ لِيُسَمَّيَنْ، والنهی عنه: لَا تُسَمِّ لَا تُسَمَّ، لَا يُسَمِّ لَا يُسَمَّ، لَا تُسَمِّيَنَّ لَا تُسَمَّيَنَّ، لَا يُسَمِّيَنَّ لَا يُسَمَّيَنَّ، لَا تُسَمِّيَنْ لَا تُسَمَّيَنْ، لَا يُسَمِّيَنْ لَا يُسَمَّيَنْ الظرف منه: مُسَمًّى مُسَمَّيَانِ مُسَمَّيَاتٌ۔

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُعْطٍ مُعْطِيَانِ مُعْطُوْنَ مُعْطِيَةٌ مُعْطِيَتَانِ مُعْطِيَاتٌ ۱۲ منہ

[2] " " " مُعْطًى مُعْطَيَانِ مُعْطَوْنَ۔ مُعْطَاةٌ مُعْطَاتَانِ مُعْطَيَاتٌ ۔۱۲ منہ

[3] " " " مُسَمٍّ مُسَمِّيَانِ مُسَمُّوْنَ۔ مُسَمِّيَةٌ مُسَمِّيَتَانِ مُسَمِّيَاتٌ ۱۲ منہ

[4] " " " مُسَمًّى مُسَمَّيَانِ مُسَمَّوْنَ۔ مُسَمَّاةٌ مُسَمَّاتَانِ مُسَمَّيَاتٌ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتَل اللام ناقص واوی از باب مُفاعلہ۔ چوں اَلمُغَالَاۃُ: غلو کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف۔

غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاۃً، فَهُوَ مُغَالٍ[1] - وَغُوْلِیَ یُغَالٰی مُغَالَاۃً، فَذَاکَ مُغَالًی[2] - مَاغَالٰی مَاغُوْلِیَ، لَمْ یُغَالِ لَمْ یُغَالَ، لَا یُغَالِیْ لَا یُغَالٰی، لَنْ یُّغَالِیَ لَنْ یُّغَالٰی، لَیُغَالِیَنَّ لَیُغَالَیَنَّ، لَیُغَالِیَنْ لَیُغَالَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: غَالِ لِتُغَالَ لِیُغَالِ لِیُغَالَ، غَالِیَنَّ لِتُغَالَیَنَّ، لِیُغَالِیَنَّ لِیُغَالَیَنَّ، غَالِیَنْ لِتُغَالَیَنْ، لِیُغَالِیَنْ لِیُغَالَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُغَالِ لَا تُغَالَ، لَا یُغَالِ لَا یُغَالَ لَا تُغَالِیَنَّ لَا تُغَالَیَنَّ، لَا یُغَالِیَنَّ لَا یُغَالَیَنَّ، لَا تُغَالِیَنْ لَا تُغَالَیَنْ، لَا یُغَالِیَنْ لَا یُغَالَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُغَالًی مُغَالَیَانِ مُغَالَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتَل اللام ناقص واوی از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّعَلِّیْ: بڑائی ظاہر کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی تَعَلِّیًا، فَهُوَ مُتَعَلٍّ[3] - وَتُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا، فَذَاکَ مُتَعَلًّی[4] - مَاتَعَلّٰی مَاتُعُلِّیَ، لَمْ یَتَعَلَّ لَمْ یُتَعَلَّ، لَا یَتَعَلّٰی لَا یُتَعَلّٰی، لَنْ یَّتَعَلّٰی لَنْ یُّتَعَلّٰی، لَیَتَعَلَّیَنَّ لَیُتَعَلَّیَنَّ، لَیَتَعَلَّیَنْ لَیُتَعَلَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَعَلَّ لِتُتَعَلَّ، لِیَتَعَلَّ لِیُتَعَلَّ، تَعَلَّیَنَّ لِتُتَعَلَّیَنَّ، لِیَتَعَلَّیَنَّ لِیُتَعَلَّیَنَّ، تَعَلَّیَنْ لِتُتَعَلَّیَنْ، لِیَتَعَلَّیَنْ لِیُتَعَلَّیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَتَعَلَّ لَا تُتَعَلَّ، لَا یَتَعَلَّ لَا یُتَعَلَّ، لَا تَتَعَلَّیَنَّ لَا تُتَعَلَّیَنَّ، لَا یَتَعَلَّیَنَّ لَا یُتَعَلَّیَنَّ، لَا تَتَعَلَّیَنْ لَا تُتَعَلَّیَنْ، لَا یَتَعَلَّیَنْ لَا یُتَعَلَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَعَلًّی مُتَعَلَّیَانِ مُتَعَلَّیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتَل اللام ناقص واوی از باب تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّنَاجِیْ: سرگوشی کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف۔

تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیًا، فَهُوَ مُتَنَاجٍ[5] - وَتُنُوْجِیَ یُتَنَاجٰی تَنَاجِیًا، فَذَاکَ مُتَنَاجًی[6] - مَاتَنَاجٰی مَاتُنُوْجِیَ،

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُغَالٍ مُغَالِیَانِ مُغَالُوْنَ مُغَالِیَۃٌ مُغَالِیَتَانِ مُغَالِیَاتٌ ۱۲ منہ

[2] 〃 〃 〃 〃 مُغَالًی مُغَالَیَانِ مُغَالَوْنَ - مُغَالَاۃٌ مُغَالَاتَانِ مُغَالَیَاتٌ ۱۲ منہ

[3] 〃 〃 〃 〃 مُتَعَلٍّ مُتَعَلِّیَانِ مُتَعَلُّوْنَ - مُتَعَلِّیَۃٌ مُتَعَلِّیَتَانِ مُتَعَلِّیَاتٌ ۱۲ منہ

[4] 〃 〃 〃 〃 مُتَعَلًّی مُتَعَلَّیَانِ مُتَعَلَّوْنَ - مُتَعَلَّاۃٌ مُتَعَلَّاتَانِ مُتَعَلَّیَاتٌ ۱۲ منہ

[5] 〃 〃 〃 〃 مُتَنَاجٍ مُتَنَاجِیَانِ مُتَنَاجُوْنَ مُتَنَاجِیَۃٌ مُتَنَاجِیَتَانِ مُتَنَاجِیَاتٌ ۱۲ منہ

[6] 〃 〃 〃 〃 مُتَنَاجًی مُتَنَاجَیَانِ مُتَنَاجَوْنَ - مُتَنَاجَاۃٌ مُتَنَاجَاتَانِ مُتَنَاجَیَاتٌ ۱۲ منہ

لَمْ يُتَنَاجَ لَمْ يُتَنَاجَ، لَا يَتَنَاجىٰ لَا يُتَنَاجىٰ، لَنْ يَتَنَاجىٰ لَنْ يُتَنَاجىٰ، لَيَتَنَاجَيَنَّ لَيُتَنَاجَيَنَّ، لَيَتَنَاجَيَنْ لَيُتَنَاجَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: تَنَاجَ لِيَتَنَاجَ، لِيَتَنَاجَ لِيُتَنَاجَ، تَنَاجَيَنَّ لِتَتَنَاجَيَنَّ، لِيَتَنَاجَيَنَّ لِيُتَنَاجَيَنَّ، تَنَاجَيَنْ لِتَتَنَاجَيَنْ، لِيَتَنَاجَيَنْ لِيُتَنَاجَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَنَاجَ لَا تُتَنَاجَ، لَا يَتَنَاجَ لَا يُتَنَاجَ، لَا تَتَنَاجَيَنَّ لَا تُتَنَاجَيَنَّ، لَا يَتَنَاجَيَنَّ لَا يُتَنَاجَيَنَّ، لَا تَتَنَاجَيَنْ لَا تُتَنَاجَيَنْ، لَا يَتَنَاجَيَنْ لَا يُتَنَاجَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَنَاجًى مُتَنَاجَيَانِ مُتَنَاجَيَاتٌ۔

ناقص یائی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلرَّمْىُ: پھینکنا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

رَمٰى يَرْمِىْ رَمْيًا، فَهُوَ رَامٍ [1]۔ وَرُمِىَ يُرْمٰى رَمْيًا، فَذَاكَ مَرْمِىٌّ۔ مَا رَمٰى مَا رُمِىَ، لَمْ يَرْمِ لَمْ يُرْمَ، لَا يَرْمِىْ لَا يُرْمٰى، لَنْ يَرْمِىَ لَنْ يُرْمٰى، لَيَرْمِيَنَّ لَيُرْمَيَنَّ، لَيَرْمِيَنْ لَيُرْمَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِرْمِ لِتُرْمَ، لِيَرْمِ لِيُرْمَ، اِرْمِيَنَّ لِتُرْمَيَنَّ، لِيَرْمِيَنَّ لِيُرْمَيَنَّ، اِرْمِيَنْ لِتُرْمَيَنْ، لِيَرْمِيَنْ لِيُرْمَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْمِ لَا تُرْمَ، لَا يَرْمِ لَا يُرْمَ، لَا تَرْمِيَنَّ لَا تُرْمَيَنَّ، لَا يَرْمِيَنَّ لَا يُرْمَيَنَّ، لَا تَرْمِيَنْ لَا تُرْمَيَنْ، لَا يَرْمِيَنْ لَا يُرْمَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْمًى مَرْمَيَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْمًى مِرْمَيَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمٍ۔ مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمِيَةٌ۔ مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَانِ [2] مَرَامِىُّ وَمُرَيْمِىٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْمٰى اَرْمَيَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ وَاُرَيْمٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُمْيٰى رُمْيَيَانِ رُمْيَيَاتٌ رُمًى وَرُمَيْمٰى۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: رَمٰى رَمَيَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَيْنَ رَمَيْتَ رَمَيْتُمَا رَمَيْتُمْ رَمَيْتِ رَمَيْتُمَا رَمَيْتُنَّ رَمَيْتُ رَمَيْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجهول:** رُمِىَ رُمِيَا رُمُوْا رُمِيَتْ رُمِيَتَا رُمِيْنَ رُمِيْتَ رُمِيْتُمَا رُمِيْتُمْ رُمِيْتِ رُمِيْتُمَا رُمِيْتُنَّ رُمِيْتُ رُمِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا رَمٰى مَا رَمَيَا مَا رَمَوْا مَا رَمَتْ مَا رَمَتَا مَا رَمَيْنَ مَا رَمَيْتَ مَا رَمَيْتُمَا مَا رَمَيْتُمْ مَا رَمَيْتِ مَا رَمَيْتُمَا مَا رَمَيْتُنَّ مَا رَمَيْتُ مَا رَمَيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجهول:** مَا رُمِىَ مَا رُمِيَا مَا رُمُوْا مَا رُمِيَتْ مَا رُمِيَتَا مَا رُمِيْنَ مَا رُمِيْتَ مَا رُمِيْتُمَا مَا رُمِيْتُمْ مَا رُمِيْتِ مَا رُمِيْتُمَا مَا رُمِيْتُنَّ مَا رُمِيْتُ مَا رُمِيْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَرْمِىْ يَرْمِيَانِ يَرْمُوْنَ تَرْمِىْ تَرْمِيَانِ يَرْمِيْنَ تَرْمِىْ تَرْمِيَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِيْنَ تَرْمِيَانِ تَرْمِيْنَ اَرْمِىْ نَرْمِىْ **بحث اثبات**

---

[1] والجموع المكسرة: رُمَاةٌ، رُمَّاءٌ، رُمًّى، رَمًى، رُمًى، رُمَيَاءُ، رُمْيَانٌ، رِمْيَانٌ، رِمَاءٌ، رُمِىٌّ، اَرْمَاءٌ، ۱۲ منه

[2] مِرْمَاءَانِ، ہم جائز است کما مر فی صفحہ ۱۲۲ ۱۲ منه

فعل مُضارع مجہول: یُرْمیٰ یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمیٰ تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ تُرْمیٰ تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمیٰ نُرْمیٰ **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا یَرْمِیْ لَا یَرْمِیَانِ لَا یَرْمُوْنَ لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَانِ لَا یَرْمِیْنَ لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَانِ لَا تَرْمُوْنَ لَا تَرْمِیْنَ لَا تَرْمِیَانِ لَا تَرْمِیْنَ لَا اَرْمِیْ لَا نَرْمِیْ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَا یُرْمیٰ لَا یُرْمَیَانِ لَا یُرْمَوْنَ لَا تُرْمیٰ لَا تُرْمَیَانِ لَا یُرْمَیْنَ لَا تُرْمیٰ لَا تُرْمَیَانِ لَا تُرْمَوْنَ لَا تُرْمَیْنَ لَا تُرْمَیَانِ لَا تُرْمَیْنَ لَا اُرْمیٰ لَا نُرْمیٰ **بحث نفی تاکید بلَنْ در مُستقبل معروف:** لَنْ یَرْمِیَ لَنْ یَرْمِیَا لَنْ یَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ یَرْمِیْنَ لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیْ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمِیْنَ لَنْ اَرْمِیَ لَنْ نَرْمِیَ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل مجہول:** لَنْ یُرْمیٰ لَنْ یُرْمَیَا لَنْ یُرْمَوْا لَنْ تُرْمیٰ لَنْ تُرْمَیَا لَنْ یُرْمَیْنَ لَنْ تُرْمیٰ لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَوْا لَنْ تُرْمَیْ لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَیْنَ لَنْ اُرْمیٰ لَنْ نُرْمیٰ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل معروف:** لَمْ یَرْمِ لَمْ یَرْمِیَا لَمْ یَرْمُوْا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ یَرْمِیْنَ لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمُوْا لَمْ تَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمِیْنَ لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل مجہول:** لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْمَیَا لَمْ یُرْمَوْا لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ یُرْمَیْنَ لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَوْا لَمْ تُرْمَیْ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَیْنَ لَمْ اُرْمَ لَمْ نُرْمَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف:** لَیَرْمِیَنَّ لَیَرْمِیَانِّ لَیَرْمُنَّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَیَرْمِیْنَانِّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمُنَّ لَتَرْمِنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمِیْنَانِّ لَاَرْمِیَنَّ لَنَرْمِیَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول:** لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ لَیُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَیُرْمَیْنَانِّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیِنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَیْنَانِّ لَاُرْمَیَنَّ لَنُرْمَیَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف:** لَیَرْمِیَنْ لَیَرْمُنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمُنْ لَتَرْمِنْ لَاَرْمِیَنْ لَنَرْمِیَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل مجہول:** لَیُرْمَیَنْ لَیُرْمَوُنْ لَتُرْمَیَنْ لَتُرْمَیَنْ لَتُرْمَوُنْ لَتُرْمَیِنْ لَاُرْمَیَنْ لَنُرْمَیَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَوْا لِتُرْمَیْ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَیْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَرْمِ لِیَرْمِیَا لِیَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِیَا لِیَرْمِیْنَ لِاَرْمِ لِنَرْمِ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُرْمَ لِیُرْمَیَا لِیُرْمَوْا لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا لِیُرْمَیْنَ لِاُرْمَ لِنُرْمَ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اِرْمِیَنَّ اِرْمِیَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ اِرْمِیَانِّ اِرْمِیْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُرْمَیَنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِتُرْمَوُنَّ لِتُرْمَیِنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِتُرْمَیْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِیَرْمِیَنَّ لِیَرْمِیَانِّ لِیَرْمُنَّ لِتَرْمِیَنَّ لِتَرْمِیَانِّ لِیَرْمِیْنَانِّ لِاَرْمِیَنَّ لِنَرْمِیَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُرْمَیَنَّ لِیُرْمَیَانِّ لِیُرْمَوُنَّ لِتُرْمَیَنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِیُرْمَیْنَانِّ لِاُرْمَیَنَّ لِنُرْمَیَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِرْمِیَنْ

اِرْمِنْ اِرْمِنْ. بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُرْمَيَنْ لِتُرْمَوُنْ لِتُرْمَيِنْ. بحث امر غائب معروف
بانون تاکید خفیفہ: لِيَرْمِيَنْ لِيَرْمُنْ لِتَرْمِيَنْ لِاَرْمِيَنْ لِنَرْمِيَنْ. بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:
لِيُرْمَيَنْ لِيُرْمَوُنْ لِتُرْمَيَنْ لِاُرْمَيَنْ لِنُرْمَيَنْ. بحث نہی حاضر معروف: لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوْا لَا تَرْمِيْ
لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِيْنَ. بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَوْا لَا تُرْمَيْ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَيْنَ. بحث
نہی غائب معروف: لَا يَرْمِ لَا يَرْمِيَا لَا يَرْمُوْا لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا يَرْمِيْنَ لَا اَرْمِ لَا نَرْمِ. بحث نہی
غائب مجہول: لَا يُرْمَ لَا يُرْمَيَا لَا يُرْمَوْا لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا لَا يُرْمَيْنَ لَا اُرْمَ لَا نُرْمَ. بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَرْمِيَنَّ لَا تَرْمِيَانِّ لَا تَرْمُنَّ لَا تَرْمِنَّ لَا تَرْمِيَانِّ لَا تَرْمِيْنَانِّ. بحث نہی حاضر
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُرْمَيَنَّ لَا تُرْمَيَانِّ لَا تُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَيِنَّ لَا تُرْمَيَانِّ لَا تُرْمَيْنَانِّ. بحث نہی
غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَرْمِيَنَّ لَا يَرْمِيَانِّ لَا يَرْمُنَّ لَا تَرْمِيَنَّ لَا تَرْمِيَانِّ لَا يَرْمِيْنَانِّ
لَا اَرْمِيَنَّ لَا نَرْمِيَنَّ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُرْمَيَنَّ لَا يُرْمَيَانِّ لَا يُرْمَوُنَّ لَا
تُرْمَيَنَّ لَا تُرْمَيَانِّ لَا يُرْمَيْنَانِّ لَا اُرْمَيَنَّ لَا نُرْمَيَنَّ. بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَرْمِيَنْ
لَا تَرْمُنْ لَا تَرْمِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُرْمَيَنْ لَا تُرْمَوُنْ لَا تُرْمَيِنْ. بحث نہی
غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَرْمِيَنْ لَا يَرْمُنْ لَا تَرْمِيَنْ لَا اَرْمِيَنْ لَا نَرْمِيَنْ. بحث نہی غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ: لَا يُرْمَيَنْ لَا يُرْمَوُنْ لَا تُرْمَيَنْ لَا اُرْمَيَنْ لَا نُرْمَيَنْ. بحث اسم فاعل: رَامٍ رَامِيَانِ
رَامُوْنَ رَامِيَةٌ رَامِيَتَانِ رَامِيَاتٌ. بحث اسم مفعول: مَرْمِيٌّ مَرْمِيَّانِ مَرْمِيُّوْنَ مَرْمِيَّةٌ مَرْمِيَّتَانِ
مَرْمِيَّاتٌ۔

تعلیلات

رَمٰی: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں رَمَیَ، بروزنِ ضَرَبَ تھا۔ تو یا متحرک کو ماقبل
مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ رَمٰی بروزنِ فَعٰی ہوگیا رَمَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔
بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں رَمَيُوْا، بروزنِ ضَرَبُوْا تھا۔ تو یا متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدۂ
قَالَ الف سے بدل دیا۔ رَمَاوْا ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا۔ رَمَوْا بروزنِ فَعَوْا
ہوگیا۔ یہی تعلیل رَمَتْ رَمَتَا میں ہوگی رُمُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں رُمِيُوْا
بروزنِ ضُرِبُوْا تھا۔ یا متحرک بعد کسرہ واقع ہوئی، اور اس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے
متصل لام کے قاعدے ۸ کے ساتھ یاء کا ضمہ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعدچھین لینے ماقبل کی حرکت کے یا ساکن کو
ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقاعدۂ یُوْسِرُ واؤ سے بدل دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے۔ اول کو گرا دیا۔ رُمُوْا
بروزنِ فُعُوْا ہوگیا یَرْمِيْ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَرْمِیُ بروزنِ

يَضْرِبُ تھا۔ یاء لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوئی۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۳ کے ساتھ ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے یاء کو ساکن کر دیا۔ يَرْمِيْ بروزنِ يَفْعِلُ ہوگیا۔ کذا تَرْمِيْ، أَرْمِيْ، نَرْمِيْ **يَرْمُوْنَ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں يَرْمِيُوْنَ بروزنِ يَضْرِبُوْنَ تھا۔ یاء متحرک بعد کسرہ واقع ہوئی اور اس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے معتل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ یاء کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے پھر یاء ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے بقاعدہ يُوْسِرُ واؤ سے بدل دیا۔ يَرْمُوْوْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے، اول کو گرا دیا۔ يَرْمُوْنَ بروزنِ يَفْعُوْنَ ہوگیا۔ کذا تَرْمُوْنَ **تَرْمِيْنَ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں تَرْمِيِيْنَ بروزنِ تَضْرِبِيْنَ تھا۔ یاء لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوئی، اور اس کے بعد یاء ساکن تھی۔ تو یاء پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے معتل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ یاء کو ساکن کر دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یاء کے۔ اول کو گرا دیا۔ تَرْمِيْنَ بروزنِ تَفْعِيْنَ ہوگیا۔ **يُرْمٰى**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں يُرْمَيُ بروزنِ يُضْرَبُ تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ يُرْمٰى بروزنِ يُفْعٰى ہوگیا۔ کذا تُرْمٰى، أُرْمٰى، نُرْمٰى **يُرْمَوْنَ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں يُرْمَيُوْنَ بروزنِ يُضْرَبُوْنَ تھا۔ تو یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ يُرْمَاوْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور واؤ کے، الف کو گرا دیا۔ يُرْمَوْنَ بروزنِ يُفْعَوْنَ ہوگیا۔ کذا تُرْمَوْنَ **تُرْمَيْنَ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں تُرْمَيِيْنَ بروزنِ تُضْرَبِيْنَ تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ تُرْمَايْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان الف اور یاء کے، الف کو گرا دیا۔ تُرْمَيْنَ بروزنِ تُفْعَيْنَ ہوگیا

لَمْ يَرْمِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ حالتِ جزمی کی وجہ سے یاء کو گرا دیا بروزنِ لَمْ يَفْعِ ہوگیا۔ یہی تعلیل نفی جحد کے اکثر صیغوں میں ہوگی **لَيَرْمُنَّ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں لَيَرْمُوْنَّ، بروزنِ لَيَفْعُوْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہوا۔ درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو گرا دیا۔ لَيَرْمُنَّ بروزنِ لَيَفْعُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ یاء، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے کذا لَتَرْمُنَّ **لَتَرْمِنَّ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں لَتَرْمِيْنَّ، بروزنِ لَتَفْعِيْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہوا، درمیان یاء اور نون کے۔ پہلا ساکن یاء مدہ تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ پہلے ساکن یاء کو گرا دیا، لَتَرْمِنَّ بروزنِ لَتَفْعِنَّ ہوگیا لام کلمہ یاء، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے **لَيُرْمَوُنَّ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں لَيُرْمَوْنَّ بروزنِ لَيُفْعَوْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہوا، درمیان واؤ اور نون کے پہلا ساکن واؤ غیر مدہ تھا۔ تو

مُعتل لام کے قاعدہ عث کے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو ضمہ دیدیا۔ لَیُرْمَوُنَّ بروزنِ لَیُفْعَوُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ یاء مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ کذا لَتُرْمَوُنَّ۔ لَتُرْمَیِنَّ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں لَتُرْمَیْنَّ، بروزنِ لَتُفْعَیْنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ واقع ہوا، درمیان یاء اور نون کے۔ پہلا ساکن یاء غیر مدّہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ عث کے ساتھ پہلے ساکن یاء کو کسرہ دیدیا۔ لَتُرْمَیِنَّ بروزنِ لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا

اِرْمِ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِرْمِیْ بروزنِ اِفْعِلْ تھا۔ حالتِ وقفی کی وجہ سے یاء کو گرا دیا۔ اِرْمِ بروزنِ اِفْعِ ہوگیا۔ یہی تعلیل امر و نہی کے اکثر صیغوں میں ہوگی۔ رَامٍ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اصل میں رَامِیٌ بروزنِ ضَارِبٌ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا، گرا دیا۔ رَامِیْنٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان یاء اور تنوین کے، یاء کو گرا دیا۔ رَامٍ بروزنِ فَاعٍ ہوگیا۔ رَامُوْنَ: میں مثل یَرْمُوْنَ کے تعلیل ہوگی۔ مَرْمِیٌّ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَرْمُوْیٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ واؤ، یاء جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَیِّدٌ واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ مَرْمُیٌّ ہوگیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا مَرْمِیٌّ بروزنِ مَفْعِیٌّ ہوگیا۔ مَرْمًی: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَرْمَیٌ بروزنِ مَفْعَلٌ تھا۔ تو یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ مَرْمَانٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے الف کو گرا دیا۔ مَرْمًی بروزنِ مَفْعًی ہوگیا۔ مَرَامٍ: صیغہ جمع۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَرَامِیُ بروزنِ مَضَارِبُ تھا۔ یاء واقع ہوئی مَفَاعِلُ کے لام میں۔ تو بقاعدہ جَوَارٍ یاء کو گرا کر عین کلمہ کو تنوین دیدی۔ مَرَامٍ بروزنِ مَفَاعٍ ہوگیا

مُرَیْمٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُرَیْمِیٌ بروزنِ مُضَیْرِبٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا، گرا دیا۔ مُرَیْمِیْنٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان یاء اور تنوین کے۔ یاء کو گرا دیا۔ مُرَیْمٍ بروزنِ مُفَیْعٍ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُرَیْمٍ آلہ اور اُرَیْمٍ اسم تفضیل میں ہوگی۔ مِرْمًی: وغیرہ اسم آلہ صغریٰ میں مثل مَرْمًی وغیرہ اسم ظرف کے تعلیل ہوگی۔ مِرْمَاۃٌ: صیغہ واحد مؤنث۔ اسم آلہ وسطیٰ۔ اصل میں مِرْمَیَۃٌ بروزنِ مِضْرَبَۃٌ تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ مِرْمَاۃٌ بروزنِ مِفْعَاۃٌ ہوگیا

مُرَیْمِیَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر۔ بحث اسم آلہ وسطیٰ۔ تعلیل کا کوئی سبب بھی نہ پائے جانے کی وجہ سے اپنی اصل پر ہے

مِرْمَاءٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ مثل مِدْعَاءٌ کے تعلیل ہوگی۔ مَرَامِیُّ: صیغہ جمع۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اصل میں مَرَامِیْیُ بروزنِ مَضَارِیْبُ تھا۔ دو یاء جمع ہوئیں، پہلی ساکن تھی۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ مَرَامِیُّ بروزنِ مَفَاعِلُّ ہوگیا۔ کذا مُرَیْمِیٌّ۔ اَرْمٰی: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں اَرْمَیُ بروزنِ اَضْرَبُ تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ اَرْمٰی بروزنِ اَفْعٰی ہوگیا۔ اَرْمَوْنَ: صیغہ جمع مذکر مکسر۔ بحث اسم تفضیل۔ مثل یَرْمَوْنَ تعلیل ہوگی۔ اَرَامٍ:

صیغہ جمع مذکر مکسّر ۔ بحث اسمِ تفضیل ۔ مِثلِ مَرَاجِم تعلیل ہوگی رُمًّى : صیغہ جمع مؤنث مُکسّر ۔ بحث اسمِ تفضیل ۔ اَصل میں رُمَیٌ بروزنِ ضُرَبٌ تھا ۔ تو یار متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدۂ قَالَ، الف سے بدل دیا ۔ رُمَانٌ ہوگیا ۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے ۔ الف کو گرا دیا ۔ رُمًى بروزنِ فُعًى ہوگیا ۔ رُمَیّٰى : صیغہ واحد مؤنث مصغّر ۔ بحث اسمِ تفضیل ۔ اَصل میں رُمَیْیٰى بروزنِ ضُرَیْبٰى تھا ۔ دو یار جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھی ۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ پہلی یار کا دوسری میں ادغام کردیا، رُمَیّٰى بروزنِ فُعَلّٰى ہوگیا ۔

صرف صغیر از بابِ سَمِعَ ۔ چوں اَلْخَشْیَةُ، ڈرنا ۔ مِثلِ رَضِیَ یَرْضٰى ہے ۔

صرف صغیر از بابِ فَتَحَ ۔ چوں اَلسَّعْیُ : دوڑنا ۔ کوشش کرنا ۔ مِثلِ رَضِیَ یَرْضٰى ہے سوائے ماضی معروف کے کہ وہ مِثلِ رَمٰى ہے

صرف صغیر از بابِ کَرُمَ ۔ چوں اَلنُّهٰى : انتہائی عقلمند ہونا ۔ نَهُوَ یَنْهُوُ نُهْیًا فَهُوَ نَهِیٌّ مِثلِ رَخُوَ یَرْخُوُ الخ ہے ۔

فائدہ :- نَهُوَ اَصل میں نَهُیَ تھا ۔ مُعتل لام کے قاعدہ ۲ کے ساتھ یار کو واو سے بدل دیا نَهُوَ بروزنِ فَعُوَ ہوگیا ۔ اور یَنْهُوُ اصل میں یَنْهُیُ تھا، بقاعدۂ یَرْمِیُ یار کو ساکن کردیا ۔ پھر بقاعدۂ یُوْسِرُ یا بقاعدۂ نَهُوَ یار کو واو سے بدل دیا یَنْهُوْ بروزنِ یَفْعُوْ ہوگیا ۔

صرف صغیر از بابِ اِفْتِعَال ۔ چوں اَلْاِجْتِبَاءُ : قبول کرنا ۔ مِثلِ اَلْاِصْطِفَاءُ ہے ۔ صرف صغیر از بابِ اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِغْنَاءُ : بے پرواہ ہونا ۔ مِثلِ اَلْاِسْتِخْفَاءُ

صرف صغیر از بابِ اِفْعَال ۔ چوں اَلْاِغْنَاءُ : بے پرواہ کرنا ۔ مِثلِ اَلْاِعْطَاءُ ہے ۔ صرف صغیر از بابِ تَفْعِیْل چوں اَلتَّلْقِیَةُ : ڈالنا ۔ مِثلِ اَلتَّسْمِیَةُ ہے ۔

صرف صغیر از بابِ مُفَاعَلَة ۔ چوں اَلْمُرَامَاةُ : باہم تیراندازی کرنا ۔ مِثلِ اَلْمُغَالَاةُ ہے ۔ صرف صغیر از بابِ تَفَعُّل چوں اَلتَّمَنِّیْ : آرزو کرنا ۔ مِثلِ اَلتَّعَلِّیْ ہے

صرف صغیر از بابِ تَفَاعُل ۔ چوں اَلتَّنَاهِیْ : ایک دوسرے کو روکنا ۔ مِثلِ اَلتَّنَاجِیْ ہے ۔

(٧)

لفیف مفروق

صرف صغیر فعل ثُلاثی مجرّد لفیف مفروق از بابِ دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ چوں اَلْوِقَایَۃُ: بچانا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً، فَھُوَ وَاقٍ۔ وَوُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً، فَذَاکَ مَوْقِیٌّ۔ مَاوَقٰی مَاوُقِیَ، لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ، لَایَقِیْ لَایُوْقٰی، لَنْ یَّقِیَ لَنْ یُّوْقٰی، لَیَقِیَنَّ لَیُوْقَیَنَّ، لَیَقِیَنْ لَیُوْقَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: قِ لِتُوْقَ، لِیَقِ لِیُوْقَ، قِیَنَّ لِتُوْقَیَنَّ، لِیَقِیَنَّ لِیُوْقَیَنَّ، قِیَنْ لِتُوْقَیَنْ، لِیَقِیَنْ لِیُوْقَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَاتَقِ لَاتُوْقَ، لَایَقِ لَایُوْقَ، لَاتَقِیَنَّ لَاتُوْقَیَنَّ، لَایَقِیَنَّ لَایُوْقَیَنَّ، لَاتَقِیَنْ لَاتُوْقَیَنْ، لَایَقِیَنْ لَایُوْقَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْقًی مَوْقَیَانِ مَوَاقٍ وَّمُوَیْقٍ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْقًی مِیْقَیَانِ مَوَاقٍ وَّمُوَیْقٍ۔ مِیْقَاۃٌ مِیْقَاتَانِ مَوَاقٍ وَّمُوَیْقِیَۃٌ۔ مِیْقَاءٌ مِیْقَاءَانِ مَوَاقِیُّ وَمُوَیْقِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَوْقٰی اَوْقَیَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ وَّاُوَیْقٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: وُقْیٰ وُقْیَیَانِ وُقْیَیَاتٌ وُّقًی وَّوُقَیٌّ۔

فائدہ:- جن صیغوں کے شروع میں واؤ مضموم ہے، اُن میں اُقِّتَتْ والا قاعدہ چل سکتا ہے۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: وَقٰی وَقَیَا وَقَوْا وَقَتْ وَقَتَا وَقَیْنَ وَقَیْتَ وَقَیْتُمَا وَقَیْتُمْ وَقَیْتِ وَقَیْتُمَا وَقَیْتُنَّ وَقَیْتُ وَقَیْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** وُقِیَ وُقِیَا وُقُوْا وُقِیَتْ وُقِیَتَا وُقِیْنَ وُقِیْتَ وُقِیْتُمَا وُقِیْتُمْ وُقِیْتِ وُقِیْتُمَا وُقِیْتُنَّ وُقِیْتُ وُقِیْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَاوَقٰی مَاوَقَیَا مَاوَقَوْا مَاوَقَتْ مَاوَقَتَا مَاوَقَیْنَ مَاوَقَیْتَ مَاوَقَیْتُمَا مَاوَقَیْتُمْ مَاوَقَیْتِ مَاوَقَیْتُمَا مَاوَقَیْتُنَّ مَاوَقَیْتُ مَاوَقَیْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَاوُقِیَ مَاوُقِیَا مَاوُقُوْا مَاوُقِیَتْ مَاوُقِیَتَا مَاوُقِیْنَ مَاوُقِیْتَ مَاوُقِیْتُمَا مَاوُقِیْتُمْ مَاوُقِیْتِ مَاوُقِیْتُمَا مَاوُقِیْتُنَّ مَاوُقِیْتُ مَاوُقِیْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** یَقِیْ یَقِیَانِ یَقُوْنَ تَقِیْ تَقِیَانِ یَقِیْنَ تَقِیْ تَقِیَانِ تَقُوْنَ تَقِیْنَ تَقِیَانِ تَقِیْنَ اَقِیْ نَقِیْ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** یُوْقٰی یُوْقَیَانِ یُوْقَوْنَ تُوْقٰی تُوْقَیَانِ یُوْقَیْنَ تُوْقٰی تُوْقَیَانِ تُوْقَوْنَ تُوْقَیْنَ تُوْقَیَانِ تُوْقَیْنَ اُوْقٰی نُوْقٰی **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَایَقِیْ لَایَقِیَانِ لَایَقُوْنَ لَاتَقِیْ لَاتَقِیَانِ لَایَقِیْنَ لَاتَقِیْ لَاتَقِیَانِ لَاتَقُوْنَ لَاتَقِیْنَ لَاتَقِیَانِ لَاتَقِیْنَ لَااَقِیْ لَانَقِیْ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَایُوْقٰی لَایُوْقَیَانِ

ك و الجُمُوعُ المُکَسَّرۃُ: وُقَاۃٌ، وُقَّاءٌ، وُقًّی، وَقًی، وُقًی، وُقَیَاءُ، وِقْیَانٌ، وُقْیَانٌ، وِقَاءٌ، وِقًی، اَوْقَاءٌ، ۱۲ منہ

ك میقاوان ہم جائز است کما مر فی صلا ۱۲ منہ

لَا يُوْقَوْنَ لَا تُوْقٰی لَا تُوْقَیَانِ لَا یُوْقَیْنَ لَا تُوْقٰی لَا تُوْقَیَانِ لَا تُوْقَوْنَ لَا تُوْقَیْنَ لَا تُوْقَیَانِ لَا تُوْقَیْنَ لَا اُوْقٰی لَا نُوْقٰی

بحث نفی تاکید بلَن در فعل مستقبل معروف؛ لَنْ یَقِیَ لَنْ یَقِیَا لَنْ یَقُوْا لَنْ تَقِیَ لَنْ تَقِیَا لَنْ یَقِیْنَ لَنْ تَقِیَ لَنْ تَقِیَا لَنْ تَقُوْا لَنْ تَقِیْ لَنْ تَقِیَا لَنْ تَقِیْنَ لَنْ اَقِیَ لَنْ نَقِیَ **بحث نفی تاکید بلَن در فعل مستقبل مجہول؛** لَنْ یُوْقٰی لَنْ یُوْقَیَا لَنْ یُوْقَوْا لَنْ تُوْقٰی لَنْ تُوْقَیَا لَنْ یُوْقَیْنَ لَنْ تُوْقٰی لَنْ تُوْقَیَا لَنْ تُوْقَوْا لَنْ تُوْقَیْ لَنْ تُوْقَیَا لَنْ تُوْقَیْنَ لَنْ اُوْقٰی لَنْ نُوْقٰی **بحث نفی جحد بلَم در فعل مستقبل معروف؛** لَمْ یَقِ لَمْ یَقِیَا لَمْ یَقُوْا لَمْ تَقِ لَمْ تَقِیَا لَمْ یَقِیْنَ لَمْ تَقِ لَمْ تَقِیَا لَمْ تَقُوْا لَمْ تَقِیْ لَمْ تَقِیَا لَمْ تَقِیْنَ لَمْ اَقِ لَمْ نَقِ **بحث نفی جحد بلَم در فعل مستقبل مجہول؛** لَمْ یُوْقَ لَمْ یُوْقَیَا لَمْ یُوْقَوْا لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ یُوْقَیْنَ لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ تُوْقَوْا لَمْ تُوْقَیْ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ تُوْقَیْنَ لَمْ اُوْقَ لَمْ نُوْقَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف؛** لَیَقِیَنَّ لَیَقِیَانِّ لَیَقُنَّ لَتَقِیَنَّ لَتَقِیَانِّ لَیَقِیْنَانِّ لَتَقِیَنَّ لَتَقِیَانِّ لَتَقُنَّ لَتَقِنَّ لَتَقِیَانِّ لَتَقِیْنَانِّ لَاَقِیَنَّ لَنَقِیَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول؛** لَیُوْقَیَنَّ لَیُوْقَیَانِّ لَیُوْقَوُنَّ لَتُوْقَیَنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَیُوْقَیْنَانِّ لَتُوْقَیَنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَتُوْقَوُنَّ لَتُوْقَیِنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَتُوْقَیْنَانِّ لَاُوْقَیَنَّ لَنُوْقَیَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف؛** لَیَقِیَنْ لَیَقُنْ لَتَقِیَنْ لَیَقِیَنْ لَتَقُنْ لَتَقِنْ لَاَقِیَنْ لَنَقِیَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول؛** لَیُوْقَیَنْ لَیُوْقَوُنْ لَتُوْقَیَنْ لَتُوْقَیَنْ لَتُوْقَوُنْ لَتُوْقَیِنْ لَاُوْقَیَنْ لَنُوْقَیَنْ **بحث امر حاضر معروف؛** قِ قِیَا قُوْا قِیْ قِیَا قِیْنَ **بحث امر حاضر مجہول** لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَوْا لِتُوْقَیْ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَیْنَ **بحث امر غائب معروف؛** لِیَقِ لِیَقِیَا لِیَقُوْا لِتَقِ لِتَقِیَا لِیَقِیْنَ لِاَقِ لِنَقِ **بحث امر غائب مجہول؛** لِیُوْقَ لِیُوْقَیَا لِیُوْقَوْا لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِیُوْقَیْنَ لِاُوْقَ لِنُوْقَ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛** قِیَنَّ قِیَانِّ قُنَّ قِنَّ قِیَانِّ قِیْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛** لِتُوْقَیَنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِتُوْقَوُنَّ لِتُوْقَیِنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِتُوْقَیْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛** لِیَقِیَنَّ لِیَقِیَانِّ لِیَقُنَّ لِتَقِیَنَّ لِتَقِیَانِّ لِیَقِیْنَانِّ لِاَقِیَنَّ لِنَقِیَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛** لِیُوْقَیَنَّ لِیُوْقَیَانِّ لِیُوْقَوُنَّ لِتُوْقَیَنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِیُوْقَیْنَانِّ لِاُوْقَیَنَّ لِنُوْقَیَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛** قِیَنْ قُنْ قِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛** لِتُوْقَیَنْ لِتُوْقَوُنْ لِتُوْقَیِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ؛** لِیَقِیَنْ لِیَقُنْ لِتَقِیَنْ لِاَقِیَنْ لِنَقِیَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ؛** لِیُوْقَیَنْ لِیُوْقَوُنْ لِتُوْقَیَنْ لِاُوْقَیَنْ لِنُوْقَیَنْ **بحث نہی حاضر معروف؛** لَا تَقِ لَا تَقِیَا لَا تَقُوْا لَا تَقِیْ لَا تَقِیَا لَا تَقِیْنَ **بحث نہی حاضر مجہول؛** لَا تُوْقَ لَا تُوْقَیَا لَا تُوْقَوْا لَا تُوْقَیْ لَا تُوْقَیَا لَا تُوْقَیْنَ **بحث نہی غائب معروف؛** لَا یَقِ لَا یَقِیَا لَا یَقُوْا لَا تَقِ لَا تَقِیَا لَا یَقِیْنَ لَا اَقِ لَا نَقِ **بحث نہی مجہول؛** لَا یُوْقَ

لَا يُوْقَيَا لَا يُوْقَوْا لَا تُوْقَ لَا تُوْقَيَا لَا يُوْقَيْنَ لَا أُوْقَ لَا نُوْقَ. بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَا تَقِيَنَّ لَا تَقِيَانِّ لَا تَقُنَّ لَا تَقِنَّ لَا تَقِيَانِّ لَا تَقِينَانِّ. بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْقَيَنَّ لَا تُوْقَيَانِّ لَا تُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَيِنَّ لَا تُوْقَيَانِّ لَا تُوْقَيْنَانِّ. بحث نہی غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَا يَقِيَنَّ لَا يَقِيَانِّ لَا يَقُنَّ لَا تَقِيَنَّ لَا تَقِيَانِّ لَا يَقِينَانِّ لَا أَقِيَنَّ لَا نَقِيَنَّ. بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَا يُوْقَيَنَّ لَا يُوْقَيَانِّ لَا يُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَيَنَّ لَا تُوْقَيَانِّ لَا يُوْقَيْنَانِّ لَا أُوْقَيَنَّ لَا نُوْقَيَنَّ. بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا تَقِيَنْ لَا تَقُنْ لَا تَقِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا تُوْقَيَنْ لَا تُوْقَوُنْ لَا تُوْقَيِنْ. بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا يَقِيَنْ لَا يَقُنْ لَا تَقِيَنْ لَا أَقِيَنْ لَا نَقِيَنْ. بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا يُوْقَيَنْ لَا يُوْقَوُنْ لَا تُوْقَيَنْ لَا أُوْقَيَنْ لَا نُوْقَيَنْ. بحث اسمِ فاعل: وَاقٍ وَاقِيَانِ وَاقُوْنَ وَاقِيَةٌ وَاقِيَتَانِ وَاقِيَاتٌ. بحث اسمِ مفعول: مَوْقِيٌّ مَوْقِيَّانِ مَوْقِيُّوْنَ مَوْقِيَّةٌ مَوْقِيَّتَانِ مَوْقِيَّاتٌ ۔

فائدہ:۔ اس باب کے فا کلمہ میں تعلیلات مثلِ وَعَدَ يَعِدُ اور لام کلمہ کی تعلیلات مثلِ رَمٰى يَرْمِيْ ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَجٰى: چوپائے کا سُم گھسنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَجِيَ يَوْجٰى وَجًى، فَهُوَ وَجٍ ۔ وَوُجِيَ يُوْجٰى وَجًى، فَذَاكَ مَوْجِيٌّ ۔ مَا وَجِيَ مَا وُجِيَ، لَمْ يَوْجَ لَمْ يُوْجَ، لَا يَوْجٰى لَا يُوْجٰى، لَنْ يَوْجٰى لَنْ يُوْجٰى، لَيَوْجَيَنَّ لَيُوْجَيَنَّ، لَيَوْجَيَنْ لَيُوْجَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْجَ لِتُوْجَ، لِيَوْجَ لِيُوْجَ، اِيْجَيَنَّ لِتُوْجَيَنَّ، لِيَوْجَيَنَّ لِيُوْجَيَنَّ، اِيْجَيَنْ لِتُوْجَيَنْ، لِيَوْجَيَنْ لِيُوْجَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوْجَ لَا تُوْجَ، لَا يَوْجَ لَا يُوْجَ، لَا تَوْجَيَنَّ لَا تُوْجَيَنَّ، لَا يَوْجَيَنَّ لَا يُوْجَيَنَّ، لَا تَوْجَيَنْ لَا تُوْجَيَنْ، لَا يَوْجَيَنْ لَا يُوْجَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجًى مَوْجَيَانِ مَوَاجٍ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِيْجًى مِيْجَيَانِ مَوَاجٍ وَمُوَيْجٍ ۔ مِيْجَاةٌ مِيْجَاتَانِ مَوَاجٍ وَمُوَيْجِيَةٌ ۔ مِيْجَاءٌ مِيْجَاءَانِ مَوَاجِيُّ وَمُوَيْجِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْجٰى اَوْجَيَانِ اَوْجَوْنَ اَوَاجٍ وَاُوَيْجٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُجْيٰى وُجْيَيَانِ وُجْيَيَاتٌ وُجًى وَوُجَيّٰى ۔

فائدہ:۔ اس گردان میں بھی بعض صیغوں میں اِتَّقَيْتُ والا قاعدہ چل سکتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ششم فَعِلَ يَفْعِلُ چوں اَلْوَلْيُ: نزدیک ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا، فَهُوَ وَالٍ ۔ وَوُلِيَ يُوْلٰى وَلْيًا، فَذَاكَ مَوْلِيٌّ ۔ مَا وَلِيَ مَا وُلِيَ، لَمْ يَلِ لَمْ يُوْلَ، لَا يَلِيْ لَا يُوْلٰى، لَنْ يَلِيَ

لہ والجموع المكسرة: وُجَاة ......الخ مثل وُقَاة ......الخ والجموع المكسرة: وُلَاة ......الخ

لَنْ يُّوْلِىَ، لَيَلِيْنَ لِيُوْلَيْنَ، لِيَلِيْنَ لِيُوْلَيْنَ الْاَمْرُ مِنْهُ: لِ لِتُوْلَ لِيَلِ لِيُوْلَ، لِيَنَّ لِتُوْلَيْنَ، لِيَلِيْنَ لِيُوْلَيْنَ، لِيَنْ لِتُوْلَيْنَ، لِيَلِيْنَ لِيُوْلَيْنَ وَالنَّهْىُ عَنْهُ: لَاتَلِ لَاتُوْلَ، لَايَلِ لَايُوْلَ، لَاتَلِيْنَ لَاتُوْلَيْنَ، لَايَلِيْنَ لَايُوْلَيْنَ، لَاتَلِيْنَ لَاتُوْلَيْنَ، لَايَلِيْنَ لَايُوْلَيْنَ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْلِىٌ مَوْلَيَانِ مَوَالِ وَمُوَيْلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْلًى مِيْلَيَانِ مَوَالِ وَمُوَيْلٌ۔ مِيْلَاةٌ مِيْلَاتَانِ مَوَالِ وَمُوَيْلِيَةٌ۔ مِيْلَاءٌ مِيْلَاءَانِ مَوَالٍ وَمُوَيْلِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْلٰى اَوْلَيَانِ اَوْلَوْنَ اَوَالٍ وَاُوَيْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُلْيٰ وُلْيَيَانِ وُلْيَيَاتٌ وُلًى وَوُلَيٌّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِتِّقَاءُ: پرہیز کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاکلمہ کے بعد تاء۔

اِتَّقٰى يَتَّقِىْ اِتِّقَاءً، فَهُوَ مُتَّقٍ۔ وَاُتُّقِىَ يُتَّقٰى اِتِّقَاءً۔ فَذَاكَ مُتَّقًى۔ مَا اتَّقٰى مَا اتُّقِىَ، لَمْ يَتَّقِ لَمْ يُتَّقَ، لَا يَتَّقِىْ لَا يُتَّقٰى، لَنْ يَتَّقِىَ لَنْ يُتَّقٰى، لَيَتَّقِيَنَّ لَيُتَّقَيَنَّ، لَيَتَّقِيَنْ لَيُتَّقَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِتَّقِ لِتُتَّقَ، لِيَتَّقِ لِيُتَّقَ، اِتَّقِيَنَّ لِتُتَّقَيَنَّ، لِيَتَّقِيَنَّ لِيُتَّقَيَنَّ، اِتَّقِيَنْ لِتُتَّقَيَنْ، لِيَتَّقِيَنْ لِيُتَّقَيَنْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ: لَاتَتَّقِ لَاتُتَّقَ، لَايَتَّقِ لَايُتَّقَ، لَاتَتَّقِيَنَّ لَاتُتَّقَيَنَّ، لَايَتَّقِيَنَّ لَايُتَّقَيَنَّ، لَاتَتَّقِيَنْ لَاتُتَّقَيَنْ، لَايَتَّقِيَنْ لَايُتَّقَيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَّقًى مُتَّقَيَانِ مُتَّقَيَاتٌ۔ تنبیہ:۔ اس باب کے اکثر صیغوں کی تعلیلات کر لینی چاہییں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِيْفَاءُ: پورا وصول کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَوْفٰى يَسْتَوْفِىْ اِسْتِيْفَاءً، فَهُوَ مُسْتَوْفٍ۔ وَاسْتُوْفِىَ يُسْتَوْفٰى اِسْتِيْفَاءً، فَذَاكَ مُسْتَوْفًى۔ مَا اسْتَوْفٰى مَا اسْتُوْفِىَ، لَمْ يَسْتَوْفِ لَمْ يُسْتَوْفَ، لَا يَسْتَوْفِىْ لَا يُسْتَوْفٰى، لَنْ يَسْتَوْفِىَ لَنْ يُسْتَوْفٰى، لَيَسْتَوْفِيَنَّ لَيُسْتَوْفَيَنَّ، لَيَسْتَوْفِيَنْ لَيُسْتَوْفَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ، لِيَسْتَوْفِ لِيُسْتَوْفَ، اِسْتَوْفِيَنَّ لِتُسْتَوْفَيَنَّ، لِيَسْتَوْفِيَنَّ لِيُسْتَوْفَيَنَّ، اِسْتَوْفِيَنْ لِتُسْتَوْفَيَنْ، لِيَسْتَوْفِيَنْ لِيُسْتَوْفَيَنْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ: لَاتَسْتَوْفِ لَاتُسْتَوْفَ، لَايَسْتَوْفِ لَايُسْتَوْفَ، لَاتَسْتَوْفِيَنَّ لَاتُسْتَوْفَيَنَّ، لَايَسْتَوْفِيَنَّ لَايُسْتَوْفَيَنَّ، لَاتَسْتَوْفِيَنْ

---

[1] و تصریفہ الکامل: مُتَّقٍ مُتَّقِيَانِ مُتَّقُوْنَ مُتَّقِيَةٌ مُتَّقِيَتَانِ مُتَّقِيَاتٌ ۱۲ منہ

[2] " " " " " مُتَّقًى مُتَّقَيَانِ مُتَّقَوْنَ۔ مُتَّقَاةٌ مُتَّقَاتَانِ مُتَّقَيَاتٌ ۱۲ منہ

[3] " " " " " مُسْتَوْفٍ مُسْتَوْفِيَانِ مُسْتَوْفُوْنَ مُسْتَوْفِيَةٌ مُسْتَوْفِيَتَانِ مُسْتَوْفِيَاتٌ ۱۲ منہ

[4] " " " " " مُسْتَوْفًى مُسْتَوْفَيَانِ مُسْتَوْفَوْنَ مُسْتَوْفَاةٌ مُسْتَوْفَاتَانِ مُسْتَوْفَيَاتٌ ۱۲ منہ

لَا تُسْتَوْفَيْنَ، لَا يُسْتَوْفِيَنْ لَا يُسْتَوْفَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُسْتَوْفًى مُسْتَوْفَيَانِ مُسْتَوْفَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْعَال۔ چوں اَلْاِیْلَاءُ: قریب کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، ایک زائد یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلَاءً، فَهُوَ مُوْلٍ۔ وَاُوْلِیَ یُوْلٰی اِیْلَاءً، فَذَاكَ مُوْلًى۔ مَا اَوْلٰی مَا اُوْلِیَ، لَمْ یُوْلِ لَمْ یُوْلَ، لَا یُوْلِیْ لَا یُوْلٰی، لَنْ یُّوْلِیَ لَنْ یُّوْلٰی، لَیُوْلِیَنَّ لَیُوْلَیَنَّ، لَیُوْلِیَنْ لَیُوْلَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَوْلِ لِتُوْلَ، لِیُوْلِ لِیُوْلَ، اَوْلِیَنَّ لِتُوْلَیَنَّ، لِیُوْلِیَنَّ لِیُوْلَیَنَّ، اَوْلِیَنْ لِتُوْلَیَنْ، لِیُوْلِیَنْ لِیُوْلَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُوْلِ لَا تُوْلَ، لَا یُوْلِ لَا یُوْلَ، لَا تُوْلِیَنَّ لَا تُوْلَیَنَّ، لَا یُوْلِیَنَّ لَا یُوْلَیَنَّ، لَا تُوْلِیَنْ لَا تُوْلَیَنْ، لَا یُوْلِیَنْ لَا یُوْلَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوْلًى مُوْلَیَانِ مُوْلَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّوْلِیَةُ: والی بنانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد یعنی عین کلمہ مکرر مشدد۔

وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَةً، فَهُوَ مُوَلٍّ۔ وَوُلِّیَ یُوَلّٰی تَوْلِیَةً، فَذَاكَ مُوَلًّى۔ مَا وَلّٰی مَا وُلِّیَ، لَمْ یُوَلِّ لَمْ یُوَلَّ، لَا یُوَلِّیْ لَا یُوَلّٰی، لَنْ یُّوَلِّیَ لَنْ یُّوَلّٰی، لَیُوَلِّیَنَّ لَیُوَلَّیَنَّ، لَیُوَلِّیَنْ لَیُوَلَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: وَلِّ لِتُوَلَّ، لِیُوَلِّ لِیُوَلَّ، وَلِّیَنَّ لِتُوَلَّیَنَّ، لِیُوَلِّیَنَّ لِیُوَلَّیَنَّ، وَلِّیَنْ لِتُوَلَّیَنْ، لِیُوَلِّیَنْ لِیُوَلَّیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُوَلِّ لَا تُوَلَّ، لَا یُوَلِّ لَا یُوَلَّ، لَا تُوَلِّیَنَّ لَا تُوَلَّیَنَّ، لَا یُوَلِّیَنَّ لَا یُوَلَّیَنَّ، لَا تُوَلِّیَنْ لَا تُوَلَّیَنْ، لَا یُوَلِّیَنْ لَا یُوَلَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوَلًّى مُوَلَّیَانِ مُوَلَّیَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَہ۔ چوں اَلْمُوَالَاةُ: آپس میں دوستی رکھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

وَالٰی یُوَالِیْ مُوَالَاةً، فَهُوَ مُوَالٍ۔ وَوُوْلِیَ یُوَالٰی مُوَالَاةً، فَذَاكَ مُوَالًى۔ مَا وَالٰی مَا وُوْلِیَ، لَمْ یُوَالِ لَمْ یُوَالَ، لَا یُوَالِیْ لَا یُوَالٰی، لَنْ یُّوَالِیَ لَنْ یُّوَالٰی، لَیُوَالِیَنَّ لَیُوَالَیَنَّ، لَیُوَالِیَنْ لَیُوَالَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: وَالِ لِتُوَالَ

۱؎ وتصریفہ الکامل: مُوْلٍ مُوْلِیَانِ مُوْلُوْنَ مُوْلِیَةٌ مُوْلِیَتَانِ مُوْلِیَاتٌ ۱۲ منہ

۲؎ " " " " " مُوْلًى مُوْلَیَانِ مُوْلَوْنَ۔ مُوْلَاةٌ مُوْلَاتَانِ مُوْلَیَاتٌ ۱۲ منہ

۳؎ " " " " " مُوَلٍّ مُوَلِّیَانِ مُوَلُّوْنَ۔ مُوَلِّیَةٌ مُوَلِّیَتَانِ مُوَلِّیَاتٌ ۱۲ منہ

۴؎ " " " " " مُوَلًّى مُوَلَّیَانِ مُوَلَّوْنَ۔ مُوَلَّاةٌ مُوَلَّاتَانِ مُوَلَّیَاتٌ ۱۲ منہ

۵؎ " " " " مُوَالٍ مُوَالِیَانِ مُوَالُوْنَ مُوَالِیَةٌ مُوَالِیَتَانِ مُوَالِیَاتٌ ۱۲ منہ

۶؎ " " " " مُوَالًى مُوَالَیَانِ مُوَالَوْنَ۔ مُوَالَاةٌ مُوَالَاتَانِ مُوَالَیَاتٌ ۱۲ منہ

۷؎ ویجوز اُوْلِیَ .... الخ وکذا ما اُوْلِیَ

لِیُوَالِ لِیُوَالِ، وَالِیَنَّ لِتُوَالِیَنَّ، لِیُوَالِیَنَّ لِیُوَالِیَنَّ، وَالِیَنْ لِتُوَالِیَنْ، لِیُوَالِیَنْ لِیُوَالِیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تُوَالِ لَا تُوَالِ، لَا یُوَالِ لَا یُوَالِ، لَا تُوَالِیَنَّ لَا تُوَالِیَنَّ، لَا یُوَالِیَنَّ لَا یُوَالِیَنَّ، لَا تُوَالِیَنْ لَا تُوَالِیَنْ، لَا یُوَالِیَنْ لَا یُوَالِیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوَالًی مُوَالَیَانِ مُوَالَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّوَقِّیْ: پرہیز کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تار اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَوَقّٰی یَتَوَقّٰی تَوَقِّیًا، فَھُوَ مُتَوَقٍّ[1]۔ وَتُوُقِّیَ یُتَوَقّٰی تَوَقِّیًا، فَذَاکَ مُتَوَقًّی[2]۔ مَا تَوَقّٰی مَا تُوُقِّیَ، لَمْ یَتَوَقَّ لَمْ یُتَوَقَّ، لَا یَتَوَقّٰی لَا یُتَوَقّٰی، لَنْ یَتَوَقّٰی لَنْ یُتَوَقّٰی، لَیَتَوَقَّیَنَّ لَیُتَوَقَّیَنَّ، لَیَتَوَقَّیَنْ لَیُتَوَقَّیَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَوَقَّ لِتُتَوَقَّ، لِیَتَوَقَّ لِیُتَوَقَّ، تَوَقَّیَنَّ لِتُتَوَقَّیَنَّ، لِیَتَوَقَّیَنَّ لِیُتَوَقَّیَنَّ، تَوَقَّیَنْ لِتُتَوَقَّیَنْ، لِیَتَوَقَّیَنْ لِیُتَوَقَّیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَتَوَقَّ لَا تُتَوَقَّ، لَا یَتَوَقَّ لَا یُتَوَقَّ، لَا تَتَوَقَّیَنَّ لَا تُتَوَقَّیَنَّ، لَا یَتَوَقَّیَنَّ لَا یُتَوَقَّیَنَّ، لَا تَتَوَقَّیَنْ لَا تُتَوَقَّیَنْ، لَا یَتَوَقَّیَنْ لَا یُتَوَقَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَوَقًّی مُتَوَقَّیَانِ مُتَوَقَّیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّوَالِیْ: لگاتار ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تار اور فار کلمہ کے بعد الف۔

تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیًا، فَھُوَ مُتَوَالٍ[3]۔ وَتُوُوْلِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیًا، فَذَاکَ مُتَوَالًی[4]۔ مَا تَوَالٰی مَا تُوُوْلِیَ، لَمْ یَتَوَالَ لَمْ یُتَوَالَ، لَا یَتَوَالٰی لَا یُتَوَالٰی۔ لَنْ یَتَوَالٰی لَنْ یُتَوَالٰی، لَیَتَوَالَیَنَّ لَیُتَوَالَیَنَّ، لَیَتَوَالَیَنْ لَیُتَوَالَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَوَالَ لِتُتَوَالَ، لِیَتَوَالَ لِیُتَوَالَ، تَوَالَیَنَّ لِتُتَوَالَیَنَّ، لِیَتَوَالَیَنَّ لِیُتَوَالَیَنَّ، تَوَالَیَنْ لِتُتَوَالَیَنْ، لِیَتَوَالَیَنْ لِیُتَوَالَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَتَوَالَ لَا تُتَوَالَ، لَا یَتَوَالَ لَا یُتَوَالَ، لَا تَتَوَالَیَنَّ لَا تُتَوَالَیَنَّ، لَا یَتَوَالَیَنَّ لَا یُتَوَالَیَنَّ، لَا تَتَوَالَیَنْ لَا تُتَوَالَیَنْ، لَا یَتَوَالَیَنْ لَا یُتَوَالَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ مُتَوَالَیَاتٌ۔

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُتَوَقٍّ مُتَوَقِّیَانِ مُتَوَقُّوْنَ مُتَوَقِّیَۃٌ مُتَوَقِّیَتَانِ مُتَوَقِّیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[2] 〃 〃 〃 〃: مُتَوَقًّی مُتَوَقَّیَانِ مُتَوَقَّوْنَ۔ مُتَوَقَّاۃٌ مُتَوَقَّاتَانِ مُتَوَقَّیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[3] 〃 〃 〃 〃: مُتَوَالٍ مُتَوَالِیَانِ مُتَوَالُوْنَ۔ مُتَوَالِیَۃٌ مُتَوَالِیَتَانِ مُتَوَالِیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[4] 〃 〃 〃 〃: مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ مُتَوَالَوْنَ۔ مُتَوَالَاۃٌ مُتَوَالَاتَانِ مُتَوَالَیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

(۸)

لفیف مقرون

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ جیسے اَلطَّیُّ: لپیٹنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا، فَھُوَ طَاوٍ۔ وَطُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا، فَذَاکَ مَطْوِیٌّ۔ مَا طَوٰی مَا طُوِیَ، لَمْ یَطْوِ لَمْ یُطْوَ، لَا یَطْوِیْ لَا یُطْوٰی، لَنْ یَطْوِیَ لَنْ یُطْوٰی، لَیَطْوِیَنَّ لَیُطْوَیَنَّ، لَیَطْوِیَنْ لَیُطْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِطْوِ لِتُطْوَ لِیَطْوِ لِیُطْوَ، اِطْوِیَنَّ لِتُطْوَیَنَّ، لِیَطْوِیَنَّ لِیُطْوَیَنَّ، اِطْوِیَنْ لِتُطْوَیَنْ، لِیَطْوِیَنْ لِیُطْوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَطْوِ لَا تُطْوَ، لَا یَطْوِ لَا یُطْوَ، لَا تَطْوِیَنَّ لَا تُطْوَیَنَّ، لَا یَطْوِیَنَّ لَا یُطْوَیَنَّ، لَا تَطْوِیَنْ لَا تُطْوَیَنْ، لَا یَطْوِیَنْ لَا یُطْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَطْوًی مَطْوَیَانِ مَطَاوٍ وَمُطَیٌّ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِطْوًی مِطْوَیَانِ مَطَاوٍ وَمُطَیٌّ مِطْوَاۃٌ مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍ وَمُطَیِّیَۃٌ۔ مِطْوَاءٌ مِطْوَاءَانِ مَطَاوِیُ وَمُطَیِّیٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَطْوٰی اَطْوَیَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ وَاُطًی وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: طُیًّ طُیَّیَانِ طُیَّیَاتٌ طُوًی وَطُوَیٌّ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: طَوٰی طَوَیَا طَوَوْا طَوَتْ طَوَتَا طَوَیْنَ طَوَیْتَ طَوَیْتُمَا طَوَیْتُمْ طَوَیْتِ طَوَیْتُمَا طَوَیْتُنَّ طَوَیْتُ طَوَیْنَا۔ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** طُوِیَ طُوِیَا طُوُوْا طُوِیَتْ طُوِیَتَا طُوِیْنَ طُوِیْتَ طُوِیْتُمَا طُوِیْتُمْ طُوِیْتِ طُوِیْتُمَا طُوِیْتُنَّ طُوِیْتُ طُوِیْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا طَوٰی مَا طَوَیَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا طُوِیَ مَا طُوِیَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَطْوِیْ یَطْوِیَانِ یَطْوُوْنَ تَطْوِیْ تَطْوِیَانِ یَطْوِیْنَ تَطْوِیْ تَطْوِیَانِ تَطْوُوْنَ تَطْوِیْنَ تَطْوِیَانِ تَطْوِیْنَ اَطْوِیْ نَطْوِیْ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُطْوٰی یُطْوَیَانِ یُطْوَوْنَ تُطْوٰی تُطْوَیَانِ یُطْوَیْنَ تُطْوٰی تُطْوَیَانِ تُطْوَوْنَ تُطْوَیْنَ تُطْوَیَانِ تُطْوَیْنَ اُطْوٰی نُطْوٰی **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَطْوِیْ لَا یَطْوِیَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُطْوٰی لَا یُطْوَیَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَطْوِیَ لَنْ یَطْوِیَا لَنْ یَطْوُوْا لَنْ تَطْوِیَ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ یَطْوِیْنَ لَنْ تَطْوِیَ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ تَطْوُوْا لَنْ تَطْوِیْ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ تَطْوِیْنَ لَنْ اَطْوِیَ لَنْ نَطْوِیَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُطْوٰی لَنْ یُطْوَیَا لَنْ یُطْوَوْا لَنْ تُطْوٰی لَنْ تُطْوَیَا لَنْ یُطْوَیْنَ لَنْ تُطْوٰی لَنْ تُطْوَیَا لَنْ تُطْوَوْا لَنْ تُطْوَیْ لَنْ تُطْوَیَا لَنْ تُطْوَیْنَ لَنْ اُطْوٰی لَنْ نُطْوٰی **بحث نفی جحد بہ لم در فعل**

نحو الجموع المکسرۃ: طُوَاۃٌ، طُوَّاءٌ، طُوًّی، طُوِیٌّ، طُیٌّ، طُوَیَاءُ، طُیَّانٌ، طِیَّانٌ، طِیَاءٌ، طِوِیٌّ، اَطْوَاءٌ، ۲ امنہ مَطْوَاوَانِ ہم جائز ست کما مر فی ص ۱۳۲۔۱۲ امنہ

مستقبل معروف: لَمْ يَطْوِ لَمْ يَطْوِيَا لَمْ يَطْوُوْا لَمْ تَطْوِ لَمْ تَطْوِيَا لَمْ يَطْوِيْنَ لَمْ تَطْوِ لَمْ تَطْوِيَا
لَمْ تَطْوُوْا لَمْ تَطْوِيْ لَمْ تَطْوِيَا لَمْ تَطْوِيْنَ لَمْ اَطْوِ لَمْ نَطْوِ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول:
لَمْ يُطْوَ لَمْ يُطْوَيَا لَمْ يُطْوَوْا لَمْ تُطْوَ لَمْ تُطْوَيَا لَمْ يُطْوَيْنَ لَمْ تُطْوَ لَمْ تُطْوَيَا لَمْ تُطْوَوْا لَمْ تُطْوَيْ لَمْ تُطْوَيَا لَمْ تُطْوَيْنَ لَمْ اُطْوَ لَمْ نُطْوَ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَيَطْوِيَنَّ لَيَطْوِيَانِّ لَيَطْوُنَّ لَتَطْوِيَنَّ لَتَطْوِيَانِّ
لَيَطْوِيْنَانِّ لَتَطْوِيَنَّ لَتَطْوِيَانِّ لَتَطْوُنَّ لَتَطْوِنَّ لَتَطْوِيَانِّ لَتَطْوِيْنَانِّ لَاَطْوِيَنَّ لَنَطْوِيَنَّ بحث لام تاکید بانون
تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُطْوَيَنَّ لَيُطْوَيَانِّ لَيُطْوَوُنَّ لَتُطْوَيَنَّ لَتُطْوَيَانِّ لَيُطْوَيْنَانِّ لَتُطْوَيَنَّ
لَتُطْوَيَانِّ لَتُطْوَوُنَّ لَتُطْوَيِنَّ لَتُطْوَيَانِّ لَتُطْوَيْنَانِّ لَاُطْوَيَنَّ لَنُطْوَيَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل معروف: لَيَطْوِيَنْ لَيَطْوُنْ لَتَطْوِيَنْ لَتَطْوُنْ لَتَطْوِنْ لَاَطْوِيَنْ لَنَطْوِيَنْ بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُطْوَيَنْ لَيُطْوَوُنْ لَتُطْوَيَنْ لَتُطْوَيَنْ لَتُطْوَوُنْ لَتُطْوَيِنْ لَاُطْوَيَنْ لَنُطْوَيَنْ بحث
امر حاضر معروف: اِطْوِ اِطْوِيَا اِطْوُوْا اِطْوِيْ اِطْوِيَا اِطْوِيْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُطْوَ لِتُطْوَيَا لِتُطْوَوْا
لِتُطْوَيْ لِتُطْوَيَا لِتُطْوَيْنَ بحث امر غائب معروف: لِيَطْوِ لِيَطْوِيَا لِيَطْوُوْا لِتَطْوِ لِتَطْوِيَا لِيَطْوِيْنَ لِاَطْوِ
لِنَطْوِ بحث امر غائب مجہول: لِيُطْوَ لِيُطْوَيَا لِيُطْوَوْا لِتُطْوَ لِتُطْوَيَا لِيُطْوَيْنَ لِاُطْوَ لِنُطْوَ بحث
امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِطْوِيَنَّ اِطْوِيَانِّ اِطْوُنَّ اِطْوِنَّ اِطْوِيَانِّ اِطْوِيْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لِتُطْوَيَنَّ لِتُطْوَيَانِّ لِتُطْوَوُنَّ لِتُطْوَيِنَّ لِتُطْوَيَانِّ لِتُطْوَيْنَانِّ بحث امر غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ: لِيَطْوِيَنَّ لِيَطْوِيَانِّ لِيَطْوُنَّ لِتَطْوِيَنَّ لِتَطْوِيَانِّ لِيَطْوِيْنَانِّ لِاَطْوِيَنَّ لِنَطْوِيَنَّ بحث امر
غائب مجہول بانون ثقیلہ: لِيُطْوَيَنَّ لِيُطْوَيَانِّ لِيُطْوَوُنَّ لِتُطْوَيَنَّ لِتُطْوَيَانِّ لِيُطْوَيْنَانِّ لِاُطْوَيَنَّ لِنُطْوَيَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِطْوِيَنْ اِطْوُنْ اِطْوِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:
لِتُطْوَيَنْ لِتُطْوَوُنْ لِتُطْوَيِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَطْوِيَنْ لِيَطْوُنْ لِتَطْوِيَنْ لِاَطْوِيَنْ
لِنَطْوِيَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُطْوَيَنْ لِيُطْوَوُنْ لِتُطْوَيَنْ لِاُطْوَيَنْ لِنُطْوَيَنْ بحث
نہی حاضر معروف: لَا تَطْوِ لَا تَطْوِيَا لَا تَطْوُوْا لَا تَطْوِيْ لَا تَطْوِيَا لَا تَطْوِيْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُطْوَ
لَا تُطْوَيَا لَا تُطْوَوْا لَا تُطْوَيْ لَا تُطْوَيَا لَا تُطْوَيْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَطْوِ لَا يَطْوِيَا لَا يَطْوُوْا لَا
تَطْوِ لَا تَطْوِيَا لَا يَطْوِيْنَ لَا اَطْوِ لَا نَطْوِ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُطْوَ لَا يُطْوَيَا لَا يُطْوَوْا لَا تُطْوَ لَا تُطْوَيَا
لَا يُطْوَيْنَ لَا اُطْوَ لَا نُطْوَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَطْوِيَنَّ لَا تَطْوِيَانِّ لَا تَطْوُنَّ لَا تَطْوِنَّ
لَا تَطْوِيَانِّ لَا تَطْوِيْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُطْوَيَنَّ لَا تُطْوَيَانِّ لَا تُطْوَوُنَّ لَا تُطْوَيِنَّ
لَا تُطْوَيَانِّ لَا تُطْوَيْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَطْوِيَنَّ لَا يَطْوِيَانِّ لَا يَطْوُنَّ لَا تَطْوِيَنَّ

لَا تَنْطَوِيَانِّ لَا يَنْطَوِيْنَانِّ لَا أَنْطَوِيَنَّ لَا نَنْطَوِيَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا يُطْوَيَنَّ لَا يُطْوَيَانِّ لَا يُطْوُنَّ لَا تُطْوَيَنَّ لَا تُطْوَيَانِّ لَا يُطْوَيْنَانِّ لَا أُطْوَيَنَّ لَا نُطْوَيَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تَنْطَوِيَنْ لَا تَنْطَوُنْ لَا تَنْطَوِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تُنْطَوَيَنْ لَا تُنْطَوُنْ لَا تُنْطَوِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا يَنْطَوِيَنْ لَا يَنْطَوُنْ لَا تَنْطَوِيَنْ لَا أَنْطَوِيَنْ لَا نَنْطَوِيَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا يُطْوَيَنْ لَا يُطْوُنْ لَا تُطْوَيَنْ لَا أُطْوَيَنْ لَا نُطْوَيَنْ **بحث اسم فاعل:** طَاوٍ طَاوِيَانِ طَاوُوْنَ طَاوِيَةٌ طَاوِيَتَانِ طَاوِيَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَطْوِيٌّ مَطْوِيَّانِ مَطْوِيُّوْنَ مَطْوِيَّةٌ مَطْوِيَّتَانِ مَطْوِيَّاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد لفیف مقرون از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ ۔ چوں اَلرَّيُّ: سیراب ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

رَوِيَ يَرْوٰى رَيًّا، فَهُوَ رَيَّانُ۔ وَرُوِيَ يُرْوٰى رَيًّا، فَذَاكَ مَرْوِيٌّ مَا رَوِيَ مَا رُوِيَ، لَمْ يَرْوَ لَمْ يُرْوَ، لَا يَرْوٰى لَا يُرْوٰى، لَنْ يَرْوٰى لَنْ يُرْوٰى، لَيَرْوَيَنَّ لَيُرْوَيَنَّ، لَيَرْوَيَنْ لَيُرْوَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِرْوَ لِتُرْوَ، لِيَرْوَ لِيُرْوَ، اِرْوَيَنَّ لِتُرْوَيَنَّ، لِيَرْوَيَنَّ لِيُرْوَيَنَّ، اِرْوَيَنْ لِتُرْوَيَنْ، لِيَرْوَيَنْ لِيُرْوَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْوَ لَا تُرْوَ، لَا يَرْوَ لَا يُرْوَ، لَا تَرْوَيَنَّ لَا تُرْوَيَنَّ، لَا يَرْوَيَنَّ لَا يُرْوَيَنَّ، لَا تَرْوَيَنْ لَا تُرْوَيَنْ، لَا يَرْوَيَنْ لَا يُرْوَيَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْوًى مَرْوَيَانِ مَرَاوٍ وَّمُرَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْوًى مِرْوَيَانِ مَرَاوٍ وَّمُرَيٌّ ۔ مِرْوَاةٌ مِرْوَاتَانِ مَرَاوٍ وَّمُرَيِّيَةٌ ۔ مِرْوَاءٌ مِرْوَاءَانِ مَرَاوِيُّ وَّمُرَيِّيٌّ[1] وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْوٰى اَرْوَيَانِ اَرْوَوْنَ اَرَاوٍ وَّاُرَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُوْيٰى رُوْيَيَانِ رُوْيَيَاتٌ رُوًى وَّرُوَيٌّ۔

فائدہ: صرف صغیر از باب سَمِعَ حَيِيَ يَحْيٰى الخ بلاادغام اور حَيَّ يَحْيٰى الخ بالادغام دونوں طرح جائز ہے۔

---

[1] والجموع المکسرۃ رُوَاۃٌ، رُوَّآءٌ، رُوًّى، رَوًى، رِيٌّ، رُوَيَاءُ، رِيَّانٌ، رِيَانٌ، رِيَاءٌ، رُوِيٌّ، اَرْوَاءٌ، ۱۲ منہ

[2] قد مرّ فی ص ۱۲۲ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِسْتِوَاءُ: برابر ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ کے بعد تاء

اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ اِسْتِوَاءً، فَهُوَ مُسْتَوٍ[1]۔ وَاُسْتُوِیَ یُسْتَوٰی اِسْتِوَاءً، فَذَاكَ مُسْتَوًی[2]۔ مَا اسْتَوٰی مَا اُسْتُوِیَ، لَمْ یَسْتَوِ لَمْ یُسْتَوَ، لَا یَسْتَوِیْ لَا یُسْتَوٰی، لَنْ یَسْتَوِیَ لَنْ یُسْتَوٰی، لَیَسْتَوِیَنَّ لَیُسْتَوَیَنَّ، لَیَسْتَوِیَنْ لَیُسْتَوَیَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَوِ لِتُسْتَوَ، لِیَسْتَوِ لِیُسْتَوَ، اِسْتَوِیَنَّ لِتُسْتَوَیَنَّ، لِیَسْتَوِیَنَّ لِیُسْتَوَیَنَّ، اِسْتَوِیَنْ لِتُسْتَوَیَنْ، لِیَسْتَوِیَنْ لِیُسْتَوَیَنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَوِ لَا تُسْتَوَ، لَا یَسْتَوِ لَا یُسْتَوَ، لَا تَسْتَوِیَنَّ لَا تُسْتَوَیَنَّ، لَا یَسْتَوِیَنَّ لَا یُسْتَوَیَنَّ، لَا تَسْتَوِیَنْ لَا تُسْتَوَیَنْ، لَا یَسْتَوِیَنْ لَا یُسْتَوَیَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَوًی مُسْتَوَیَانِ مُسْتَوَیَاتٌ[3]۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِحْیَاءُ: حیا کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تاء

اِسْتَحْیٰی یَسْتَحْیِیْ اِسْتِحْیَاءً، فَهُوَ مُسْتَحْیٍ[4]۔ وَاُسْتُحْیِیَ یُسْتَحْیٰی اِسْتِحْیَاءً، فَذَاكَ مُسْتَحْیًی[5]۔ مَا اسْتَحْیٰی مَا اُسْتُحْیِیَ، لَمْ یَسْتَحْیِ لَمْ یُسْتَحْیَ، لَا یَسْتَحْیِیْ لَا یُسْتَحْیٰی، لَنْ یَسْتَحْیِیَ لَنْ یُسْتَحْیٰی، لَیَسْتَحْیِیَنَّ لَیُسْتَحْیَیَنَّ، لَیَسْتَحْیِیَنْ لَیُسْتَحْیَیَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَحْیِ لِتُسْتَحْیَ، لِیَسْتَحْیِ لِیُسْتَحْیَ، اِسْتَحْیِیَنَّ لِتُسْتَحْیَیَنَّ، لِیَسْتَحْیِیَنَّ لِیُسْتَحْیَیَنَّ، اِسْتَحْیِیَنْ لِتُسْتَحْیَیَنْ، لِیَسْتَحْیِیَنْ لِیُسْتَحْیَیَنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَحْیِ لَا تُسْتَحْیَ، لَا یَسْتَحْیِ لَا یُسْتَحْیَ، لَا تَسْتَحْیِیَنَّ لَا تُسْتَحْیَیَنَّ، لَا یَسْتَحْیِیَنَّ لَا یُسْتَحْیَیَنَّ، لَا تَسْتَحْیِیَنْ لَا تُسْتَحْیَیَنْ، لَا یَسْتَحْیِیَنْ لَا یُسْتَحْیَیَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَحْیًی مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَیَاتٌ[6]۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْزِوَاءُ: ایک گوشہ میں بیٹھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ نون

اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَاءً، فَهُوَ مُنْزَوٍ[7]۔ وَاُنْزُوِیَ یُنْزَوٰی اِنْزِوَاءً، فَذَاكَ مُنْزَوًی[8]۔ مَا انْزَوٰی مَا اُنْزُوِیَ، لَمْ یَنْزَوِ لَمْ یُنْزَوَ، لَا یَنْزَوِیْ لَا یُنْزَوٰی، لَنْ یَنْزَوِیَ لَنْ یُنْزَوٰی، لَیَنْزَوِیَنَّ لَیُنْزَوَیَنَّ،

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُسْتَوٍ مُسْتَوِیَانِ مُسْتَوُوْنَ مُسْتَوِیَةٌ مُسْتَوِیَتَانِ مُسْتَوِیَاتٌ ۱۲ منہ [2] وتصریفہ الکامل: مُسْتَوًی مُسْتَوَیَانِ مُسْتَوَوْنَ۔ مُسْتَوَاةٌ مُسْتَوَاتَانِ مُسْتَوَیَاتٌ ۱۲ منہ [3] وتصریفہا الکامل: مُسْتَحْیٍ مُسْتَحْیِیَانِ مُسْتَحْیُوْنَ۔ مُسْتَحْیِیَةٌ مُسْتَحْیِیَتَانِ مُسْتَحْیِیَاتٌ [4] وتصریفہ الکامل: مُسْتَحْیًی مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَوْنَ مُسْتَحْیَاةٌ مُسْتَحْیَاتَانِ مُسْتَحْیَیَاتٌ ۱۲ منہ [5] وتصریفہ الکامل: مُنْزَوٍ مُنْزَوِیَانِ مُنْزَوُوْنَ۔ مُنْزَوِیَةٌ مُنْزَوِیَتَانِ مُنْزَوِیَاتٌ ۱۲ منہ [6] وتصریفہ الکامل: مُنْزَوًی مُنْزَوَیَانِ مُنْزَوَوْنَ۔ مُنْزَوَاةٌ مُنْزَوَاتَانِ مُنْزَوَیَاتٌ ۱۲ منہ

لِيَنْزَوِيَنَّ لِيُنْزَوَيَنَّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِنْزَوِ لِتُنْزَوَ، لِيَنْزَوِ لِيُنْزَوَ، اِنْزَوِيَنَّ لِتُنْزَوَيَنَّ، لِيَنْزَوِيَنَّ لِيُنْزَوَيَنَّ، اِنْزَوِيَنْ لِتُنْزَوَيَنْ، لِيَنْزَوِيَنْ لِيُنْزَوَيَنْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ، لَا تَنْزَوِ لَا تُنْزَوَ، لَا يَنْزَوِ لَا يُنْزَوَ، لَا تَنْزَوِيَنَّ لَا تُنْزَوَيَنَّ لَا يَنْزَوِيَنَّ لَا يُنْزَوَيَنَّ، لَا تَنْزَوِيَنْ لَا تُنْزَوَيَنْ، لَا يَنْزَوِيَنْ لَا يُنْزَوَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُنْزَوًى مُنْزَوَيَانِ مُنْزَوَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفْعَال۔ چوں اَلْاِرْوَاءُ: سیراب کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَرْوٰى يُرْوِى اِرْوَاءً، فَهُوَ مُرْوٍ۔ وَاُرْوِىَ يُرْوٰى اِرْوَاءً، فَذَاكَ مُرْوًى۔ مَا اَرْوٰى مَا اُرْوِىَ، لَمْ يُرْوِ لَمْ يُرْوَ، لَا يُرْوِى لَا يُرْوٰى، لَنْ يُرْوِىَ لَنْ يُرْوٰى، لَيُرْوِيَنَّ لَيُرْوَيَنَّ، لَيُرْوِيَنْ لَيُرْوَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَرْوِ لِتُرْوَ، لِيُرْوِ لِيُرْوَ، اَرْوِيَنَّ لِتُرْوَيَنَّ، لِيُرْوِيَنَّ لِيُرْوَيَنَّ، اَرْوِيَنْ لِتُرْوَيَنْ، لِيُرْوِيَنْ لِيُرْوَيَنْ، وَالنَّهْىُ عَنْهُ، لَا تُرْوِ لَا تُرْوَ، لَا يُرْوِ لَا يُرْوَ، لَا تُرْوِيَنَّ لَا تُرْوَيَنَّ، لَا يُرْوِيَنَّ لَا يُرْوَيَنَّ، لَا تُرْوِيَنْ لَا تُرْوَيَنْ، لَا يُرْوِيَنْ لَا يُرْوَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُرْوًى مُرْوَيَانِ مُرْوَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفْعِيل۔ چوں اَلتَّقْوِيَةُ: قوت دینا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

قَوّٰى يُقَوِّى تَقْوِيَةً، فَهُوَ مُقَوٍّ۔ وَقُوِّىَ يُقَوّٰى تَقْوِيَةً، فَذَاكَ مُقَوًّى۔ مَا قَوّٰى مَا قُوِّىَ، لَمْ يُقَوِّ لَمْ يُقَوَّ، لَا يُقَوِّى لَا يُقَوّٰى، لَنْ يُقَوِّىَ لَنْ يُقَوّٰى، لَيُقَوِّيَنَّ لَيُقَوَّيَنَّ، لَيُقَوِّيَنْ لَيُقَوَّيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: قَوِّ لِتُقَوَّ، لِيُقَوِّ لِيُقَوَّ، قَوِّيَنَّ لِتُقَوَّيَنَّ، لِيُقَوِّيَنَّ لِيُقَوَّيَنَّ، قَوِّيَنْ لِتُقَوَّيَنْ، لِيُقَوِّيَنْ لِيُقَوَّيَنْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ: لَا تُقَوِّ لَا تُقَوَّ، لَا يُقَوِّ لَا يُقَوَّ، لَا تُقَوِّيَنَّ لَا تُقَوَّيَنَّ، لَا يُقَوِّيَنَّ لَا يُقَوَّيَنَّ، لَا تُقَوِّيَنْ لَا تُقَوَّيَنْ، لَا يُقَوِّيَنْ لَا يُقَوَّيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَوًّى مُقَوَّيَانِ مُقَوَّيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَة۔ چوں اَلْمُدَاوَاةُ: دوا کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

دَاوٰى يُدَاوِى مُدَاوَاةً، فَهُوَ مُدَاوٍ۔ وَدُووِىَ يُدَاوٰى مُدَاوَاةً، فَذَاكَ مُدَاوًى۔ مَا دَاوٰى مَا دُووِىَ، لَمْ يُدَاوِ

۱؎ وتعریفہ الکامل، مُرْوٍ مُرْوِيَانِ مُرْوُونَ مُرْوِيَةٌ مُرْوِيَتَانِ مُرْوِيَاتٌ ۱۲منہ ۲؎ وتعریفہ الکامل مُرْوًى مُرْوَيَانِ مُرْوَوْنَ۔ مُرْوَاةٌ مُرْوَاتَانِ مُرْوَيَاتٌ ۱۲منہ ۳؎ وتعریفہ الکامل، مُقَوٍّ مُقَوِّيَانِ مُقَوُّونَ مُقَوِّيَةٌ مُقَوِّيَتَانِ مُقَوِّيَاتٌ ۱۲منہ ۴؎ وتعریفہ الکامل مُقَوًّى مُقَوَّيَانِ مُقَوَّوْنَ مُقَوَّاةٌ مُقَوَّاتَانِ مُقَوَّيَاتٌ ۱۲منہ ۵؎ وتعریفہ الکامل، مُدَاوٍ مُدَاوِيَانِ مُدَاوُونَ۔ مُدَاوِيَةٌ مُدَاوِيَتَانِ مُدَاوِيَاتٌ ۱۲منہ ۶؎ وتعریفہ الکامل مُدَاوًى مُدَاوَيَانِ مُدَاوَوْنَ۔ مُدَاوَاةٌ مُدَاوَاتَانِ مُدَاوَيَاتٌ ۱۲منہ

لَمْ یُدَاوَ، لَا یُدَاوِیْ لَا یُدَاوٰی، لَنْ یُدَاوِیَ لَنْ یُدَاوٰی، لَیُدَاوِیَنَّ لَیُدَاوَیَنَّ، لَیُدَاوِیَنْ لَیُدَاوَیَنْ الْاَمْرُ مِنْہُ: دَاوِ لِتُدَاوَ، لِیُدَاوِ لِیُدَاوَ، دَاوِیَنَّ لِتُدَاوَیَنَّ، لِیُدَاوِیَنَّ لِیُدَاوَیَنَّ، دَاوِیَنْ لِتُدَاوَیَنْ، لِیُدَاوِیَنْ لِیُدَاوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوَ، لَا یُدَاوِ لَا یُدَاوَ، لَا تُدَاوِیَنَّ لَا تُدَاوَیَنَّ، لَا یُدَاوِیَنَّ لَا یُدَاوَیَنَّ، لَا تُدَاوِیَنْ لَا تُدَاوَیَنْ، لَا یُدَاوِیَنْ لَا یُدَاوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُدَاوًی مُدَاوَیَانِ مُدَاوَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّقَوِّیْ: قوی ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد

تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیًا، فَھُوَ مُتَقَوٍّ[1]۔ وَتُقُوِّیَ یُتَقَوّٰی تَقَوِّیًا، فَذَاکَ مُتَقَوًّی[2]۔ مَا تَقَوّٰی مَا تُقُوِّیَ، لَمْ یَتَقَوَّ لَمْ یُتَقَوَّ، لَا یَتَقَوّٰی لَا یُتَقَوّٰی، لَنْ یَتَقَوّٰی لَنْ یُتَقَوّٰی، لَیَتَقَوَّیَنَّ لَیُتَقَوَّیَنَّ، لَیَتَقَوَّیَنْ لَیُتَقَوَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَقَوَّ لِتُتَقَوَّ، لِیَتَقَوَّ لِیُتَقَوَّ، تَقَوَّیَنَّ لِتُتَقَوَّیَنَّ، لِیَتَقَوَّیَنَّ لِیُتَقَوَّیَنَّ، تَقَوَّیَنْ لِتُتَقَوَّیَنْ، لِیَتَقَوَّیَنْ لِیُتَقَوَّیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَتَقَوَّ لَا تُتَقَوَّ، لَا یَتَقَوَّ لَا یُتَقَوَّ، لَا تَتَقَوَّیَنَّ لَا تُتَقَوَّیَنَّ، لَا یَتَقَوَّیَنَّ لَا یُتَقَوَّیَنَّ، لَا تَتَقَوَّیَنْ لَا تُتَقَوَّیَنْ، لَا یَتَقَوَّیَنْ لَا یُتَقَوَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَقَوًّی مُتَقَوَّیَانِ مُتَقَوَّیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّسَاوِیْ: برابر ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف

تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا، فَھُوَ مُتَسَاوٍ[3]۔ وَتُسُوْوِیَ یُتَسَاوٰی تَسَاوِیًا، فَذَاکَ مُتَسَاوًی[4]۔ مَا تَسَاوٰی مَا تُسُوْوِیَ، لَمْ یَتَسَاوَ لَمْ یُتَسَاوَ، لَا یَتَسَاوٰی لَا یُتَسَاوٰی، لَنْ یَتَسَاوٰی لَنْ یُتَسَاوٰی، لَیَتَسَاوَیَنَّ لَیُتَسَاوَیَنَّ، لَیَتَسَاوَیَنْ لَیُتَسَاوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَسَاوَ لِتُتَسَاوَ، لِیَتَسَاوَ لِیُتَسَاوَ، تَسَاوَیَنَّ لِتُتَسَاوَیَنَّ، لِیَتَسَاوَیَنَّ لِیُتَسَاوَیَنَّ، تَسَاوَیَنْ لِتُتَسَاوَیَنْ، لِیَتَسَاوَیَنْ لِیُتَسَاوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَتَسَاوَ لَا تُتَسَاوَ، لَا یَتَسَاوَ لَا یُتَسَاوَ، لَا تَتَسَاوَیَنَّ لَا تُتَسَاوَیَنَّ، لَا یَتَسَاوَیَنَّ لَا یُتَسَاوَیَنَّ، لَا تَتَسَاوَیَنْ لَا تُتَسَاوَیَنْ، لَا یَتَسَاوَیَنْ لَا یُتَسَاوَیَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَسَاوًی مُتَسَاوَیَانِ مُتَسَاوَیَاتٌ۔

---

[1] وتصریفہ الکامل، مُتَقَوٍّ مُتَقَوِّیَانِ مُتَقَوُّوْنَ مُتَقَوِّیَۃٌ مُتَقَوِّیَتَانِ مُتَقَوِّیَاتٌ ۱۲ منہ

[2] وتصریفہ الکامل، مُتَقَوًّی مُتَقَوَّیَانِ مُتَقَوَّوْنَ۔ مُتَقَوَّاۃٌ مُتَقَوَّاتَانِ مُتَقَوَّیَاتٌ ۱۲ منہ

[3] وتصریفہ الکامل، مُتَسَاوٍ مُتَسَاوِیَانِ مُتَسَاوُوْنَ۔ مُتَسَاوِیَۃٌ مُتَسَاوِیَتَانِ مُتَسَاوِیَاتٌ ۱۲ منہ

[4] وتصریفہ الکامل، مُتَسَاوًی مُتَسَاوَیَانِ مُتَسَاوَوْنَ۔ مُتَسَاوَاۃٌ مُتَسَاوَاتَانِ مُتَسَاوَیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

(۹)

مُضاعف ثلاثی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مُضاعف ثلاثی از بابِ اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلذَّبُّ؛ دُور کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مضموم ہوتا ہے

ذَبَّ یَذُبُّ ذَبًّا، فَهُوَ ذَآبٌّ۔ وَذُبَّ یُذَبُّ ذَبًّا، فَذَاكَ مَذْبُوبٌ۔ مَاذَبَّ مَاذُبَّ، لَمْ یَذُبَّ لَمْ یَذُبِّ لَمْ یَذْبُبْ لَمْ یُذَبَّ لَمْ یُذَبِّ لَمْ یُذْبَبْ، لَا یَذُبُّ لَا یُذَبُّ، لَنْ یَذُبَّ لَنْ یُذَبَّ، لَیَذُبَّنَّ لَیُذَبَّنَّ، لَیَذُبَّنْ لَیُذَبَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ؛ ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ، لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذَبُّ لِتُذْبَبْ، لِیَذُبَّ لِیَذُبِّ لِیَذُبُّ لِیَذْبُبْ، لِیُذَبَّ لِیُذَبِّ لِیُذَبُّ لِیُذْبَبْ، ذُبَّنَّ لِتُذَبَّنَّ، لِیَذُبَّنَّ لِیُذَبَّنَّ، ذُبَّنْ لِتُذَبَّنْ، لِیَذُبَّنْ لِیُذَبَّنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ؛ لَا تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذُبُّ لَا تَذْبُبْ، لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذَبُّ لَا تُذْبَبْ، لَا یَذُبَّ لَا یَذُبِّ لَا یَذُبُّ لَا یَذْبُبْ، لَا یُذَبَّ لَا یُذَبِّ لَا یُذَبُّ لَا یُذْبَبْ، لَا تَذُبَّنَّ لَا تُذَبَّنَّ، لَا یَذُبَّنَّ لَا یُذَبَّنَّ، لَا تَذُبَّنْ لَا تُذَبَّنْ، لَا یَذُبَّنْ لَا یُذَبَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَذَبٌّ مَذَبَّانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِذَبٌّ مِذَبَّانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبٌ۔ مِذَبَّةٌ مِذَبَّتَانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبَةٌ۔ مِذْبَابٌ مِذْبَابَانِ مَذَابِیْبُ وَمُذَیْبِیْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ؛ اَذَبُّ اَذَبَّانِ اَذَبُّوْنَ اَذَابُّ وَاُذَیْبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ؛ ذُبَّی ذُبَّیَانِ ذُبَّیَاتٌ ذُبَبٌ وَذُبَیْبٰی۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف؛ ذَبَّ ذَبَّا ذَبُّوْا ذَبَّتْ ذَبَّتَا ذَبَبْنَ ذَبَبْتَ ذَبَبْتُمَا ذَبَبْتُمْ ذَبَبْتِ ذَبَبْتُمَا ذَبَبْتُنَّ ذَبَبْتُ ذَبَبْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول؛** ذُبَّ ذُبَّا ذُبُّوْا ذُبَّتْ ذُبَّتَا ذُبِبْنَ ذُبِبْتَ ذُبِبْتُمَا ذُبِبْتُمْ ذُبِبْتِ ذُبِبْتُمَا ذُبِبْتُنَّ ذُبِبْتُ ذُبِبْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف؛** مَاذَبَّ مَاذَبَّا مَاذَبُّوْا مَاذَبَّتْ مَاذَبَّتَا مَاذَبَبْنَ مَاذَبَبْتَ مَاذَبَبْتُمَا مَاذَبَبْتُمْ مَاذَبَبْتِ مَاذَبَبْتُمَا مَاذَبَبْتُنَّ مَاذَبَبْتُ مَاذَبَبْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول؛** مَاذُبَّ مَاذُبَّا

ل والجموع المكسرة: ذَبَّة، ذُبَاب، ذُبَب، ذَبَب، ذُبّ، ذُبَاء، ذُبَّان، ذِبَّان، ذِبَاب، ذُبُوب، اَذْبَاب۔ ۱۲ منه

مَا ذُبُّوا مَا ذُبَّتْ مَا ذُبَّتَا مَا ذُبِبْنَ مَا ذُبِبْتَ مَا ذُبِبْتُمَا مَا ذُبِبْتُمْ مَا ذُبِبْتِ مَا ذُبِبْتُمَا مَا ذُبِبْتُنَّ مَا ذُبِبْتُ
مَا ذُبِبْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَذُبُّ يَذُبَّانِ يَذُبُّونَ تَذُبُّ تَذُبَّانِ يَذْبُبْنَ تَذُبُّ تَذُبَّانِ
تَذُبُّونَ تَذُبِّينَ تَذُبَّانِ تَذْبُبْنَ اَذُبُّ نَذُبُّ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُذَبُّ يُذَبَّانِ يُذَبُّونَ تُذَبُّ
تُذَبَّانِ يُذْبَبْنَ تُذَبُّ تُذَبَّانِ تُذَبُّونَ تُذَبِّينَ تُذَبَّانِ تُذْبَبْنَ اُذَبُّ نُذَبُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا
يَذُبُّ لَا يَذُبَّانِ لَا يَذُبُّونَ لَا تَذُبُّ لَا تَذُبَّانِ لَا يَذْبُبْنَ لَا تَذُبُّ لَا تَذُبَّانِ لَا تَذُبُّونَ لَا تَذُبِّينَ لَا تَذُبَّانِ لَا تَذْبُبْنَ
لَا اَذُبُّ لَا نَذُبُّ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُذَبُّ لَا يُذَبَّانِ لَا يُذَبُّونَ لَا تُذَبُّ لَا تُذَبَّانِ لَا يُذْبَبْنَ لَا
تُذَبُّ لَا تُذَبَّانِ لَا تُذَبُّونَ لَا تُذَبِّينَ لَا تُذَبَّانِ لَا تُذْبَبْنَ لَا اُذَبُّ لَا نُذَبُّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل
معروف:** لَنْ يَذُبَّ لَنْ يَذُبَّا لَنْ يَذُبُّوا لَنْ تَذُبَّ لَنْ تَذُبَّا لَنْ يَذْبُبْنَ لَنْ تَذُبَّ لَنْ تَذُبَّا لَنْ تَذُبُّوا لَنْ
تَذُبِّي لَنْ تَذُبَّا لَنْ تَذْبُبْنَ لَنْ اَذُبَّ لَنْ نَذُبَّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُذَبَّ
لَنْ يُذَبَّا لَنْ يُذَبُّوا لَنْ تُذَبَّ لَنْ تُذَبَّا لَنْ يُذْبَبْنَ لَنْ تُذَبَّ لَنْ تُذَبَّا لَنْ تُذَبُّوا لَنْ تُذَبِّي لَنْ تُذَبَّا لَنْ تُذْبَبْنَ
لَنْ اُذَبَّ لَنْ نُذَبَّ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَذُبَّ لَمْ يَذُبِّ لَمْ يَذْبُبْ
لَمْ يَذُبَّا لَمْ يَذُبُّوا لَمْ تَذُبَّ لَمْ تَذُبِّ لَمْ تَذْبُبْ لَمْ تَذُبَّا لَمْ يَذْبُبْنَ لَمْ تَذُبَّ لَمْ تَذُبِّ لَمْ تَذْبُبْ
لَمْ تَذُبَّا لَمْ تَذُبُّوا لَمْ تَذُبِّي لَمْ تَذُبَّا لَمْ تَذْبُبْنَ لَمْ اَذُبَّ لَمْ اَذُبِّ لَمْ اَذْبُبْ لَمْ نَذُبَّ
لَمْ نَذُبِّ لَمْ نَذْبُبْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُذَبَّ لَمْ يُذَبِّ لَمْ يُذْبَبْ
لَمْ يُذَبَّا لَمْ يُذَبُّوا لَمْ تُذَبَّ لَمْ تُذَبِّ لَمْ تُذْبَبْ لَمْ تُذَبَّا لَمْ يُذْبَبْنَ لَمْ تُذَبَّ لَمْ تُذَبِّ
لَمْ تُذْبَبْ لَمْ تُذَبَّا لَمْ تُذَبُّوا لَمْ تُذَبِّي لَمْ تُذَبَّا لَمْ تُذْبَبْنَ لَمْ اُذَبَّ لَمْ اُذَبِّ لَمْ اُذْبَبْ لَمْ
نُذَبَّ لَمْ نُذَبِّ لَمْ نُذْبَبْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَذُبَّنَّ لَيَذُبَّانِّ
لَيَذُبُّنَّ لَتَذُبَّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَيَذْبُبْنَانِّ لَتَذُبَّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَتَذُبُّنَّ لَتَذُبِّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَتَذْبُبْنَانِّ لَاَذُبَّنَّ لَنَذُبَّنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُذَبَّنَّ لَيُذَبَّانِّ لَيُذَبُّنَّ لَتُذَبَّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَيُذْبَبْنَانِّ
لَتُذَبَّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَتُذَبُّنَّ لَتُذَبِّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَتُذْبَبْنَانِّ لَاُذَبَّنَّ لَنُذَبَّنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَذُبَّنْ لَيَذُبُّنْ لَتَذُبَّنْ ـــ لَتَذُبُّنْ لَتَذُبِّنْ لَاَذُبَّنْ لَنَذُبَّنْ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُذَبَّنْ لَيُذَبُّنْ لَتُذَبَّنْ لَتُذَبُّنْ لَتُذَبَّنْ
لَتُذَبِّنْ لَاُذَبَّنْ لَنُذَبَّنْ **بحث امر حاضر معروف:** ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ ذُبَّا ذُبُّوا ذُبِّي ذُبَّا
اُذْبُبْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذْبَبْ لِتُذَبَّا لِتُذَبُّوا لِتُذَبِّي
لِتُذَبَّا لِتُذْبَبْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَذُبَّ لِيَذُبِّ لِيَذْبُبْ لِيَذُبَّا لِيَذُبُّوا

لِتَذُبَّ لِتَذُبِّ لِتَذْبُبْ لِتَذُبَّا لِتَذُبَّا لِيَذْبُبْنَ لِاَذُبَّ لِاَذُبِّ لِاَذْبُبْ لِنَذُبَّ لِنَذُبِّ لِنَذْبُبْ بحث امر غائب مجہول: لِيُذَبَّ لِيُذَبِّ لِيُذْبَبْ لِيُذَبَّا لِيُذَبُّوْا لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذْبَبْ لِتُذَبَّا لِيُذْبَبْنَ لِاُذَبَّ لِاُذَبِّ لِاُذْبَبْ لِنُذَبَّ لِنُذَبِّ لِنُذْبَبْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: ذُبَّنَّ ذُبَّانِّ ذُبُّنَّ ذُبِّنَّ ذُبَّانِّ اُذْبُبْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُذَبَّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِتُذَبُّنَّ لِتُذَبِّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِتُذْبَبْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَذُبَّنَّ لِيَذُبَّانِّ لِيَذُبُّنَّ لِتَذُبَّنَّ لِتَذُبَّانِّ لِيَذْبُبْنَانِّ لِاَذُبَّنَّ لِنَذُبَّنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُذَبَّنَّ لِيُذَبَّانِّ لِيُذَبُّنَّ لِتُذَبَّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِيُذْبَبْنَانِّ لِاُذَبَّنَّ لِنُذَبَّنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: ذُبَّنْ ذُبُّنْ ذُبِّنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُذَبَّنْ لِتُذَبُّنْ لِتُذَبِّنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَذُبَّنْ لِيَذُبُّنْ لِتَذُبَّنْ لِاَذُبَّنْ لِنَذُبَّنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُذَبَّنْ لِيُذَبُّنْ لِتُذَبَّنْ لِاُذَبَّنْ لِنُذَبَّنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذْبُبْ لَا تَذُبَّا لَا تَذُبُّوْا لَا تَذُبِّيْ لَا تَذُبَّا لَا تَذْبُبْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذْبَبْ لَا تُذَبَّا لَا تُذَبُّوْا لَا تُذَبِّيْ لَا تُذَبَّا لَا تُذْبَبْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَذُبَّ لَا يَذُبِّ لَا يَذْبُبْ لَا يَذُبَّا لَا يَذُبُّوْا لَا تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذْبُبْ لَا تَذُبَّا لَا يَذْبُبْنَ لَا اَذُبَّ لَا اَذُبِّ لَا اَذْبُبْ لَا نَذُبَّ لَا نَذُبِّ لَا نَذْبُبْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُذَبَّ لَا يُذَبِّ لَا يُذْبَبْ لَا يُذَبَّا لَا يُذَبُّوْا لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذْبَبْ لَا تُذَبَّا لَا يُذْبَبْنَ لَا اُذَبَّ لَا اُذَبِّ لَا اُذْبَبْ لَا نُذَبَّ لَا نُذَبِّ لَا نُذْبَبْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَذُبَّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا تَذُبُّنَّ لَا تَذُبِّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا تَذْبُبْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُذَبَّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا تُذَبُّنَّ لَا تُذَبِّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا تُذْبَبْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَذُبَّنَّ لَا يَذُبَّانِّ لَا يَذُبُّنَّ لَا تَذُبَّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا يَذْبُبْنَانِّ لَا اَذُبَّنَّ لَا نَذُبَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُذَبَّنَّ لَا يُذَبَّانِّ لَا يُذَبُّنَّ لَا تُذَبَّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا يُذْبَبْنَانِّ لَا اُذَبَّنَّ لَا نُذَبَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَذُبَّنْ لَا تَذُبُّنْ لَا تَذُبِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُذَبَّنْ لَا تُذَبُّنْ لَا تُذَبِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَذُبَّنْ لَا يَذُبُّنْ لَا تَذُبَّنْ لَا اَذُبَّنْ لَا نَذُبَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُذَبَّنْ لَا يُذَبُّنْ لَا تُذَبَّنْ لَا اُذَبَّنْ لَا نُذَبَّنْ بحث اسم فاعل: ذَابٌّ ذَابَّانِ ذَابُّوْنَ ذَابَّةٌ ذَابَّتَانِ ذَابَّاتٌ بحث اسم مفعول: مَذْبُوْبٌ مَذْبُوْبَانِ مَذْبُوْبُوْنَ مَذْبُوْبَةٌ مَذْبُوْبَتَانِ مَذْبُوْبَاتٌ۔

اِدْغامات

ذَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں ذَبَبَ بروزنِ نَصَرَ تھا۔ ایک جنس کے دو[1] حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل ان کا متحرک تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اوّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدغم کردیا۔ ذَبَّ بروزنِ فَلَّ ہوگیا **یَذُبُّ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصل میں یَذْبُبُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل ان کا غیر مدہ، غیر یائے تصغیر تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ اوّل کی حرکت نقل کر کے، ماقبل کو دیکر، اوّل کا ثانی میں اِدغام کردیا۔ یَذُبُّ بروزنِ یَفُلُّ ہوگیا **ذُبَّ:** صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ یہ بنایا گیا ہے **تَذُبُّ** صیغہ واحد مذکر حاضر بحث اِثبات فعل مُضارع معروف سے۔ اِس طرح کہ تاء علامتِ مُضارع کو دُور کر کے آخر کو حالتِ وقفی کیوجہ سے ساکن کرنا چاہیئے تھا۔ مگر اجتماعِ ساکنین کے لازم آنے کیوجہ سے (۱) بعض تو فتحہ دیتے ہیں لِاَنَّ الْفَتْحَۃَ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ (۲) بعض کسرہ دیتے ہیں لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ (۳) بعض عین کلمہ کی مُوافقت کے لیے ضمہ دیتے ہیں (۴) بعض فکِّ اِدغام کرتے ہیں لِاَنَّہٗ اَصْلٌ۔ یہی تصرّف، لَمْ یَذُبَّ وغیرہ میں ہوگا **ذَابٌّ:** صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اَصل میں ذَابِبٌ بروزنِ نَاصِرٌ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل اُن کا ساکن مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اوّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدغم کردیا ذَابٌّ بروزنِ فَالٌّ ہوگیا **مَذَبٌّ:** صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصل میں مَذْبَبٌ بروزنِ مَنْصَرٌ تھا۔ دو[1] حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے ماقبل ساکن غیر مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ پہلے حرف کی حرکت، قبل کو دے کر، ثانی میں ادغام کردیا۔ مَذَبٌّ بروزنِ مَفَلٌّ ہوگیا۔ کذا مِذَبٌّ اسم آلہ **مَذَابٌّ:** صیغہ جمع مذکر، بحث اسم ظرف۔ اَصل میں مَذَابِبُ بروزنِ مَنَاصِرُ تھا۔ ایک جنس کے دو[2] حرف جمع ہوئے۔ ماقبل مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۲ کیساتھ پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا مَذَابٌّ بروزنِ مَفَالٌّ ہوگیا **مُذَيْبٌّ:** صیغہ واحد مذکر مُصغّر۔ بحث اسم ظرف۔ اَصل میں مُذَيْبِبٌ بروزنِ مُنَيْصِرٌ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے۔ ماقبل اُن کا یائے تصغیر تھی۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ، اوّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدغم کردیا مُذَيْبٌّ بروزنِ مُفَيْلٌّ ہوگیا۔ کذا مُزَيْبِبٌ اسم آلہ **ذُبّٰی:** صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں ذُبْبٰی بروزنِ نُصْرٰی تھا۔ ایک جنس کے دو[1] حرف ایک کلمہ میں واقع ہوئے، اوّل ساکن تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ، اوّل کا ثانی میں ادغام کردیا۔ ذُبّٰی بروزنِ فُلّٰی ہوگیا **ذُبَبٌ:** اِسم مُتَحَرِّکُ الْاَوْسَطِ ہونے کیوجہ سے ادغام نہیں ہُوا۔ **فائدہ:** مُضاعف ثلاثی مُجرّد کے صرف اصول (تین بابوں) سے آتا ہے۔

---

[1] صیغۂ مجہول، صیغۂ معروف کے تابع ہوگا ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْفِرَارُ: بھاگنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا، فَھُوَ فَارٌّ۔ وَفُرَّ یُفَرُّ فِرَارًا، فَذَاكَ مَفْرُوْرٌ۔ مَافَرَّ مَا فُرَّ، لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ، لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفْرَرْ، لَایَفِرُّ لَا یُفَرُّ، لَنْ یَفِرَّ لَنْ یُفَرَّ، لَیَفِرَّنَّ لَیُفَرَّنَّ، لَیَفِرَّنْ لَیُفَرَّنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ، لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ، لِیَفِرَّ لِیَفِرِّ لِیَفْرِرْ، لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ لِیُفْرَرْ، فِرَّنَّ لِتُفَرَّنَّ لِیَفِرَّنَّ لِیُفَرَّنَّ فِرَّنْ لِتُفَرَّنْ، لِیَفِرَّنْ لِیُفَرَّنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتَفِرَّ لَاتَفِرِّ لَاتَفْرِرْ، لَاتُفَرَّ لَاتُفَرِّ لَاتُفْرَرْ، لَایَفِرَّ لَایَفِرِّ لَایَفْرِرْ، لَایُفَرَّ لَایُفَرِّ لَایُفْرَرْ، لَاتَفِرَّنَّ لَاتُفَرَّنَّ، لَایَفِرَّنَّ لَایُفَرَّنَّ، لَاتَفِرَّنْ لَاتُفَرَّنْ، لَایَفِرَّنْ لَایُفَرَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَفَرٌّ مَفَرَّانِ مَفَارُّ وَمُفَیْرٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِفَرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارُّ وَمُفَیْرٌّ۔ مِفَرَّةٌ مِفَرَّتَانِ مَفَارُّ وَمُفَیْرَةٌ۔ مِفْرَارٌ مِفْرَارَانِ مَفَارِیْرُ وَمُفَیْرِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارُّ وَاُفَیْرِرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: فُرّٰی فُرَّیَانِ فُرَّیَاتٌ فُرَرٌ وَفُرَیْرٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: فَرَّ فَرَّا فَرُّوْا فَرَّتْ فَرَّتَا فَرَرْنَ فَرَرْتَ فَرَرْتُمَا فَرَرْتُمْ فَرَرْتِ فَرَرْتُمَا فَرَرْتُنَّ فَرَرْتُ فَرَرْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** فُرَّ فُرَّا فُرُّوْا فُرَّتْ فُرَّتَا فُرِرْنَ فُرِرْتَ فُرِرْتُمَا فُرِرْتُمْ فُرِرْتِ فُرِرْتُمَا فُرِرْتُنَّ فُرِرْتُ فُرِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا فَرَّ مَا فَرَّا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا فُرَّ مَا فُرَّا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَفِرُّ یَفِرَّانِ یَفِرُّوْنَ تَفِرُّ تَفِرَّانِ یَفْرِرْنَ تَفِرُّ تَفِرَّانِ تَفِرُّوْنَ تَفِرِّیْنَ تَفِرَّانِ تَفْرِرْنَ اَفِرُّ نَفِرُّ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُفَرُّ یُفَرَّانِ یُفَرُّوْنَ تُفَرُّ تُفَرَّانِ یُفْرَرْنَ تُفَرُّ تُفَرَّانِ تُفَرُّوْنَ تُفَرِّیْنَ تُفَرَّانِ تُفْرَرْنَ اُفَرُّ نُفَرُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَایَفِرُّ لَایَفِرَّانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَایُفَرُّ لَایُفَرَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَفِرَّ لَنْ یَفِرَّا لَنْ یَفِرُّوْا لَنْ تَفِرَّ لَنْ تَفِرَّا لَنْ یَفْرِرْنَ لَنْ تَفِرَّ لَنْ تَفِرَّا لَنْ تَفِرُّوْا لَنْ تَفِرِّیْ لَنْ تَفِرَّا لَنْ تَفْرِرْنَ لَنْ اَفِرَّ لَنْ نَفِرَّ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُفَرَّ لَنْ یُفَرَّا لَنْ یُفَرُّوْا لَنْ تُفَرَّ لَنْ تُفَرَّا لَنْ یُفْرَرْنَ لَنْ تُفَرَّ لَنْ تُفَرَّا لَنْ تُفَرُّوْا لَنْ تُفَرِّیْ لَنْ تُفَرَّا لَنْ تُفْرَرْنَ لَنْ اُفَرَّ لَنْ نُفَرَّ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف:** لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ لَمْ یَفِرَّا لَمْ یَفِرُّوْا لَمْ تَفِرَّ لَمْ تَفِرِّ لَمْ تَفْرِرْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ یَفْرِرْنَ لَمْ تَفِرَّ لَمْ تَفِرِّ لَمْ تَفْرِرْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ تَفِرُّوْا لَمْ تَفِرِّیْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ تَفْرِرْنَ لَمْ اَفِرَّ لَمْ اَفِرِّ لَمْ اَفْرِرْ لَمْ نَفِرَّ لَمْ نَفِرِّ لَمْ نَفْرِرْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفْرَرْ لَمْ یُفَرَّا لَمْ یُفَرُّوْا

لہ والجموع المُکَسَّرۃُ: فَرَّةٌ، فُرَّارٌ، فُرَّرٌ، فِرَرٌ، فُرٌّ، فَرَّآءُ، فُرَّانٌ، فِرَّانٌ، فِرَارٌ، فُرُوْرٌ، اَفْرَارٌ، ۱۲ منه

لَمْ تُفَرَّ لَمْ تُفَرِّ لَمْ تُفْرَرْ لَمْ تُفَرَّا لَمْ یُفْرَرْنَ لَمْ تُفَرَّ لَمْ تُفَرِّ لَمْ تُفْرَرْ لَمْ تُفَرَّا لَمْ تُفَرُّوْا لَمْ تُفَرِّیْ
لَمْ تُفَرَّا لَمْ تُفْرَرْنَ لَمْ اُفَرَّ لَمْ اُفَرِّ لَمْ اُفْرَرْ لَمْ نُفَرَّ لَمْ نُفَرِّ لَمْ نُفْرَرْ **بحث لام تاکید بانونِ تاکید**
ثقیلہ درفعل مُستقبل معروف: لَیَفِرَّنَّ لَیَفِرَّانِّ لَیَفِرُّنَّ لَتَفِرَّنَّ لَتَفِرَّانِّ لَیَفْرِرْنَانِّ لَتَفِرَّنَّ لَتَفِرَّانِّ
لَتَفِرُّنَّ لَتَفِرِّنَّ لَتَفِرَّانِّ لَتَفْرِرْنَانِّ لَاَفِرَّنَّ لَنَفِرَّنَّ **بحث لام تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل**
مجہول: لَیُفَرَّنَّ لَیُفَرَّانِّ لَیُفَرُّنَّ لَتُفَرَّنَّ لَتُفَرَّانِّ لَیُفْرَرْنَانِّ لَتُفَرَّنَّ لَتُفَرَّانِّ لَتُفَرُّنَّ لَتُفَرِّنَّ لَتُفَرَّانِّ
لَتُفْرَرْنَانِّ لَاُفَرَّنَّ لَنُفَرَّنَّ **بحث لام تاکید بانونِ تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل معروف:** لَیَفِرَّنْ
لَیَفِرُّنْ لَتَفِرَّنْ لَتَفِرُّنْ لَتَفِرِّنْ لَاَفِرَّنْ لَنَفِرَّنْ **بحث لام تاکید بانونِ تاکید خفیفہ درفعل**
مُستقبل مجہول: لَیُفَرَّنْ لَیُفَرُّنْ لَتُفَرَّنْ لَتُفَرُّنْ لَتُفَرِّنْ لَاُفَرَّنْ لَنُفَرَّنْ **بحث امر حاضر**
معروف: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ فِرَّا فِرُّوْا فِرِّیْ فِرَّا اِفْرِرْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِتُفَرَّا
لِتُفَرُّوْا لِتُفَرِّیْ لِتُفَرَّا لِتُفْرَرْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَفِرَّ لِیَفِرِّ لِیَفْرِرْ لِیَفِرَّا لِیَفِرُّوْا لِتَفِرَّ
لِتَفِرِّ لِتَفْرِرْ لِتَفِرَّا لِیَفْرِرْنَ لِاَفِرَّ لِاَفِرِّ لِاَفْرِرْ لِنَفِرَّ لِنَفِرِّ لِنَفْرِرْ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُفَرَّ
لِیُفَرِّ لِیُفْرَرْ لِیُفَرَّا لِیُفَرُّوْا لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِتُفَرَّا لِیُفْرَرْنَ لِاُفَرَّ لِاُفَرِّ لِاُفْرَرْ لِنُفَرَّ لِنُفَرِّ لِنُفْرَرْ
بحث امر حاضر معروف بانونِ تاکید ثقیلہ: فِرَّنَّ فِرَّانِّ فِرُّنَّ فِرِّنَّ فِرَّانِّ
اِفْرِرْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ:** لِتُفَرَّنَّ لِتُفَرَّانِّ لِتُفَرُّنَّ لِتُفَرِّنَّ لِتُفَرَّانِّ
لِتُفْرَرْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانونِ تاکید ثقیلہ:** لِیَفِرَّنَّ لِیَفِرَّانِّ لِیَفِرُّنَّ لِتَفِرَّنَّ لِتَفِرَّانِّ لِیَفْرِرْنَانِّ
لِاَفِرَّنَّ لِنَفِرَّنَّ **بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ:** لِیُفَرَّنَّ لِیُفَرَّانِّ لِیُفَرُّنَّ لِتُفَرَّنَّ
لِتُفَرَّانِّ لِیُفْرَرْنَانِّ لِاُفَرَّنَّ لِنُفَرَّنَّ **بحث امر حاضر معروف بانونِ تاکید خفیفہ:** فِرَّنْ فِرُّنْ فِرِّنْ
بحث امر حاضر مجہول بانونِ تاکید خفیفہ: لِتُفَرَّنْ لِتُفَرُّنْ لِتُفَرِّنْ **بحث امر غائب معروف**
بانونِ تاکید خفیفہ: لِیَفِرَّنْ لِیَفِرُّنْ لِتَفِرَّنْ لِاَفِرَّنْ لِنَفِرَّنْ **بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید**
خفیفہ: لِیُفَرَّنْ لِیُفَرُّنْ لِتُفَرَّنْ لِاُفَرَّنْ لِنُفَرَّنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ
لَا تَفْرِرْ لَا تَفِرَّا لَا تَفِرُّوْا لَا تَفِرِّیْ لَا تَفِرَّا لَا تَفْرِرْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ
لَا تُفَرَّا لَا تُفَرُّوْا لَا تُفَرِّیْ لَا تُفَرَّا لَا تُفْرَرْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا یَفِرَّ لَا یَفِرِّ لَا یَفْرِرْ
لَا یَفِرَّا لَا یَفِرُّوْا لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ لَا تَفِرَّا لَا یَفْرِرْنَ لَا اَفِرَّ لَا اَفِرِّ لَا اَفْرِرْ لَا نَفِرَّ لَا نَفِرِّ لَا نَفْرِرْ
بحث نہی غائب مجہول: لَا یُفَرَّ لَا یُفَرِّ لَا یُفْرَرْ لَا یُفَرَّا لَا یُفَرُّوْا لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ لَا تُفَرَّا
لَا یُفْرَرْنَ لَا اُفَرَّ لَا اُفَرِّ لَا اُفْرَرْ لَا نُفَرَّ لَا نُفَرِّ لَا نُفْرَرْ **بحث نہی حاضر معروف بانونِ تاکید**

ثقیلہ: لَا تَفِرَّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا تَفِرَّنَّ لَا تَفِرَّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا تَفِرْرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُفَرَّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا تُفَرُّنَّ لَا تُفَرِّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا تُفْرَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَفِرَّنَّ لَا يَفِرَّانِّ لَا يَفِرُّنَّ لَا تَفِرَّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا يَفْرِرْنَانِّ لَا أَفِرَّنَّ لَا نَفِرَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُفَرَّنَّ لَا يُفَرَّانِّ لَا يُفَرُّنَّ لَا تُفَرَّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا يُفْرَرْنَانِّ لَا أُفَرَّنَّ لَا نُفَرَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَفِرَّنْ لَا تَفِرُّنْ لَا تَفِرِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُفَرَّنْ لَا تُفَرُّنْ لَا تُفَرِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَفِرَّنْ لَا يَفِرُّنْ لَا تَفِرَّنْ لَا أَفِرَّنْ لَا نَفِرَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُفَرَّنْ لَا يُفَرُّنْ لَا تُفَرَّنْ لَا أُفَرَّنْ لَا نُفَرَّنْ بحث اسم فاعل: فَارٌّ فَارَّانِ فَارُّوْنَ فَارَّةٌ فَارَّتَانِ فَارَّاتٌ بحث اسم مفعول: مَفْرُوْرٌ مَفْرُوْرَانِ مَفْرُوْرُوْنَ مَفْرُوْرَةٌ مَفْرُوْرَتَانِ مَفْرُوْرَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْمَسُّ: چھونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا، فَهُوَ مَاسٌّ۔ وَمُسَّ يُمَسُّ مَسًّا، فَذَاكَ مَمْسُوْسٌ۔ مَا مَسَّ مَا مُسَّ۔ لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمْسَسْ لَمْ يُمَسَّ، لَمْ يُمَسِّ لَمْ يُمْسَسْ، لَا يَمَسُّ لَا يُمَسُّ، لَنْ يَمَسَّ لَنْ يُمَسَّ لَيَمَسَّنَّ لَيَمَسَّنْ، لَيُمَسَّنَّ لَيُمَسَّنْ الامر منہ: مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِيَمَسَّ لِيَمْسَسْ، لِيُمَسَّ لِيُمْسَسْ، مَسَّنَّ لِيَمَسَّنَّ لِيَمَسَّنْ لِيُمَسَّنَّ لِيُمَسَّنْ والنہی عنہ: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ، لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ، لَا يَمَسَّ لَا يَمَسِّ لَا يَمْسَسْ لَا يُمَسَّ لَا يُمَسِّ لَا يُمْسَسْ، لَا تَمَسَّنَّ لَا تُمَسَّنَّ، لَا يَمَسَّنَّ لَا يُمَسَّنَّ، لَا تَمَسَّنْ لَا تُمَسَّنْ، لَا يَمَسَّنْ لَا يُمَسَّنْ الظرف منہ: مَمَسٌّ مَمَسَّانِ مَمَاسُّ وَمُمَيْسٌ۔ والآلۃ منہ: مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ وَمُمَيْسٌ۔ مِمَسَّةٌ مِمَسَّتَانِ مَمَاسُّ وَمُمَيْسَةٌ۔ مِمْسَاسٌ مِمْسَاسَانِ مَمَاسِيْسُ وَمُمَيْسِيْسٌ وافعل التفضیل المذکر منہ: اَمَسُّ اَمَسَّانِ اَمَسُّوْنَ اَمَاسُّ وَاُمَيْسٌ والمؤنث منہ: مُسَّى مُسَّيَانِ مُسَّيَاتٌ مُسَسٌ وَمُسَيْسَى۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: مَسَّ مَسَّا مَسُّوْا مَسَّتْ مَسَّتَا مَسِسْنَ مَسِسْتَ مَسِسْتُمَا مَسِسْتُمْ مَسِسْتِ مَسِسْتُمَا مَسِسْتُنَّ مَسِسْتُ مَسِسْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: مُسَّ مُسَّا مُسُّوْا مُسَّتْ مُسَّتَا مُسِسْنَ مُسِسْتَ مُسِسْتُمَا مُسِسْتُمْ مُسِسْتِ مُسِسْتُمَا مُسِسْتُنَّ مُسِسْتُ مُسِسْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا مَسَّ مَا مَسَّا الخ بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا مُسَّ مَا مُسَّا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف: يَمَسُّ يَمَسَّانِ يَمَسُّوْنَ تَمَسُّ تَمَسَّانِ يَمْسَسْنَ تَمَسُّ تَمَسَّانِ تَمَسُّوْنَ تَمَسِّيْنَ تَمَسَّانِ تَمْسَسْنَ اَمَسُّ نَمَسُّ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: يُمَسُّ يُمَسَّانِ يُمَسُّوْنَ تُمَسُّ تُمَسَّانِ يُمْسَسْنَ تُمَسُّ تُمَسَّانِ

ۓ والجموع المکسرۃ: مَسَّةٌ، مُسَّاسٌ، مُسَّسٌ، مَسَسٌ، مُسٌّ، مُسَّاءٌ، مُسَّانٌ، مِسَّانٌ، مِسَاسٌ، مُسُوْسٌ، اَمْسَاسٌ، ۱۲ منہ

تُمَسُّوْنَ تُمَسِّيْنَ تُمَسَّانِ تُمْسَسْنَ اُمَسُّ نُمَسُّ **بحث نفی فعل مُضارع معروف**؛ لَایَمَسُّ لَایَمَسَّانِ الخ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول**؛ لَایُمَسُّ لَایُمَسَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل معروف**؛ لَنْ یَمَسَّ لَنْ یَمَسَّا لَنْ یَمَسُّوْا لَنْ تَمَسَّ لَنْ تَمَسَّا لَنْ یَمْسَسْنَ لَنْ تَمَسَّ لَنْ تَمَسَّا لَنْ تَمَسُّوْا لَنْ تَمَسِّیْ لَنْ تَمَسَّا لَنْ تَمْسَسْنَ لَنْ اَمَسَّ لَنْ نَمَسَّ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل مجہول**؛ لَنْ یُمَسَّ لَنْ یُمَسَّا لَنْ یُمَسُّوْا لَنْ تُمَسَّ لَنْ تُمَسَّا لَنْ یُمْسَسْنَ لَنْ تُمَسَّ لَنْ تُمَسَّا لَنْ تُمَسُّوْا لَنْ تُمَسِّیْ لَنْ تُمَسَّا لَنْ تُمْسَسْنَ لَنْ اُمَسَّ لَنْ نُمَسَّ

بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل معروف؛ لَمْ یَمَسَّ لَمْ یَمَسِّ لَمْ یَمْسَسْ لَمْ یَمَسَّا لَمْ یَمَسُّوْا لَمْ تَمَسَّ لَمْ تَمَسِّ لَمْ تَمْسَسْ لَمْ تَمَسَّا لَمْ یَمْسَسْنَ لَمْ تَمَسَّ لَمْ تَمَسِّ لَمْ تَمْسَسْ لَمْ تَمَسَّا لَمْ تَمَسُّوْا لَمْ تَمَسِّیْ لَمْ تَمَسَّا لَمْ تَمْسَسْنَ لَمْ اَمَسَّ لَمْ اَمَسِّ لَمْ اَمْسَسْ لَمْ نَمَسَّ لَمْ نَمَسِّ لَمْ نَمْسَسْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل مجہول**؛ لَمْ یُمَسَّ لَمْ یُمَسِّ لَمْ یُمْسَسْ لَمْ یُمَسَّا لَمْ یُمَسُّوْا لَمْ تُمَسَّ لَمْ تُمَسِّ لَمْ تُمْسَسْ لَمْ تُمَسَّا لَمْ یُمْسَسْنَ لَمْ تُمَسَّ لَمْ تُمَسِّ لَمْ تُمْسَسْ لَمْ تُمَسَّا لَمْ تُمَسُّوْا لَمْ تُمَسِّیْ لَمْ تُمَسَّا لَمْ تُمْسَسْنَ لَمْ اُمَسَّ لَمْ اُمَسِّ لَمْ اُمْسَسْ لَمْ نُمَسَّ لَمْ نُمَسِّ لَمْ نُمْسَسْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف**؛ لَیَمَسَّنَّ لَیَمَسَّانِّ لَیَمَسُّنَّ لَتَمَسَّنَّ لَتَمَسَّانِّ لَیَمْسَسْنَانِّ لَتَمَسَّنَّ لَتَمَسَّانِّ لَتَمَسُّنَّ لَتَمَسِّنَّ لَتَمَسَّانِّ لَتَمْسَسْنَانِّ لَاَمَسَّنَّ لَنَمَسَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول**؛ لَیُمَسَّنَّ لَیُمَسَّانِّ لَیُمَسُّنَّ لَتُمَسَّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَیُمْسَسْنَانِّ لَتُمَسَّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَتُمَسُّنَّ لَتُمَسِّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَتُمْسَسْنَانِّ لَاُمَسَّنَّ لَنُمَسَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف**؛ لَیَمَسَّنْ لَیَمَسُّنْ لَتَمَسَّنْ لَتَمَسَّنْ لَتَمَسُّنْ لَتَمَسِّنْ لَاَمَسَّنْ لَنَمَسَّنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**؛ لَیُمَسَّنْ لَیُمَسُّنْ لَتُمَسَّنْ لَتُمَسَّنْ لَتُمَسُّنْ لَتُمَسِّنْ لَاُمَسَّنْ لَنُمَسَّنْ **بحث امر حاضر معروف**؛ مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ مَسَّا مَسُّوْا مَسِّیْ مَسَّا اِمْسَسْنَ **بحث امر حاضر مجہول**؛ لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ لِتُمَسَّا لِتُمَسُّوْا لِتُمَسِّیْ لِتُمَسَّا لِتُمْسَسْنَ **بحث امر غائب معروف**؛ لِیَمَسَّ لِیَمَسِّ لِیَمْسَسْ لِیَمَسَّا لِیَمَسُّوْا لِتَمَسَّ لِتَمَسِّ لِتَمْسَسْ لِتَمَسَّا لِیَمْسَسْنَ لِاَمَسَّ لِاَمَسِّ لِاَمْسَسْ لِنَمَسَّ لِنَمَسِّ لِنَمْسَسْ **بحث امر غائب مجہول**؛ لِیُمَسَّ لِیُمَسِّ لِیُمْسَسْ لِیُمَسَّا لِیُمَسُّوْا لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ لِتُمَسَّا لِیُمْسَسْنَ لِاُمَسَّ لِاُمَسِّ لِاُمْسَسْ لِنُمَسَّ لِنُمَسِّ لِنُمْسَسْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ مَسَّنَّ مَسَّانِّ مَسُّنَّ مَسِّنَّ مَسَّانِّ اِمْسَسْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لِتُمَسَّنَّ لِتُمَسَّانِّ لِتُمَسُّنَّ لِتُمَسِّنَّ لِتُمَسَّانِّ لِتُمْسَسْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لِیَمَسَّنَّ لِیَمَسَّانِّ لِیَمَسُّنَّ لِتَمَسَّنَّ لِتَمَسَّانِّ لِیَمْسَسْنَانِّ لِاَمَسَّنَّ لِنَمَسَّنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لِیُمَسَّنَّ لِیُمَسَّانِّ لِیُمَسُّنَّ لِتُمَسَّنَّ لِتُمَسَّانِّ لِیُمْسَسْنَانِّ لِاُمَسَّنَّ لِنُمَسَّنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ مَسَّنْ مَسُّنْ مَسِّنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لِتُمَسَّنْ لِتُمَسُّنْ لِتُمَسِّنْ۔

بحث امر غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لِيَمَسَّنْ لِيَمَسُّنْ لِتَمَسَّنْ لِأَمَسَّنْ لِنَمَسَّنْ بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لِيُمَسَّنْ لِيُمَسُّنْ لِتُمَسَّنْ لِأُمَسَّنْ لِنُمَسَّنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ لَا تَمَسَّا لَا تَمَسُّوا لَا تَمَسِّي لَا تَمَسَّا لَا تَمْسَسْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ لَا تُمَسَّا لَا تُمَسُّوا لَا تُمَسِّي لَا تُمَسَّا لَا تُمْسَسْنَ بحث نہی غائب معروف لَا يَمَسَّ لَا يَمَسِّ لَا يَمْسَسْ لَا يَمَسَّا لَا يَمَسُّوا لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ لَا تَمَسَّا لَا يَمْسَسْنَ لَا أَمَسَّ لَا أَمَسِّ لَا أَمْسَسْ لَا نَمَسَّ لَا نَمَسِّ لَا نَمْسَسْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُمَسَّ لَا يُمَسِّ لَا يُمْسَسْ لَا يُمَسَّا لَا يُمَسُّوا لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ لَا تُمَسَّا لَا يُمْسَسْنَ لَا أُمَسَّ لَا أُمَسِّ لَا أُمْسَسْ لَا نُمَسَّ لَا نُمَسِّ لَا نُمْسَسْ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَا تَمَسَّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا تَمَسُّنَّ لَا تَمَسِّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا تَمْسَسْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا تُمَسَّنَّ لَا تُمَسَّانِّ لَا تُمَسُّنَّ لَا تُمَسِّنَّ لَا تُمَسَّانِّ لَا تُمْسَسْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يَمَسَّنَّ لَا يَمَسَّانِّ لَا يَمَسُّنَّ لَا تَمَسَّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا يَمْسَسْنَانِّ لَا أَمَسَّنَّ لَا نَمَسَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا يُمَسَّنَّ لَا يُمَسَّانِّ لَا يُمَسُّنَّ لَا تُمَسَّنَّ لَا تُمَسَّانِّ لَا يُمْسَسْنَانِّ لَا أُمَسَّنَّ لَا نُمَسَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا تَمَسَّنْ لَا تَمَسُّنْ لَا تَمَسِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا تُمَسَّنْ لَا تُمَسُّنْ لَا تُمَسِّنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا يَمَسَّنْ لَا يَمَسُّنْ لَا تَمَسَّنْ لَا أَمَسَّنْ لَا نَمَسَّنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُمَسَّنْ لَا يُمَسُّنْ لَا تُمَسَّنْ لَا أُمَسَّنْ لَا نُمَسَّنْ بحث اسم فاعل: مَاسٌّ مَاسَّانِ مَاسُّونَ مَاسَّةٌ مَاسَّتَانِ مَاسَّاتٌ بحث اسم مفعول: مَمْسُوسٌ مَمْسُوسَانِ مَمْسُوسُونَ مَمْسُوسَةٌ مَمْسُوسَتَانِ مَمْسُوسَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِضْطِرَارُ: بیقرار ہونا، بہ جبر ایک جانب کھینچنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، دو زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ کے بعد تاء

اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا، فَهُوَ مُضْطَرٌّ۔ وَاُضْطُرَّ يُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا، فَذَاكَ مُضْطَرٌّ۔ مَا اضْطَرَّ مَا اضْطُرَّ لَمْ يَضْطَرَّ لَمْ يَضْطَرِّ لَمْ يَضْطَرِرْ، لَمْ يُضْطَرَّ لَمْ يُضْطَرِّ لَمْ يُضْطَرَرْ، لَا يَضْطَرُّ لَا يُضْطَرُّ، لَنْ يَضْطَرَّ لَنْ يُضْطَرَّ لَيَضْطَرَّنَّ لَيُضْطَرَّنَّ، لَيَضْطَرَّنْ لَيُضْطَرَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ، لِيُضْطَرَّ لِيُضْطَرِّ لِيُضْطَرَرْ، لِيَضْطَرَّ لِيَضْطَرِّ لِيَضْطَرِرْ، لِيُضْطَرَّ لِيُضْطَرِّ لِيُضْطَرَرْ، اِضْطَرَّنَّ لِتُضْطَرَّنَّ لِيَضْطَرَّنَّ لِيُضْطَرَّنَّ، اِضْطَرَّنْ لِتُضْطَرَّنْ لِيَضْطَرَّنْ لِيُضْطَرَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَضْطَرَّ لَا تَضْطَرِّ لَا تَضْطَرِرْ، لَا تُضْطَرَّ لَا تُضْطَرِّ لَا تُضْطَرَرْ، لَا يَضْطَرَّ لَا يَضْطَرِّ لَا يَضْطَرِرْ، لَا يُضْطَرَّ لَا يُضْطَرِّ لَا يُضْطَرَرْ، لَا تَضْطَرَّنَّ لَا تُضْطَرَّنَّ، لَا يَضْطَرَّنَّ لَا يُضْطَرَّنَّ، لا

تَضْطَرَّنْ لَا تُضْطَرَّنْ، لَا يَضْطَرَّنْ لَا يُضْطَرَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُضْطَرٌّ مُضْطَرَّانِ مُضْطَرَّاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَالْ۔ چوں اَلْاِسْتِقْرَارُ:
قرار پانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین، اور تیسری جگہ تاء

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا، فَهُوَ مُسْتَقِرٌّ۔ وَاسْتُقِرَّ يُسْتَقَرُّ اِسْتِقْرَارًا، فَذَاكَ مُسْتَقَرٌّ۔ مَا اسْتَقَرَّ مَا اسْتُقِرَّ، لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرِّ لَمْ يَسْتَقْرِرْ، لَمْ يُسْتَقَرَّ لَمْ يُسْتَقَرِّ لَمْ يُسْتَقْرَرْ، لَا يَسْتَقِرُّ لَا يُسْتَقَرُّ، لَنْ يَسْتَقِرَّ لَنْ يُسْتَقَرَّ، لَيَسْتَقِرَّنَّ لَيُسْتَقَرَّنَّ، لَيَسْتَقِرَّنْ لَيُسْتَقَرَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ، لِتُسْتَقَرَّ لِتُسْتَقَرِّ لِتُسْتَقْرَرْ، لِيَسْتَقِرَّ لِيَسْتَقِرِّ لِيَسْتَقْرِرْ، لِيُسْتَقَرَّ لِيُسْتَقَرِّ لِيُسْتَقْرَرْ، اِسْتَقِرَّنَّ لِتُسْتَقَرَّنَّ، لِيَسْتَقِرَّنَّ لِيُسْتَقَرَّنَّ، اِسْتَقِرَّنْ لِتُسْتَقَرَّنْ لِيَسْتَقِرَّنْ لِيُسْتَقَرَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرِّ لَا تَسْتَقْرِرْ، لَا تُسْتَقَرَّ لَا تُسْتَقَرِّ لَا تُسْتَقْرَرْ، لَا يَسْتَقِرَّ لَا يَسْتَقِرِّ لَا يَسْتَقْرِرْ، لَا يُسْتَقَرَّ لَا يُسْتَقَرِّ لَا يُسْتَقْرَرْ، لَا تَسْتَقِرَّنَّ لَا تُسْتَقَرَّنَّ، لَا يَسْتَقِرَّنَّ لَا يُسْتَقَرَّنَّ، لَا تَسْتَقِرَّنْ لَا تُسْتَقَرَّنْ، لَا يَسْتَقِرَّنْ لَا يُسْتَقَرَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَقَرٌّ مُسْتَقَرَّانِ مُسْتَقَرَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب اِنْفِعَالْ۔ چوں اَلْاِنْسِدَادُ:
بند ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ نون

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا، فَهُوَ مُنْسَدٌّ۔ وَانْسُدَّ يُنْسَدُّ اِنْسِدَادًا، فَذَاكَ مُنْسَدٌّ۔ مَا انْسَدَّ مَا انْسُدَّ، لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ، لَمْ يُنْسَدَّ لَمْ يُنْسَدِّ لَمْ يُنْسَدَدْ، لَا يَنْسَدُّ لَا يُنْسَدُّ، لَنْ يَنْسَدَّ لَنْ يُنْسَدَّ، لَيَنْسَدَّنَّ لَيُنْسَدَّنَّ، لَيَنْسَدَّنْ لَيُنْسَدَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ، لِتُنْسَدَّ لِتُنْسَدِّ لِتُنْسَدَدْ، لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِدْ، لِيُنْسَدَّ لِيُنْسَدِّ لِيُنْسَدَدْ، اِنْسَدَّنَّ لِتُنْسَدَّنَّ، لِيَنْسَدَّنَّ لِيُنْسَدَّنَّ، اِنْسَدَّنْ لِتُنْسَدَّنْ، لِيَنْسَدَّنْ لِيُنْسَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ، لَا تُنْسَدَّ لَا تُنْسَدِّ لَا تُنْسَدَدْ، لَا يَنْسَدَّ لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِدْ، لَا يُنْسَدَّ لَا يُنْسَدِّ لَا يُنْسَدَدْ، لَا تَنْسَدَّنَّ لَا تُنْسَدَّنَّ، لَا يَنْسَدَّنَّ لَا يُنْسَدَّنَّ، لَا تَنْسَدَّنْ لَا تُنْسَدَّنْ، لَا يَنْسَدَّنْ لَا يُنْسَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْسَدٌّ مُنْسَدَّانِ مُنْسَدَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب اِفْعَالْ۔ چوں اَلْاِمْدَادُ:
مدد کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی —

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا، فَهُوَ مُمِدٌّ - وَاُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا، فَذَاكَ مُمَدٌّ - مَا اَمَدَّ مَا اُمِدَّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ، لَا يُمِدُّ لَا يُمَدُّ، لَنْ يُمِدَّ لَنْ يُمَدَّ، لَيُمِدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ، لَيُمِدَّنْ لَيُمَدَّنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ، اَمِدَّنَّ لِتُمَدَّنَّ، لِيُمِدَّنَّ لِيُمَدَّنَّ، اَمِدَّنْ لِتُمَدَّنْ، لِيُمِدَّنْ لِيُمَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ، لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ، لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ، لَا تُمِدَّنَّ لَا تُمَدَّنَّ، لَا يُمِدَّنَّ لَا يُمَدَّنَّ، لَا تُمِدَّنْ لَا تُمَدَّنْ، لَا يُمِدَّنْ لَا يُمَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل مضاعف ثلاثی از باب تَفْعِیْل، چوں اَلتَّجْدِيْدُ نیا کرنا، مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مُفاعلہ چوں اَلْمُحَاجَّةُ باہم حجت پکڑنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فا کلمہ کے بعد الف

حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَهُوَ مُحَاجٌّ - وَحُوْجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَذَاكَ مُحَاجٌّ - مَا حَاجَّ مَا حُوْجَّ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجِجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجَجْ، لَا يُحَاجُّ لَا يُحَاجُّ، لَنْ يُحَاجَّ لَنْ يُحَاجَّ، لَيُحَاجَّنَّ لَيُحَاجَّنَّ، لَيُحَاجَّنْ لَيُحَاجَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ، لِتُحَاجَّ لِتُحَاجِّ لِتُحَاجَجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجَجْ، حَاجَّنَّ لِتُحَاجَّنَّ، لِيُحَاجَّنَّ لِيُحَاجَّنَّ، حَاجَّنْ لِتُحَاجَّنْ، لِيُحَاجَّنْ لِيُحَاجَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجِجْ، لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجَجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا يُحَاجِجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا يُحَاجَجْ، لَا تُحَاجَّنَّ لَا تُحَاجَّنَّ، لَا يُحَاجَّنَّ لَا يُحَاجَّنَّ، لَا تُحَاجَّنْ لَا تُحَاجَّنْ، لَا يُحَاجَّنْ لَا يُحَاجَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحَاجٌّ مُحَاجَّانِ مُحَاجَّاتٌ - صرف صغیر از باب تفعّل چوں التّقلّل کم کرنا مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب تفاعُل چوں اَلتَّضَادُّ، باہم مخالف ہونا، علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی دو زائد یعنی شروع میں تا، تیسری جگہ الف

تَضَادَّ يَتَضَادُّ تَضَادًّا، فَهُوَ مُتَضَادٌّ - وَتُضُوْدَّ يُتَضَادُّ تَضَادًّا، فَذَاكَ مُتَضَادٌّ - مَا تَضَادَّ مَا تُضُوْدَّ، لَمْ يَتَضَادَّ لَمْ يَتَضَادِّ لَمْ يَتَضَادَدْ، لَمْ يُتَضَادَّ لَمْ يُتَضَادِّ لَمْ يُتَضَادَدْ، لَا يَتَضَادُّ لَا يُتَضَادُّ، لَنْ يَتَضَادَّ لَنْ يُتَضَادَّ، لَيَتَضَادَّنَّ لَيُتَضَادَّنَّ، لَيَتَضَادَّنْ لَيُتَضَادَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: تَضَادَّ تَضَادِّ تَضَادَدْ، لِتُتَضَادَّ لِتُتَضَادِّ لِتُتَضَادَدْ، لِيَتَضَادَّ لِيَتَضَادِّ لِيَتَضَادَدْ، لِيُتَضَادَّ لِيُتَضَادِّ لِيُتَضَادَدْ، تَضَادَّنَّ لِتُتَضَادَّنَّ، لِيَتَضَادَّنَّ لِيُتَضَادَّنَّ، تَضَادَّنْ لِتُتَضَادَّنْ، لِيَتَضَادَّنْ لِيُتَضَادَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَضَادَّ لَا تَتَضَادِّ لَا تَتَضَادَدْ، لَا تُتَضَادَّ لَا تُتَضَادِّ لَا تُتَضَادَدْ، لَا يَتَضَادَّ لَا يَتَضَادِّ لَا يَتَضَادَدْ، لَا يُتَضَادَّ لَا يُتَضَادِّ لَا يُتَضَادَدْ، لَا تَتَضَادَّنَّ لَا تُتَضَادَّنَّ، لَا يَتَضَادَّنَّ لَا يُتَضَادَّنَّ، لَا تَتَضَادَّنْ لَا تُتَضَادَّنْ، لَا يَتَضَادَّنْ لَا يُتَضَادَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَضَادٌّ مُتَضَادَّانِ مُتَضَادَّاتٌ۔

تصریفاتِ مصادر

ابوابِ متفرقہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب اَوَلَ فَعَلَ یَفْعُلُ۔ جَوَلَ لأَوْلُ؛ رجوع کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

آلَ یَؤُوْلُ اَوْلًا، فَهُوَ آئِلٌ۔ وَأُیِلَ یُؤَالُ اَوْلًا، فَذَاكَ مَؤُوْلٌ۔ مَاآلَ مَاأُیِلَ، لَمْ یَؤُلْ لَمْ یُؤَلْ، لَایَؤُوْلُ لَایُؤَالُ، لَنْ یَؤُوْلَ لَنْ یُؤَالَ، لَیَؤُوْلَنَّ لَیُؤَالَنَّ، لَیَؤُوْلَنْ لَیُؤَالَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اُلْ لِتُؤَلْ، لِیَؤُلْ لِیُؤَلْ، اُوْلَنَّ لِتُؤَالَنَّ، لِیَؤُوْلَنَّ لِیُؤَالَنَّ، اُوْلَنْ لِتُؤَالَنْ، لِیَؤُوْلَنْ لِیُؤَالَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَؤُلْ لَاتُؤَلْ، لَایَؤُلْ لَایُؤَلْ، لَاتَؤُوْلَنَّ لَاتُؤَالَنَّ، لَایَؤُوْلَنَّ لَایُؤَالَنَّ، لَاتَؤُوْلَنْ لَاتُؤَالَنْ، لَایَؤُوْلَنْ لَایُؤَالَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَآلٌ مَآلَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیْوِلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِؤْوَلٌ مِؤْوَلَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیْوِلٌ۔ مِؤْوَلَةٌ مِؤْوَلَتَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیْوِلَةٌ۔ مِؤْوَالٌ مِؤْوَالَانِ مَآوِیْلُ وَمُؤَیْوِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَّلُ اَوَّلَانِ اَوَّلُوْنَ اَوَائِلُ وَاُوَیْوِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْلٰی اُوْلَیَانِ اُوْلَیَاتٌ اُوَلٌ وَاُوَیْلٰی۔ (مثل قال یقول)

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازًا

[۱] اٰلَ یَـُوْلُ اَوْلًا، فَهُوَ آئِلٌ۔ وَاُیِلَ یُـَالُ اَوْلًا، فَذَاكَ مَـُوْلٌ۔ مَاآلَ مَااُیِلَ، لَمْ یَـُلْ لَمْ یُـَلْ، لَایَـُوْلُ لَایُـَالُ، لَنْ یَـُوْلَ لَنْ یُـَالَ، لَیَـُوْلَنَّ لَیُـَالَنَّ، لَیَـُوْلَنْ لَیُـَالَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اُلْ لِتُـَلْ، لِیَـُلْ لِیُـَلْ، اُوْلَنَّ لِتُـَالَنَّ، لِیَـُوْلَنَّ لِیُـَالَنَّ، اُوْلَنْ لِتُـَالَنْ، لِیَـُوْلَنْ لِیُـَالَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَـُلْ لَاتُـَلْ، لَایَـُلْ لَایُـَلْ، لَاتَـُوْلَنَّ لَاتُـَالَنَّ، لَایَـُوْلَنَّ لَایُـَالَنَّ، لَاتَـُوْلَنْ لَاتُـَالَنْ، لَایَـُوْلَنْ لَایُـَالَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَـَالٌ مَـَالَانِ مَـَاوِلُ وَمُـَیْوِلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِیْوَلٌ مِیْوَلَانِ مَاوِلُ وَمُوَیْوِلٌ۔ مِیْوَلَةٌ مِیْوَلَتَانِ مَاوِلُ وَمُوَیْوِلَةٌ۔ مِیْوَالٌ مِیْوَالَانِ مَاوِیْلُ وَمُوَیْوِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَّلُ اَوَّلَانِ اَوَّلُوْنَ اَوَائِلُ وَاُوَیْوِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْلٰی اُوْلَیَانِ اُوْلَیَاتٌ اُوَلٌ وَاُوَیْلٰی۔

[۱] والجموع المکسرة: آلَةٌ، اُوَّالٌ، اُوَّلٌ، آلٌ، اُوْلٌ، اُوْلَاءٌ، اُوْلَانٌ، اِیْلَانٌ، اِیَالٌ، اُوُوْلٌ، آوَالٌ، ۱۲ منه

فائدہ: ہمزہ میں قواعدِ مہموز، اور واؤ میں قواعدِ اجوف واوی جاری ہونگے اور بصورتِ تعارض قاعدۂ مُعتل کو ترجیح ہوگی جیسے یَئُوْلُ کہ اس میں یَقُوْلُ والے قاعدے کو یَأْمُلُ والے قاعدے پر ترجیح دیگئی ہے۔ اور جیسے اَءْوُدُلُ کہ اصل میں اَءْوُدُلُ تھا اس میں یَقُوْلُ والے قاعدے کو اٰمَنَ والے قاعدے پر ترجیح دیگئی۔ پھر بقاعدۂ اَوَادِمُ اُوْدُلُ ہوگیا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ، چوں اَلْاَوْدُ؛ ٹیڑھا ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَدِیَأْوَدُ اَوَدًا، فَهُوَ آیِدٌ۔ وَاِیْدَ یُؤَادُ اَوَدًا، فَذَاكَ مَوُوْدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَأْدْ لَمْ یُؤَدْ، لَا یَأْدُ لَا یُؤَادُ، لَنْ یَأْدَ لَنْ یُؤَادَ، لَیَأْدَنَّ لَیُؤَادَنَّ، لَیَأْدَنْ لَیُؤَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَدْ لِتُؤَدْ، لِیَأْدْ لِیُؤَدْ، اَدَنَّ لِتُؤَادَنَّ لِیَأْدَنَّ لِیُؤَادَنَّ، اَدَنْ لِتُؤَادَنْ، لِیَأْدَنْ لِیُؤَادَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَأْدْ لَا تُؤَدْ، لَا یَأْدْ لَا یُؤَدْ، لَا تَأْدَنَّ لَا تُؤَادَنَّ، لَا یَأْدَنَّ لَا یُؤَادَنَّ، لَا تَأْدَنْ لَا تُؤَادَنْ، لَا یَأْدَنْ لَا یُؤَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْدٌ مَأْدَانِ مَآوِدُ وَمُؤَیْدٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِئْوَدٌ مِئْوَدَانِ مَآوِدُ وَمُؤَیْوِدٌ۔ مِئْوَدَۃٌ مِئْوَدَتَانِ مَآوِدُ وَمُؤَیْوِدَۃٌ۔ مِئْوَادٌ مِئْوَادَانِ مَآوِیْدُ وَمُؤَیْوِیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰوَدُ اٰوَدَانِ اٰوَدُوْنَ اَوَاوِدُ وَاُوَیْوِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُوَدٌ وَاُوَیْدٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازًا

اُوْیَأْدُ اَوَدًا، فَهُوَ آیِدٌ۔ وَاِیْدَ یُؤَادُ اَوَدًا، فَذَاكَ مَوُوْدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَأْدْ لَمْ یُؤَدْ، لَا یَأْدُ لَا یُؤَادُ، لَنْ یَأْدَ لَنْ یُؤَادَ، لَیَأْدَنَّ لَیُؤَادَنَّ، لَیَأْدَنْ لَیُؤَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَدْ لِتُؤَدْ، لِیَأْدْ لِیُؤَدْ، اَدَنَّ لِتُؤَادَنَّ، لِیَأْدَنَّ لِیُؤَادَنَّ، اَدَنْ لِتُؤَادَنْ، لِیَأْدَنْ لِیُؤَادَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَأْدْ لَا تُؤَدْ، لَا یَأْدْ لَا یُؤَدْ، لَا تَأْدَنَّ لَا تُؤَادَنَّ، لَا یَأْدَنَّ لَا یُؤَادَنَّ، لَا تَأْدَنْ لَا تُؤَادَنْ، لَا یَأْدَنْ لَا یُؤَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَادٌ مَادَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْدٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِیْوَدٌ مِیْوَدَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْدٌ۔ مِیْوَدَۃٌ مِیْوَدَتَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْدَۃٌ۔ مِیْوَادٌ مِیْوَادَانِ مَآوِیْدُ وَمُوَیْیِدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: آوَدُ آوَدَانِ آوَدُوْنَ اَوَآئِدُ وَاُوَیْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُوَدٌ وَاُوَیْدٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء اجوف یائی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ، چوں اَلْاَیْدُ؛ قوی ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

اَدَ یَئِیْدُ اَیْدًا، فَهُوَ آیِدٌ۔ وَاِیْدَ یُؤَادُ اَیْدًا، فَذَاكَ مَئِیْدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَئِدْ لَمْ یُؤَدْ، لَا یَئِیْدُ لَا یُؤَادُ، لَنْ یَئِیْدَ لَنْ یُؤَادَ، لَیَئِیْدَنَّ لَیُؤَادَنَّ، لَیَئِیْدَنْ لَیُؤَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدْ لِتُؤَدْ لِیَئِدْ لِیُؤَدْ، اِیْدَنَّ لِتُؤَادَنَّ، لِیَئِیْدَنَّ لِیُؤَادَنَّ، اِیْدَنْ لِتُؤَادَنْ، لِیَئِیْدَنْ لِیُؤَادَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَئِدْ

والجموع المُکسَّرۃ: آدۃٌ، أیادٌ، أیُدٌ، آدٌ، أُیُدٌ، أیداءٌ، أودانٌ، إیدانٌ، إیادٌ، أیُودٌ، آیادٌ، ۲ امنہ

لَا تُؤَدْ، لَا يَئِدْ لَا يُوَدْ، لَا تَئِيدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا يَئِيدَنَّ لَا يُوَادَنَّ، لَا تَئِيدَنْ لَا تُوَادَنْ، لَا يَئِيدَنْ لَا يُوَادَنْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَئِيدٌ مَئِيدَانِ مَآيِدُ وَمُوَيْئِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْيَدٌ مِئْيَدَانِ مَآيِدُ وَمُوَيْئِدٌ۔ مِئْيَدَةٌ
مِئْيَدَتَانِ مَآيِدُ وَمُوَيْئِدَةٌ۔ مِئْيَادٌ مِئْيَادَانِ مَآيِيدُ وَمُوَيْئِيدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰيَدُ
اٰيَدَانِ اٰيَدُوْنَ اَوَآئِدُ وَاُوَيْئِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰي اُوْدَيَانِ اُوْدَيَاتٌ اُيَدٌ وَاُيَيْدٰي۔

صرفِ صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف والادغام جوازًا

اَدَ يَئِيدُ اَيْدًا، فَهُوَ اٰيِدٌ۔ وَاِيدَ يُوَادُ اَيْدًا، فَذَاكَ مَئِيدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِيدَ، لَمْ يَئِدْ لَمْ يُوَدْ، لَا يَئِيدُ
لَا يُوَادُ، لَنْ يَئِيدَ لَنْ يُوَادَ، لَيَئِيدَنَّ لَيُوَادَنَّ، لَيَئِيدَنْ لَيُوَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدْ لِتُؤَدْ، لِيَئِدْ
لِيُوَدْ، اِيدَنَّ لِتُوَادَنَّ، لِيَئِيدَنَّ لِيُوَادَنَّ، اِيدَنْ لِتُوَادَنْ، لِيَئِيدَنْ لِيُوَادَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ:
لَا تَئِدْ لَا تُؤَدْ لَا يَئِدْ لَا يُوَدْ۔ لَا تَئِيدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا يَئِيدَنَّ لَا يُوَادَنَّ، لَا تَئِيدَنْ لَا تُوَادَنْ
لَا يَئِيدَنْ لَا يُوَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَئِيدٌ مَئِيدَانِ مَآيِدُ وَمُوَيْئِدٌ وَالْاٰلَةُ[1] مِنْهُ: مِيدٌ مِيدَانِ مَآيِدُ
وَمُوَيْئِدٌ۔ مِيدَةٌ مِيدَتَانِ مَآيِدُ وَمُوَيْئِدَةٌ۔ مِيَادٌ مِيَادَانِ مَآيِيدُ وَمُوَيْئِيدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ
الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰيَدُ اٰيَدَانِ اٰيَدُوْنَ اَوَآئِدُ وَاُوَيْئِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰي اُوْدَيَانِ اُوْدَيَاتٌ
اُيَدٌ وَاُيَيْدٰي۔ **فائدہ:۔** ہمزہ میں مہموز کے اور یا میں معتل عین اور مضاعف کے قواعد جاری ہوں گے
نیز یَئِیدُ میں حسبِ سابق معتل کے قاعدہ کو مہموز کے قاعدہ پر ترجیح دی جائیگی۔ اسی طرح اَئِیدُ میں کہ اصل میں اَیْدُ
تھا بقاعدہ یَبِیعُ، وُجوبًا اَئِیدُ ہوا۔ پھر بقاعدہ اَیِمَّۃٌ جوازًا ہمزہ کو یا کرکے اَیِیدُ پڑھ سکتے ہیں۔

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْاِیَاسُ؛ ناامید ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہو تاہے

اَيِسَ يَاْيَسُ اِيَاسًا، فَهُوَ اٰيِسٌ۔ وَاُيِسَ يُؤَاسُ اِيَاسًا، فَذَاكَ مَئِيسٌ۔ مَا اَيِسَ مَا اُيِسَ، لَمْ يَيْاَسْ
لَمْ يُؤَسْ، لَا يَاْيَسُ لَا يُؤَاسُ، لَنْ يَاْيَسَ لَنْ يُؤَاسَ، لَيَاْيَسَنَّ لَيُؤَاسَنَّ، لَيَاْيَسَنْ لَيُؤَاسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ:
اِيْسَ لِتُؤَسْ لِيَيْاَسْ لِيُؤَسْ، اِيْسَنَّ لِتُؤَاسَنَّ، لِيَاْيَسَنَّ لِيُؤَاسَنَّ، اِيْسَنْ لِتُؤَاسَنْ، لِيَاْيَسَنْ لِيُؤَاسَنْ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَيْاَسْ لَا تُؤَسْ، لَا يَيْاَسْ لَا يُؤَسْ، لَا تَاْيَسَنَّ لَا تُؤَاسَنَّ، لَا يَاْيَسَنَّ لَا يُؤَاسَنَّ، لَا تَاْيَسَنْ
لَا تُؤَاسَنْ، لَا يَاْيَسَنْ لَا يُؤَاسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْيَسٌ مَاْيَسَانِ مَآيِسُ وَمُوَيْئِسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ، مِئْيَسٌ مِئْيَسَانِ مَآيِسُ وَمُوَيْئِسٌ۔
مِئْيَسَةٌ مِئْيَسَتَانِ مَآيِسُ وَمُوَيْئِسَةٌ۔ مِئْيَاسٌ مِئْيَاسَانِ مَآيِيسُ وَمُوَيْئِيسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰيَسُ اٰيَسَانِ
اٰيَسُوْنَ اَوَآئِسُ وَاُوَيْئِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْسٰي اُوْسَيَانِ اُوْسَيَاتٌ اُيَسٌ وَاُيَيْسٰي۔

صرفِ صغیر از باب مذکور بالتخفیف والادغام جوازًا

[1] وجوبِ ادغام کی شرط نہ پائے جانے کیوجہ سے ادغام جوازی ہے۔ ۱۲ منہ

وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: آسَةٌ، اُيَّاسٌ، اُيَّسٌ، آسٌ، اُوسٌ، اِيسَاءُ، اُوسَانٌ، اِيسَانٌ، اِيَاسٌ، اَيُوسٌ، آيَاسٌ، ۱۲ منه

اَسَ یَاْسُ اِیَاسًا، فَھُوَ آیِسٌ۔ وَاُیِسَ یُوْاَسُ اِیَاسًا، فَذَاکَ مَیْئُوسٌ۔ مَا اَسَ مَا اُیِسَ، لَمْ یَئِسْ لَمْ یُوْسَ، لَا یَاْسُ لَا یُوَاسُ، لَنْ یَاْسَ لَنْ یُوَّاسَ، لَیَاْسَنَّ لَیُوَاسَنَّ، لَیَاسَنْ لَیُوَاسَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اَسْ لِتُوَسْ، لِیَئِسْ لِیُوْسْ، اَسَنَّ لِتُوَاسَنَّ، لِیَاْسَنَّ لِیُوَاسَنَّ، اَسَنْ لِتُوَاسَنْ، لِیَاْسَنْ لِیُوَاسَنْ، وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَئِسْ لَا تُوَسْ، لَا یَئِسْ لَا یُوَسْ، لَا تَاْسَنَّ لَا تُوَاسَنَّ، لَا یَاْسَنَّ لَا یُوَاسَنَّ، لَا تَاْسَنْ لَا تُوَاسَنْ، لَا یَاْسَنْ لَا یُوَاسَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَاْسٌ مَاْسَانِ مَاْیِسُ وَمُوَیْسٌ، وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْئَسٌ مِیْسَانِ مَاْیِسُ وَمُوَیْسٌ۔ مِیْئَسَۃٌ مِیْسَتَانِ مَاْیِسُ وَمُوَیْسَۃٌ۔ مِیَاسٌ مِیَاسَانِ مَیَایِسُ وَمُوَیْئِسٌ، وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَیَسُ اَیَسَانِ اَیَسُوْنَ اَوَایِسُ وَاُوَیْسٌ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُوْسٰی اُوْسَیَانِ اُوْسَیَاتٌ اُیَسٌ وَّ اُیَیْسٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلْاَلْوُ کوتاہی کرنا

علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَلَا یَاْلُوْ اَلْوًا، فَھُوَ اٰلٍ۔ وَاُلِیَ یُؤْلٰی اَلْوًا، فَذَاکَ مَاْلُوٌّ۔ مَا اَلَا مَا اُلِیَ، لَمْ یَاْلُ لَمْ یُؤْلَ، لَا یَاْلُوْ لَا یُؤْلٰی، لَنْ یَاْلُوَ لَنْ یُؤْلٰی، لَیَاْلُوَنَّ لَیُؤْلَیَنَّ، لَیَاْلُوَنْ لَیُؤْلَیَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اُؤْلُ لِتُؤْلَ، لِیَاْلُ لِیُؤْلَ، اُؤْلُوَنَّ لِتُؤْلَیَنَّ، لِیَاْلُوَنَّ لِیُؤْلَیَنَّ، اُؤْلُوَنْ لِتُؤْلَیَنْ، لِیَاْلُوَنْ لِیُؤْلَیَنْ، وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَاْلُ لَا تُؤْلَ، لَا یَاْلُ لَا یُؤْلَ، لَا تَاْلُوَنَّ لَا تُؤْلَیَنَّ، لَا یَاْلُوَنَّ لَا یُؤْلَیَنَّ، لَا تَاْلُوَنْ لَا تُؤْلَیَنْ، لَا یَاْلُوَنْ لَا یُؤْلَیَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَاْلًی مَاْلَیَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَیْلٌ، وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِئْلًی مِئْلَیَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَیْلٌ۔ مِئْلَاۃٌ مِئْلَاتَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَیْلِیَۃٌ۔ مِئْلَاءٌ مِئْلَاءَانِ مَاٰلِیُّ وَمُؤَیْلِیٌّ، وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَلٰی اَلَیَانِ اَلَوْنَ اَوَالٍ وَّاُوَیْلٍ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُلْیٰ اُلْیَیَانِ اُلْیَیَاتٌ اُلًی وَّاُلَیٌّ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَلَا یَالُوْ اَلْوًا، فَھُوَ اٰلٍ۔ وَاُلِیَ یُوْلٰی اَلْوًا، فَذَاکَ مَاْلُوٌّ۔ مَا اَلَا مَا اُلِیَ، لَمْ یَالُ لَمْ یُوْلَ، لَا یَالُوْ لَا یُوْلٰی، لَنْ یَالُوَ لَنْ یُوْلٰی، لَیَالُوَنَّ لَیُوْلَیَنَّ، لَیَالُوَنْ لَیُوْلَیَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اُوْلُ لِتُوْلَ، لِیَالُ لِیُوْلَ، اُوْلُوَنَّ لِتُوْلَیَنَّ، لِیَالُوَنَّ لِیُوْلَیَنَّ، اُوْلُوَنْ لِتُوْلَیَنْ، لِیَالُوَنْ لِیُوْلَیَنْ، وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَالُ لَا تُوْلَ، لَا یَالُ لَا یُوْلَ، لَا تَالُوَنَّ لَا تُوْلَیَنَّ، لَا یَالُوَنَّ لَا یُوْلَیَنَّ، لَا تَالُوَنْ لَا تُوْلَیَنْ، لَا یَالُوَنْ لَا یُوْلَیَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَالًی مَالَیَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَیْلٌ، وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْلًی مِیْلَیَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَیْلٌ۔ مِیْلَاۃٌ مِیْلَاتَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَیْلِیَۃٌ۔ مِیْلَاءٌ مِیْلَاءَانِ مَاٰلِیُّ وَمُوَیْلِیٌّ، وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَلٰی اَلَیَانِ اَلَوْنَ اَوَالٍ وَّاُوَیْلٍ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُلْیٰ اُلْیَیَانِ اُلْیَیَاتٌ اُلًی وَّاُلَیٌّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ چوں اَلْاِتْیَانُ: آنا

علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانًا، فَھُوَ اٰتٍ۔ وَاُتِیَ یُؤْتٰی اِتْیَانًا، فَذَاکَ مَاْتِیٌّ۔ مَا اَتٰی مَا اُتِیَ، لَمْ یَاْتِ لَمْ یُؤْتَ، لَا یَاْتِیْ لَا یُؤْتٰی

لہ وجوب ادغام کی شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے ادغام جوازی ہے ۱۲ منہ۔ ۲ہ قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز است کما مر فی ص ۱۲۲ ۱۲ منہ

۳ہ والجموع المکسرۃ: اَلَاۃٌ، اَلَاءٌ، اَلٰی، اُلٰی، اَلْوٌ، اَلْوَاءٌ، اَلْوَانٌ، اِلْوَانٌ، اِلَاءٌ، اِلٰی، اٰلَاءٌ ۱۲ منہ

لَنْ يَأْتِيَ لَنْ يُؤْتَى، لَيَأْتِيَنَّ لَيُؤْتَيَنَّ، لَيَأْتِيَنْ لَيُؤْتَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِيْتِ لِتُؤْتَ لِيَأْتِ لِيُؤْتَ اِيْتِيَنَّ لِتُؤْتَيَنَّ، لِيَأْتِيَنَّ لِيُؤْتَيَنَّ، اِيْتِيَنْ لِتُؤْتَيَنْ، لِيَأْتِيَنْ لِيُؤْتَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَأْتِ لَا تُؤْتَ لَا يَأْتِ لَا يُؤْتَ، لَا تَأْتِيَنَّ لَا تُؤْتَيَنَّ، لَا يَأْتِيَنَّ لَا يُؤْتَيَنَّ، لَا تَأْتِيَنْ لَا تُؤْتَيَنْ، لَا يَأْتِيَنْ لَا يُؤْتَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْتًى مَأْتَيَانِ مَآتٍ وَّمُوَيْتٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْتًى مِئْتَيَانِ مَآتٍ وَّمُوَيْتٍ - مِئْتَاةٌ مِئْتَاتَانِ مَآتٍ وَّمُوَيْتِيَةٌ - مِئْتَاءٌ مِئْتَاءَانِ مَآتِيُّ وَمُوَيْتِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰتَى اٰتَيَانِ اٰتَوْنَ اَوَاتٍ وَّاُوَيْتٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُتْيٰى اُتْيَيَانِ اُتْيَيَاتٌ اُتًى وَّاُتَيْيٰى -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَتٰى يَاتِىْ اِتْيَانًا، فَهُوَ اٰتٍ - وَاُتِىَ يُوْتٰى اِتْيَانًا، فَذَاكَ مَاتِىٌّ - مَا اَتٰى مَا اُتِىَ، لَمْ يَاتِ لَمْ يُوْتَ، لَا يَاتِىْ لَا يُوْتٰى، لَنْ يَاتِىَ لَنْ يُوْتٰى، لَيَاتِيَنَّ لَيُوْتَيَنَّ، لَيَاتِيَنْ لَيُوْتَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِيْتِ لِتُوْتَ لِيَاتِ لِيُوْتَ، اِيْتِيَنَّ لِتُوْتَيَنَّ، لِيَاتِيَنَّ لِيُوْتَيَنَّ، اِيْتِيَنْ لِتُوْتَيَنْ، لِيَاتِيَنْ لِيُوْتَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَاتِ لَا تُوْتَ لَا يَاتِ لَا يُوْتَ، لَا تَاتِيَنَّ لَا تُوْتَيَنَّ، لَا يَاتِيَنَّ لَا يُوْتَيَنَّ، لَا تَاتِيَنْ لَا تُوْتَيَنْ، لَا يَاتِيَنْ لَا يُوْتَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاتًى مَاتَيَانِ مَآتٍ وَّمُوَيْتٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْتًى مِيْتَيَانِ مَآتٍ وَّمُوَيْتٍ - مِيْتَاةٌ مِيْتَاتَانِ مَآتٍ وَّمُوَيْتِيَةٌ - مِيْتَاءٌ مِيْتَاءَانِ مَآتِيُّ وَمُوَيْتِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰتَى اٰتَيَانِ اٰتَوْنَ اَوَاتٍ وَّاُوَيْتٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُتْيٰى اُتْيَيَانِ اُتْيَيَاتٌ اُتًى وَّاُتَيْيٰى -

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص یائی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْاَرْیُ:

کبنہ ور ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَرِیَ يَأْرٰى اَرْيًا، فَهُوَ اَرٍ - وَاُرِیَ يُؤْرٰى اَرْيًا، فَذَاكَ مَأْرِيٌّ - مَا اَرِیَ مَا اُرِیَ، لَمْ يَأْرَ لَمْ يُؤْرَ، لَا يَأْرٰى لَا يُؤْرٰى، لَنْ يَأْرٰى لَنْ يُؤْرٰى، لَيَأْرَيَنَّ لَيُؤْرَيَنَّ، لَيَأْرَيَنْ لَيُؤْرَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِيْرَ لِتُؤْرَ لِيَأْرَ لِيُؤْرَ، اِيْرَيَنَّ لِتُؤْرَيَنَّ، لِيَأْرَيَنَّ لِيُؤْرَيَنَّ، اِيْرَيَنْ لِتُؤْرَيَنْ، لِيَأْرَيَنْ لِيُؤْرَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَأْرَ لَا تُؤْرَ، لَا يَأْرَ لَا يُؤْرَ، لَا تَأْرَيَنَّ لَا تُؤْرَيَنَّ، لَا يَأْرَيَنَّ لَا يُؤْرَيَنَّ، لَا تَأْرَيَنْ لَا تُؤْرَيَنْ، لَا يَأْرَيَنْ لَا يُؤْرَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْرًى مَأْرَيَانِ مَآرٍ وَّمُوَيْرٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْرًى مِئْرَيَانِ مَآرٍ وَّمُوَيْرٍ - مِئْرَاةٌ مِئْرَاتَانِ مَآرٍ وَّمُوَيْرِيَةٌ - مِئْرَاءٌ مِئْرَاءَانِ مَآرِيُّ وَمُوَيْرِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰرٰى اٰرَيَانِ اٰرَوْنَ اَوَارٍ وَّاُوَيْرٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ، اُرْيٰى اُرْيَيَانِ اُرْيَيَاتٌ اُرًى وَّاُرَيْيٰى -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَرِیَ يَارٰى اَرْيًا، فَهُوَ اَرٍ - وَاُرِیَ يُوْرٰى اَرْيًا، فَذَاكَ مَارِيٌّ - مَا اَرِیَ مَا اُرِیَ، لَمْ يَارَ لَمْ يُوْرَ

۱؎ قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز است کما مر فی ملک ۱۲ منہ ۲؎ والجموع المکسرۃ: اِرَاۃٌ اِرَآۃٌ اُرْیٌ اُرْیٌ اُرْیٌ اُرْیَاتٌ اُرْبَانٌ اُرْبَانٌ اِرَآۃٌ اُرِیٌّ آرَآۃٌ ۱۲ منہ

لَا يَأْرِی لَا يُوْرِی، لَنْ يَأْرِی لَنْ يُوْرِی، لَيَأْرِيَنَّ لَيُوْرِيَنَّ، لَيَأْرِيَنْ لَيُوْرِيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْرِ لِتُوْرِ، لِيَأْرِ لِيُوْرِ، اِيْرِيَنَّ لِتُوْرِيَنَّ، لِيَأْرِيَنَّ لِيُوْرِيَنَّ، اِيْرِيَنْ لِتُوْرِيَنْ، لِيَأْرِيَنْ لِيُوْرِيَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَأْرِ لَا تُوْرِ، لَا يَأْرِ لَا يُوْرِ، لَا تَأْرِيَنَّ لَا تُوْرِيَنَّ، لَا يَأْرِيَنَّ لَا يُوْرِيَنَّ، لَا تَأْرِيَنْ لَا تُوْرِيَنْ، لَا يَأْرِيَنْ لَا يُوْرِيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَأْرًى مَأْرَيَانِ مَآرٍ وَّمُوَيْرٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْرًى مِيْرَيَانِ مَآرٍ وَّمُوَيْرٍ۔ مِيْرَاةٌ مِيْرَاتَانِ مَآرٍ وَّمُوَيْرِيَةٌ۔ مِيْرَاءٌ مِيْرَاءَانِ مَآرِيُّ وَّمُوَيْرِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَأْرٰى اَأْرَيَانِ اَأْرَوْنَ اَدَارٍ وَّاُوَيْرٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُرْيٰ اُرْيَيَانِ اُرْيَيَاتٌ اُرًى وَّاُرْيٰ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی خلاف قیاس از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ چوں

اَلْاِبَآءُ: انکار کرنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع کا عین کلمہ الخ

اَبٰى يَأْبٰى اِبَآءً، فَهُوَ اٰبٍ۔ وَاُبِیَ يُوْبٰى اِبَآءً، فَذَاكَ مَأْبِیٌّ۔ مَا اَبٰى مَا اُبِیَ، لَمْ يَأْبَ لَمْ يُوْبَ، لَا يَأْبٰى لَا يُوْبٰى، لَنْ يَأْبٰى لَنْ يُوْبٰى، لَيَأْبَيَنَّ لَيُوْبَيَنَّ، لَيَأْبَيَنْ لَيُوْبَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْبَ لِتُوْبَ، لِيَأْبَ لِيُوْبَ، اِيْبَيَنَّ لِتُوْبَيَنَّ، لِيَأْبَيَنَّ لِيُوْبَيَنَّ، اِيْبَيَنْ لِتُوْبَيَنْ، لِيَأْبَيَنْ لِيُوْبَيَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَأْبَ لَا تُوْبَ، لَا يَأْبَ لَا يُوْبَ، لَا تَأْبَيَنَّ لَا تُوْبَيَنَّ، لَا يَأْبَيَنَّ لَا يُوْبَيَنَّ، لَا تَأْبَيَنْ لَا تُوْبَيَنْ، لَا يَأْبَيَنْ لَا يُوْبَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْبًى مَأْبَيَانِ مَآبٍ وَّمُوَيْبٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْبًى مِئْبَيَانِ مَآبٍ وَّمُوَيْبٍ۔ مِئْبَاةٌ مِئْبَاتَانِ مَآبٍ وَّمُوَيْبِيَةٌ۔ مِئْبَآءٌ مِئْبَاءَانِ مَآبِیُّ وَمُوَيْبِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَأْبٰى اَأْبَيَانِ اَأْبَوْنَ اَوَابٍ وَّاُوَيْبٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْيٰ اُبْيَيَانِ اُبْيَيَاتٌ اُبًى وَّاُبْيٰ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَبٰى يَابٰى اِبَآءً، فَهُوَ اٰبٍ۔ وَاُبِیَ يُوْبٰى اِبَآءً، فَذَاكَ مَابِیٌّ۔ مَا اَبٰى مَا اُبِیَ، لَمْ يَابَ لَمْ يُوْبَ، لَا يَابٰى لَا يُوْبٰى، لَنْ يَابٰى لَنْ يُوْبٰى، لَيَابَيَنَّ لَيُوْبَيَنَّ، لَيَابَيَنْ لَيُوْبَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْبَ لِتُوْبَ لِيَابَ لِيُوْبَ، اِيْبَيَنَّ لِتُوْبَيَنَّ، لِيَابَيَنَّ لِيُوْبَيَنَّ، اِيْبَيَنْ لِتُوْبَيَنْ، لِيَابَيَنْ لِيُوْبَيَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَابَ لَا تُوْبَ، لَا يَابَ لَا يُوْبَ، لَا تَابَيَنَّ لَا تُوْبَيَنَّ، لَا يَابَيَنَّ لَا يُوْبَيَنَّ، لَا تَابَيَنْ لَا تُوْبَيَنْ، لَا يَابَيَنْ لَا يُوْبَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَابًى مَابَيَانِ مَآبٍ وَّمُوَيْبٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْبًى مِيْبَيَانِ مَآبٍ وَّمُوَيْبٍ۔ مِيْبَاةٌ مِيْبَاتَانِ مَآبٍ وَّمُوَيْبِيَةٌ۔ مِيْبَآءٌ مِيْبَاءَانِ مَآبِیُّ وَمُوَيْبِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَبٰى اَبَيَانِ اَبَوْنَ اَوَابٍ وَّاُوَيْبٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْيٰ اُبْيَيَانِ اُبْيَيَاتٌ اُبًى وَّاُبْيٰ۔

---

۱ قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز ست کما مرّ فی ص۱۲۲ ۱۲ منہ

۲ وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: اُبَاةٌ، اُبَاءٌ، اُبًّى، اُبًى، اُبَّى، اُبْيَاءٌ، اُبْيَانٌ، اِبْيَانٌ، اِبَاءٌ، اِبِیٌّ، آبَاءٌ، ۱۲ منہ

صرفِ صغیر فعلِ ثلاثی مجرد مہموز الفاء و لفیف مقرون از بابِ دوم فَعَلَ یَفْعِلُ ۔ چوں اَلْاُوِیُّ

جائے پناہ پکڑنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَوٰی یَاْوِیْ اُوِیًّا، فَهُوَ اٰوٍ ۔ وَاُوِیَ یُؤْوٰی اُوِیًّا، فَذَاكَ مَاْوِیٌّ ۔ مَا اَوٰی مَا اُوِیَ، لَمْ یَاْوِ لَمْ یُؤْوَ، لَا یَاْوِیْ لَا یُؤْوٰی، لَنْ یَّاْوِیَ لَنْ یُّؤْوٰی، لَیَاْوِیَنَّ لَیُؤْوَیَنَّ، لَیَاْوِیَنْ لَیُؤْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْوِ لِتُؤْوَ، لِیَاْوِ لِیُؤْوَ، اِیْوِیَنَّ لِتُؤْوَیَنَّ، لِیَاْوِیَنَّ لِیُؤْوَیَنَّ، اِیْوِیَنْ لِتُؤْوَیَنْ، لِیَاْوِیَنْ لِیُؤْوَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاْوِ لَا تُؤْوَ، لَا یَاْوِ لَا یُؤْوَ، لَا تَاْوِیَنَّ لَا تُؤْوَیَنَّ، لَا یَاْوِیَنَّ لَا یُؤْوَیَنَّ، لَا تَاْوِیَنْ لَا تُؤْوَیَنْ، لَا یَاْوِیَنْ لَا یُؤْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْوًی مَاْوَیَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْوًی مِئْوَیَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیْوٍ ۔ مِئْوَاةٌ مِئْوَاتَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیْوِیَةٌ ۔ مِئْوَاءٌ مِئْوَاءَانِ مَاٰوِیُّ وَمُوَیْوِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ وَاُوَیْوٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْیٰ اُوْیَیَانِ اُوْیَیَاتٌ اُوًی وَاُوَیٌّ ۔

صرفِ صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف و التعلیل جوازاً

اَوٰی یَاوِیْ اُوِیًّا، فَهُوَ اٰوٍ ۔ وَاُوِیَ یُوْوٰی اُوِیًّا، فَذَاكَ مَاوِیٌّ ۔ مَا اٰوٰی مَا اُوِیَ، لَمْ یَاوِ وَلَمْ یُوْوَ، لَا یَاوِیْ لَا یُوْوٰی، لَنْ یَّاوِیَ لَنْ یُّوْوٰی، لَیَاوِیَنَّ لَیُوْوَیَنَّ، لَیَاوِیَنْ لَیُوْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْوِ لِتُوْوَ، لِیَاوِ لِیُوْوَ، اِیْوِیَنَّ لِتُوْوَیَنَّ، لِیَاوِیَنَّ لِیُوْوَیَنَّ، اِیْوِیَنْ لِتُوْوَیَنْ، لِیَاوِیَنْ لِیُوْوَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاوِ لَا تُوْوَ، لَا یَاوِ لَا یُوْوَ، لَا تَاوِیَنَّ لَا تُوْوَیَنَّ، لَا یَاوِیَنَّ لَا یُوْوَیَنَّ، لَا تَاوِیَنْ لَا تُوْوَیَنْ، لَا یَاوِیَنْ لَا یُوْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاوًی مَاوَیَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْوًی مِیْوَیَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیٌّ ۔ مِیْوَاةٌ مِیْوَاتَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیْوِیَةٌ ۔ مِیْوَاءٌ مِیْوَاءَانِ مَاٰوِیُّ وَمُوَیْوِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ وَاُوَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْیٰ اُوْیَیَانِ اُوْیَیَاتٌ اُوًی وَاُوَیٌّ ۔

صرفِ صغیر فعلِ ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی از بابِ اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ ۔ چوں اَلْاِمَامَةُ:

امام ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَمَّ یَؤُمُّ اِمَامَةً، فَهُوَ اٰمٌّ ۔ وَاُمَّ یُؤَمُّ اِمَامَةً، فَذَاكَ مَاْمُوْمٌ ۔ مَا اَمَّ مَا اُمَّ، لَمْ یَؤُمَّ لَمْ یُؤَمَّ وَلَمْ یَؤُمِّ لَمْ یَؤُمِّ، لَمْ یَؤُمَّ لَمْ یُؤَمَّ لَمْ یُؤْمَمْ لَمْ یُؤْمَمْ، لَا یَؤُمُّ لَا یُؤَمُّ، لَنْ یَّؤُمَّ لَنْ یُّؤَمَّ، لَیَؤُمَّنَّ لَیُؤَمَّنَّ

ؔ وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: اَوَاةٌ، اَوَآءٌ، اُوًی، اَوًی، اِیٌّ، اَوِیَاءُ، اَیَانٌ، اِیَانٌ، اِوَآءٌ، اُوِیٌّ، اَیَاءٌ، ۱۲ منہ

؎ در اصل مُئَیْوِیٌّ بود ؎ قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز است کما مرّ فی ص ۱۲۲ ۱۲ منہ ؎ نزد بعض یُوِّی بالادغام ہم جائز است ۱۲ منہ ؎ درین صیغ بسبب مبدلیت یاء از ہمزہ، قاعدۂ سیّدٌ جاری نہ شد۔ ۱۲ منہ

لَيُؤَمَّنَّ لَيُؤَمَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُؤْمُمْ، اُمَّا اُمُّوْا اُمِّيْ اُمَّا اُؤْمُمْنَ، لِتُؤَمَّ لِتُؤَمَّا لِتُؤَمُّوْا لِتُؤَمِّيْ لِتُؤَمَّا لِتُؤْمَمْنَ، لِيُؤَمَّ لِيُؤَمَّا لِيُؤَمُّوْا لِيُؤَمَّ لِيُؤَمَّا لِيُؤْمَمْنَ، اُمَّنَّ لِتُؤَمَّنَّ، لِيُؤَمَّنَّ لِيُؤَمَّنَّ، اُمَّنْ لِتُؤَمَّنْ، لِيُؤَمَّنْ لِيُؤَمَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَؤُمَّا لَا تَؤُمُّوْا لَا تَاْمُمْ، لَا تَؤُمِّيْ لَا تَؤُمَّا لَا تَؤُمُّوْا لَا تَؤُمِّيْ لَا تَاْمُمْنَ، لَا يَؤُمَّ لَا يَؤُمِّ لَا يَؤُمَّا لَا يَاْمُمْ لَا يُؤَمَّ لَا يُؤَمِّ لَا يُؤَمَّا لَا يُؤْمَمْ، لَا تُؤَمَّنَّ لَا تُؤَمَّنَّ، لَا يُؤَمَّنَّ لَا يُؤَمَّنَّ، لَا تُؤَمَّنْ لَا تُؤَمَّنْ، لَا يُؤَمَّنْ لَا يُؤَمَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاَمٌّ مَاَمَّانِ مَاَمُّ وَمُؤَيْمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئَمٌّ مِئَمَّانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمٌ، مِئَمَّةٌ مِئَمَّتَانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمَةٌ، مِئْمَامٌ مِئْمَامَانِ مَاٰمِيْمُ وَمُؤَيْمِيْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَؤَمُّ اَؤَمَّانِ اَؤَمُّوْنَ اَوَاۤمُّ وَاُوَيْمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُمّٰى اُمَّيَانِ اُمَّيَاتٌ اُمَمٌ وَّ اُمَيْمٰى

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَمَّ يَؤُمُّ اِمَامَةً، فَهُوَ اٰمٌّ وَاُمَّ يُؤَمُّ اِمَامَةً، فَذَاكَ مَاْمُوْمٌ۔ مَا اَمَّ مَا اُمَّ، لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَؤُمِّ لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَاْمُمْ، لَمْ يُؤَمَّ لَمْ يُؤَمِّ لَمْ يُؤَمَّ لَمْ يُؤْمَمْ، لَا يَؤُمُّ لَا يُؤَمُّ، لَنْ يَؤُمَّ لَنْ يُؤَمَّ، لَيَؤُمَّنَّ لَيَؤُمَّنْ لَيُؤَمَّنَّ لَيُؤَمَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُمَّ اُمِّ اُمَّ اُؤْمُمْ، لِتُؤَمَّ لِتُؤَمِّ لِتُؤَمَّ لِتُؤْمَمْ، لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَؤُمَّ لِيَاْمُمْ، لِيُؤَمَّ لِيُؤَمِّ لِيُؤَمَّ لِيُؤْمَمْ، اُمَّنَّ لِتُؤَمَّنَّ، لِيَؤُمَّنَّ لِيُؤَمَّنَّ، اُمَّنْ لِتُؤَمَّنْ، لِيَؤُمَّنْ لِيُؤَمَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَؤُمَّ لَا تَاْمُمْ، لَا تُؤَمَّ لَا تُؤَمِّ لَا تُؤَمَّ لَا تُؤْمَمْ، لَا يَؤُمَّ لَا يَؤُمِّ لَا يَؤُمَّ لَا يَاْمُمْ، لَا يُؤَمَّ لَا يُؤَمِّ لَا يُؤَمَّ لَا يُؤْمَمْ، لَا تَؤُمَّنَّ لَا تُؤَمَّنَّ، لَا يَؤُمَّنَّ لَا يُؤَمَّنَّ، لَا تَؤُمَّنْ لَا تُؤَمَّنْ، لَا يَؤُمَّنْ لَا يُؤَمَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاَمٌّ مَاَمَّانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيَمٌّ مِيَمَّانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمٌ، مِيَمَّةٌ مِيَمَّتَانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمَةٌ۔ مِيْمَامٌ مِيْمَامَانِ مَاٰمِيْمُ وَمُؤَيْمِيْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَمُّ اَوَمَّانِ اَوَمُّوْنَ اَوَاۤمُّ وَاُوَيْمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُمّٰى اُمَّيَانِ اُمَّيَاتٌ اُمَمٌ وَّ اُمَيْمٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ۔ چوں اَلْاَنِيْنُ: رونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَنَّ يَئِنُّ اَنِيْنًا، فَهُوَ اٰنٌّ وَاُنَّ يُؤَنُّ اَنِيْنًا، فَذَاكَ مَاْنُوْنٌ۔ مَا اَنَّ مَا اُنَّ، لَمْ يَئِنَّ لَمْ يَئِنِّ لَمْ يَاْنِنْ، لَمْ يُؤَنَّ لَمْ يُؤَنِّ لَمْ يُؤْنَنْ، لَا يَئِنُّ لَا يُؤَنُّ، لَنْ يَئِنَّ لَنْ يُؤَنَّ، لَيَئِنَّنَّ لَيُؤَنَّنَّ، لَيَئِنَّنْ لَيُؤَنَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنَّ اِنِّ اِيْنِنْ، لِتُؤَنَّ لِتُؤَنِّ لِتُؤْنَنْ، لِيَئِنَّ لِيَئِنِّ لِيَاْنِنْ، لِيُؤَنَّ لِيُؤَنِّ لِيُؤْنَنْ، اِنَّنَّ لِتُؤَنَّنَّ، لِيَئِنَّنَّ لِيُؤَنَّنَّ، اِنَّنْ لِتُؤَنَّنْ، لِيَئِنَّنْ لِيُؤَنَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَئِنَّ لَا تَئِنِّ لَا تَاْنِنْ، لَا تُؤَنَّ لَا تُؤَنِّ لَا تُؤْنَنْ، لَا يَئِنَّ لَا يَئِنِّ لَا يَاْنِنْ، لَا يُؤَنَّ لَا يُؤَنِّ لَا يُؤْنَنْ، لَا تَئِنَّنَّ

لَا تُؤَنَّنَّ ، لَا يَئِنَّنَّ لَا يُؤَنَّنَّ ، لَا تَئِنَّنْ لَا تُؤَنَّنْ ، لَا يَئِنَّنْ لَا يُؤَنَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَئَنٌّ مَئَنَّانِ
مَآنُّ وَمُؤَيْنٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِئَنٌّ مِئَنَّانِ مَآنُّ وَمُؤَيْنٌ ـ مِئَنَّةٌ مِئَنَّتَانِ مَآنُّ وَمُؤَيْنَةٌ
مِئْنَانٌ مِئْنَانَانِ مَآنِيْنُ وَمُؤَيْنِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَنُّ اَوَنَّانِ اَوَنُّوْنَ
اَوَانُّ وَاُوَيْنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُنَّى اُنَّيَانِ اُنَّيَاتٌ اُنَنٌ وَاُنَيْنَى ـ

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَنَّ يَيِنُّ اَنِيْنًا ، فَهُوَ آنٌّ ـ وَاُنَّ يُوَنُّ اَنِيْنًا ، فَذَاكَ مَاْنُوْنٌ ـ مَا اَنَّ مَا اُنَّ ، لَمْ يَيِنَّ لَمْ يَيِنِّ
لَمْ يَاْنِنْ ، لَمْ يُوَنَّ لَمْ يُوَنِّ لَمْ يُوْنَنْ ، لَا يَيِنُّ لَا يُوَنُّ ، لَنْ يَيِنَّ لَنْ يُوَنَّ ، لَيَيِنَّنَّ لَيُوَنَّنَّ ،
لَيَيِنَّنْ لَيُوَنَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِنَّ اِنِّ اِيْنِنْ ، لِتُوَنَّ لِتُوَنِّ لِتُوْنَنْ ، لِيَيِنَّ لِيَيِنِّ لِيَاْنِنْ ، لِيُوَنَّ
لِيُوَنِّ لِيُوْنَنْ ، اِنَّنَّ لِتُوَنَّنَّ ، لِيَيِنَّنَّ لِيُوَنَّنَّ ، اِنَّنْ لِتُوَنَّنْ ، لِيَيِنَّنْ لِيُوَنَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا
تَيِنَّ لَا تَيِنِّ لَا تَاْنِنْ ، لَا تُوَنَّ لَا تُوَنِّ لَا تُوْنَنْ ، لَا يَيِنَّ لَا يَيِنِّ لَا يَاْنِنْ ، لَا يُوَنَّ لَا يُوَنِّ لَا يُوْنَنْ
لَا تَيِنَّنَّ لَا تُوَنَّنَّ ، لَا يَيِنَّنَّ لَا يُوَنَّنَّ ، لَا تَيِنَّنْ لَا تُوَنَّنْ ، لَا يَيِنَّنْ لَا يُوَنَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَيَنٌّ
مَيَنَّانِ مَآنُّ وَمُوَيْنٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِيَنٌّ مِيَنَّانِ مَآنُّ وَمُوَيْنٌ ـ مِيَنَّةٌ مِيَنَّتَانِ مَآنُّ
وَمُوَيْنَةٌ ـ مِيْنَانٌ مِيْنَانَانِ مَآنِيْنُ وَمُوَيْنِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَنُّ اَوَنَّانِ
اَوَنُّوْنَ اَوَانُّ وَاُوَيْنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُنَّى اُنَّيَانِ اُنَّيَاتٌ اُنَنٌ وَاُنَيْنَى ـ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْاَلَلُ ؛ دانتوں کا خراب ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَلَّ يَاَلُّ اَلَلًا ، فَهُوَ آلٌّ ـ وَاُلَّ يُؤَلُّ اَلَلًا ، فَذَاكَ مَاْلُوْلٌ ـ مَا اَلَّ مَا اُلَّ ، لَمْ يَاَلَّ لَمْ يَاَلِّ لَمْ يَاْلَلْ
لَمْ يُؤَلَّ لَمْ يُؤَلِّ لَمْ يُؤْلَلْ ، لَا يَاَلُّ لَا يُؤَلُّ ، لَنْ يَاَلَّ لَنْ يُؤَلَّ ، لَيَاَلَّنَّ لَيُؤَلَّنَّ ، لَيَاَلَّنْ لَيُؤَلَّنْ
اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اَلَّ اَلِّ اِيْلَلْ ، لِتُؤَلَّ لِتُؤَلِّ لِتُؤْلَلْ ، لِيَاَلَّ لِيَاَلِّ لِيَاْلَلْ ، لِيُؤَلَّ لِيُؤَلِّ لِيُؤْلَلْ ، اَلَّنَّ
لِتُؤَلَّنَّ ، لِيَاَلَّنَّ لِيُؤَلَّنَّ ، اَلَّنْ لِتُؤَلَّنْ ، لِيَاَلَّنْ لِيُؤَلَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَاَلَّ لَا تَاَلِّ لَا تَاْلَلْ
لَا تُؤَلَّ لَا تُؤَلِّ لَا تُؤْلَلْ ، لَا يَاَلَّ لَا يَاَلِّ لَا يَاْلَلْ ، لَا يُؤَلَّ لَا يُؤَلِّ لَا يُؤْلَلْ ، لَا تَاَلَّنَّ لَا تُؤَلَّنَّ ، لَا يَاَلَّنَّ
لَا يُؤَلَّنَّ ، لَا تَاَلَّنْ لَا تُؤَلَّنْ ، لَا يَاَلَّنْ لَا يُؤَلَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَاَلٌّ مَاَلَّانِ مَآلُّ وَمُؤَيْلٌ وَالْآلَةُ
مِنْهُ : مِئَلٌّ مِئَلَّانِ مَآلُّ وَمُؤَيْلٌ ـ مِئَلَّةٌ مِئَلَّتَانِ مَآلُّ وَمُؤَيْلَةٌ ـ مِئْلَالٌ مِئْلَالَانِ
مَآلِيْلُ وَمُؤَيْلِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَلُّ اَوَلَّانِ اَوَلُّوْنَ اَوَالُّ وَاُوَيْلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ
اُلَّى اُلَّيَانِ اُلَّيَاتٌ اُلَلٌ وَاُلَيْلَى ـ

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَلَ یَأْلُ اَلًّا فَهُوَ آلٌّ ۔ وَاُلَّ یُؤَلُّ اَلًّا، فَذَاكَ مَأْلُوْلٌ ۔ مَا اَلَّ مَا اُلَّ ، لَمْ یَأْلَّ لَمْ یَأْلِّ لَمْ یَأْلُ، لَمْ یُؤَلَّ لَمْ یُؤَلِّ لَمْ یُؤْلَلْ، لَا یَأْلُّ لَا یُؤَلُّ، لَنْ یَأْلَّ لَنْ یُؤَلَّ، لَیَأْلَنَّ لَیُؤَلَنَّ، لَیَأْلَنْ لَیُؤَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَلَّ اَلِّ اِیْلَلْ، لِتُؤَلَّ لِتُؤَلِّ لِتُؤْلَلْ، لِیَأْلَّ لِیَأْلِّ لِیَأْلَلْ، لِیُؤَلَّ لِیُؤَلِّ لِیُؤْلَلْ، اَلَنَّ لِتُؤَلَنَّ لِیَأْلَنَّ لِیُؤَلَنَّ، اَلَنْ لِتُؤَلَنْ، لِیَأْلَنْ لِیُؤَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَأْلَّ لَا تَأْلِّ لَا تَأْلَلْ، لَا تُؤَلَّ لَا تُؤَلِّ لَا تُؤْلَلْ، لَا یَأْلَّ لَا یَأْلِّ لَا یَأْلَلْ، لَا یُؤَلَّ لَا یُؤَلِّ لَا یُؤْلَلْ، لَا تَأْلَنَّ لَا تُؤَلَنَّ، لَا یَأْلَنَّ لَا یُؤَلَنَّ، لَا تَأْلَنْ لَا تُؤَلَنْ، لَا یَأْلَنْ لَا یُؤَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأَلٌّ مَأَلَّانِ مَآلُّ وَمُؤَیْلٌ، وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْلٌّ مِیْلَّانِ مَآلُّ وَمُؤَیْلٌ ۔ مِیْلَّةٌ مِیْلَّتَانِ مَآلُّ وَمُؤَیْلَّةٌ ۔ مِیْلَالٌ مِیْلَالَانِ مَآلِیْلُ وَمُؤَیْلِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَلُّ اَوَلَّانِ اَوَلُّوْنَ اَوَالُّ وَاُوَیْلُّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُلّٰی اُلَّیَانِ اُلَّیَاتٌ اُلَلٌ وَاُلَیْلٰی ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی مہموز العین از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَأْدُ:

زندہ درگور کرنا: علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

وَأَدَ یَئِدُ وَأْدًا، فَهُوَ وَآئِدٌ ۔ وَوُئِدَ یُوْأَدُ وَأْدًا، فَذَاكَ مَوْءُوْدٌ ۔ مَا وَأَدَ مَا وُئِدَ، لَمْ یَئِدْ لَمْ یُوْأَدْ، لَا یَئِدُ لَا یُوْأَدُ، لَنْ یَئِدَ لَنْ یُوْأَدَ، لَیَئِدَنَّ لَیُوْأَدَنَّ، لَیَئِدَنْ لَیُوْأَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: إِدْ لِتُوْأَدْ، لِیَئِدْ لِیُوْأَدْ، إِدَنَّ لِتُوْأَدَنَّ، لِیَئِدَنَّ لِیُوْأَدَنَّ، إِدَنْ لِتُوْأَدَنْ، لِیَئِدَنْ لِیُوْأَدَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَئِدْ لَا تُوْأَدْ، لَا یَئِدْ لَا یُوْأَدْ، لَا تَئِدَنَّ لَا تُوْأَدَنَّ، لَا یَئِدَنَّ لَا یُوْأَدَنَّ، لَا تَئِدَنْ لَا تُوْأَدَنْ، لَا یَئِدَنْ لَا یُوْأَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْئِدٌ مَوْئِدَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَیْئِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْئَدٌ مِیْئَدَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَیْئِدٌ ۔ مِیْئَدَةٌ مِیْئَدَتَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَیْئِدَةٌ ۔ مِیْئَادٌ مِیْئَادَانِ مَوَآئِیْدُ وَمُوَیْئِیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْأَدُ اَوْأَدَانِ اَوْأَدُوْنَ اَوَآئِدُ وَاُوَیْئِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُؤْدٰی وُؤْدَیَانِ وُؤْدَیَاتٌ وُؤَدٌ وَوُؤَیْدٰی ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازاً

وَادَ یَئِدُ وَادًا، فَهُوَ وَآئِدٌ ۔ وَاِیْدَ یُوْدُ وَادًا، فَذَاكَ مَوُوْدٌ ۔ مَا وَادَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَئِدْ لَمْ یُوْدْ، لَا یَئِدُ لَا یُوْدُ، لَنْ یَئِدَ لَنْ یُوْدَ، لَیَئِدَنَّ لَیُوْدَنَّ، لَیَئِدَنْ لَیُوْدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: إِدْ لِتُوْدْ، لِیَئِدْ لِیُوْدْ، إِدَنَّ لِتُوْدَنَّ، لِیَئِدَنَّ لِیُوْدَنَّ، إِدَنْ لِتُوْدَنْ، لِیَئِدَنْ لِیُوْدَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَئِدْ لَا تُوْدْ، لَا یَئِدْ لَا یُوْدْ، لَا تَئِدَنَّ لَا تُوْدَنَّ، لَا یَئِدَنَّ لَا یُوْدَنَّ، لَا تَئِدَنْ لَا تُوْدَنْ،

۱؎ الجموع المكسرة: وَأْدَةٌ، وُئَادٌ، وُءُدٌ، وِآدٌ، وُؤُدٌ، وُءَدَاءُ، وُؤْدَانٌ، وِئْدَانٌ، وِئَادٌ، وُؤُوْدٌ، اَوْئَادٌ ۱۲ منه

لَا يَتَّدِدْنَ لَا يُودَنَّ الظَّرْفُ مِنْهُ : مَوْدٌ مَوْدَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَيِّدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِيدٌ مِيدَانِ مَوَائِدُ وَمُوَيِّدٌ - مِيدَةٌ مِيدَتَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَيِّدَةٌ - مِيَادٌ مِيَادَانِ مَوَآئِيدُ وَمُوَيِّيدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ ؛ اٰوَدُ اٰوَدَانِ اٰوَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَيِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُوْدٰى اُوْدَيَانِ اُوْدَيَاتٌ اُوَدٌ وَّاُوَيْدٰى -

فائدہ:- **وَاْدًا:** مصدر میں بقاعدہ ترانگی ہمزہ الف سے بدل گیا **اِيْدَ:** ماضی مجہول اصل میں وُئِدَ تھا بقاعدہ اُعِدَ، اُئِدَ ہوا۔ پھر بقاعدہ اَيِمَّةٌ اُيِدَ ہوگیا۔ یآ پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا کر یآ کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا اِيْدَ ہوگیا **اٰيِدُ:** صیغہ واحد متکلم بحث اثبات فعل مضارع معروف اصل میں اَئِدُ تھا۔ بقاعدہ اٰيِمَّةٌ دوسرا ہمزہ یآ سے بدل گیا اٰيِدُ ہوگیا **اُوْدٰى:** صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل اصل میں وُوْدٰى تھا۔ بقاعدہ یُوسُ تخفیف کے بعد بقاعدہ اُعِدَ، اُوْدٰى ہوا۔ یہی تعلیل اُوْدَيَانِ اور اُوْدَيَاتٌ میں ہوگی **اُوَدٌ:-** اصل میں وُوَدٌ تھا۔ بقاعدہ اُعِدَ اُئِدٌ ہوگیا۔ پھر بقاعدہ اُوَيْلٌ اُوَدٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل اُوَيْدٰى میں ہوگی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی مہموز العین ازباب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ مجہول اَلْوَاْبُ ؛

ناراض ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَئِبَ يَوْئَبُ وَأْبًا فَهُوَ وَآئِبٌ - وُئِبَ يُوْئَبُ وَأْبًا فَذَاكَ مَوْءُوْبٌ - مَا وَئِبَ مَا وُئِبَ لَمْ يَوْءَبْ لَمْ يُوْءَبْ، لَا يَوْءَبُ لَا يُوْءَبُ، لَنْ يَوْءَبَ لَنْ يُوْءَبَ، لَيَوْءَبَنَّ لَيُوْءَبَنَّ، لَيَوْءَبَنْ لَيُوْءَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِيْئَبْ لِتَوْءَبْ، لِيَوْءَبْ لِيُوْءَبْ اِيْئَبَنَّ لِتَوْءَبَنَّ لِيَوْءَبَنَّ لِيُوْءَبَنَّ ، اِيْئَبَنْ لِتَوْءَبَنْ ، لِيَوْءَبَنْ لِيُوْءَبَنْ ، وَالنَّهْيُ مِنْهُ ، لَا تَوْءَبْ لَا تُوْءَبْ لَا يَوْءَبْ لَا يُوْءَبْ لَا تَوْءَبَنَّ لَا تُوْءَبَنَّ ، لَا يَوْءَبَنَّ لَا يُوْءَبَنَّ لَا تَوْءَبَنْ لَا تُوْءَبَنْ لَا يَوْءَبَنْ لَا يُوْءَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ؛ مَوْءَبٌ مَوْءَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيْئِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِيْئَبٌ مِيْئَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيْئِبٌ - مِيْئَبَةٌ مِيْئَبَتَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيْئِبَةٌ - مِيْئَابٌ مِيْئَابَانِ مَوَآئِيْبُ وَمُوَيْئِيْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ ؛ اٰوْءَبُ اٰوْءَبَانِ اٰوْءَبُوْنَ اَوَائِبُ وَاُوَيْئِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُوْئِبٰى وُوْئِبَيَانِ وُوْئِبَيَاتٌ وُوَءَبٌ وَّوُوَيْئِبٰى -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَيِبَ يَوَبُ وَابًا فَهُوَ وَآئِبٌ - وُيِبَ يُوَبُ وَابًا فَذَاكَ مَوُوْبٌ - مَا وَيِبَ مَا وُيِبَ، لَمْ يَوَبْ لَمْ يُوَبْ، لَا يَوَبُ لَا يُوَبُ، لَنْ يَوَبَ لَنْ يُوَبَ ، لَيَوَبَنَّ لَيُوَبَنَّ لَيَوَبَنْ لَيُوَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : وَبْ لِتُوَبْ، لِيَوَبْ لِيُوَبْ وَبَنَّ لِتُوَبَنَّ، لِيَوَبَنَّ لِيُوَبَنَّ، وَبَنْ لِتُوَبَنْ، لِيَوَبَنْ لِيُوَبَنْ وَالنَّهْيُ مِنْهُ ، لَا تَوَبْ لَا تُوَبْ، لَا يَوَبْ لَا يُوَبْ، لَا تَوَبَنَّ لَا تُوَبَنَّ، لَا يَوَبَنَّ لَا يُوَبَنَّ، لَا تَوَبَنْ لَا تُوَبَنْ، لَا يَوَبَنْ لَا يُوَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ؛ مَوَبٌ مَوَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيِّبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ ، مِيَبٌ مِيَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيِّبٌ - مِيَبَةٌ مِيَبَتَانِ

مُوَائِبُ وَمُوَيْئِبَةٌ ـ مِيئَابٌ مِيئَابَانِ مَوَائِيبُ وَمُوَيْئِيبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْئَبُ اَوْئَبَانِ اَوْئَبُوْنَ اَوَائِبُ وَاُوَيْئِبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُئْبٰى وُئْبَيَانِ وُئْبَيَاتٌ وُئَبٌ وَوُئَيْبٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال یائی و مہموز العین از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ ـ چوں اَلْیَأْسُ: نا اُمید ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا، فَهُوَ یَائِسٌ ـ وَیُئِسَ یُوْءَسُ یَأْسًا، فَذَاكَ مَیْؤُوْسٌ ـ مَا یَئِسَ مَا یُئِسَ، لَمْ یَیْئَسْ لَمْ یُوْءَسْ، لَا یَیْئَسُ لَا یُوْءَسُ، لَنْ یَّیْئَسَ لَنْ یُّوْءَسَ، لَیَیْئَسَنَّ لَیُوْءَسَنَّ، لَیَیْئَسَنْ لَیُوْءَسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْئَسْ لِتُوْءَسْ، لِیَیْئَسْ لِیُوْءَسْ، اِیْئَسَنَّ لِتُوْءَسَنَّ، لِیَیْئَسَنَّ لِیُوْءَسَنَّ، اِیْئَسَنْ لِتُوْءَسَنْ، لِیَیْئَسَنْ لِیُوْءَسَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَیْئَسْ لَا تُوْءَسْ، لَا یَیْئَسْ لَا یُوْءَسْ، لَا تَیْئَسَنَّ لَا تُوْءَسَنَّ، لَا یَیْئَسَنَّ لَا یُوْءَسَنَّ، لَا تَیْئَسَنْ لَا تُوْءَسَنْ لَا یَیْئَسَنْ لَا یُوْءَسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَیْئَسٌ مَیْئَسَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْئَسٌ مِیْئَسَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسٌ ـ مِیْئَسَةٌ مِیْئَسَتَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسَةٌ ـ مِیْئَاسٌ مِیْئَاسَانِ مَیَائِیْسُ وَمُیَیْئِیْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَیْئَسُ اَیْئَسَانِ اَیْئَسُوْنَ اَیَائِسُ وَاُیَیْئِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: یُؤْسٰی یُؤْسَیَانِ یُؤْسَیَاتٌ یُؤَسٌ وَیُؤَیْسٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

یَئِسَ یَیْسُ یَاسًا، فَهُوَ یَائِسٌ ـ وَیُئِسَ یُوْسُ یَاسًا، فَذَاكَ مَیُوْسٌ ـ مَا یَئِسَ مَا یُئِسَ، لَمْ یَیَسْ لَمْ یُوْسْ، لَا یَیَسُ لَا یُوْسُ، لَنْ یَّیَسَ لَنْ یُّوْسَ، لَیَیَسَنَّ لَیُوْسَنَّ، لَیَیَسَنْ لَیُوْسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: یَسْ لِتُوْسْ، لِیَیَسْ لِیُوْسْ، یَسَنَّ لِتُوْسَنَّ، لِیَیَسَنَّ لِیُوْسَنَّ، یَسَنْ لِتُوْسَنْ، لِیَیَسَنْ لِیُوْسَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَیَسْ، لَا تُوْسْ لَا یَیَسْ لَا یُوْسْ، لَا تَیَسَنَّ لَا تُوْسَنَّ، لَا یَیَسَنَّ لَا یُوْسَنَّ، لَا تَیَسَنْ لَا تُوْسَنْ، لَا یَیَسَنْ لَا یُوْسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَیْسَمٌ مَیْسَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْسٌ مِیْسَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْسٌ ـ مِیْسَةٌ مِیْسَتَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْسَةٌ ـ مِیَاسٌ مِیَاسَانِ مَیَائِیْسُ وَمُیَیْئِیْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَیْسُ اَیْسَانِ اَیْسُوْنَ اَیَائِسُ وَاُیَیْسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: یُوْسٰی یُوْسَیَانِ یُوْسَیَاتٌ یُوَسٌ وَیُوَیْسٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ ـ چوں اَلسَّأْوُ: ٹھوکر لگانا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

سَاَ یَسْؤُوْ سَاْوًا، فَهُوَ سَاءٍ ـ وَسُئِیَ یُسْاٰی سَاْوًا، فَذَاكَ مَسْؤُوٌّ ـ مَا سَاَ مَا سُئِیَ، لَمْ یَسْؤُ لَمْ یُسْاَ، لَا یَسْؤُوْ لَا یُسْاٰی، لَنْ یَّسْؤُوَ لَنْ یُّسْاٰی، لَیَسْؤُوَنَّ لَیُسْاَیَنَّ، لَیَسْؤُوَنْ لَیُسْاَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُسْؤُ لِتُسْاَ، لِیَسْؤُ لِیُسْاَ، اُسْؤُوَنَّ لِتُسْاَیَنَّ، لِیَسْؤُوَنَّ لِیُسْاَیَنَّ، اُسْؤُوَنْ لِتُسْاَیَنْ، لِیَسْؤُوَنْ لِیُسْاَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ

لے والجموع المکسرۃ: یأَسَۃ .... الخ ۱۲ منہ ۲ والجموع المکسرۃ: سأۃ ...... الخ ۱۲ منہ

لَاتَسْ لَاتُسْ، لَايَسْ لَايُسْ، لَاتَسُوْنَ لَاتُسَاأَنِّ، لَايَسُوْنَ لَايُسَاأَنِّ، لَاتَسُوْنَ لَاتُسَاأَنَّ، لَايَسُوْنَ لَايُسَاأَنَّ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْيٌ مَسْيَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْيٌ مِسْيَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيٌّ - مِسَاةٌ مِسَاتَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيْيَةٌ - مِسْآءٌ مِسْآءَانِ مَسَآئِيُّ وَمُسَيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسْيٌ اَسْيَانِ اَسْوْنَ اَسَاءٍ وَاُسَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُيْيٰ سُيْيَيَانِ سُوْيَيَاتٌ سُوًّى وَسُوَيٌّ -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

سَاأَ يَسُوْ سَاأْوًا، فَهُوَ سَآءٍ - وَسُئِيَ يُسْيٰ سَاأْوًا، فَذَاكَ مَسُوٌّ - مَاسَأَ مَاسُئِيَ لَمْ يَسَ لَمْ يُسَ، لَا يَسُوْ لَا يُسْيٰ، لَنْ يَسُوْ لَنْ يُسْيٰ لَيَسُوْنَنَّ لَيُسَيَنَّ لَيَسُوْنَنْ لَيُسَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: سُ لِتُسْ لِيَسْ لِيُسْ سُوْنَنَّ لِتُسَيَنَّ، لِيَسُوْنَنَّ لِيُسَيَنَّ، سُوْنَنْ لِتُسَيَنْ، لِيَسُوْنَنْ لِيُسَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَسْ لَاتُسْ، لَايَسْ لَايُسْ، لَاتَسُوْنَنَّ لَاتُسَيَنَّ، لَايَسُوْنَنَّ لَايُسَيَنَّ، لَاتَسُوْنَنْ لَاتُسَيَنْ، لَايَسُوْنَنْ لَايُسَيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَسًى مَسَيَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسًى مِسَيَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيٌّ - مِسَاةٌ مِسَاتَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيْلِيَةٌ - مِسَآءٌ مِسَآءَانِ مَسَآئِيُّ وَمُسَيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسًى اَسَيَانِ اَسَوْنَ اَسَاءٍ وَاُسَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُوْيٰ سُوْيَيَانِ سُوْيَيَاتٌ سُوًّى وَسُوَيٌّ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلصَّئِيُّ: حیوان کے بچے کا آواز نکالنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہو۔

صَأٰى يَصْئِيْ صَئِيًّا، فَهُوَ صَاءٍ - وَصُئِيَ يُصْأٰى صَئِيًّا، فَذَاكَ مَصْئِيٌّ - مَاصَأٰى مَاصُئِيَ، لَمْ يَصْءِ لَمْ يُصْءَ، لَا يَصْئِيْ لَا يُصْأٰى، لَنْ يَصْئِيَ لَنْ يُصْأٰى، لَيَصْئِيَنَّ لَيُصْأَيَنَّ، لَيَصْئِيَنْ لَيُصْأَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِصْءِ لِتُصْءَ، لِيَصْءِ لِيُصْءَ، اِصْئِيَنَّ لِتُصْأَيَنَّ، لِيَصْئِيَنَّ لِيُصْأَيَنَّ، اِصْئِيَنْ لِتُصْأَيَنْ، لِيَصْئِيَنْ لِيُصْأَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَصْءِ لَاتُصْءَ، لَايَصْءِ لَايُصْءَ، لَاتَصْئِيَنَّ لَاتُصْأَيَنَّ، لَايَصْئِيَنَّ لَايُصْأَيَنَّ، لَاتَصْئِيَنْ لَاتُصْأَيَنْ، لَايَصْئِيَنْ لَايُصْأَيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَصْئًى مَصْأَيَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيْئٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِصْئًى مِصْأَيَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيْئٍ - مِصْأَةٌ مِصْأَتَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيْئِيَةٌ - مِصْآءٌ مِصْآءَانِ مَصَآئِيُّ وَمُصَيْئِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَصْئًى اَصْأَيَانِ اَصْأَوْنَ اَصَاءٍ وَاُصَيْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: صُؤْيٰ صُؤْيَيَانِ صُؤْيَيَاتٌ صُؤًى وَصُؤَيٌّ -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

صَأٰى يَصِيْ صَيًّا، فَهُوَ صَاءٍ - وَصُئِيَ يُصٰى صَيًّا، فَذَاكَ مَصِيٌّ - مَاصَأٰى مَاصُئِيَ، لَمْ يَصِ لَمْ يُصَ، لَايَصِيْ لَايُصٰى، لَنْ يَصِيَ لَنْ يُصٰى، لَيَصِيَنَّ لَيُصَيَنَّ، لَيَصِيَنْ لَيُصَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: صِ لِتُصَ، لِيَصِ لِيُصَ، صِيَنَّ لِتُصَيَنَّ، لِيَصِيَنَّ لِيُصَيَنَّ، صِيَنْ لِتُصَيَنْ، لِيَصِيَنْ لِيُصَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَصِ لَاتُصَ، لَايَصِ لَايُصَ، لَاتَصِيَنَّ لَاتُصَيَنَّ، لَايَصِيَنَّ لَايُصَيَنَّ، لَاتَصِيَنْ لَاتُصَيَنْ، لَايَصِيَنْ لَايُصَيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَصًى مَصَيَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيٍّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِصًى مِصَيَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيٍّ - مِصَاةٌ مِصَاتَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيَّةٌ - مِصَآءٌ مِصَآءَانِ مَصَآئِيُّ وَمُصَيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَصًى اَصَيَانِ اَصَوْنَ اَصَاءٍ وَاُصَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: صُوْيٰ صُوْيَيَانِ صُوْيَيَاتٌ صُوًى وَصُوَيٌّ

له والجموع المکسرة: سُوَاةٌ .... ۱۱ کے قلا .... ۱۲ منہ واوہم جائز ست کما مرفی ص ۱۲۲ ۔ ۱۲ منہ سلہ بسبب مدلیت واو از ہمزہ، قاعدہ سید جاری شد ۔ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین ناقص یائی از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ۔ چوں الدَّأْيُ: دھوکہ دینا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ الخ

دَأَى يَدْأَى دَأْيًا فَهُوَ دَاءٍ ۔ وَدُئِيَ يُدْأَى دَأْيًا فَذَاكَ مَدْئِيٌّ ۔ مَا دَأَى مَا دُئِيَ ، لَمْ يَدْءَ لَمْ يُدْءَ ، لَا يَدْأَى لَا يُدْأَى لَنْ يَدْأَى لَنْ يُدْأَى لَيَدْأَيَنَّ لَيُدْأَيَنَّ ، لَيَدْأَيَنْ لَيُدْأَيَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ : اِدْءَ لِتُدْءَ ، لِيَدْءَ لِيُدْءَ ، اِدْأَيَنَّ لِتُدْأَيَنَّ ، لِيَدْأَيَنَّ لِيُدْأَيَنَّ ، اِدْأَيَنْ لِتُدْأَيَنْ لِيَدْأَيَنْ لِيُدْأَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدْءَ لَا تُدْءَ ، لَا يَدْءَ لَا يُدْءَ ، لَا تَدْأَيَنَّ لَا تُدْأَيَنَّ ، لَا يَدْأَيَنَّ لَا يُدْأَيَنَّ ، لَا تَدْأَيَنْ لَا تُدْأَيَنْ لَا يَدْأَيَنْ لَا يُدْأَيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ : مَدْأًى مَدْأَيَانِ مَدَاءٍ وَمُدَيْءٍ وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِدْأًى مِدْأَيَانِ مَدَاءٍ وَمُدَيْءٍ ۔ مِدْأَاةٌ مِدْأَاتَانِ مَدَاءٍ وَمُدَيْئِيَةٌ ۔ مِدْآءٌ مِدْآءَانِ مَدَائِيُّ وَمُدَيْئِيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : أَدْأَى أَدْأَيَانِ أَدْأَوْنَ أَدَاءٍ وَأُدَيْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : دُأْيَى دُأْيَيَانِ دُأْيَيَاتٌ دُأًى وَدُؤَيْيَى ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

دَأَى يَدَى دَأْيًا فَهُوَ دَاءٍ ۔ وَدُئِيَ يُدَى دَأْيًا ۔ فَذَاكَ مَدْئِيٌّ ۔ مَا دَأَى مَا دُئِيَ ، لَمْ يَدَ لَمْ يُدَ ، لَا يَدَى لَا يُدَى ، لَنْ يَدَى لَنْ يُدَى ، لَيَدَيَنَّ لَيُدَيَنَّ ، لَيَدَيَنْ لَيُدَيَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ : دَ لِتُدَ ، لِيَدَ لِيُدَ ، دَيَنَّ لِتُدَيَنَّ ، لِيَدَيَنَّ لِيُدَيَنَّ ، دَيَنْ لِتُدَيَنْ ، لِيَدَيَنْ لِيُدَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدَ لَا تُدَ ، لَا يَدَ لَا يُدَ ، لَا تَدَيَنَّ لَا تُدَيَنَّ ، لَا يَدَيَنَّ لَا يُدَيَنَّ لَا تَدَيَنْ لَا تُدَيَنْ ، لَا يَدَيَنْ لَا يُدَيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ : مَدًى مَدَيَانِ مَدَاءٍ وَمُدَيٍّ وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِدًى مِدَيَانِ مَدَاءٍ وَمُدَيٍّ ۔ مِدَاةٌ مِدَاتَانِ مَدَاءٍ وَمُدَيِّيَةٌ ۔ مِدَاءٌ مِدَاءَانِ مَدَائِيُّ وَمُدَيِّيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : أَدَى أَدَيَانِ أَدَوْنَ أَدَاءٍ وَأُدَيٍّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : دُأْيَى دُأْيَيَانِ دُأْيَيَاتٌ دُأًى وَدُؤَيْيَى ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین ناقص یائی از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ۔ چوں الرُّؤْيَةُ: دیکھنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی میں الخ

رَأَى يَرَى رُؤْيَةً ، فَهُوَ رَاءٍ ۔ وَرُئِيَ يُرَى رُؤْيَةً ، فَذَاكَ مَرْئِيٌّ ۔ مَا رَأَى مَا رُئِيَ ، لَمْ يَرَ لَمْ يُرَ ، لَا يَرَى لَا يُرَى ، لَنْ يَرَى لَنْ يُرَى ، لَيَرَيَنَّ لَيُرَيَنَّ ، لَيَرَيَنْ لَيُرَيَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ : رَ لِتُرَ ، لِيَرَ لِيُرَ ، رَيَنَّ لِتُرَيَنَّ ، لِيَرَيَنَّ لِيُرَيَنَّ ، رَيَنْ لِتُرَيَنْ ، لِيَرَيَنْ لِيُرَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَرَ لَا تُرَ ، لَا يَرَ لَا يُرَ ، لَا تَرَيَنَّ لَا تُرَيَنَّ ، لَا يَرَيَنَّ لَا يُرَيَنَّ ، لَا تَرَيَنْ لَا تُرَيَنْ ، لَا يَرَيَنْ لَا يُرَيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ : مَرْأًى مَرْأَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْءٍ وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِرْأًى مِرْأَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْءٍ ۔ مِرْأَاةٌ مِرْأَاتَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْئِيَةٌ ۔ مِرْآءٌ مِرْآءَانِ مَرَائِيُّ وَمُرَيْئِيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : أَرْأَى أَرْأَيَانِ أَرْأَوْنَ أَرَاءٍ وَأُرَيْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : رُؤْيَى رُؤْيَيَانِ رُؤْيَيَاتٌ رُؤًى وَرُؤَيْيَى ۔

سطر والجموع المکسرۃ: ذئاۃ ...... اح مثل رماۃ ارح ۔۱۲ امنہ ۔ فلسیو ہمزہ ...... ارخ کما مر فی ص ۱۲۲ لہ بسبب مد لینہ واواز ہمزہ، قاعدہ سید جاری تشد ۔۱۲ منہ

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف جوازًا

رَأَى يَرَى رُؤْيَةً، فَهُوَ رَاءٍ - وَرُئِيَ يُرَى رُؤْيَةً، فَذَاكَ مَرْئِيٌّ - مَا رَأَى مَا رُئِيَ، لَمْ يَرَ لَمْ يُرَ، لَا يَرَى لَا يُرَى، لَنْ يَرَى لَنْ يُرَى، لَيَرَيَنَّ لَيُرَيَنَّ، لَيَرَيَنْ لَيُرَيَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ: رَ لِتُرَ لِيَرَ لِيُرَ، رَيَنَّ لِتُرَيَنَّ، لِيَرَيَنَّ لِيُرَيَنَّ، رَيَنْ لِتُرَيَنْ، لِيَرَيَنْ لِيُرَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرَ لَا تُرَ، لَا يَرَ لَا يُرَ، لَا تَرَيَنَّ لَا تُرَيَنَّ، لَا يَرَيَنَّ لَا يُرَيَنَّ، لَا تَرَيَنْ لَا تُرَيَنْ، لَا يَرَيَنْ لَا يُرَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرًى مَرَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيٌّ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِرًى مِرَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيٌّ - مِرَاةٌ مِرَاتَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيَّةٌ - مِرْآءٌ مِرْآوَانِ مَرَائِيُّ وَمُرَيْئِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرَى اَرَيَانِ اَرَوْنَ اَرَاءٍ وَّاُرَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُؤْيَى رُؤْيَيَانِ رُؤْيَيَاتٌ رُؤًى وَّرُؤَيٌّ -

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: رَأَى رَأَيَا رَأَوْا رَأَتْ رَأَتَا رَأَيْنَ رَأَيْتَ رَأَيْتُمَا رَأَيْتُمْ رَأَيْتِ رَأَيْتُمَا رَأَيْتُنَّ رَأَيْتُ رَأَيْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** رُئِيَ رُئِيَا رُءُوْا رُئِيَتْ رُئِيَتَا رُئِيْنَ رُئِيْتَ رُئِيْتُمَا رُئِيْتُمْ رُئِيْتِ رُئِيْتُمَا رُئِيْتُنَّ رُئِيْتُ رُئِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا رَأَى مَا رَأَيَا مَا رَأَوْا مَا رَأَتْ مَا رَأَتَا مَا رَأَيْنَ مَا رَأَيْتَ مَا رَأَيْتُمَا مَا رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتِ مَا رَأَيْتُمَا مَا رَأَيْتُنَّ مَا رَأَيْتُ مَا رَأَيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا رُئِيَ مَا رُئِيَا مَا رُءُوْا مَا رُئِيَتْ مَا رُئِيَتَا مَا رُئِيْنَ مَا رُئِيْتَ مَا رُئِيْتُمَا مَا رُئِيْتُمْ مَا رُئِيْتِ مَا رُئِيْتُمَا مَا رُئِيْتُنَّ مَا رُئِيْتُ مَا رُئِيْنَا **بحث اِثبات فعل مضارع معروف:** يَرَى يَرَيَانِ يَرَوْنَ تَرَى تَرَيَانِ يَرَيْنَ تَرَى تَرَيَانِ تَرَوْنَ تَرَيْنَ تَرَيَانِ تَرَيْنَ اَرَى نَرَى **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** يُرَى يُرَيَانِ يُرَوْنَ تُرَى تُرَيَانِ يُرَيْنَ تُرَى تُرَيَانِ تُرَوْنَ تُرَيْنَ تُرَيَانِ تُرَيْنَ اُرَى نُرَى **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا يَرَى لَا يَرَيَانِ لَا يَرَوْنَ لَا تَرَى لَا تَرَيَانِ لَا يَرَيْنَ لَا تَرَى لَا تَرَيَانِ لَا تَرَوْنَ لَا تَرَيْنَ لَا تَرَيَانِ لَا تَرَيْنَ لَا اَرَى لَا نَرَى **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَا يُرَى لَا يُرَيَانِ لَا يُرَوْنَ لَا تُرَى لَا تُرَيَانِ لَا يُرَيْنَ لَا تُرَى لَا تُرَيَانِ لَا تُرَوْنَ لَا تُرَيْنَ لَا تُرَيَانِ لَا تُرَيْنَ لَا اُرَى لَا نُرَى **بحث نفی تاکید بلن در فعل مُستقبل معروف:** لَنْ يَرَى لَنْ يَرَيَا لَنْ يَرَوْا لَنْ تَرَى لَنْ تَرَيَا لَنْ يَرَيْنَ لَنْ تَرَى لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَوْا لَنْ تَرَيْ لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَيْنَ لَنْ اَرَى لَنْ نَرَى **بحث نفی تاکید بلن در فعل مُستقبل مجہول:** لَنْ يُرَى لَنْ يُرَيَا لَنْ يُرَوْا لَنْ تُرَى لَنْ تُرَيَا لَنْ يُرَيْنَ لَنْ تُرَى لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَوْا لَنْ تُرَيْ لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَيْنَ لَنْ اُرَى لَنْ نُرَى **بحث نفی جحد بلم در فعل مُستقبل معروف:** لَمْ يَرَ لَمْ يَرَيَا لَمْ يَرَوْا لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ

۱ء والجموع المکسّرۃ: رُناۃ ...... الخ مثل دُعاۃ ...... الخ ۱۲ ۲ منہ قلب همزه الخ کمامر فی ص ۱۲۲ ۳ بہ سبب مُہد لیث ہمزہ، قاعدہ سید جاری شد ۱۲ منہ

يَرَيْنَ لَمْ نَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَوْا لَمْ تَرَيْ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَيْنَ لَمْ اَرَ لَمْ نَرَ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول؛ لَمْ يُرَ لَمْ يُرَيَا لَمْ يُرَوْا لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا لَمْ يُرَيْنَ لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا لَمْ تُرَوْا لَمْ تُرَيْ لَمْ تُرَيَا لَمْ تُرَيْنَ لَمْ اُرَ لَمْ نُرَ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف؛ لَيَرَيَنَّ لَيَرَيَانِّ لَيَرَوُنَّ لَتَرَيَنَّ لَتَرَيَانِّ لَيَرَيْنَانِّ لَتَرَيَنَّ لَتَرَيَانِّ لَتَرَوُنَّ لَتَرَيِنَّ لَتَرَيَانِّ لَتَرَيْنَانِّ لَاَرَيَنَّ لَنَرَيَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول؛ لَيُرَيَنَّ لَيُرَيَانِّ لَيُرَوُنَّ لَتُرَيَنَّ لَتُرَيَانِّ لَيُرَيْنَانِّ لَتُرَيَنَّ لَتُرَيَانِّ لَتُرَوُنَّ لَتُرَيِنَّ لَتُرَيَانِّ لَتُرَيْنَانِّ لَاُرَيَنَّ لَنُرَيَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف؛ لَيَرَيَنْ لَيَرَوُنْ لَتَرَيَنْ لَتَرَيَنْ لَتَرَوُنْ لَتَرَيِنْ لَاَرَيَنْ لَنَرَيَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول؛ لَيُرَيَنْ لَيُرَوُنْ لَتُرَيَنْ لَتُرَيَنْ لَتُرَوُنْ لَتُرَيِنْ لَاُرَيَنْ لَنُرَيَنْ۔ بحث امر حاضر معروف؛ رَ رَيَا رَوْا رَيْ رَيَا رَيْنَ بحث امر حاضر مجہول؛ لِتُرَ لِتُرَيَا لِتُرَوْا لِتُرَيْ لِتُرَيَا لِتُرَيْنَ بحث امر غائب معروف؛ لِيَرَ لِيَرَيَا لِيَرَوْا لِتَرَ لِتَرَيَا لِيَرَيْنَ لِاَرَ لِنَرَ بحث امر غائب مجہول؛ لِيُرَ لِيُرَيَا لِيُرَوْا لِتُرَ لِتُرَيَا لِيُرَيْنَ لِاُرَ لِنُرَ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ رَيَنَّ رَيَانِّ رَوُنَّ رَيِنَّ رَيَانِّ رَيْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَوُنَّ لِتُرَيِنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَيْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لِيَرَيَنَّ لِيَرَيَانِّ لِيَرَوُنَّ لِتَرَيَنَّ لِتَرَيَانِّ لِيَرَيْنَانِّ لِاَرَيَنَّ لِنَرَيَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لِيُرَيَنَّ لِيُرَيَانِّ لِيُرَوُنَّ لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِيُرَيْنَانِّ لِاُرَيَنَّ لِنُرَيَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ رَيَنْ رَوُنْ رَيِنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لِتُرَيَنْ لِتُرَوُنْ لِتُرَيِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لِيَرَيَنْ لِيَرَوُنْ لِتَرَيَنْ لِاَرَيَنْ لِنَرَيَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لِيُرَيَنْ لِيُرَوُنْ لِتُرَيَنْ لِاُرَيَنْ لِنُرَيَنْ بحث نہی حاضر معروف؛ لَا تَرَ لَا تَرَيَا لَا تَرَوْا لَا تَرَيْ لَا تَرَيَا لَا تَرَيْنَ بحث نہی حاضر مجہول؛ لَا تُرَ لَا تُرَيَا لَا تُرَوْا لَا تُرَيْ لَا تُرَيَا لَا تُرَيْنَ بحث نہی غائب معروف؛ لَا يَرَ لَا يَرَيَا لَا يَرَوْا لَا تَرَ لَا تَرَيَا لَا يَرَيْنَ لَا اَرَ لَا نَرَ بحث نہی غائب مجہول؛ لَا يُرَ لَا يُرَيَا لَا يُرَوْا لَا تُرَ لَا تُرَيَا لَا يُرَيْنَ لَا اُرَ لَا نُرَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا تَرَيَنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا تَرَوُنَّ لَا تَرَيِنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا تَرَيْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا تُرَيَنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَوُنَّ لَا تُرَيِنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَيْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا يَرَيَنَّ لَا يَرَيَانِّ لَا يَرَوُنَّ لَا تَرَيَنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا يَرَيْنَانِّ لَا اَرَيَنَّ لَا نَرَيَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا يُرَيَنَّ لَا يُرَيَانِّ لَا يُرَوُنَّ لَا تُرَيَنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا يُرَيْنَانِّ لَا اُرَيَنَّ لَا نُرَيَنَّ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَا تَرَيَنْ لَا تَرَوُنْ لَا تَرَيِنْ بحث نہی حاضر

مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا تُرَيَنْ لَا تُرَوُنْ لَا تُرَيِنْ۔ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُرِيَنْ لَا يُرُوْنْ لَا تُرِيَنْ لَا أُرِيَنْ لَا نُرِيَنْ۔ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُرَيَنْ لَا يُرَوُنْ لَا تُرَيَنْ لَا أُرَيَنْ لَا نُرَيَنْ۔ بحث اسم فاعل: مُرٍ مُرِيَانِ مُرُوْنَ مُرِيَةٌ مُرِيَتَانِ مُرِيَاتٌ۔ بحث اسم مفعول: مُرًى مُرَيَانِ مُرَوْنَ مُرَيَةٌ مُرَيَتَانِ مُرَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین، ناقص یائی بالتخفیف جوازاً از باب اِفعال چوں اَلْإِرَاءَةُ: دکھانا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی۔

أَرٰى يُرِيْ إِرَاءَةً[1]، فَهُوَ مُرٍ، وَأُرِيَ يُرٰى إِرَاءَةً، فَذَاكَ مُرًى۔ مَا أَرٰى مَا أُرِيَ، لَمْ يُرِ لَمْ يُرَ، لَا يُرِيْ لَا يُرٰى، لَنْ يُرِيَ لَنْ يُرٰى، لَيُرِيَنَّ لَيُرَيَنَّ، لَيُرِيَنْ لَيُرَيَنْ۔ اَلْأَمْرُ مِنْهُ: أَرِ لِتُرَ، لِيُرِ لِيُرَ، أَرِيَنَّ لِتُرَيَنَّ، لِيُرِيَنَّ لِيُرَيَنَّ، أَرِيَنْ لِتُرَيَنْ، لِيُرِيَنْ لِيُرَيَنْ۔ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُرِ لَا تُرَ، لَا يُرِ لَا يُرَ، لَا تُرِيَنَّ لَا تُرَيَنَّ، لَا يُرِيَنَّ لَا يُرَيَنَّ، لَا تُرِيَنْ لَا تُرَيَنْ، لَا يُرِيَنْ لَا يُرَيَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُرًى مُرَيَانِ مُرَيَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: أَرٰى أَرَيَا أَرَوْا أَرَتْ أَرَتَا أَرَيْنَ أَرَيْتَ أَرَيْتُمَا أَرَيْتُمْ أَرَيْتِ أَرَيْتُمَا أَرَيْتُنَّ أَرَيْتُ أَرَيْنَا۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول: أُرِيَ أُرِيَا أُرُوْا أُرِيَتْ أُرِيَتَا أُرِيْنَ أُرِيْتَ أُرِيْتُمَا أُرِيْتُمْ أُرِيْتِ أُرِيْتُمَا أُرِيْتُنَّ أُرِيْتُ أُرِيْنَا۔ بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا أَرٰى مَا أَرَيَا مَا أَرَوْا مَا أَرَتْ مَا أَرَتَا مَا أَرَيْنَ مَا أَرَيْتَ مَا أَرَيْتُمَا مَا أَرَيْتُمْ مَا أَرَيْتِ مَا أَرَيْتُمَا مَا أَرَيْتُنَّ مَا أَرَيْتُ مَا أَرَيْنَا۔ بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا أُرِيَ مَا أُرِيَا مَا أُرُوْا مَا أُرِيَتْ مَا أُرِيَتَا مَا أُرِيْنَ مَا أُرِيْتَ مَا أُرِيْتُمَا مَا أُرِيْتُمْ مَا أُرِيْتِ مَا أُرِيْتُمَا مَا أُرِيْتُنَّ مَا أُرِيْتُ مَا أُرِيْنَا۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف: يُرِيْ يُرِيَانِ يُرُوْنَ تُرِيْ تُرِيَانِ يُرِيْنَ تُرِيْ تُرِيَانِ تُرُوْنَ تُرِيْنَ تُرِيَانِ تُرِيْنَ أُرِيْ نُرِيْ۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: يُرٰى يُرَيَانِ يُرَوْنَ تُرٰى تُرَيَانِ يُرَيْنَ تُرٰى تُرَيَانِ تُرَوْنَ تُرَيْنَ تُرَيَانِ تُرَيْنَ أُرٰى نُرٰى۔ بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا يُرِيْ لَا يُرِيَانِ لَا يُرُوْنَ لَا تُرِيْ لَا تُرِيَانِ لَا يُرِيْنَ لَا تُرِيْ لَا تُرِيَانِ لَا تُرُوْنَ لَا تُرِيْنَ لَا تُرِيَانِ لَا تُرِيْنَ لَا أُرِيْ لَا نُرِيْ۔ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا يُرٰى لَا يُرَيَانِ لَا يُرَوْنَ لَا تُرٰى لَا تُرَيَانِ لَا يُرَيْنَ لَا تُرٰى لَا تُرَيَانِ لَا تُرَوْنَ لَا تُرَيْنَ لَا تُرَيَانِ لَا تُرَيْنَ لَا أُرٰى لَا نُرٰى۔ بحث نفی تاکید بلن در مستقبل معروف: لَنْ يُرِيَ لَنْ يُرِيَا لَنْ يُرُوْا لَنْ تُرِيَ لَنْ تُرِيَا لَنْ يُرِيْنَ لَنْ تُرِيَ لَنْ تُرِيَا لَنْ تُرُوْا لَنْ تُرِيْ لَنْ تُرِيَا لَنْ تُرِيْنَ لَنْ أُرِيَ لَنْ نُرِيَ۔ بحث نفی تاکید بلن

---

[1] إِرَاءَةٌ مصدر اصل میں إِرْءَايٌ بروزن إِفْعَالٌ تھا۔ بقاعدہ ردائ، إِرْءَاءٌ ہوا۔ پھر بقاعدہ یسل ہمزہ ثانیہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ گرادیا۔ پھر بقاعدہ إِقَامَةٌ ہمزہ محذوفہ کے عوض آخر میں تائے متحرک بڑھادی، إِرَاءَةٌ بروزن إِفَالَةٌ ہوگیا۔ ۱۲ منہ

عہ در مصدر جز ترقیہ بجز التقا بتوین بنجد عوضش تائے متحرک در آخرش در آرند وجوباً مگر لفظ ماشاء اللہ ۱۲ منہ

درفعل مستقبل مجہول : لَنْ یُّرٰی لَنْ یُّرَیَا لَنْ یُّرَوْا لَنْ تُرٰی لَنْ تُرَیَا لَنْ یُّرَیْنَ لَنْ تُرٰی لَنْ تُرَیَا لَنْ تُرَوْا
لَنْ تُرَیْ لَنْ تُرَیَا لَنْ تُرَیْنَ لَنْ اُرٰی لَنْ نُّرٰی **بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف :** لَمْ یَرَ لَمْ یَرَیَا
لَمْ یَرَوْا لَمْ تَرَ لَمْ تَرَیَا لَمْ یَرَیْنَ لَمْ تَرَ لَمْ تَرَیَا لَمْ تَرَوْا لَمْ تَرَیْ لَمْ تَرَیَا لَمْ تَرَیْنَ لَمْ اَرَ لَمْ نَرَ **بحث
نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجہول :** لَمْ یُرَ لَمْ یُرَیَا لَمْ یُرَوْا . لَمْ تُرَ لَمْ تُرَیَا لَمْ یُرَیْنَ لَمْ تُرَ لَمْ تُرَیَا
لَمْ تُرَوْا لَمْ تُرَیْ لَمْ تُرَیَا لَمْ تُرَیْنَ لَمْ اُرَ لَمْ نُرَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل
معروف :** لَیَرَیَنَّ لَیَرَیَانِّ لَیَرَوُنَّ لَتَرَیَنَّ لَتَرَیَانِّ لَیَرَیْنَانِّ لَتَرَیَنَّ لَتَرَیَانِّ لَتَرَوُنَّ لَتَرَیِنَّ لَتَرَیَانِّ لَتَرَیْنَانِّ
لَاَرَیَنَّ لَنَرَیَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول :** لَیُرَیَنَّ لَیُرَیَانِّ لَیُرَوُنَّ لَتُرَیَنَّ
لَتُرَیَانِّ لَیُرَیْنَانِّ لَتُرَیَنَّ لَتُرَیَانِّ لَتُرَوُنَّ لَتُرَیِنَّ لَتُرَیَانِّ لَتُرَیْنَانِّ لَاُرَیَنَّ لَنُرَیَنَّ **بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف :** لَیَرَیَنْ لَیَرَوُنْ لَتَرَیَنْ لَتَرَیَنْ لَتَرَوُنْ لَتَرَیِنْ لَاَرَیَنْ لَنَرَیَنْ **بحث لام
تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول :** لَیُرَیَنْ لَیُرَوُنْ لَتُرَیَنْ لَتُرَیَنْ لَتُرَوُنْ لَتُرَیِنْ لَاُرَیَنْ
لَنُرَیَنْ **بحث امر حاضر معروف :** اَرِ اَرِیَا اَرُوْا اَرِیْ اَرِیَا اَرِیْنَ **بحث امر حاضر مجہول :** لِتُرَ
لِتُرَیَا لِتُرَوْا لِتُرَیْ لِتُرَیَا لِتُرَیْنَ **بحث امر غائب معروف :** لِیَرَ لِیَرَیَا لِیَرَوْا لِتَرَ لِتَرَیَا لِیَرَیْنَ لِاَرَ
لِنَرَ **بحث امر غائب مجہول :** لِیُرَ لِیُرَیَا لِیُرَوْا لِتُرَ لِتُرَیَا لِیُرَیْنَ لِاُرَ لِنُرَ **بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ :** اَرَیَنَّ اَرَیَانِّ اَرُنَّ اَرِنَّ اَرَیَانِّ اَرَیْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ :**
لِتُرَیَنَّ لِتُرَیَانِّ لِتُرَوُنَّ لِتُرَیِنَّ لِتُرَیَانِّ لِتُرَیْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ :** لِیَرَیَنَّ لِیَرَیَانِّ
لِیَرَوُنَّ لِتَرَیَنَّ لِتَرَیَانِّ لِیَرَیْنَانِّ لِاَرَیَنَّ لِنَرَیَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لِیُرَیَنَّ لِیُرَیَانِّ لِیُرَوُنَّ
لِتُرَیَنَّ لِتُرَیَانِّ لِیُرَیْنَانِّ لِاُرَیَنَّ لِنُرَیَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ :** اَرَیَنْ اَرُنْ اَرِنْ **بحث
امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ :** لِتُرَیَنْ لِتُرَوُنْ لِتُرَیِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ :** لِیَرَیَنْ
لِیَرُنْ لِتَرَیَنْ لِاَرَیَنْ لِنَرَیَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ :** لِیُرَیَنْ لِیُرَوُنْ لِتُرَیَنْ لِاُرَیَنْ لِنُرَیَنْ
بحث نہی حاضر معروف : لَاتَرَ لَاتَرَیَا لَاتَرَوْا . لَاتَرَیْ لَاتَرَیَا لَاتَرَیْنَ **بحث نہی حاضر مجہول :** لَاتُرَ لَاتُرَیَا
لَاتُرَوْا لَاتُرَیْ لَاتُرَیَا لَاتُرَیْنَ **بحث نہی غائب معروف :** لَایَرَ لَایَرَیَا لَایَرَوْا لَاتَرَ لَاتَرَیَا لَایَرَیْنَ لَا
اَرَ لَانَرَ **بحث نہی غائب مجہول :** لَایُرَ لَایُرَیَا لَایُرَوْا لَاتُرَ لَاتُرَیَا لَایُرَیْنَ لَااُرَ لَانُرَ **بحث نہی
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ :** لَاتَرَیَنَّ لَاتَرَیَانِّ لَاتَرَوُنَّ لَاتَرَیِنَّ لَاتَرَیَانِّ لَاتَرَیْنَانِّ **بحث نہی حاضر
مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لَاتُرَیَنَّ لَاتُرَیَانِّ لَاتُرَوُنَّ لَاتُرَیِنَّ لَاتُرَیَانِّ لَاتُرَیْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ :** لَایَرَیَنَّ لَایَرَیَانِّ لَایَرَوُنَّ لَاتَرَیَنَّ لَاتَرَیَانِّ لَایَرَیْنَانِّ لَااَرَیَنَّ لَانَرَیَنَّ **بحث نہی غائب**

مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا یُرَیَنَّ لَا یُرَیَانِّ لَا یُرَوُنَّ لَا تُرَیَنَّ لَا تُرَیَانِّ لَا یُرَیْنَانِّ لَا اُرَیَنَّ لَا نُرَیَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا تَرِیَنْ لَا تَرُوُنْ لَا تَرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ لَا تُرَیَنْ لَا تُرَوُنْ لَا تُرَیِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا یُرِیَنْ لَا یُرُنْ لَا تُرِیَنْ لَا اُرِیَنْ لَا نُرِیَنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا یُرَیَنْ لَا یُرَوُنْ لَا تُرَیَنْ لَا اُرَیَنْ لَا نُرَیَنْ بحث اسم فاعل: مُرٍ مُرِیَانِ مُرُوْنَ مُرِیَۃٌ مُرِیَتَانِ مُرِیَاتٌ بحث اسم مفعول: مُرًی مُرَیَانِ مُرَوْنَ مُرَاۃٌ مُرَاتَانِ مُرَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد لفیف مفروق و مہموز العین از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَأْیُ: وعدہ کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

وَأَی یَئِیْ وَأْیًا، فَهُوَ وَاءٍ وَوُئِیَ یُوْءٰی وَأْیًا فَذَاكَ مَوْءِیٌّ۔ مَا وَأَی مَا وُئِیَ، لَمْ یَئِ لَمْ یُوْءَ، لَا یَئِیْ لَا یُوْءٰی، لَنْ یَئِیَ لَنْ یُوْءٰی، لَیَئِیَنَّ لَیُوْءَیَنَّ، لَیَئِیَنْ لَیُوْءَیَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِ لِتُوْءَ، لِیَئِ لِیُوْءَ، اِیَنَّ لِتُوْءَیَنَّ، لِیَئِیَنَّ لِیُوْءَیَنَّ، اِیَنْ لِتُوْءَیَنْ، لِیَئِیَنْ لِیُوْءَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَئِ لَا تُوْءَ لَا یَئِ لَا یُوْءَ، لَا تَئِیَنَّ لَا تُوْءَیَنَّ، لَا یَئِیَنَّ لَا یُوْءَیَنَّ، لَا تَئِیَنْ لَا تُوْءَیَنْ، لَا یَئِیَنْ لَا یُوْءَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْأًی مَوْأَیَانِ مَوَاءٍ وَمُوَیْءٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْأًی مِیْأَیَانِ مَوَاءٍ وَمُوَیْءٍ۔ مِیْأَۃٌ مِیْأَتَانِ مَوَاءٍ وَمُوَیْئِیَۃٌ۔ مِیْأَاءٌ مِیْأَاوَانِ مَوَائِیُّ وَمُوَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَوْأٰی اَوْأَیَانِ اَوْأَوْنَ اَوَاءٍ وَاُوَیْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُؤْیٰی وُؤْیَیَانِ وُؤْیَیَاتٌ وُؤًی وَوُئَیٌّ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَأَی یَئِیْ وَأْیًا، فَهُوَ وَاءٍ۔ وَرَاَیَ یُوْءٰی وَأْیًا، فَذَاكَ مَوْیٌّ، مَا وَأَی مَا اُیَ، لَمْ یَئِ لَمْ یُوَ، لَا یَئِیْ لَا یُوٰی، لَنْ یَئِیَ لَنْ یُوٰی، لَیَئِیَنَّ لَیُوَیَنَّ، لَیَئِیَنْ لَیُوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِ لِتُوَ، لِیَئِ لِیُوَ، اِیَنَّ لِتُوَیَنَّ، لِیَئِیَنَّ لِیُوَیَنَّ، اِیَنْ لِتُوَیَنْ لِیَئِیَنْ لِیُوَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَئِ لَا تُوَ، لَا یَئِ لَا یُوَ۔ لَا تَئِیَنَّ لَا تُوَیَنَّ لَا یَئِیَنَّ لَا یُوَیَنَّ، لَا تَئِیَنْ لَا تُوَیَنْ، لَا یَئِیَنْ لَا یُوَیَنْ

لہ قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز است کما مر فی صـ۱۲۲ ۱۲ منہ ۲ہ بسبب بدلیت واؤ از ہمزہ، قاعدہ سیّدٌ جاری نہ شد ۱۲ منہ ۳ہ قلب ہمزہ بہ واؤ بجا جائز است کما مر فی صـ۱۲۲ ۱۲ منہ ۴ہ اَوْأَوْنَ اصل میں اَوْأَیُوْنَ تھا بقاعدہ قَالَ اور بالتقاء ساکنین اَوْأَوْنَ ہوگیا۔ ۱۲ منہ ۵ہ و تصریفہ الکامل اِئْ اِیَا اِیُوْا اِیْتِ اِیْتَا اِیْنَ اِیْتَ اِیْتُمَا اِیْتُمْ اِیْتِ اِیْتُمَا اِیْتُنَّ اِیْتُ اِیْنَا ۱۲ منہ

۵ہ الهمزة المکسورة ... [illegible]

اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْءٍ مَوْءَيَانِ مَوَاءٍ وَمُوَيْءٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيءً مِيءَانِ مَوَاءٍ وَمُوَيْءٍ ۔ مِيءَةٌ مِيءَتَانِ مَوَاءٍ وَ مُوَيْءَةٌ ۔ مِيْءَاءٌ مِيْءَاءَانِ مَوَاءِيُّ وَمُوَيْءِيُّ وَافْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْءٰى اَوْءَيَانِ اَوْءَوْنَ اَوَاءٍ وَ اُوَيْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْءٰى اُوْءَيَانِ اُوْءَيَاتٌ اُوَءٌ وَّ اُوَيْءٰى ۔

فائدہ:- اِیْتَ:- ماضی مجہول الحمل میں وُئِيَ تھا۔ بقاعدہ اُعِدَ، اُئِيَ ہوا، پھر بقاعدہ اَیِمَّۃٌ اُیِیَ ہوا، پھر بقاعدہ بِیۡعَ اِیِیَ ہوا۔ پھر بقاعدہ ذُبَّ، اِیَّ ہو گیا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی مہموز اللام از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَثَاءُ: ہڈی کا بغیر ٹوٹے درد کرنا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَثِئَ یَوْثَاُ وَثَاءً، فَهُوَ وَثِیْءٌ ۔ وَوُثِئَ یُوْثَاُ وَثَاءً، فَذَاكَ مَوْثُوْءٌ ۔ مَا وَثِئَ مَا وُثِئَ، لَمْ یَوْثَاْ لَمْ یُوْثَاْ، لَا یَوْثَاُ لَا یُوْثَاُ، لَنْ یَوْثَاَ لَنْ یُوْثَاَ، لَیَوْثَاَنَّ لَیُوْثَاَنَّ، لَیَوْثَاَنْ لَیُوْثَاَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْثَاْ لِتُوْثَاْ، لِیَوْثَاْ لِیُوْثَاْ، اِیْثَاَنَّ لِتُوْثَاَنَّ، لِیَوْثَاَنَّ لِیُوْثَاَنَّ، اِیْثَاَنْ لِتُوْثَاَنْ، لِیَوْثَاَنْ لِیُوْثَاَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَوْثَاْ لَا تُوْثَاْ لَا یَوْثَاْ لَا یُوْثَاْ، لَا تَوْثَاَنَّ لَا تُوْثَاَنَّ، لَا یَوْثَاَنَّ لَا یُوْثَاَنَّ، لَا تَوْثَاَنْ لَا تُوْثَاَنْ، لَا یَوْثَاَنْ لَا یُوْثَاَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْثِئٌ مَوْثِئَانِ مَوَاثِئُ وَمُوَیْثِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْثَاٌ مِیْثَاٰنِ مَوَاثِئُ وَمُوَیْثِئٌ ۔ مِیْثَاَةٌ مِیْثَاَتَانِ مَوَاثِئُ وَمُوَیْثِئَةٌ ۔ مِیْثَاءٌ مِیْثَاءَانِ مَوَاثِیْئُ وَمُوَیْثِیْئُ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَوْثَاُ اَوْثَاٰنِ اَوْثَاُوْنَ اَوَاثِئُ وَاُوَیْثِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُثْئٰی وُثْئَیَانِ وُثْئَیَاتٌ وُثَأٌ وَّوُثَیْئٰی ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَثِیَ یَوْثَا وَثَاءً، فَهُوَ وَثِیْءٌ ۔ وَاُثِیَ یُوْثَا وَثَاءً، فَذَاكَ مَوْثُوْءٌ ۔ مَا وَثِیَ مَا اُثِیَ، لَمْ یَوْثَا لَمْ یُوْثَا، لَا یَوْثَا لَا یُوْثَا، لَنْ یَوْثَا لَنْ یُوْثَا، لَیَوْثَاَنَّ لَیُوْثَاَنَّ، لَیَوْثَاَنْ لَیُوْثَاَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْثَا لِتُوْثَا، لِیَوْثَا لِیُوْثَا، اِیْثَاَنَّ لِتُوْثَاَنَّ، لِیَوْثَاَنَّ لِیُوْثَاَنَّ، اِیْثَاَنْ لِتُوْثَاَنْ، لِیَوْثَاَنْ لِیُوْثَاَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَوْثَا لَا تُوْثَا لَا یَوْثَا لَا یُوْثَا، لَا تَوْثَاَنَّ لَا تُوْثَاَنَّ، لَا یَوْثَاَنَّ لَا یُوْثَاَنَّ، لَا تَوْثَاَنْ لَا تُوْثَاَنْ، لَا یَوْثَاَنْ لَا یُوْثَاَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَوْثِیٌ مَوْثِیَانِ مَوَاثِیُ وَمُوَیْثِیٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْثَاٌ مِیْثَاٰنِ مَوَاثِیُ وَمُوَیْثِیٌ ۔ مِیْثَاَةٌ مِیْثَاَتَانِ مَوَاثِیُ وَمُوَیْثِیَةٌ ۔

ؔ قلب ہمزہ بہ واو جائز است کما مرّ فی صلاۃ ۱۲ منہ۔ ؔ اصل میں اَوْاٰوُنَ تھا الخ ۱۲ منہ۔ ؔ بسبب مبدلیت واؤ از ہمزہ قاعدہ سیّدٌ جاری نہ شد ۱۲ منہ۔ ؔ ان میں قاعدہ اُدامُ بھی چلے گا ۱۲ منہ

ؔ والجموع المکسّرۃ: وَثَاۃٌ، وُثَّاءٌ، وُثَّأٌ، وَثًا، وُثُوٌّ، وُثَنَاءُ، وُثْنَانٌ، وِثْنَانٌ، وِثَاءٌ، وُثُوءٌ، اَوْثَاءٌ، ۱۲ منہ

مِیْثَآءٌ مِیْثَاءَآنِ مَوَاثِیُّ وَمُوَیْثِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَوْثَأُ اَوْثَآنِ اَوْثَأُوْنَ اَوَاثِیُّ وَاُوَیْثِیٌّ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُثْیٰ اُثْیَانِ اُثْیَاتٌ اُثَأٌ وَّ اُثَیْئٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز اللام از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَبْأَۃُ: اشارہ کرنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں اول یہ کہ الخ

وَبَأَ یَبَأُ وَبْأً فَهُوَ وَابِیٌّ وَّوُبِیَ یُوْبَأُ وَبْأً فَذَاكَ مَوْبُوْءٌ۔ مَا وَبَأَ مَا وُبِیَ، لَمْ یَبَأْ لَمْ یُوْبَأْ، لَا یَبَأُ
لَا یُوْبَأُ، لَنْ یَبَأَ لَنْ یُوْبَأَ، لَیَبَأَنَّ لَیُوْبَأَنَّ، لَیَبَأَنْ لَیُوْبَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بَأْ لِتُوْبَأْ، لِیَبَأْ لِیُوْبَأْ، بَأَنَّ
لِتُوْبَأَنَّ، لِیَبَأَنَّ لِیُوْبَأَنَّ، بَأَنْ لِتُوْبَأَنْ، لِیَبَأَنْ لِیُوْبَأَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَبَأْ لَا تُوْبَأْ، لَا یَبَأْ لَا یُوْبَأْ،
لَا تَبَأَنَّ لَا تُوْبَأَنَّ، لَا یَبَأَنَّ لَا یُوْبَأَنَّ، لَا تَبَأَنْ لَا تُوْبَأَنْ، لَا یَبَأَنْ لَا یُوْبَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَوْبِئٌ مَوْبِئَانِ
مَوَابِئُ وَمُوَیْبِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ، مِیْبَأٌ مِیْبَأَانِ مَوَابِئُ وَمُوَیْبِئٌ۔ مِیْبَأَةٌ مِیْبَأَتَانِ مَوَابِئُ وَمُوَیْبِئَةٌ۔
مِیْبَآءٌ مِیْبَاءَانِ مَوَابِیْئُ وَمُوَیْبِیْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَوْبَأُ اَوْبَأَانِ اَوْبَأُوْنَ اَوَابِئُ وَاُوَیْبِئٌ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُبْئٰی وُبْئَیَانِ وُبْئَیَاتٌ وُبَأٌ وَّوُبَیْئٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً۔

وَبَأَ یَبَا وَبًا فَهُوَ وَابِیٌ۔ وَاُبِیَ یُوْبَا وَبًا فَذَاكَ مَوْبُوٌّ۔ مَا وَبَا مَا اُبِیَ، لَمْ یَبَا لَمْ یُوْبَا، لَا یَبَا لَا یُوْبَا،
لَنْ یَبَا لَنْ یُوْبَا، لَیَبَانَّ لَیُوْبَانَّ، لَیَبَانْ لَیُوْبَانْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بَا لِتُوْبَا، لِیَبَا لِیُوْبَا، بَانَّ لِتُوْبَانَّ،
لِیَبَانَّ لِیُوْبَانَّ، بَانْ لِتُوْبَانْ، لِیَبَانْ لِیُوْبَانْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تَبَا لَا تُوْبَا، لَا یَبَا لَا یُوْبَا، لَا تَبَانَّ
لَا تُوْبَانَّ، لَا یَبَانَّ لَا یُوْبَانَّ، لَا تَبَانْ لَا تُوْبَانْ، لَا یَبَانْ لَا یُوْبَانْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْبِیٌ مَوْبِیَانِ
مَوَابِیُ وَمُوَیْبِیٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْبَا مِیْبَانِ مَوَابِیُ وَمُوَیْبِیٌ۔ مِیْبَاةٌ مِیْبَاتَانِ مَوَابِیُ وَمُوَیْبِیَةٌ۔
مِیْبَآءٌ مِیْبَاءَانِ مَوَابِیُ وَمُوَیْبِیٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَوْبَا اَوْبَانِ اَوْبَاوُنَ اَوَابِیُ
وَاُوَیْبِیٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْیٰ اُبْیَانِ اُبْیَاتٌ اُبًا وَّ اُبَیْیٰ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز اللام از باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْوَضَآءَۃُ: نظیف حسین ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

وَضُؤَ یَوْضُؤُ وَضَاءَةً فَهُوَ وَضِیْءٌ۔ وَوُضِئَ یُوْضَأُ وَضَاءَةً فَذَاكَ مَوْضُوْءٌ۔ مَا وَضُؤَ مَا وُضِئَ، لَمْ یَوْضُؤْ
لَمْ یُوْضَأْ، لَا یَوْضُؤُ لَا یُوْضَأُ، لَنْ یَوْضُؤَ لَنْ یُوْضَأَ، لَیَوْضُؤَنَّ لَیُوْضَأَنَّ، لَیَوْضُؤَنْ لَیُوْضَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْضُؤْ
لِتُوْضَأْ، لِیَوْضُؤْ لِیُوْضَأْ، اُوْضُؤَنَّ لِتُوْضَأَنَّ، لِیَوْضُؤَنَّ لِیُوْضَأَنَّ، اُوْضُؤَنْ لِتُوْضَأَنْ، لِیَوْضُؤَنْ لِیُوْضَأَنْ
وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَوْضُؤْ لَا تُوْضَأْ، لَا یَوْضُؤْ لَا یُوْضَأْ، لَا تَوْضُؤَنَّ لَا تُوْضَأَنَّ، لَا یَوْضُؤَنَّ لَا یُوْضَأَنَّ

؎ قلب ہمزہ بواو ہم جائز است لما مر فی صفحہ ۱۳۱ امنہ ؎ والمضموم المکسورۃ: وَبَاۃٌ ... الخ کذا وَصَاۃٌ ... الخ مثل قراۃ ... الخ ۱۲ منہ

لَا تَوْضُؤْنَ لَا تَوْضَأْنَ ، لَا يَوْضُؤْنَ لَا يُوْضَأْنَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَوْضِئٌ مَوْضِئَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِيْضَأٌ مِيْضَأَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ ۔ مِيْضَأَةٌ مِيْضَأَتَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئَةٌ ۔ مِيْضَاءٌ مِيْضَاءَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوْضَأُ اَوْضَأَانِ اَوْضَأُوْنَ اَوَاضِئُ وَاُوَيْضِئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : وُضْأٰى وُضْأَيَانِ وُضْأَيَاتٌ وُضَأٌ وَوُضَيْأٰى ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

وَضُوَ يَوْضُوُ وَضَاءَةً ، فَهُوَ وَضِيٌّ ۔ وَاُضِيَ يُوْضَا وَضَاءَةً ، فَذَاكَ مَوْضُوٌّ ۔ مَا وَضُوَ مَا اُضِيَ ، لَمْ يَوْضُوْ لَمْ يُوْضَا ، لَا يَوْضُوُ لَا يُوْضَا ، لَنْ يَوْضُوَ لَنْ يُوْضَا ، لَيَوْضُوَنَّ لَيُوْضَأَنَّ ، لَيَوْضُوَنْ لَيُوْضَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اُوْضُوْ لِتُوْضَا لِيَوْضُوْ لِيُوْضَا ، اُوْضُوَنَّ لِتُوْضَأَنَّ ، لِيَوْضُوَنَّ لِيُوْضَأَنَّ ، اُوْضُوَنْ لِتُوْضَأَنْ لِيَوْضُوَنْ لِيُوْضَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَوْضُوْ لَا تُوْضَا لَا يَوْضُوْ لَا يُوْضَا ، لَا تَوْضُوَنَّ لَا تُوْضَأَنَّ ، لَا يَوْضُوَنَّ لَا يُوْضَأَنَّ ، لَا تَوْضُوَنْ لَا تُوْضَأَنْ ، لَا يَوْضُوَنْ لَا يُوْضَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَوْضِيٌّ مَوْضِيَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِيْضَأٌ مِيْضَأَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِيٌّ ۔ مِيْضَأَةٌ مِيْضَأَتَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِيَةٌ ۔ مِيْضَاءٌ مِيْضَاءَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوْضَأُ اَوْضَأَانِ اَوْضَأُوْنَ اَوَاضِئُ وَاُوَيْضِئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُضْيٰ اُضْيَانِ اُضْيَاتٌ اُضًا وَاُضَيْيٰ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف واوی مہموز اللام از باب اوّل فَعَلَ يَفْعُلُ ۔ چوں اَلْبَوْءُ ، لوٹنا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

بَاءَ يَبُوْءُ بَوْءًا ، فَهُوَ بَاءٍ ۔ وَبِيْءَ يُبَاءُ بَوْءًا ، فَذَاكَ مَبُوْءٌ ۔ مَا بَاءَ مَا بِيْءَ ، لَمْ يَبُؤْ لَمْ يُبَأْ ، لَا يَبُوْءُ لَا يُبَاءُ ، لَنْ يَبُوْءَ لَنْ يُبَاءَ ، لَيَبُوْءَنَّ لَيُبَاءَنَّ ، لَيَبُوْءَنْ لَيُبَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : بُؤْ لِتُبَأْ ، لِيَبُؤْ لِيُبَأْ ، بُوْءَنَّ لِتُبَاءَنَّ ، لِيَبُوْءَنَّ لِيُبَاءَنَّ ، بُوْءَنْ لِتُبَاءَنْ ، لِيَبُوْءَنْ لِيُبَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَبُؤْ لَا تُبَأْ ، لَا يَبُؤْ لَا يُبَأْ ، لَا تَبُوْءَنَّ لَا تُبَاءَنَّ ، لَا يَبُوْءَنَّ لَا يُبَاءَنَّ ، لَا تَبُوْءَنْ لَا تُبَاءَنْ ، لَا يَبُوْءَنْ لَا يُبَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَبَاءٌ مَبَاءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيِّئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِبْوَأٌ مِبْوَءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْوِئٌ ۔ مِبْوَأَةٌ مِبْوَأَتَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْوِئَةٌ ۔ مِبْوَاءٌ مِبْوَاءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْوِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَبْوَءُ اَبْوَءَانِ اَبْوَءُوْنَ اَبَاوِئُ وَاُبَيْوِئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ، بُوْاٰى بُوْءَيَانِ بُوْءَيَاتٌ بُوَأٌ وَبُوَيْئٰى ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف و التعلیل جوازاً

بَاءَ يَبُوْءُ بَوًّا ، فَهُوَ بَاءٍ ۔ وَبِيْءَ يُبَاءُ بَوًّا ، فَذَاكَ مَبُوٌّ ۔ مَا بَاءَ مَا بِيْءَ ، لَمْ يَبُؤْ لَمْ يُبَا ، لَا يَبُوْءُ لَا يُبَاءُ ، لَنْ يَبُوْءَ لَنْ يُبَاءَ ، لَيَبُوَنَّ لَيُبَاءَنَّ ، لَيَبُوَنْ لَيُبَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : بُوْ لِتُبَا ، لِيَبُوْ لِيُبَا ، بُوَنَّ

لِتُبَاءَنَّ ، لِيَبُوْنَ لِيُبَاءَنَّ . بُوْنَ لِتُبَاءَنْ . لِيَبُوْنَ لِيُبَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَبُوْ لَا تُبَا ، لَا يَبُوْ لَا يُبَا ، لَا تَبُوْنَّ لَا تُبَاءَنَّ ، لَا يَبُوْنَّ لَا يُبَاءَنَّ ، لَا تَبُوْنْ لَا تُبَاءَنْ ، لَا يَبُوْنْ لَا يُبَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَبَاءٌ مَبَاءَانِ مَبَاوِيُّ وَمُبَيْوٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِبْوَأٌ مِبْوَأَانِ مَبَاوِيُّ وَمُبَيْئٌ - مِبْوَءَةٌ مِبْوَءَتَانِ مَبَاوِيُّ وَمُبَيْئَةٌ - مِبْوَاءٌ مِبْوَاءَانِ مَبَاوِيُّ وَمُبَيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَبْوَأُ اَبْوَءَانِ اَبْوَأُوْنَ اَبَاوِيُّ وَاُبَيْئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : بُوْىٰ بُوْيَانِ بُوْيَاتٌ بُوَءٌ وَّ بُوَيْئٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف واوی و مہموز اللام از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ - چوں اَلدَّوْءُ : بیمار ہونا - علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

دَاءَ يَدَاءُ دَوْءًا ، فَهُوَ دَاءٍ - وَدِيْءَ يُدَاءُ دَوْءًا ، فَذَاكَ مَدُوْءٌ - مَا دَاءَ مَا دِيْءَ ، لَمْ يَدَأْ لَمْ يُدَأْ ، لَا يَدَاءُ لَا يُدَاءُ ، لَنْ يَدَاءَ لَنْ يُدَاءَ ، لَيَدَاءَنَّ لَيُدَاءَنَّ ، لَيَدَاءَنْ لَيُدَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : دَأْ لِتُدَأْ ، لِيَدَأْ لِيُدَأْ ، دَاءَنَّ لِتُدَاءَنَّ ، لِيَدَاءَنَّ لِيُدَاءَنَّ ، دَاءَنْ لِتُدَاءَنْ ، لِيَدَاءَنْ لِيُدَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدَأْ لَا تُدَأْ ، لَا يَدَأْ لَا يُدَأْ ، لَا تَدَاءَنَّ لَا تُدَاءَنَّ ، لَا يَدَاءَنَّ لَا يُدَاءَنَّ لَا تَدَاءَنْ لَا تُدَاءَنْ ، لَا يَدَاءَنْ لَا يُدَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَدَاءٌ مَدَاءَانِ مَدَاوِيُّ وَمُدَيْئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِدْوَءٌ مِدْوَءَانِ مَدَاوِيُّ وَمُدَيْوِيٌّ - مِدْوَءَةٌ مِدْوَأَتَانِ مَدَاوِيُّ وَمُدَيْوِئَةٌ - مِدْوَاءٌ مِدْوَاءَانِ مَدَاوِيُّ وَمُدَيْوِيْءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَدْوَأُ اَدْوَءَانِ اَدْوَأُوْنَ اَدَاوِئُ وَاُدَيْوِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : دُوْءٰى دُوْءَيَانِ دُوْءَيَاتٌ دُوَأٌ وَّ دُوَيْئٰى -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف و التعلیل جوازًا

دَاءَ يَدَاءُ دَوًّا فَهُوَ دَاءٍ - وَدِيْءَ يُدَاءُ دَوًّا ، فَذَاكَ مَدُوٌّ - مَا دَاءَ مَا دِيْءَ ، لَمْ يَدَا لَمْ يُدَا ، لَا يَدَاءُ لَا يُدَاءُ ، لَنْ يَدَاءَ لَنْ يُدَاءَ ، لَيَدَاءَنَّ لَيُدَاءَنَّ ، لَيَدَاءَنْ لَيُدَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : دَا لِتُدَا ، لِيَدَا لِيُدَا ، دَاءَنَّ لِتُدَاءَنَّ ، لِيَدَاءَنَّ لِيُدَاءَنَّ ، دَاءَنْ لِتُدَاءَنْ ، لِيَدَاءَنْ لِيُدَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدَا لَا تُدَا لَا يَدَا لَا يُدَا ، لَا تَدَاءَنَّ لَا تُدَاءَنَّ ، لَا يَدَاءَنَّ لَا يُدَاءَنَّ ، لَا تَدَاءَنْ لَا تُدَاءَنْ لَا يَدَاءَنْ لَا يُدَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَدَاءٌ مَدَاءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِدْوَءٌ مِدْوَءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْئٌ - مِدْوَأَةٌ مِدْوَأَتَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْئَةٌ - مِدْوَاءٌ مِدْوَاءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَدْوَأُ اَدْوَءَانِ اَدْوَأُوْنَ اَدَاوِئُ وَاُدَيْئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : دُوْءٰى دُوْءَيَانِ دُوْءَيَاتٌ دُوَأٌ وَّ دُوَيْئٰى -

---

والجُمُوعُ المُكَسَّرةُ: داءةٌ ......الخ مثل قَالَةٌ ......الخ ١٢ منه

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ جیسے اَلْمَجِیْئُ آنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

جَاءَ یَجِیْءُ مَجِیْئًا فَهُوَ جَاءٍ ـ وَجِیْءَ یُجَاءُ مَجِیْئًا، فَذَاكَ مَجِیْءٌ۔ مَا جَاءَ مَا جِیْءَ، لَمْ یَجِیْءْ لَمْ یُجَاءْ، لَا یَجِیْءُ وَلَا یُجَاءُ، لَنْ یَجِیْءَ لَنْ یُجَاءَ، لَیَجِیْئَنَّ لَیُجَاءَنَّ، لَیَجِیْئَنْ لَیُجَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: جِیْءْ لِتُجَاءْ، لِیَجِیْءْ لِیُجَاءْ، جِیْئَنَّ لِتُجَاءَنَّ، لِیَجِیْئَنَّ لِیُجَاءَنَّ، جِیْئَنْ لِتُجَاءَنْ، لِیَجِیْئَنْ لِیُجَاءَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَجِیْءْ لَا تُجَاءْ، لَا یَجِیْءْ لَا یُجَاءْ، لَا تَجِیْئَنَّ لَا تُجَاءَنَّ، لَا یَجِیْئَنَّ لَا یُجَاءَنَّ، لَا تَجِیْئَنْ لَا تُجَاءَنْ لَا یَجِیْئَنْ لَا یُجَاءَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَجِیْءٌ مَجِیْئَانِ مَجَایِیُ وَمُجَیْیِیٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِجْیَأٌ مِجْیَئَانِ مَجَایِیُ وَمُجَیْیِیٌ۔ مِجْیَأَةٌ مِجْیَأَتَانِ مَجَایِیُ وَ مُجَیْیِئَةٌ۔ مِجْیَاءٌ مِجْیَاءَانِ مَجَایِیُ وَمُجَیْیِیٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَجْیَأُ اَجْیَاٰنِ اَجْیَأُوْنَ اَجَایِیُ وَاُجَیْیِیٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: جُوْاٰی جُوْاَیَانِ جُوْاَیَاتٌ جُیَأٌ وَجُیَیْیٰ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا والادغام وجوبًا

جَا یَجِیْءُ مَجِیْئًا فَهُوَ جَاءٍ[1] وَجِیْءَ یُجَاءُ مَجِیْئًا فَذَاكَ مَجِیٌّ۔ مَا جَاءَ مَا جِیْءَ، لَمْ یَجِیْ لَمْ یُجَا، لَا یَجِیْءُ وَلَا یُجَاءُ، لَنْ یَجِیْءَ لَنْ یُجَاءَ، لَیَجِیْئَنَّ لَیُجَاءَنَّ، لَیَجِیْئَنْ لَیُجَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: جِیْ لِتُجَا، لِیَجِیْ لِیُجَا، جِیَنَّ لِتُجَاءَنَّ، لِیَجِیَنَّ لِیُجَاءَنَّ، جِیَنْ لِتُجَاءَنْ، لِیَجِیَنْ لِیُجَاءَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَجِیْ لَا تُجَا، لَا یَجِیْ لَا یُجَا، لَا تَجِیَنَّ لَا تُجَاءَنَّ، لَا یَجِیَنَّ لَا یُجَاءَنَّ۔ لَا تَجِیَنْ لَا تُجَاءَنْ لَا یَجِیَنْ لَا یُجَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَجِیٌّ مَجِیَانِ مَجَایِیُ وَمُجَیِّیٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِجْیَأٌ مِجْیَاٰنِ مَجَایِیُ وَمُجَیِّیٌ۔ مِجْیَأَةٌ مِجْیَأَتَانِ مَجَایِیُ وَمُجَیِّئَةٌ۔ مِجْیَاءٌ مِجْیَاءَانِ مَجَایِیُ وَمُجَیِّیٌ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَجْیَأُ اَجْیَاٰنِ اَجْیَأُوْنَ اَجَایِیُ وَاُجَیِّیٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: جُوْیٰ جُوْیَانِ جُوْیَاتٌ جُیَأٌ وَجُیَیِّیٰ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: جَاءَ جَاءَا جَاءُوْا جَاءَتْ جَاءَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** جِیْءَ جِیْئَا جِیْئُوْا جِیْئَتْ جِیْئَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا جَاءَ مَا جَاءَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا جِیْءَ مَا جِیْئَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَجِیْءُ یَجِیْئَانِ یَجِیْئُوْنَ تَجِیْءُ تَجِیْئَانِ یَجِئْنَ تَجِیْءُ تَجِیْئَانِ تَجِیْئُوْنَ تَجِیْئِیْنَ تَجِیْئَانِ تَجِئْنَ

[1] بسبب مدغم فیہ بودن یاء اول، ادغام نہ شد ۱۲ منہ
[2] والجموع المکسرة: جاءة جیاء، جوز جاۃ، جوز جیاء، جوفان جیان، جوز (جی) جاۃ ۱۲ منہ

أَجِيْئُ نَجِيْئُ ۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول : يُجَاءُ يُجَاءَانِ يُجَاؤُوْنَ تُجَاءُ تُجَاءَانِ يُجَأْنَ
تُجَاءُ تُجَاءَانِ تُجَاؤُوْنَ تُجَائِيْنَ تُجَاءَانِ تُجَأْنَ أُجَاءُ نُجَاءُ ۔ بحث نفی فعل مضارع معروف : لَا يَجِيْئُ
لَا يَجِيْئَانِ الخ ۔ بحث نفی فعل مضارع مجہول : لَا يُجَاءُ لَا يُجَاءَانِ الخ ۔ بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل
معروف : لَنْ يَجِيْئَ لَنْ يَجِيْئَا لَنْ يَجِيْئُوْا لَنْ تَجِيْئَ لَنْ تَجِيْئَا لَنْ يَجِئْنَ لَنْ تَجِيْئَ لَنْ تَجِيْئَا لَنْ تَجِيْئُوْا لَنْ
تَجِيْئِيْ لَنْ تَجِيْئَا لَنْ تَجِئْنَ لَنْ أَجِيْئَ لَنْ نَجِيْئَ ۔ بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل مجہول : لَنْ يُجَاءَ لَنْ
يُجَاءَا لَنْ يُجَاؤُوْا لَنْ تُجَاءَ لَنْ تُجَاءَا لَنْ يُجَأْنَ لَنْ تُجَاءَ لَنْ تُجَاءَا لَنْ تُجَاؤُوْا لَنْ تُجَائِيْ لَنْ تُجَاءَا لَنْ
تُجَأْنَ لَنْ أُجَاءَ لَنْ نُجَاءَ ۔ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل معروف : لَمْ يَجِئْ لَمْ يَجِيْئَا لَمْ يَجِيْئُوْا
لَمْ تَجِئْ لَمْ تَجِيْئَا لَمْ يَجِئْنَ لَمْ تَجِئْ لَمْ تَجِيْئَا لَمْ تَجِيْئُوْا لَمْ تَجِيْئِيْ لَمْ تَجِيْئَا لَمْ تَجِئْنَ لَمْ أَجِئْ لَمْ نَجِئْ ۔ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل
مستقبل مجہول : لَمْ يُجَأْ لَمْ يُجَاءَا لَمْ يُجَاؤُوْا لَمْ تُجَأْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ يُجَأْنَ لَمْ تُجَأْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَاؤُوْا
لَمْ تُجَائِيْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَأْنَ لَمْ أُجَأْ لَمْ نُجَأْ ۔ بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف :
لَيَجِيْئَنَّ لَيَجِيْئَانِّ لَيَجِيْئُنَّ لَتَجِيْئَنَّ لَتَجِيْئَانِّ لَيَجِئْنَانِّ لَتَجِيْئَنَّ لَتَجِيْئَانِّ لَتَجِيْئُنَّ لَتَجِيْئِنَّ
لَتَجِيْئَانِّ لَتَجِئْنَانِّ لَأَجِيْئَنَّ لَنَجِيْئَنَّ ۔ بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول : لَيُجَاءَنَّ
لَيُجَاءَانِّ لَيُجَاؤُنَّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَيُجَأْنَانِّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَاؤُنَّ لَتُجَائِنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَأْنَانِّ
لَأُجَاءَنَّ لَنُجَاءَنَّ ۔ بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف : لَيَجِيْئَنْ لَيَجِيْئُنْ لَتَجِيْئَنْ
لَتَجِيْئَنْ لَتَجِيْئُنْ لَتَجِيْئِنْ لَأَجِيْئَنْ لَنَجِيْئَنْ ۔ بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول : لَيُجَاءَنْ
لَيُجَاؤُنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاؤُنْ لَتُجَائِنْ لَأُجَاءَنْ لَنُجَاءَنْ ۔ بحث امر حاضر معروف : جِئْ جِيْئَا
جِيْئُوْا جِيْئِيْ جِيْئَا جِئْنَ ۔ بحث امر حاضر مجہول : لِتُجَأْ لِتُجَاءَا لِتُجَاؤُوْا لِتُجَائِيْ لِتُجَاءَا لِتُجَأْنَ ۔ بحث امر
غائب معروف : لِيَجِئْ لِيَجِيْئَا لِيَجِيْئُوْا لِتَجِئْ لِتَجِيْئَا لِيَجِئْنَ لِأَجِئْ لِنَجِئْ ۔ بحث امر غائب مجہول : لِيُجَأْ
لِيُجَاءَا لِيُجَاؤُوْا لِتُجَأْ لِتُجَاءَا لِيُجَأْنَ لِأُجَأْ لِنُجَأْ ۔ بحث امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ : جِيْئَنَّ جِيْئَانِّ
جِيْئُنَّ جِيْئِنَّ جِيْئَانِّ جِئْنَانِّ ۔ بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ : لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ لِتُجَاؤُنَّ
لِتُجَائِنَّ لِتُجَاءَانِّ لِتُجَأْنَانِّ ۔ بحث امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ : لِيَجِيْئَنَّ لِيَجِيْئَانِّ لِيَجِيْئُنَّ
لِتَجِيْئَنَّ لِتَجِيْئَانِّ لِيَجِئْنَانِّ لِأَجِيْئَنَّ لِنَجِيْئَنَّ ۔ بحث امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ : لِيُجَاءَنَّ
لِيُجَاءَانِّ لِيُجَاؤُنَّ لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ لِيُجَأْنَانِّ لِأُجَاءَنَّ لِنُجَاءَنَّ ۔ بحث امر حاضر معروف با نون تاکید
خفیفہ : جِيْئَنْ جِيْئُنْ جِيْئِنْ ۔ بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ : لِتُجَاءَنْ لِتُجَاؤُنْ لِتُجَائِنْ ۔ بحث
امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ : لِيَجِيْئَنْ لِيَجِيْئُنْ لِتَجِيْئَنْ لِأَجِيْئَنْ لِنَجِيْئَنْ ۔ بحث امر غائب مجہول

بالنون تاکید خفیفہ ؛ لِيُجَاءَنْ لِيُجَاءُنْ لِتُجَاءَنْ لِأُجَاءَنْ لِنُجَاءَنْ **بحث نہی حاضر معروف** ؛ لَا تَجِئْ لَا تَجِيْئَا لَا تَجِيْئُوْا
لَا تَجِيْئِيْ لَا تَجِيْئَا لَا تَجِئْنَ **بحث نہی حاضر مجہول** ؛ لَا تُجَاءْ لَا تُجَاءَا لَا تُجَاءُوْا لَا تُجَاءِيْ لَا تُجَاءَا لَا تُجَأْنَ **بحث نہی**
غائب معروف ؛ لَا يَجِئْ لَا يَجِيْئَا لَا يَجِيْئُوْا لَا تَجِئْ لَا تَجِيْئَا لَا يَجِئْنَ لَا أَجِئْ لَا نَجِئْ **بحث نہی غائب مجہول** ؛
لَا يُجَاءْ لَا يُجَاءَا لَا يُجَاءُوْا لَا تُجَاءْ لَا تُجَاءَا لَا يُجَأْنَ لَا أُجَاءْ لَا نُجَاءْ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا تَجِيْئَنَّ
لَا تَجِيْئَانِّ لَا تَجِيْئُنَّ لَا تَجِيْئِنَّ لَا تَجِيْئَانِّ لَا تَجِئْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا تُجَاءَنَّ
لَا تُجَاءَانِّ لَا تُجَاءُنَّ لَا تُجَاءِنَّ لَا تُجَاءَانِّ لَا تُجَأْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا يَجِيْئَنَّ
لَا يَجِيْئَانِّ لَا يَجِيْئُنَّ لَا تَجِيْئَنَّ لَا تَجِيْئَانِّ لَا يَجِئْنَانِّ لَا أَجِيْئَنَّ لَا نَجِيْئَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید**
ثقیلہ ؛ لَا يُجَاءَنَّ لَا يُجَاءَانِّ لَا يُجَاءُنَّ لَا تُجَاءَنَّ لَا تُجَاءَانِّ لَا يُجَأْنَانِّ لَا أُجَاءَنَّ لَا نُجَاءَنَّ **بحث نہی حاضر معروف**
بالنون تاکید خفیفہ ؛ لَا تَجِيْئَنْ لَا تَجِيْئُنْ لَا تَجِيْئِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ** ؛ لَا تُجَاءَنْ لَا تُجَاءُنْ
لَا تُجَاءِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ** ؛ لَا يَجِيْئَنْ لَا يَجِيْئُنْ لَا تَجِيْئَنْ لَا أَجِيْئَنْ لَا نَجِيْئَنْ **بحث نہی غائب مجہول**
بالنون تاکید خفیفہ ؛ لَا يُجَاءَنْ لَا يُجَاءُنْ لَا تُجَاءَنْ لَا أُجَاءَنْ لَا نُجَاءَنْ **بحث اسم فاعل** ؛ جَاءٍ جَاءِيَانِ جَاءُوْنَ
جَاءِيَةٌ جَاءِيَتَانِ جَاءِيَاتٌ **بحث اسم مفعول** ؛ مَجِيْئٌ مَجِيْئَانِ مَجِيْئُوْنَ مَجِيْئَةٌ مَجِيْئَتَانِ مَجِيْئَاتٌ ۔

صرف کبیر بالتخفیف جوازًا

بحث اثبات فعل ماضی معروف ؛ جَاءَ جَاءَا جَاءُوْا جَاءَتْ جَاءَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا
جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول** ؛ جِيْءَ جِيْئَا جِيْئُوْا جِيْئَتْ جِيْئَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ
جِئْتِ جِئْتُمَا جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف** ؛ مَا جَاءَ مَا جَاءَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول** ؛
مَا جِيْءَ مَا جِيْئَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف** ؛ يَجِيْءُ يَجِيْئَانِ يَجِيْئُوْنَ تَجِيْءُ تَجِيْئَانِ يَجِئْنَ تَجِيْءُ تَجِيْئَانِ
تَجِيْئُوْنَ تَجِيْئِيْنَ تَجِيْئَانِ تَجِئْنَ أَجِيْءُ نَجِيْءُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول** ؛ يُجَاءُ يُجَاءَانِ يُجَاءُوْنَ تُجَاءُ
تُجَاءَانِ يُجَأْنَ تُجَاءُ تُجَاءَانِ تُجَاءُوْنَ تُجَائِيْنَ تُجَاءَانِ تُجَأْنَ أُجَاءُ نُجَاءُ **بحث نفی فعل مضارع معروف** ؛
لَا يَجِيْءُ لَا يَجِيْئَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول** ؛ لَا يُجَاءُ لَا يُجَاءَانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل**
معروف ؛ لَنْ يَجِيْءَ لَنْ يَجِيْئَا لَنْ يَجِيْئُوْا لَنْ تَجِيْءَ لَنْ تَجِيْئَا لَنْ يَجِئْنَ لَنْ تَجِيْءَ لَنْ تَجِيْئَا لَنْ تَجِيْئُوْا لَنْ تَجِيْئِيْ لَنْ تَجِيْئَا لَنْ
تَجِئْنَ لَنْ أَجِيْءَ لَنْ نَجِيْءَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَنْ يُجَاءَ لَنْ يُجَاءَا لَنْ يُجَاءُوْا لَنْ تُجَاءَ
لَنْ تُجَاءَا لَنْ يُجَأْنَ لَنْ تُجَاءَ لَنْ تُجَاءَا لَنْ تُجَاءُوْا لَنْ تُجَاءِيْ لَنْ تُجَاءَا لَنْ تُجَأْنَ لَنْ أُجَاءَ لَنْ نُجَاءَ **بحث نفی جحد**
بلم در فعل مستقبل معروف ؛ لَمْ يَجِئْ لَمْ يَجِيْئَا لَمْ يَجِيْئُوْا لَمْ تَجِئْ لَمْ تَجِيْئَا لَمْ يَجِئْنَ لَمْ تَجِئْ لَمْ تَجِيْئَا لَمْ تَجِيْئُوْا لَمْ تَجِيْئِيْ
لَمْ تَجِيْئَا لَمْ تَجِئْنَ لَمْ أَجِئْ لَمْ نَجِئْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَمْ يُجَاءْ لَمْ يُجَاءَا لَمْ يُجَاءُوْا لَمْ تُجَاءْ

لَمْ تُجَاءَا لَمْ يُجَانَ لَمْ تُجَا لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَاءُوْا لَمْ تُجَاءِيْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَانَ لَمْ أُجَا لَمْ نُجَا بحث لام
تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ؛ لَيَجِيئَنَّ لَيَجِيئَانِّ لَيَجِيئُنَّ لَتَجِيئَنَّ لَتَجِيئَانِّ لَيَجِئْنَانِّ لَتَجِيئَنَّ
لَتَجِيئَانِّ لَتَجِيئُنَّ لَتَجِيئِنَّ لَتَجِيئَانِّ لَتَجِئْنَانِّ لَأَجِيئَنَّ لَنَجِيئَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل
مجہول ؛ لَيُجَاءَنَّ لَيُجَاءَانِّ لَيُجَاءُنَّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَيُجَأْنَانِّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَاءُنَّ
لَتُجَاءِنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَأْنَانِّ لَأُجَاءَنَّ لَنُجَاءَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف ؛
لَيَجِيئَنْ لَيَجِيئُنْ لَتَجِيئَنْ لَتَجِيئَنْ لَتَجِيئُنْ لَتَجِيئِنْ لَأَجِيئَنْ لَنَجِيئَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول ؛
لَيُجَاءَنْ لَيُجَاءُنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاءُنْ لَتُجَاءِنْ لَأُجَاءَنْ لَنُجَاءَنْ بحث امر حاضر معروف ؛ جِئْ
جِيئَا جِيئُوْا جِيئِيْ جِيئَا جِئْنَ بحث امر حاضر مجہول ؛ لِتُجَأْ لِتُجَاءَا لِتُجَاءُوْا لِتُجَاءِيْ لِتُجَاءَا لِتُجَأْنَ بحث امر
غائب معروف ؛ لِيَجِئْ لِيَجِيئَا لِيَجِيئُوْا لِتَجِئْ لِتَجِيئَا لِيَجِئْنَ لِأَجِئْ لِنَجِئْ بحث امر غائب مجہول ؛ لِيُجَأْ لِيُجَاءَا
لِيُجَاءُوْا لِتُجَأْ لِتُجَاءَا لِيُجَأْنَ لِأُجَأْ لِنُجَأْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ جِيئَنَّ جِيئَانِّ جِيئُنَّ
جِيئِنَّ جِيئَانِّ جِئْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ لِتُجَاءُنَّ لِتُجَاءِنَّ لِتُجَاءَانِّ
لِتُجَأْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيَجِيئَنَّ لِيَجِيئَانِّ لِيَجِيئُنَّ لِتَجِيئَنَّ لِتَجِيئَانِّ لِيَجِئْنَانِّ
لِأَجِيئَنَّ لِنَجِيئَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُجَاءَنَّ لِيُجَاءَانِّ لِيُجَاءُنَّ لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ
لِيُجَأْنَانِّ لِأُجَاءَنَّ لِنُجَاءَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ جِيئَنْ جِيئُنْ جِيئِنْ بحث امر حاضر
مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِتُجَاءَنْ لِتُجَاءُنْ لِتُجَاءِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛
لِيَجِيئَنْ لِيَجِيئُنْ لِتَجِيئَنْ لِأَجِيئَنْ لِنَجِيئَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيُجَاءَنْ لِيُجَاءُنْ لِتُجَاءَنْ
لِأُجَاءَنْ لِنُجَاءَنْ بحث نہی حاضر معروف ؛ لَا تَجِئْ لَا تَجِيئَا لَا تَجِيئُوْا لَا تَجِيئِيْ لَا تَجِيئَا لَا تَجِئْنَ بحث نہی حاضر
مجہول ؛ لَا تُجَأْ لَا تُجَاءَا لَا تُجَاءُوْا لَا تُجَاءِيْ لَا تُجَاءَا لَا تُجَأْنَ بحث نہی غائب معروف ؛ لَا يَجِئْ لَا يَجِيئَا
لَا يَجِيئُوْا لَا تَجِئْ لَا تَجِيئَا لَا يَجِئْنَ لَا أَجِئْ لَا نَجِئْ بحث نہی غائب مجہول ؛ لَا يُجَأْ لَا يُجَاءَا لَا يُجَاءُوْا لَا تُجَأْ
لَا تُجَاءَا لَا يُجَأْنَ لَا أُجَأْ لَا نُجَأْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تَجِيئَنَّ لَا تَجِيئَانِّ لَا تَجِيئُنَّ لَا تَجِيئِنَّ
لَا تَجِيئَانِّ لَا تَجِئْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تُجَاءَنَّ لَا تُجَاءَانِّ لَا تُجَاءُنَّ لَا تُجَاءِنَّ
لَا تُجَاءَانِّ لَا تُجَأْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يَجِيئَنَّ لَا يَجِيئَانِّ لَا يَجِيئُنَّ لَا تَجِيئَنَّ لَا
تَجِيئَانِّ لَا يَجِئْنَانِّ لَا أَجِيئَنَّ لَا نَجِيئَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يُجَاءَنَّ لَا يُجَاءَانِّ لَا يُجَاءُنَّ
لَا تُجَاءَنَّ لَا تُجَاءَانِّ لَا يُجَأْنَانِّ لَا أُجَاءَنَّ لَا نُجَاءَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا تَجِيئَنْ لَا تَجِيئُنْ لَا تَجِيئِنْ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا تُجَاءَنْ لَا تُجَاءُنْ لَا تُجَاءِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛
لَا يَجِيئَنْ لَا يَجِيئُنْ لَا تَجِيئَنْ لَا أَجِيئَنْ لَا نَجِيئَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا يُجَاءَنْ لَا يُجَاءُنْ لَا تُجَاءَنْ لَا أُجَاءَنْ
لَا نُجَاءَنْ بحث اسم فاعل ؛ جَاءٍ جَاءِيَانِ جَاءُوْنَ جَاءِيَةٌ جَاءِيَتَانِ جَاءِيَاتٌ بحث اسم مفعول ؛ مَجِيءٌ مَجِيئَانِ مَجِيئُوْنَ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْمَشِیْئَۃُ: چاہنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً، فَهُوَ شَاءٍ۔ وَشِیْءَ یُشَاءُ مَشِیْئَۃً، فَذَاكَ مَشِیْءٌ۔ مَا شَاءَ مَا شِیْءَ، لَمْ یَشَأْ لَمْ یُشَأْ لَا یَشَاءُ لَا یُشَاءُ، لَنْ یَشَاءَ لَنْ یُشَاءَ، لَیَشَاءَنَّ لَیُشَاءَنَّ، لَیَشَاءَنْ لَیُشَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: شَأْ لِتُشَأْ، لِیَشَأْ لِیُشَأْ، شَاءَنَّ لِتُشَاءَنَّ، لِیَشَاءَنَّ لِیُشَاءَنَّ، شَاءَنْ لِتُشَاءَنْ، لِیَشَاءَنْ لِیُشَاءَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَشَأْ لَا تُشَأْ لَا یَشَأْ لَا یُشَأْ، لَا تَشَاءَنَّ لَا تُشَاءَنَّ، لَا یَشَاءَنَّ لَا یُشَاءَنَّ، لَا تَشَاءَنْ لَا تُشَاءَنْ، لَا یَشَاءَنْ لَا یُشَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَشَاءٌ مَشَاءَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِشْیَأٌ مِشْیَأَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئٌ۔ مِشْیَأَۃٌ مِشْیَأَتَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئَۃٌ۔ مِشْیَاءٌ مِشْیَاءَانِ مَشَایِیْءُ وَمُشَیِّیْءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَشْیَأُ اَشْیَأَانِ اَشْیَأُوْنَ اَشَایِئُ وَاُشَیِّئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: شُوْءٰی شُوْءَیَانِ شُوْءَیَاتٌ شُیَأٌ وَشُیَیِّئٰی

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا والادغام وجوبًا

شَاءَ یَشَاءُ مَشِیَّۃً، فَهُوَ شَاءٍ۔ وَشِیْءَ یُشَاءُ مَشِیَّۃً، فَذَاكَ مَشِیٌّ۔ مَا شَاءَ مَا شِیْءَ، لَمْ یَشَا لَمْ یُشَا، لَا یَشَاءُ لَا یُشَاءُ، لَنْ یَشَاءَ لَنْ یُشَاءَ، لَیَشَاءَنَّ لَیُشَاءَنَّ، لَیَشَاءَنْ لَیُشَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: شَا لِتُشَا، لِیَشَا لِیُشَا، شَاءَنَّ لِتُشَاءَنَّ، لِیَشَاءَنَّ لِیُشَاءَنَّ، شَاءَنْ لِتُشَاءَنْ، لِیَشَاءَنْ لِیُشَاءَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَشَا لَا تُشَا، لَا یَشَا لَا یُشَا، لَا تَشَاءَنَّ لَا تُشَاءَنَّ، لَا یَشَاءَنَّ لَا یُشَاءَنَّ، لَا تَشَاءَنْ لَا تُشَاءَنْ، لَا یَشَاءَنْ لَا یُشَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَشَاءٌ مَشَاءَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِشْیَا مِشْیَاَنِ مَشَایِئُ وَمُشَیٌّ مِشْیَاۃٌ مِشْیَاتَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیَّۃٌ۔ مِشْیَاءٌ مِشْیَاءَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّیٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَشْیَا اَشْیَاَنِ اَشْیَاُوْنَ اَشَایِئُ وَاُشَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: شُوْیٰ شُوْیَانِ شُوْیَاتٌ شُیًا وَشُیَیٌّ۔

صرفِ کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: شَاءَ شَاءَا شَاءُوْا شَاءَتْ شَاءَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** شِیْءَ شِیْئَا شِیْئُوْا شِیْئَتْ شِیْئَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا شَاءَ مَا شَاءَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا شِیْءَ مَا شِیْئَا الخ

بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَشَاءُ یَشَاءَانِ یَشَاءُوْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ یَشَأْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ تَشَاءُوْنَ تَشَائِیْنَ تَشَاءَانِ تَشَأْنَ اَشَاءُ نَشَاءُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُشَاءُ یُشَاءَانِ یُشَاءُوْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ یُشَأْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ تُشَاءُوْنَ ——— تُشَائِیْنَ تُشَاءَانِ تُشَأْنَ اُشَاءُ نُشَاءُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَشَاءُ لَا یَشَاءَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُشَاءُ لَا یُشَاءَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَشَاءَ

بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل مجہول: لن یُشاءَ لن یُشاءا لن یُشاءوا لن تُشاءَ لن تُشاءا لن یُشأنَ لن تُشاءَ لن تُشاءا لن تُشاءوا لن تُشائی لن تُشاءا لن تُشأنَ لن اُشاءَ لن نُشاءَ

لن یَشاءَ لن یَشاءا لن یَشاءوا لن تَشاءَ لن تَشاءا لن یَشأنَ لن تَشاءَ لن تَشاءا لن تَشاءوا لن تَشائی لن تَشاءا لن تَشأنَ لن اَشاءَ لن نَشاءَ بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف: لم یَشأ لم یَشاءا لم یَشاءوا لم تَشأ لم تَشاءا لم یَشأنَ لم تَشأ لم تَشاءا لم تَشاءوا لم تَشائی لم تَشاءا لم تَشأنَ لم اَشأ لم نَشأ

بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجہول: لم یُشأ لم یُشاءا لم یُشاءوا لم تُشأ لم تُشاءا لم یُشأنَ لم تُشأ لم تُشاءا لم تُشاءوا لم تُشائی لم تُشاءا لم تُشأنَ لم اُشأ لم نُشأ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف: لَیَشاءَنَّ لَیَشاءانِّ لَیَشاءُنَّ لَتَشاءَنَّ لَتَشاءانِّ لَیَشأنانِّ لَتَشاءَنَّ لَتَشاءانِّ لَتَشاءُنَّ لَتَشائِنَّ لَتَشاءانِّ لَتَشأنانِّ لَاَشاءَنَّ لَنَشاءَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول: لَیُشاءَنَّ لَیُشاءانِّ لَیُشاءُنَّ لَتُشاءَنَّ لَتُشاءانِّ لَیُشأنانِّ لَتُشاءَنَّ لَتُشاءانِّ لَتُشاءُنَّ لَتُشائِنَّ لَتُشاءانِّ لَتُشأنانِّ لَاُشاءَنَّ لَنُشاءَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف: لَیَشاءَنْ لَیَشاءُنْ لَتَشاءَنْ لَتَشاءَنْ لَتَشاءُنْ لَتَشائِنْ لَاَشاءَنْ لَنَشاءَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول: لَیُشاءَنْ لَیُشاءُنْ لَتُشاءَنْ لَتُشاءَنْ لَتُشاءُنْ لَتُشائِنْ لَاُشاءَنْ لَنُشاءَنْ

بحث امر حاضر معروف: شَأ شاءا شاءوا شائی شاءا شَأنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُشأ لِتُشاءا لِتُشاءوا لِتُشائی لِتُشاءا لِتُشأنَ بحث امر غائب معروف: لِیَشأ لِیَشاءا لِیَشاءوا لِتَشأ لِتَشاءا لِیَشأنَ لِاَشأ لِنَشأ بحث امر غائب مجہول: لِیُشأ لِیُشاءا لِیُشاءوا لِتُشأ لِتُشاءا لِیُشأنَ لِاُشأ لِنُشأ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: شاءَنَّ شاءانِّ شاءُنَّ شائِنَّ شاءانِّ شَأنانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُشاءَنَّ لِتُشاءانِّ لِتُشاءُنَّ لِتُشائِنَّ لِتُشاءانِّ لِتُشأنانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِیَشاءَنَّ لِیَشاءانِّ لِیَشاءُنَّ لِتَشاءَنَّ لِتَشاءانِّ لِیَشأنانِّ لِاَشاءَنَّ لِنَشاءَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُشاءَنَّ لِیُشاءانِّ لِیُشاءُنَّ لِتُشاءَنَّ لِتُشاءانِّ لِیُشأنانِّ لِاُشاءَنَّ لِنُشاءَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: شاءَنْ شاءُنْ شائِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُشاءَنْ لِتُشاءُنْ لِتُشائِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَشاءَنْ لِیَشاءُنْ لِتَشاءَنْ لِاَشاءَنْ لِنَشاءَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُشاءَنْ لِیُشاءُنْ لِتُشاءَنْ لِاُشاءَنْ لِنُشاءَنْ بحث نہی حاضر معروف: لاتَشأ لاتَشاءا لاتَشاءوا لاتَشائی لاتَشاءا لاتَشأنَ بحث نہی حاضر مجہول: لاتُشأ لاتُشاءا لاتُشاءوا لاتُشائی لاتُشاءا لاتُشأنَ بحث نہی غائب معروف: لایَشأ لایَشاءا لایَشاءوا لاتَشأ لاتَشاءا لایَشأنَ لااَشأ لانَشأ بحث نہی غائب مجہول: لایُشأ لایُشاءا لایُشاءوا لاتُشأ لاتُشاءا لایُشأنَ لااُشأ لانُشأ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لاتَشاءَنَّ لاتَشاءانِّ لاتَشاءُنَّ

لَا تَشَاءَنَّ لَا تَشَاءَانِّ لَا تَشَأْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ : لَا تُشَاءَنَّ لَا تُشَاءَانِّ
لَا تُشَاءُنَّ لَا تُشَاءِنَّ لَا تُشَاءَانِّ لَا تُشَأْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ : لَا يَشَاءَنَّ
لَا يَشَاءَانِّ لَا يَشَاءُنَّ لَا تَشَاءَنَّ لَا تَشَاءَانِّ لَا يَشَأْنَانِّ لَا أَشَاءَنَّ لَا نَشَاءَنَّ بحث نہی غائب مجہول
بانون تاکید ثقیلہ : لَا يُشَاءَنَّ لَا يُشَاءَانِّ لَا يُشَاءُنَّ لَا تُشَاءَنَّ لَا تُشَاءَانِّ لَا يُشَأْنَانِّ لَا أُشَاءَنَّ لَا نُشَاءَنَّ
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ : لَا تَشَاءَنْ لَا تَشَاءُنْ لَا تَشَاءِنْ بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید خفیفہ : لَا تُشَاءَنْ لَا تُشَاءُنْ لَا تُشَاءِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ : لَا
يَشَاءَنْ لَا يَشَاءُنْ لَا تَشَاءَنْ لَا أَشَاءَنْ لَا نَشَاءَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ : لَا يُشَاءَنْ
لَا يُشَاءُنْ لَا تُشَاءَنْ لَا أُشَاءَنْ لَا نُشَاءَنْ بحث اسم فاعل : شَاءٍ شَاءِيَانِ شَاءُونَ شَاءِيَةٌ
شَاءِيَتَانِ شَاءِيَاتٌ بحث اسم مفعول : مَشِيْئٌ مَشِيْئَانِ مَشِيْئُوْنَ مَشِيْئَةٌ مَشِيْئَتَانِ مَشِيْئَاتٌ

صرف کبیر بالتخفیف جوازاً

بحث اثبات فعل ماضی معروف : شَاءَ شَاءَا شَاءُوْا شَاءَتْ شَاءَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا
شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول : شِيْءَ شِيْءَا شِيْئُوْا شِيْئَتْ
شِيْئَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف : مَا شَاءَ مَا شَاءَا الخ
بحث نفی فعل ماضی مجہول : مَا شِيْءَ مَا شِيْءَا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف : يَشَاءُ يَشَاءَانِ
يَشَاءُوْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ يَشَأْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ تَشَاءُوْنَ تَشَائِيْنَ تَشَاءَانِ تَشَأْنَ أَشَاءُ نَشَاءُ بحث اثبات فعل مضارع مجہول
يُشَاءُ يُشَاءَانِ يُشَاءُوْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ يُشَأْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ تُشَاءُوْنَ تُشَائِيْنَ تُشَاءَانِ تُشَأْنَ أُشَاءُ نُشَاءُ
بحث نفی فعل مضارع معروف : لَا يَشَاءُ لَا يَشَاءَانِ الخ بحث نفی فعل مضارع مجہول : لَا يُشَاءُ لَا يُشَاءَانِ الخ
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف : لَنْ يَشَاءَ لَنْ يَشَاءَا لَنْ يَشَاءُوْا لَنْ تَشَاءَ لَنْ تَشَاءَا لَنْ يَشَأْنَ
لَنْ تَشَاءَ لَنْ تَشَاءَا لَنْ تَشَاءُوْا لَنْ تَشَائِيْ لَنْ تَشَاءَا لَنْ تَشَأْنَ لَنْ أَشَاءَ لَنْ نَشَاءَ بحث نفی تاکید بلن در فعل
مستقبل مجہول : لَنْ يُشَاءَ لَنْ يُشَاءَا لَنْ يُشَاءُوْا لَنْ تُشَاءَ لَنْ تُشَاءَا لَنْ يُشَأْنَ لَنْ تُشَاءَ لَنْ تُشَاءَا لَنْ تُشَاءُوْا
لَنْ تُشَائِيْ لَنْ تُشَاءَا لَنْ تُشَأْنَ لَنْ أُشَاءَ لَنْ نُشَاءَ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف : لَمْ يَشَأْ لَمْ
يَشَاءَا لَمْ يَشَاءُوْا لَمْ تَشَأْ لَمْ تَشَاءَا لَمْ يَشَأْنَ لَمْ تَشَأْ لَمْ تَشَاءَا لَمْ تَشَاءُوْا لَمْ تَشَائِيْ لَمْ تَشَاءَا لَمْ تَشَأْنَ
لَمْ أَشَأْ لَمْ نَشَأْ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول : لَمْ يُشَأْ لَمْ يُشَاءَا لَمْ يُشَاءُوْا لَمْ تُشَأْ لَمْ تُشَاءَا
لَمْ يُشَأْنَ لَمْ تُشَأْ لَمْ تُشَاءَا ——— لَمْ تُشَاءُوْا لَمْ تُشَائِيْ لَمْ تُشَاءَا لَمْ تُشَأْنَ لَمْ
أُشَأْ لَمْ نُشَأْ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف : لَيَشَاءَنَّ لَيَشَاءَانِّ لَيَشَاءُنَّ

لَتَشَاءَنَّ لَتَشَاءَانِّ لَيَشَانَانِّ لَتَشَاءَنَّ لَتَشَاءَانِّ لَتَشَاءُنَّ لَتَشَاءِنَّ لَتَشَاءَانِّ لَتَشَانَانِّ لَاَشَاءَنَّ لَنَشَاءَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول ؛ لَيُشَاءَنَّ لَيُشَاءَانِّ لَيُشَاءُنَّ لَتُشَاءَنَّ لَتُشَاءَانِّ لَيُشَانَانِّ
لَتُشَاءَنَّ لَتُشَاءَانِّ لَتُشَاءُنَّ لَتُشَاءِنَّ لَتُشَاءَانِّ لَتُشَانَانِّ لَاُشَاءَنَّ لَنُشَاءَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف ؛ لَيَشَاءَنْ لَيَشَاءُنْ لَتَشَاءَنْ لَتَشَاءُنْ لَتَشَاءِنْ لَاَشَاءَنْ لَنَشَاءَنْ بحث لام تاکید
بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول ؛ لَيُشَاءَنْ لَيُشَاءُنْ لَتُشَاءَنْ لَتُشَاءُنْ لَتُشَاءِنْ لَاُشَاءَنْ لَنُشَاءَنْ
بحث امر حاضر معروف ؛ شَا شَاءَا شَاءُوْا شَائِیْ شَاءَا شَأْنَ . بحث امر حاضر مجہول ؛ لِتُشَا لِتُشَاءَا لِتُشَاءُوْا
لِتُشَائِیْ لِتُشَاءَا لِتُشَأْنَ بحث امر غائب معروف ؛ لِيَشَا لِيَشَاءَا لِيَشَاءُوْا لِتَشَا لِتَشَاءَا لِيَشَأْنَ لِاَشَا لِنَشَا
بحث امر غائب مجہول ؛ لِيُشَا لِيُشَاءَا لِيُشَاءُوْا لِتُشَا لِتُشَاءَا لِيُشَأْنَ لِاُشَا لِنُشَا بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ ؛ شَاءَنَّ شَاءَانِّ شَاءُنَّ شَائِنَّ شَاءَانِّ شَانَانِّ . بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُشَاءَنَّ
لِتُشَاءَانِّ لِتُشَاءُنَّ لِتُشَاءِنَّ لِتُشَاءَانِّ لِتُشَانَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيَشَاءَنَّ لِيَشَاءَانِّ
لِيَشَاءُنَّ لِتَشَاءَنَّ لِتَشَاءَانِّ لِيَشَانَانِّ لِاَشَاءَنَّ لِنَشَاءَنَّ . بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُشَاءَنَّ
لِيُشَاءَانِّ لِيُشَاءُنَّ لِتُشَاءَنَّ لِتُشَاءَانِّ لِيُشَانَانِّ لِاُشَاءَنَّ لِنُشَاءَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛
شَاءَنْ شَاءُنْ شَائِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِتُشَاءَنْ لِتُشَاءُنْ لِتُشَائِنْ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيَشَاءَنْ لِيَشَاءُنْ لِتَشَاءَنْ لِاَشَاءَنْ لِنَشَاءَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید
خفیفہ ؛ لِيُشَاءَنْ لِيُشَاءُنْ لِتُشَاءَنْ لِاُشَاءَنْ لِنُشَاءَنْ بحث نہی حاضر معروف ؛ لَاتَشَا لَاتَشَاءَا لَاتَشَاءُوْا
لَاتَشَائِیْ لَاتَشَاءَا لَاتَشَأْنَ بحث نہی حاضر مجہول ؛ لَاتُشَا لَاتُشَاءَا لَاتُشَاءُوْا لَاتُشَائِیْ لَاتُشَاءَا لَاتُشَأْنَ
بحث نہی غائب معروف ؛ لَايَشَا لَايَشَاءَا لَايَشَاءُوْا لَاتَشَا لَاتَشَاءَا لَايَشَأْنَ لَااَشَا لَانَشَا بحث نہی غائب
مجہول ؛ لَايُشَا لَايُشَاءَا لَايُشَاءُوْا لَاتُشَا لَاتُشَاءَا لَايُشَأْنَ لَااُشَا لَانُشَا . بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
ثقیلہ ؛ لَاتَشَاءَنَّ لَاتَشَاءَانِّ لَاتَشَاءُنَّ لَاتَشَاءِنَّ لَاتَشَاءَانِّ لَاتَشَانَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ ؛ لَاتُشَاءَنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَاتُشَاءُنَّ لَاتُشَاءِنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَاتُشَانَانِّ . بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ ؛ لَايَشَاءَنَّ لَايَشَاءَانِّ لَايَشَاءُنَّ لَاتَشَاءَنَّ لَاتَشَاءَانِّ لَايَشَانَانِّ لَااَشَاءَنَّ لَانَشَاءَنَّ بحث نہی
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَايُشَاءَنَّ لَايُشَاءَانِّ لَايُشَاءُنَّ لَاتُشَاءَنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَايُشَانَانِّ لَااُشَاءَنَّ
لَانُشَاءَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لَاتَشَاءَنْ لَاتَشَاءُنْ لَاتَشَائِنْ بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید خفیفہ ؛ لَاتُشَاءَنْ لَاتُشَاءُنْ لَاتُشَائِنْ . بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لَايَشَاءَنْ
لَايَشَاءُنْ لَاتَشَاءَنْ لَااَشَاءَنْ لَانَشَاءَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَايُشَاءَنْ لَايُشَاءُنْ لَاتُشَاءَنْ
لَااُشَاءَنْ لَانُشَاءَنْ بحث اسم فاعل ؛ شَاءٍ شَائِيَانِ شَاءُوْنَ شَائِيَةٌ شَائِيَتَانِ شَائِيَاتٌ بحث اسم مفعول ؛ مَشِيْءٌ

مَشِيَّانِ مَشِيُّوْنَ مَشِيَّةٌ مَشِيَّتَانِ مَشِيَّاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ ۔ چوں اَلْوُدُّ : دوست رکھنا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے ۔

وَدَّ يَوَدُّ وُدًّا ، فَهُوَ وَادٌّ ۔ وَوُدَّ يُوَدُّ وُدًّا فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ ۔ مَا وَدَّ مَا وُدَّ ، لَمْ يَوَدَّ لَمْ يَوَدِّ لَمْ يَوْدَدْ ، لَمْ يُوَدَّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوْدَدْ ، لَا يَوَدُّ لَا يُوَدُّ ، لَنْ يَوَدَّ لَنْ يُوَدَّ ، لَيَوَدَّنَّ لَيُوَدَّنَّ ، لَيَوَدَّنْ لَيُوَدَّنْ ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ : وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ ، لِيَوَدَّ لِيَوَدِّ لِيَوْدَدْ ، لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ ، وَدَّنَّ لِتُوَدَّنَّ ، لِيَوَدَّنَّ لِيُوَدَّنَّ ، وَدَّنْ لِتُوَدَّنْ ، لِيَوَدَّنْ لِيُوَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ ، لَا تُوَدَّ لَا تُوَدِّ لَا تُوْدَدْ ، لَا يَوَدَّ لَا يَوَدِّ لَا يَوْدَدْ ، لَا يُوَدَّ لَا يُوَدِّ لَا يُوْدَدْ ، لَا تَوَدَّنَّ لَا تُوَدَّنَّ لَا يَوَدَّنَّ لَا يُوَدَّنَّ ، لَا تَوَدَّنْ لَا تُوَدَّنْ لَا يَوَدَّنْ لَا يُوَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ، مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ ، مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدٌ ۔ مِوَدَّةٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدَةٌ ۔ مِيْدَادٌ مِيْدَادَانِ مَوَادِيْدُ وَمُوَيْدِيْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ وَاُوَيْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ، وُدّٰى وُدَّيَانِ وُدَّيَاتٌ وُدَدٌ وَوُدَيْدٰى ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتعلیل جوازًا

وَدَّ يَوَدُّ اُدًّا ، فَهُوَ وَادٌّ ۔ وَاُدَّ يُوَدُّ اُدًّا ، فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ ۔ مَا وَدَّ مَا اُدَّ ، لَمْ يَوَدَّ لَمْ يَوَدِّ لَمْ يَوْدَدْ ، لَمْ يُوَدَّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوْدَدْ ، لَا يَوَدُّ لَا يُوَدُّ ، لَنْ يَوَدَّ لَنْ يُوَدَّ ، لَيَوَدَّنَّ لَيُوَدَّنَّ ، لَيَوَدَّنْ لَيُوَدَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ ، لِيَوَدَّ لِيَوَدِّ لِيَوْدَدْ ، لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ ، وَدَّنَّ لِتُوَدَّنَّ ، لِيَوَدَّنَّ لِيُوَدَّنَّ ، وَدَّنْ لِتُوَدَّنْ ، لِيَوَدَّنْ لِيُوَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ ، لَا تُوَدَّ لَا تُوَدِّ لَا تُوْدَدْ ، لَا يَوَدَّ لَا يَوَدِّ لَا يَوْدَدْ ، لَا يُوَدَّ لَا يُوَدِّ لَا يُوْدَدْ ، لَا تَوَدَّنَّ لَا تُوَدَّنَّ ، لَا يَوَدَّنَّ لَا يُوَدَّنَّ ، لَا تَوَدَّنْ لَا تُوَدَّنْ ، لَا يَوَدَّنْ لَا يُوَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ، مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدٌ ۔ مِوَدَّةٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدَةٌ ۔ مِيْدَادٌ مِيْدَادَانِ مَوَادِيْدُ وَمُوَيْدِيْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ وَاُوَيْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُدّٰى اُدَّيَانِ اُدَّيَاتٌ اُدَدٌ وَاُدَيْدٰى ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال یائی و مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ ۔ چوں اَلْيَمُّ : دریا میں گرانا ۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

يَمَّ يَيَمُّ يَمًّا ، فَهُوَ يَامٌّ ۔ وَيُمَّ يُيَمُّ يَمًّا ، فَذَاكَ مَيْمُوْمٌ ۔ مَا يَمَّ مَا يُمَّ ، لَمْ يَيَمَّ لَمْ يَيَمِّ لَمْ يَيْمَمْ ، لَمْ يُيَمَّ لَمْ يُيَمِّ لَمْ يُيْمَمْ ، لَا يَيَمُّ لَا يُيَمُّ ، لَنْ يَيَمَّ لَنْ يُيَمَّ ، لَيَيَمَّنَّ لَيُيَمَّنَّ ، لَيَيَمَّنْ لَيُيَمَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : يَمَّ يَمِّ اِيْمَمْ ، لِتُيَمَّ لِتُيَمِّ لِتُوْمَمْ ، لِيَيَمَّ لِيَيَمِّ لِيَيْمَمْ ، لِيُيَمَّ لِيُيَمِّ لِيُوْمَمْ ، يَمَّنَّ لِتُيَمَّنَّ ،

لِيَيْمَنَّ لِيَيْمَنْ، يَمَنْ لِيَيْمَنْ، لِيَيْمَنَّ لِيَيْمَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا يَيْمَمْ لَا تَيْمَمْ لَا تَيْمَمْ، لَا تَيْمَمْ لَا يَيْمُوْا لَا يَيْمَمْ
لَا يَيْمَمْ لَا يَيْمُوْا لَا يَيْمَمْ، لَا يَيْمَمْ لَا يَيْمِمْ لَا يُوْمَمْ، لَا تَيْمَنَّ لَا تَيْمَنَّ، لَا يَيْمَنَّ لَا يَيْمَنَّ، لَا يَيْمَنْ لَا يَيْمَنْ
لَا يَيْمَنَّ لَا يَيْمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْمَمٌ مَيْمَانِ مَيَامُ وَمُيَيْمَمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِيْمَمٌ مِيْمَانِ مَيَامُ وَمُيَيْمَمٌ
مِيْمَةٌ مِيْمَتَانِ مَيَامُ وَمُيَيْمَةٌ، مِيْمَامٌ مِيْمَامَانِ مَيَامِيْمُ وَمُيَيْمِيْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ
مِنْهُ: اَيْمَمُ اَيْمَمَانِ اَيْمَمُوْنَ اَيَامُ وَاُيَيْمَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُمْنٰى يُمْنَيَانِ يُمْنَيَاتٌ يُمَمٌ وَيُمَيْمٰى۔

ضمیمہ ابواب الصرف جدید در تعلیلاتِ صیغ جموع مکسّرہ

قَالَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قَوَلَةٌ بروزنِ فَعَلَةٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدۂ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالَةٌ بروزنِ فَالَةٌ ہوگیا۔ **قُوَّالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّالٌ۔ اپنی اصل پر ہے۔ **قُوَّلٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ وَيَجُوْزُ قُيَّلٌ وَقَالَةٌ وَقُئُوْلٌ (كَذَافِي الْقَامُوْسِ) **قَالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قَوَلٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ بہ قاعدۂ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالٌ بروزنِ فَالٌ ہوگیا۔ **قُوْلٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلٌ اپنی اصل پر ہے۔ **قُوَلَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلَاءُ اپنی اصل پر ہے۔ **قُوْلَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلَانٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **قِيْلَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قِوْلَانٌ، بروزنِ فِعْلَانٌ تھا۔ واؤ کو بہ قاعدۂ مِيْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ قِيْلَانٌ، بروزنِ فِيْلَانٌ ہوگیا۔ **قِيَالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قِوَالٌ بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ واؤ، واقع ہوا ایسی جمع کے عین کلمہ میں، جس کے مفرد میں سلامت نہ رہا تھا۔ اور ماقبل مکسور تھا۔ تو بہ قاعدۂ قِيَالٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ قِيَالٌ بروزنِ فِيَالٌ ہوگیا۔ (ارشاد الصرف ص ۵۸) **قُؤُوْلٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعُوْلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **اَقْوَالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ اَفْعَالٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **بَاعَةٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں بَيَعَةٌ بروزنِ فَعَلَةٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ بَاعَةٌ بروزنِ فَالَةٌ ہوگیا۔ **بُيَّاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّالٌ اپنی اصل پر ہے۔ **بُيَّعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **بَاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں بَيَعٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ یاء کو الف سے بدل دیا۔ بَاعٌ بروزنِ فَالٌ ہوگیا۔ **بُوْعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔

اصل میں بُیُعٌ بروزنِ فُعُلٌ تھا۔ یاء ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُوسَرُ، یاء کو، واؤ سے بدل دیا۔ بُوعٌ بروزنِ فُولٌ ہوگیا۔ **بُیَعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فُعَلاءُ، اپنی اصل پر ہے۔ **بُوعَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں بُیْعَانٌ، بروزنِ فُعْلانٌ تھا۔ یاء ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُوسَرُ، یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ بُوعَانٌ بروزنِ فُولَانٌ ہوگیا۔ **بِیعَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فِعلانٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **بِیَاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فِعَالٌ اپنی اصل پر ہے۔ **بُیُوعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فُعُولٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **اَبْیَاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل، بروزنِ اَفْعَالٌ اپنی اصل پر ہے۔ **دُعَاةٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعَوَةٌ بروزنِ فُعَلَةٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دُعَاةٌ بروزنِ فُعَاةٌ ہوگیا۔ **دُعَّاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعَّاوٌ، بروزنِ فُعَّالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد، تو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَّاءٌ بروزنِ فُعَّاءٌ ہوگیا۔ **دُعًّی:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعَّوٌ بروزنِ فُعَّلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا، لام کلمہ میں، اور اس سے پہلے ضمہ بھی نہیں تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُدْعَی واؤ کو، یاء سے بدل دیا۔ دُعَّیٌ ہوگیا۔ پھر یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو یاء کو بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دُعَّاںٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا۔ دُعًّی بروزنِ فُعًّی ہوگیا۔ صورۃ خطی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ دلالۃ کرے، واؤ کی یاء سے تبدیلی پر۔ **دَعًی:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دَعَوٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دَعَاںٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا، دَعًی بروزنِ فَعًی ہوگیا۔ **دُعُوٌّ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فُعُلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **دُعَوَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فُعَلاءُ، اپنی اصل پر ہے۔ **دُعْوَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فُعلانٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **دِعَاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دِعَاوٌ، بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ تو واؤ کو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ ہمزہ سے بدل دیا۔ دِعَاءٌ بروزنِ فِعَاءٌ ہوگیا۔ **دِعِیٌّ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں دُعُوْوٌ، بروزنِ فُعُولٌ تھا۔ دو واؤ، فُعُولٌ کے طرف میں واقع ہوئے، تو بہ قاعدۂ دُلِیٌّ دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا، دُعُیٌّ ہوگیا۔ یاء کی مناسبت سے عین کلمہ کو کسرہ دے دیا، دُعِیٌّ ہوگیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی عین کے تابع کر کے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے دال کو بھی کسرہ دے دیا۔ دِعِیٌّ بروزنِ فِعِیٌّ ہوگیا۔ **اَدْعَاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں اَدْعَاوٌ، بروزنِ اَفْعَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ تو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ، واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔

اَدْعَاءٌ، بروزنِ اَفْعَاءٌ ہوگیا۔ **رُمَاةٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رُمَیَۃٌ، بروزنِ فُعَلَۃٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدۂ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ رُمَاۃٌ بروزنِ فُعَاۃٌ ہوگیا۔ **رُمَّاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رُمَّایٌ بروزنِ فُعَّالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدۂ رِدَآءٌ، یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رُمَّآءٌ بروزنِ فُعَّاءٌ ہوگیا۔ **رُمًّى:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رُمَّیٌ، بروزنِ فُعَّلٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدۂ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ رُمَّاںٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرا دیا۔ رُمًّی بروزنِ فُعًّی ہوگیا۔ صورۃِ خطی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ یاء محذوف پر دلالت کرے۔ **رَمًّى:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رَمَّیٌ بروزنِ فَعَّلٌ تھا۔ توبہ قاعدۂ قَالَ یاء کو الف سے بدل دیا، رَمَّاںٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرا دیا۔ رَمًّی بروزنِ فَعًّی ہوگیا صورۃِ خطی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ یاء محذوف پر دلالت کرے۔ **رُمُیٌّ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعُلٌ اپنی اصل پر ہے۔ **رُمَیَآءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلَاءُ، اپنی اصل پر ہے۔ **رُمْیَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلَانٌ اپنی اصل پر ہے۔ **رِمَآءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رِمَایٌ بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد، توبہ قاعدۂ رِدَآءٌ، یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رِمَآءٌ، بروزنِ فِعَاءٌ ہوگیا۔ **رُمِیٌّ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رُمُوْیٌ، بروزنِ فُعُوْلٌ تھا۔ واؤ یاء جمع ہوئے، پہلا ساکن تھا۔ توبہ قاعدۂ سَیِّدٌ واؤ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ رُمُیٌّ ہوگیا۔ یاء کی مناسبت سے میم کو کسرہ دے دیا۔ رُمِیٌّ ہوگیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی عین کلمہ کے تابع کرکے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے راء کو بھی کسرہ دیدیا۔ رِمِیٌّ بروزنِ فِعِلٌ ہوگیا۔ **اَرْمَآءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں اَرْمَایٌ، بروزنِ اَفْعَالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدۂ رِدَآءٌ یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ اَرْمَآءٌ بروزنِ اَفْعَاءٌ ہوگیا۔ **تنبیہ:** مذکورہ بالا چار ابواب کی جُمُوعِ مُکَسَّرَہ کی تعلیلات سے دیگر ابواب کی جُمُوعِ مُکَسَّرَہ کی تعلیلات، ادنیٰ تَاَمُّلْ سے معلوم ہو جاتی ہیں۔ **تمت**

باسمہ تعالیٰ

علاماتِ اَبواب

(۱) لَون وعَیب، فَرحۃ وحُزن، اور حُلیہ کے معانی کے لیے اکثر سَمِعَ آئے گا۔

(۲) صِفاتِ خَلقیۃ وطَبعیۃ حقیقۃً (جیسے حُسن)، یا خَلقیۃ وطَبعیۃ حُکماً (جیسے فقاہت)، یا خَلقیۃ وطَبعیۃ کے مشابہ (جیسے جنابۃ) سب کَرُمَ سے آئیں گی۔

(۳) فَعِیلٌ کے وزن پر صفت کا صیغہ اکثر سَمِعَ، اور کَرُمَ سے آئے گا۔

(۴) بابِ کَرُمَ ہمیشہ لازم ہوگا۔

(۵) مہموز الفاء اکثر نَصَرَ سے آئے گا۔ جیسے اَکَلَ یَأْکُلُ اَکْلاً۔

(۶) مہموز العین، اکثر سَمِعَ، فَتَحَ، اور کَرُمَ سے آئے گا، اور نَصَرَ، ضَرَبَ سے اَقل۔ جیسے سَئِمَ یَسْئَمُ سَأَمًا۔ سَئَلَ یَسْئَلُ سُؤَالاً۔ لَؤُمَ یَلْؤُمُ لُؤْمًا۔

(۷) مہموز اللام، اکثر سَمِعَ، فَتَحَ، اور کَرُمَ سے آئے گا۔ نَصَرَ، ضَرَبَ سے اَقل۔ جیسے بَرِئَ یَبْرَأُ بَرَاءَۃً۔ قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً۔ جَرُؤَ یَجْرُؤُ جُرْأَۃً۔

(۸) مثال واوی نَصَرَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ ضَرَبَ، سَمِعَ۔ فَتَحَ، کَرُمَ، اور حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا۔ وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلاً۔ وَهَبَ یَهَبُ هِبَۃً۔ وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَۃً۔ اور وَمِقَ یَمِقُ وَمْقًا۔

(۹) مثال یائی نَصَرَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ ضَرَبَ، سَمِعَ، فَتَحَ، کَرُمَ سے، اور قدرے حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا۔ یَبِسَ یَیْبَسُ یُبْسًا۔ یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا اور یَئِسَ یَیْئِسُ یَأْسًا۔

(۱۰) اجوف صرف تین ابوابِ اُصول سے آئے گا۔ اَمَّا طَالَ یَطُولُ مُخْتَلَفٌ فِیہَا۔

(۱۱) اجوف واوی، اکثر نَصَرَ، سَمِعَ سے آئے گا۔ اور ضَرَبَ سے اَقل۔ جیسے قَالَ یَقُولُ قَوْلاً۔ خَافَ یَخَافُ خَوْفًا۔ طَاحَ یَطِیحُ طَیْحًا۔

(۱۲) اجوف یائی، نَصَرَ سے بالکل نہیں آتا۔ اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقل۔ جیسے بَاعَ یَبِیعُ بَیْعًا۔ اور شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً۔

(۱۳) ناقص واوی، ضَرَبَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ اکثر نَصَرَ سے، اور قدرے سَمِعَ سے آئے گا۔ دیگر ابواب سے اَقل جیسے دَعَا یَدْعُو دَعْوَۃً۔ رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا۔

(۱۴) ناقص یائی، نَصَرَ، کَرُمَ سے نہیں آئے گا، مگر شاذ۔ اور اکثر ضَرَبَ سَمِعَ سے آئے گا۔ اور حَسِبَ سے اَقل ترین جیسے رَمٰی یَرْمِی رَمْیًا۔ خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً۔

(۱۵) لفیفِ مفروق، صرف تین ابواب سے آئے گا۔ (۱) ضَرَبَ (۲) سَمِعَ (۳) حَسِبَ جیسے وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً۔ وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیًا۔ وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا۔ (از صرف میر)۔

(۱۶) لفیفِ مقرون، صرف دو بابوں سے آتا ہے (۱) ضَرَبَ (۲) سَمِعَ۔ جیسے طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا (لپیٹنا) طَوِیَ یَطْوٰی طَوًی (بھوکا ہونا)۔

(۱۷) مہموز الفاء واجوف واوی، اکثر نَصَرَ سے آتا ہے۔ اور سَمِعَ سے اَقل جیسے آلَ یَئُوْلُ اَوْلاً۔ اَوِدَ یَاْوَدُ اَوَدًا۔

(۱۸) مہموز الفاء واجوف یائی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقل۔ جیسے اَدَ یَئِیْدُ اَیْدًا۔ اَیِسَ یَاْیَسُ اِیَاسًا۔

(۱۹) مہموز الفاء وناقص واوی، اکثر نَصَرَ سے آئے گا۔ جیسے اَلاَ یَأْلُو اُلُوًّا۔

(۲۰) مہموز الفاء وناقص یائی، اکثر ضَرَبَ سے آتا ہے۔ سَمِعَ سے اَقل۔ اور فَتَحَ سے شاذ۔ جیسے اَتٰی یَأْتِیْ اِتْیَانًا۔ اَسِیَ یَأْسٰی اَسًی۔ اور اَبٰی یَأْبٰی اِبَاءً۔

(۲۱) مہموز العین ومثال واوی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقل۔ جیسے وَأَدَ یَئِدُ وَأْدًا۔ اور وَئِبَ یَوْئَبُ وَأْبًا۔

(۲۲) مہموز العین ومثال یائی، سَمِعَ اور حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا۔

(۲۳) مہموز العین وناقص واوی، نَصَرَ اور فَتَحَ سے آئے گا۔ جیسے سَأَا یَسْأُوْ سَأْوًا۔ دَأَا یَدْأَیٰ دَأْیًا۔

(۲۴) مہموز العین وناقص یائی، اکثر فَتَحَ سے آئے گا۔ اور ضَرَبَ سے اَقل۔ جیسے رَأٰی یَرٰی رُؤْیَۃً۔ صَأٰی یَصْئِیْ صَئِیًّا۔

(۲۵) مہموز اللام واجوف واوی، نَصَرَ اور فَتَحَ سے آئے گا۔ دیگر ابواب سے اَقل۔ جیسے بَاءَ یَبُوْءُ بَوْءًا۔ دَاءَ یَدَاءُ دَوْءًا۔

(۲۶) مہموز اللام واجوف یائی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقل۔ جیسے جَاءَ یَجِیْءُ جَیْئًا۔ شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً۔

(۲۷) مُضاعف از سہ باب اُصول سے آید فقط۔ وَاَمَّا حَبَّ فَهُوَ حَبِیْبٌ (کَرُمَ) وَلَبَّ فَهُوَ لَبِیْبٌ (کَرُمَ) مِنَ الشَّوَاذِّ۔ (از محمد مدنی)

(۲۸) مہموز الفاء ومُضاعف ثلاثی، اکثر نَصَرَ سے آئے گا، اور ضَرَبَ، سَمِعَ سے اَقل۔ جیسے اَمَّ یَؤُمُّ اَمًّا۔ اَنَّ یَئِنُّ اَنًّا۔ اَلَّ یَأَلُّ اَلَلاً۔

(۲۹) مثال واوی ومُضاعف ثلاثی، سَمِعَ سے آتا ہے۔ جیسے وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا۔

(۳۰) مثال یائی ومُضاعف ثلاثی بھی فقط سَمِعَ سے آتا ہے۔ جیسے یَمَّ یَیَمُّ یَمًّا۔

جیسے خَرَجَ زَیْدٌ نکلا زید۔ اَخْرَجْتُہٗ نکالا میں نے اس کو۔ اور جو مجرد میں متعدی بیک مفعول ہو، وہ باب اِفعال میں متعدی بدو مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے حَفَرْتُ نَھْرًا کھودی میں نے نہر۔ اور اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَھْرًا کھدوائی میں نے زید سے نہر۔ اور جو مجرد میں متعدی بدو مفعول ہو، وہ باب اِفعال میں متعدی بسہ مفعول ہوجاتا ہے۔ جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا جانا میں نے زید کو فضیلت والا۔ اور اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا: جتوایا میں نے زید کو عمرو فضیلت والا۔

(٢) تَصْیِیْر:۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ والا بنانا، یا موصوف بماخذ والا بنانا۔ پھر ماخذ کبھی مصدر ہوتا ہے، جیسے اَخْرَجْتُ زَیْدًا: خروج والا بنایا میں نے زید کو۔ اور کبھی ماخذ جامد ہوتا ہے۔ جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ: شِراک والا بنایا میں نے جوتے کو۔ موصوف بماخذ کی مثال۔ جیسے اَشْفَیْتُہٗ: شفا دینے والی چیز دی میں نے اس کو۔

(٣) لُزُوم:۔ لازم بنانا۔ یعنی متعدی کو لازم بنانا، کہ جو لفظ مجرد میں متعدی ہو وہ باب اِفعال میں لازمی ہو جاتا ہے۔ جیسے حَمِدَ زَیْدٌ عَمْرًا: تعریف کی زید نے عمرو کی۔ اور اَحْمَدَ زَیْدٌ۔ قابلِ حمد ہوا زید۔ یہ خاصہ قلیل الاستعمال ہے۔

(٤) تَعْرِیْض:۔ پیش کرنا۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ واقع ہونے کی جگہ پہنچانا۔ جیسے اَبَعْتُ الفَرَسَ: بیع کی جگہ رکھا میں نے گھوڑے کو۔ یا فاعل کا مفعول کو ماخذ کے لیے پیش کرنا۔ جیسے اَقْتَلْتُ زَیْدًا: قتل کے لیے پیش کیا میں نے زید کو۔

(٥) وِجْدَان:۔ پانا۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا۔ پھر اگر ماخذ لازم ہے تو مفعول ماخذ کے ساتھ بحیثیتِ فاعل موصوف ہوگا، جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا: بخیل پایا میں نے زید کو۔ اور اگر ماخذ متعدی ہو، تو مفعول ماخذ کے ساتھ بحیثیتِ مفعول موصوف ہوگا۔ جیسے اَحْمَدْتُ زَیْدًا: محمود پایا میں نے زید کو۔

(٦) سَلْب:۔ چھین لینا۔ یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ پھر اگر فعل لازم ہو، تو سلبِ ماخذ، فاعل سے ہوگا۔ جیسے اَقْسَطَ زَیْدٌ: زید نے اپنے نفس سے قسوط (ظلم) کو دور کیا، اور اگر فعل متعدی ہو، تو سلبِ ماخذ، مفعول سے ہوگا۔ جیسے شَکٰی اَشْکَیْتُہٗ: اس نے شکایت کی پس شکایت دور کر دی میں نے اس کی۔

(بقیہ حاشیہ صفحۂ سابقہ) (١٨) بھروسہ کیا (١٩۔ ٢٠) کینہ رکھا (٢١) ضعیف ہوا (٢٢) ہلاک ہوا (٢٣) حساب کا کوئی چیز ڈالی (٢٤) حیران ہوا (٢٥) روٹھا (٢٦) از نوبنا تنگ حال ہوا از حَسِبَ و ضرب۔ ہوا زنا ساجنگ میں عذاب و شدۃ والا ہوا (٢٧) مجھے نے منہ ڈالا (٢٨) پایا (٢٩) سستی کی (٣٠) از الحِسْبَۃ (بکسر السین و فتحہا) گمان کیا، باب حَسِبَ و فَتَحَ۔ اور از الحَسَابَۃ (بفتح السین) شریف النسب ہوا (٣١) از حَسِبَ نرم و نازک ہوا۔ اور از ضرب و سمع و نصر و فتح خوش عیش ہوا (٣٢) از چہار باب یعنی حَسِبَ و ضرب و سمع و فتح یعنی بہت دردمند ہوا (٣٣) از چہار باب مذکور یعنی فَسَخَ وغیرہ (٣٤) از چہار باب مذکور یعنی بے خبر ہوا ١٢ منہ عہ از حَسِبَ لغۃ تعبیر ہے ١٢۔ لسان ط کبھی کبھی شوریہ میں مجرد کے موافق بھی آتا ہے۔ جیسے اَقَلْتُ البَیْعَ بمعنی قِلْتُ البَیْعَ: فسخ کیا میں نے بیع کو ١٢ سکا اور اگر مجرد سے لازمی متعدی دونوں آئے۔ تو پھر باب اِفعال سے بعض لازمی سے متعدی آئے گا۔ جیسے حَزِنَ و اَحْزَنْتُہٗ اور بعض متعدی سے متعدی در متعدی ہو جائے گا ١٢ منہ

(٧) اِعْطَاءُ مَاخَذ:۔ ماخذ دینا۔ یعنی کسی کو ماخذ دینا۔ پھر ماخذ دینا مخصوص منحصر ہوگا جیسے اَعْظَمْتُ الکَلْبَ: عَظْم (ہڈی) دی میں نے کتے کو۔ یا ماخذ دینا غیر مخصوص غیر منحصر ہوگا۔ جیسے اَقْطَفْتُہٗ قَضْبَانًا: قطع دیا میں نے اس کو شاخوں کا۔ یعنی میں نے اس کو شاخوں کے کاٹنے کی اجازت دی۔

(٨) بُلُوْغ:۔ پہنچنا۔ یعنی ماخذ میں پہنچنا۔ پھر بلوغ زمانی ہوگا۔ جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ: صبح کے وقت میں پہنچا زید۔ یا بلوغ مکانی ہوگا۔ جیسے اَعْرَقَ زَیْدٌ: ملک عراق میں داخل ہوا زید۔ یا بلوغ رتبی ہوگا۔ جیسے اَعْشَرَتِ الدَّرَاھِمُ: دراہم عشر (مرتبۂ دس) کو پہنچے۔ نیز کبھی بلوغ بمعنی ماخذ کے قریب پہنچنے کے بھی آتا ہے جیسے اَیْمَنَ زَیْدٌ: ملکِ یمن کے قریب پہنچا زید۔

(٩) صَیْرُوْرَۃ:۔ اس کے تین معنی آتے ہیں (١) کسی شے کا صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے اَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ: لبن (دودھ) والی ہوگئی اونٹنی۔ (٢) صاحبِ ماخذ کا مالک ہونا۔ جیسے اَجْرَبَ الرَّجُلُ: صاحبِ جرب (خارشی اونٹ) کا مالک ہوگیا آدمی۔ (٣) ماخذ میں کسی چیز والا ہونا۔ جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ: موسم خریف میں بچہ والی ہوگئی بکری۔

(١٠) لیاقت:۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا۔ جیسے اَلَامَ الفَرِیْعُ: لوم (ملامت) کے لائق ہوا اسرار۔

(١١) حَیْنُوْنَت:۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے وقت میں یا ماخذ کے وقت کے قریب پہنچنا۔ جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ: حصاد (کٹائی) کے وقت میں پہنچی کھیتی یا حصاد کے وقت کے قریب پہنچی۔

(١٢) مُبَالَغَت:۔ یعنی کسی شے کا مقدار یا کیفیت میں ماخذ کی زیادتی والا ہونا۔ جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ: بہت ثمر والی ہوگئی کھجور۔ اَسْفَرَ الصُّبْحُ: بہت سفر (روشنی) والی ہوگئی صبح۔

(١٣) اِبْتِدَاء:۔ یعنی کسی فعل کا ابتداءً باب اِفعال سے آنا۔ پھر خواہ مجرد سے مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے اَرْقَلَ بمعنی اَسْرَعَ۔ یا ایسے معنی میں آئے، جو مجرد میں نہ پایا جائے۔ جیسے اَشْفَقَ: (ڈر گیا) کہ مجرد شفقۃ بمعنی مہربانی ہے۔

(١٤) مُوَافَقَتِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ۔

(١) مثالِ مجرد۔ جیسے دَجَا اللَّیْلُ و اَدْجَی اللَّیْلُ: تاریک ہوگئی رات۔ اس میں خاصہ صیرورۃ ہے۔

(٢) مثالِ فَعَّلَ جیسے کَفَّرَہٗ و اَکْفَرَہٗ: اس نے کفر کی طرف منسوب کیا اس کو۔ اس میں خاصہ نسبۃ ہے۔

(٣) مثالِ تَفَعَّلَ۔ جیسے تَخَیَّمْتُہٗ و اَخْیَمْتُہٗ: خیمہ بنایا میں نے اس کو۔ اس میں خاصہ اتخاذ ہے۔

(٤) مثالِ اِسْتَفْعَلَ۔ جیسے اِسْتَعْظَمْتُہٗ و اَعْظَمْتُہٗ: بزرگ گمان کیا میں نے اس کو، اس میں خاصہ حسبان ہے۔

(١٥) مُطَاوَعَتِ فَعَلَ (مجرد) و فَعَّلَ (مزید فیہ) یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد اَفْعَلَ کا

اس غرض کو بتانے کے لیے آنا، کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا ہے۔ جیسے کَبَبْتُہٗ فَاَکَبَّ اوندھا گرایا میں نے اُس کو پس وہ اوندھا گر گیا۔ بَشَّرْتُہٗ فَابْشَرَ خوشخبری دی میں نے اُس کو پس وہ خوش ہو گیا۔

فائدہ:۔ مُطاوَعَت کہتے ہیں فعلِ متعدی کا ایک مرتبہ پائے جانے کے بعد اُسی مادّہ سے دوسری مرتبہ کسی اور باب سے لازم ہو کر آنا، تاکہ یہ بتائے کہ فعلِ اوّل کے فاعل نے مفعول پر جو اثر ڈالا ہے، مفعول نے اس اثر کو قبول کر لیا ہے۔ فعلِ اوّل کو مُطاوَع اور فعلِ ثانی کو مُطاوِع کہتے ہیں۔ جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ۔

خاصیّتِ تَفْعِیل:۔ اس باب کے تیرہ خاصے ہیں۔

(۱) تَعْدِیَہ:۔ جیسے فَرِحَ زَیْدٌ: خوش ہوا زید، فَرَّحْتُہٗ: خوش کیا میں نے اس کو۔

(۲) تَصْیِیْر۔ جیسے وَتَّرْتُ الْقَوْسَ وَتَر (زہ) والا بنایا میں نے کمان کو۔

(۳) صَیْرُوْرَۃ:۔ جیسے نَوَّرَ الشَّجَرُ: نور (شگوفے) والا ہو گیا درخت۔

(۴) سَلْب:۔ جیسے قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ: قذی (کوڑا) دُور کیا میں نے اُس کی آنکھ سے۔

(۵) بُلُوغ:۔ پہنچنا ماخذ میں، جیسے خَیَّمَ زَیْدٌ: خیمے میں داخل ہوا زید۔ یا پہنچنا ماخذ کے قریب۔ جیسے عَمَّقَ عَمْرٌو: عُمق تک پہنچ گیا عمرو۔

(۶) مُبالَغَہ:۔ یہ خاصّہ بابِ تفعیل کا زیادہ آتا ہے، پھر مبالغہ کی تین صورتیں ہیں:۔ (۱) مبالغہ، نفسِ فعل میں، اور یہی اصل ہے۔ جیسے صَرَّحَ: خوب ظاہر ہوا، خوب ظاہر کیا۔

(۲) مبالغہ فاعل میں۔ جیسے مَوَّتَ الْاِبِلُ: بہت مرے اونٹ۔

(۳) مبالغہ، مفعول میں۔ جیسے قَطَّعْتُ الثِّیَابَ: بہت کاٹے میں نے کپڑے۔

(۷) نسبت بہ ماخذ: جیسے فَسَّقْتُہٗ: فسق کی طرف منسوب کیا میں نے اس کو۔

(۸) اِلباسِ ماخذ:۔ یعنی کسی کو ماخذ پہنانا۔ جیسے جَلَّلْتُ الْفَرَسَ: جُل پہنایا میں نے گھوڑے کو۔

(۹) تخلیطِ ماخذ:۔ یعنی کسی شی کو ماخذ سے ملمّع کرنا۔ جیسے ذَهَّبْتُ السَّیْفَ: سونے سے ملمّع کیا میں نے تلوار کو۔

(۱۰) تحویل:۔ یعنی کسی چیز کو عینِ ماخذ یا مثلِ ماخذ بنانا۔ جیسے نَصَّرْتُہٗ: نصرانی بنایا میں نے اس کو۔ خَیَّمْتُ ثَوْبًا: خیمہ کی مثل بنایا میں نے کپڑے کو۔

(۱۱) قَصْر:۔ یعنی اختصار کی غرض سے مرکّب سے ایک لفظ کا اشتقاق کرنا جیسے هَلَّلَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا۔

(۱۲) مُوافقتِ مجرّد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ۔ جیسے تَمَرْتُہٗ و تَمَّرْتُہٗ: تمر دی میں نے اُس کو۔ اَمْهَلْتُہٗ و مَهَّلْتُہٗ: مُہلت دی میں نے اُس کو، تَتَرَّسْتُ و تَرَّسْتُ: ترس (ڈھال) کو کام میں لایا میں۔

(۱۳) ابتداء:۔ اس کے دو معنی ہیں اوّل یہ کہ مجرّد مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے لَقَّبْتُہٗ: لقب مقرّر کیا میں نے اس کا۔ دوّم یہ کہ مجرّد میں اور معنی ہوں، اور بابِ تفعیل میں اور۔ جیسے کَلَمَ زخمی کیا۔ اور کَلَّمَ کلام کیا۔

خاصیّتِ تَفَعُّل:۔ اس باب کے گیارہ خاصے ہیں:۔

(۱) مُطاوعتِ تَفْعِیل:۔ اس کی دو قسمیں ہیں: اوّل یہ کہ فاعل کا اثر مفعول سے جُدا نہ ہو سکے۔ جیسے قَطَّعْتُہٗ فَتَقَطَّعَ: پارہ پارہ کیا میں نے اُس کو پس وہ پارہ پارہ ہو گیا۔ دوّم یہ کہ فاعل کا اثر مفعول سے جُدا ہو سکے۔ جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ: علم سکھلایا میں نے اُس کو پس اُس نے علم سیکھ لیا۔ یہاں فاعل کا اثر (علم) مفعول سے جُدا ہونا ممکن ہے۔

(۲) تَکَلُّف:۔ یعنی ماخذ کے اکتساب یا ماخذ کے حصول میں تعب اُٹھانا اور بزور اپنے اندر ظاہر کرنا۔ جیسے تَکَوَّفَ: اُس نے اپنے آپ کو بہ تکلّف کوفی ظاہر کیا۔ تَحَلَّمَ بہ تکلّف بُردبار بنا۔

(۳) تَجَنُّب:۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ زَیْدٌ: حُوب (گناہ) سے پرہیز کیا زید نے۔

(۴) لُبْسِ ماخذ:۔ یعنی ماخذ کو پہننا۔ جیسے تَخَتَّمَ زَیْدٌ: خاتم (انگوٹھی) پہنی زید نے۔

(۵) تَعَمُّل:۔ یعنی ماخذ کو کام میں لانا۔ اس کی تین قسمیں ہیں:۔

(۱) ماخذ فاعل سے جُدا محسوس نہ ہو۔ جیسے تَدَهَّنَ: دُہن (تیل) کو کام میں لایا۔

(۲) ماخذ فاعل سے جُدا محسوس ہو۔ جیسے تَتَرَّسَ: ترس (ڈھال) کو کام میں لایا۔

(۳) ماخذ فاعل کے مُلاصق تو نہ ہو، لیکن مُقارن ہو۔ جیسے تَخَیَّمَ: خیمہ کو کام میں لایا۔

(۶) اِتّخاذ:۔ اس کی چار قسمیں ہیں:۔

(۱) ماخذ کو بنانا جیسے تَخَبَّیْتُ: خِبا (خیمہ) کو بنایا میں نے۔

(۲) ماخذ کو پکڑنا۔ جیسے تَحَرَّزَ زَیْدٌ: حِرز (پناہ) پکڑی زید نے۔

(۳) کسی چیز کو ماخذ بنانا۔ جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ: اُس نے وِسادہ (تکیہ) بنایا پتھر کو۔

(۴) کسی چیز کو ماخذ میں پکڑنا۔ جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِیَّ: اُس نے اِبط (بغل) میں پکڑا بچے کو۔

(۷) تَدرِیج:۔ یعنی کسی کام کو تھوڑا تھوڑا کر کے کرنا، پھر اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ ایک بار کرنا بھی ممکن ہو۔ جیسے تَجَرَّعَ زَیْدٌ: گھونٹ گھونٹ کر کے پیا زید نے۔ دوسرے یہ کہ ایک بار کرنا ممکن نہ ہو۔ جیسے تَحَفَّظَ الْقُرْاٰنَ: اُس نے تھوڑا تھوڑا کر کے یاد کیا قرآن کو۔

(۸) تَحَوُّل:۔ یعنی کسی چیز کا عینِ ماخذ یا ماخذ کی طرح ہو جانا۔ جیسے تَنَصَّرَ زَیْدٌ: نصرانی ہو گیا زید، تَبَحَّرَ زَیْدٌ: بحر (دریا) کی طرح ہو گیا زید۔

(۹) صَیْرُورَۃ:۔ یعنی صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَیْدٌ: صاحبِ مال ہو گیا زید۔

(۱۰) مُوافقتِ مُجرّد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ۔ جیسے تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ

لہ بکا ہے مراد از تکلف جہد مبالغہ در فعل باشد ازاں است قولِ صاحبِ کشّاف تحت قولہ تعالیٰ وَاَنْفَقْتَ مَا بِهَا وَتَعَلَّقَتْ ای انفقت مانی جونہا من المونۃ والکلفۃ وتعلقت غایۃ المتوحق لم یبق شی فی بطنہا کانہا تکلفت فی جمیع ما فی المنونۃ۔ نوادر الوصول ص ۱۰، مطبوعہ مجتبائی)۔

تَبَصَّرَ بمعنی اَبْصَرَ۔ تَكَذَّبَ بمعنی كَذَّبَ۔ تَحَوَّجَ بمعنی اِسْتَحْوَجَ احاجۃ طلب کی

(۱۱) اِبتداء :۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ اوّل یہ کہ مجرد مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے تَشَمَّسَ: دھوپ میں کھڑا ہوا۔ دوم یہ کہ مجرد میں اور معنی ہوں، اور باب تفعّل میں اور۔ جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ: کلام کیا زید نے۔ اور مجرد كَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا)۔

خاصیتِ مُفَاعَلَہ :۔ اس باب کے چار خاصے ہیں :۔

(۱) **مُشَارَکۃ** :۔ یعنی دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا، کہ ہر ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو، اور ہر ایک مفعول بھی۔ لیکن عبارۃ میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے گا، اور دوسرے کو مفعول۔ جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا: باہم قتال کیا زید و عمرو نے۔

(۲) **مُوافقۃِ مجرد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ و تَفَاعَلَ** :۔ جیسے سَافَرَ بمعنی سَفَرَ: سفر کیا اس نے۔ بَاعَدْتُهٗ بمعنی اَبْعَدْتُهٗ: دور کیا میں نے اس کو۔ ضَاعَفَ بمعنی ضَعَّفَ: دوچند کیا اس نے۔ شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرًا بمعنی تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو: آپس میں گالی گلوچ کی زید و عمرو نے۔

(۳) **تصییر** :۔ جیسے عَافَاكَ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ تجھے عافیۃ والا کرے۔

(۴) **اِبتداء** :۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے تَاخَمَ: ایک زمین کی حدود دوسری زمین سے مل گئی۔ یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے قَاسَا زَيْدٌ: رنج و تکلیف برداشت کی زید نے۔ مجرد قَسَا بمعنی سخت مستعمل ہے۔

خاصیتِ تَفَاعُل :۔ اس باب کے چھ خاصے ہیں :۔

(۱) **تَشَارُک** :۔ یعنی دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ہر ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو، اور ہر ایک مفعول بھی لیکن عبارۃ میں دونوں کو فاعل ظاہر کیا جائے گا۔ جیسے تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو[۱]

(۲) **شرکۃ** :۔ یعنی شرکۃ فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوعِ فعل میں۔ جیسے تَرَافَعَا شَيْئًا: ان دونوں نے اٹھایا ایک چیز کو۔ یہ خاصہ قلیل الاستعمال ہے۔

(۳) **تخییل** :۔ یعنی کسی کو اپنے اندر ماخذ کا حصول دکھانا جو حقیقۃً نہ اس میں موجود ہو اور نہ ہی اس کو مطلوب ہو۔ جیسے تَمَارَضَ زَيْدٌ: زید نے اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا۔

فائدہ :۔ تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے، کہ تکلّف میں فاعل کو ماخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے۔ جیسے تَحَلَّمَ، تَشَجَّعَ اور تخییل میں فاعل کو ماخذِ فعل حقیقۃً مطلوب و مقصود نہیں ہوتا، بلکہ محض دوسرے کو دکھانے کے لیے فاعل ماخذِ فعل کو کام میں لاتا ہے۔ جیسے تَمَارَضَ۔

(۴) **مُطاوعۃِ فَاعَلَ** :۔ جو کہ اَفْعَلَ کے معنی میں ہو۔ جیسے بَاعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ: دور کیا میں نے اس کو، پس وہ دور ہو گیا۔ یہاں بَاعَدْتُهٗ بمعنی اَبْعَدْتُهٗ ہے۔

(۵) **مُوافقۃِ مُجرّد و اَفْعَلَ** :۔ جیسے تَعَالٰى بمعنی عَلَا: بلند ہوا۔ تَيَامَنَ بمعنی اَيْمَنَ: یمن میں داخل ہوا۔

(۶) **اِبتداء** :۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے تَدَاخَلَ بمعنی تَدَاخَلَ یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے تَبَارَكَ: بابرکت ہوا، مجرد بَرَكَ بمعنی "اونٹ بیٹھا" مستعمل ہے۔

فائدہ :۔ جو لفظ باب مفاعلہ میں متعدی بدو مفعول ہوگا، وہ باب تفاعل میں متعدی بیک مفعول ہو جائے گا۔ جیسے جَاذَبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا: کھینچا میں نے زید سے کپڑے کو، تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا: ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا۔ اور جو باب مفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہوگا، وہ باب تفاعل میں لازم ہو جائے گا۔ جیسے قَاتَلْتُ زَيْدًا اور تَقَاتَلْتُ اَنَا وَزَيْدٌ۔

خاصیتِ اِفْتِعَال :۔ اس باب کے چھ خاصے ہیں۔

(۱) **اِتّخاذ** :۔ اس کی وہی چار صورتیں ہیں، جو باب تفعّل میں گزر چکی ہیں۔ ۱: جیسے اِحْتَجَرَ: حجرہ بنایا۔ ۲: اِجْتَنَبَ: جانب پکڑی۔ ۳: اِغْتَذَى الشَّاةَ: غذا بنایا بکری کو۔ ۴: اِعْتَضَدَ: عضد (بازو) میں لیا۔

(۲) **تصرّف** :۔ یعنی ماخذِ فعل کو حاصل کرنے میں کوشش کرنا۔ جیسے اِكْتَسَبَ: اس نے کسب میں کوشش کی۔

(۳) **تخییر** :۔ یعنی فاعل کا اپنے لیے ماخذِ فعل کو حاصل کرنا۔ جیسے اِكْتَالَ الشَّعِيْرَ: اس نے اپنے لیے جَو کیل کیے یعنی ناپ لیے۔

(۴) **مُطاوعۃِ فَعَلَ** :۔ جیسے غَمَمْتُهٗ فَاغْتَمَّ۔

(۵) **مُوافقۃِ مجرّد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ** :۔ جیسے اِقْتَدَرَ بمعنی قَدَرَ: قادر ہوا۔ اِحْتَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ: حجاز میں داخل ہوا۔ اِرْتَدَى بمعنی تَرَدَّى: چادر اوڑھی۔ اِخْتَصَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو بمعنی تَخَاصَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔ اِئْتَجَرَ بمعنی اِسْتَأْجَرَ: اُجرۃ طلب کی۔

(۶) **اِبتداء** :۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے اِسْتَلَمَ... اِسْتَامَتِ الشَّاةُ: چارہ طلب کیا بکری نے۔ یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے اِسْتَلَمَ: پتھر کو بوسہ دیا، مجرد سَلِمَ بمعنی سلامۃ ہوا۔

خاصیتِ اِسْتِفْعَال :۔ اس باب کے دس خاصے ہیں :۔

(۱) **طلب** :۔ یعنی ماخذ کو طلب کرنا، خواہ حقیقۃً ہو۔ جیسے اِسْتَطْعَمْتُهٗ طعام

---

[۱] فرق در مشارکۃ و تشارک یعنی مشارکۃ مفاعلہ و تفاعل آنست کہ مشارکین در مفاعلہ یکے لفظاً فاعل بود، دوم مفعول، ودر تفاعل ہر دو فاعل، دوم آنکہ در مفاعلہ مشارک زائد از دو نبود، اگرچہ ہر یک یا احدہما متعدد باشد بخلاف تفاعل کہ جانب متعدد در آں ممکن وہمہ لفظاً فاعل بود، گو در معنی ہر یک فاعل و مفعول بود نحو عشرۃ رجال تقاتلوا یعنی دہ مرد باہم قتال کردند ودر مفاعلہ اگرچہ ممکن است کہ ہر دو، یا یک جانبش دہ مرد باشند لیکن مشارکۃ... (باقی بر صفحہ آئندہ)

(بقیہ حاشیہ سابقہ) یک جانب با دیگر باشد نہ افراد یک جانب فیما بینہم مثلاً عشرۃ رجال قاتلوا عشرۃ رجال آخرین پس مشارکۃ در افراد عشرۃ اولی با افراد عشرۃ ثانی مقصود است، اما شرکۃ افراد اولی باہم دیگر مقصود نیست سوم آنکہ مفعولیکہ در مفاعلہ مشارک بود در تفاعل فاعل گردد نحو ضارب زید عمرًا و تضارب زید وعمرو بخلاف مفعول غیر مشارک کہ بحالہ بر مفعولیۃ خود باقی ماند نحو تجاذبنا ثوبًا، ودر مفاعلہ گویند جاذبتہ الثوب چہارم آنکہ تفاعل برائے شرکۃ در صدور فعل بدون تحقق آں بر دیگرے نیز بود بخلاف مفاعلہ، تا ایں معنی کہ نزد چنانکہ مصنف (صاحب فصول اکبری) گوید شرکۃ در صدور فقط بدون تعلق بدیگرے کم است نحو ترافعا شیئا

طلب کیا میں نے اُس سے، یا تقدیراً ہو۔ جیسے اِسْتَخْرَجْتُ الْوَتَدَ: خروج طلب کیا میں نے کیل کا، اس میں کیل کو ہلا ہلا کر کھینچنا ماخذ خروج کی طلب تقدیری ہے۔

(٢) لیاقت :۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا۔ جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ: رُقعہ دینے کے لائق ہوا کپڑا۔

(٣) وِجدان :۔ یعنی کسی شے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا۔ جیسے اِسْتَکْرَمْتُهٗ: کرامت کے ساتھ موصوف پایا میں نے اُس کو۔

(٤) حُسبان :۔ یعنی کسی شے کو ماخذ کے ساتھ موصوف گمان کرنا۔ جیسے اِسْتَحْسَنْتُهٗ: حُسن والا گمان کیا میں نے اُس کو۔

(٥) تحوّل :۔ یعنی کسی شے کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، پھر تحوّل یا صوری ہوگا جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ: عین پتھر ہوگیا گارا، یا مثل پتھر کے ہوگیا گارا۔ یا تحوّل معنوی ہوگا۔ جیسے اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ: ناقہ ہوگیا اونٹ یعنی صفت ضعف میں اونٹ مثل ناقہ کے ہوگیا۔

(٦) اِتخاذ :۔ یعنی ماخذ کو پکڑنا۔ جیسے اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ: اس نے وطن بنایا ہند کو۔

(٧) قصر :۔ یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ مشتق کرنا۔ جیسے اِسْتَرْجَعَ اُس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

(٨) مُطاوعتِ اَفْعَلَ :۔ جیسے اَقَمْتُهٗ فَاسْتَقَامَ: قائم کیا میں نے اُس کو، پس وہ قائم ہوگیا۔

(٩) موافقتِ مجرد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ۔ جیسے اِسْتَقَرَّ بمعنے قَرَّ قرار والا ہوگیا۔ اِسْتَرْجَعَ بمعنی رَجَّعَ حلق میں آواز گھمائی۔ اِسْتَکْبَرَ بمعنے تَکَبَّرَ بڑائی کی۔ اِسْتَعْصَمَ بمعنی اِعْتَصَمَ مُکّل ملا۔

(١٠) اِبتدا :۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے اِسْتَأْثَرَ عَلَی الْوِسَادَةِ جُھک گیا تکیہ پر، یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے اِسْتَعَانَ اُس نے عانہ (موئے زیر ناف) مونڈے، مجرد عَوْن بمعنی مدد مستعمل ہے۔

خاصیتِ اِنفعال :۔ اِس باب کے چھ خاصے ہیں۔

(١) لزوم :۔ جیسے صَرَفَ بمعنی پھیرا اور اِنْصَرَفَ بمعنی پھرا۔

(٢) عِلاج :۔ یعنی انفعال ایسے فعل متعدی کے مطاوع آتا ہے کہ جس کا تعلق ظاہری اعضا سے ہو، اور حواس ظاہرہ سے معلوم ہوسکے۔ جیسے کَسَرْتُهٗ فَانْکَسَرَ۔ اِسی لیے عَرَفْتُهٗ فَانْعَرَفَ کہنا درست نہیں، کیونکہ معرفہ فعل جوارح نہیں بلکہ فعل قلب ہے۔

فائدہ :۔ یہ دونوں خاصے یعنی لزوم و علاج باب اِنفعال کے لازمی خاصے ہیں دوسرے ابواب میں ان خاصوں کا استعمال مجازاً ہوگا۔

(٣) مُطاوعتِ مجرد و اَفْعَلَ :۔ جیسے کَسَرْتُهٗ فَانْکَسَرَ، اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ۔ لیکن مطاوعتِ مجرد، بہ نسبت مطاوعتِ اَفْعَلَ کے کثیر الاستعمال ہے۔

(٤) مُوافقتِ فَعِلَ و اَفْعَلَ :۔ جیسے اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ کشادہ ابرو ہوا، اِنْحَجَزَ بمعنے اَحْجَزَ حجاز میں پہنچا۔

(٥) اِبتدا :۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو، جیسے اِنْجَحَرَ: مجر (سوراخ) میں چلا گیا، یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے اِنْطَلَقَ چلا گیا۔ مجرد طلاقۃ بمعنی کشادہ روئی مستعمل ہے۔

فائدہ :۔ جس فعل کا فا کلمہ حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے ہو، تو وہ فعل باب انفعال نہیں آئے گا۔ اگر ایسے فعل سے باب اِنفعال کے معنی مقصود ہوں، تو اس کو باب اِفتعال سے لاتے ہیں۔ جیسے رَفَعْتُهٗ فَارْتَفَعَ، نَقَلْتُهٗ فَانْتَقَلَ۔ لیکن اِنْمَحَی (مٹ گیا) اور اِنْمَازَ (جدا ہوا) شاذ ہیں۔

خاصیتِ اِفْعِیعَال :۔ اِس باب کے پانچ خاصے ہیں :۔

(١) لزوم :۔ یہ اِس باب کا خاصہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے اِحْلَوْلَیْتُهٗ شیریں گمان کیا میں نے اُس کو۔

(٢) مبالغہ :۔ جیسے اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ بہت گھاس والی ہوگئی زمین۔

(٣) صَیرورۃ :۔ جیسے مثالِ مذکور۔

(٤) مُطاوعتِ فَعَّلَ :۔ جیسے ثَنَّیْتُهٗ فَاثْنَوْنَی میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا۔

(٥) موافقتِ اِسْتَفْعَلَ :۔ جیسے اِحْلَوْلَیْتُهٗ بمعنی اِسْتَحْلَیْتُهٗ (یہ خاصہ نادر ہے)۔

خاصیتِ اِفْعِلَال و اِفْعِیلَال :۔ اِن دونوں بابوں کے چار خاصے ہیں :۔

(١) لزوم (٢) مبالغہ (٣) لون (٤) عیب۔ جیسے اِحْمَرَّ و اِحْمَارَّ بہت سُرخ ہوا۔ اور اِحْوَلَّ و اِحْوَالَّ بہت بھینگا ہوا۔

خاصیتِ اِفْعِوَّال :۔ اِس باب کا خاصہ ہے بنائے مُقْتَضَب (کٹی ہوئی بنا) یعنی جس کی بنا ثلاثی مجرد سے بعینہٖ یا مماثل منقول نہ ہو، بلکہ از سر نو اس باب پر وضع کی گئی ہو۔ نیز الحاق اور حرف زائد مفید للمعنی سے بھی خالی ہو۔ جیسے اِجْلَوَّذَ گھوڑا خوب دوڑا۔ مجرد اس سے مستعمل نہیں۔

فائدہ :۔ اِقتضاب اور ابتدا میں دو وجہ سے فرق ہے، اوّل یہ کہ اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے اور ابتدا میں عموم ہے، یعنی عام ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ دوم یہ کہ اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد مفید للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے، لیکن ابتدا میں شرط نہیں۔

خاصیتِ فَعْلَلَة :۔ اِس باب کے بہت خاصے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں :۔

(١) قصر :۔ جیسے بَسْمَلَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا۔

(٢) اِلباس ماخذ :۔ جیسے بَرْقَعْتُهٗ برقع پہنایا میں نے اس کو۔

(٣) مُطاوعتِ خود :۔ جیسے غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَهٗ فَتَغَطْرَشَ پوشیدہ کیا رات نے اُس کی بصر کو، پس وہ پوشیدہ ہوگئی۔ یہ باب اکثر صحیح اور مضاعف سے آتا ہے، اور مہموز و معتل سے کم۔

خاصیتِ تَفَعْلُل:- اس باب کے دو خاصے ہیں:-
(۱) مطاوعتِ فَعْلَلَ:- جیسے دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ لڑھکایا میں نے اس کو پس وہ لڑھک گیا۔
(۲) اِقتضاب:- جیسے تَبَخْتَرَ ناز ونخرے سے چلا۔

خاصیتِ اِفْعِنْلَال:- اس باب کے دو خاصے ہیں:-
(۱) لزوم (۲) مطاوعتِ فَعْلَلَ:- (ولِلتاکید والمبالغۃ) جیسے شَرْجَمْتُہٗ فَاقْعَنْجَرَ نحون گرایا میں نے اس کا، پس وہ خوب نحون پختہ ہوگیا۔

خاصیتِ اِفْعِلَّال:- یہ باب بھی لازم اور مطاوعِ فَعْلَلَ آتا ہے۔ جیسے طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ: اطمینان دلایا میں نے اس کو، پس وہ مطمئن ہوگیا۔ اور کبھی مقتضب بھی آتا ہے۔ جیسے اِكْفَهَرَّ النَّجْمُ روشن ہوگیا ستارہ۔

فائدہ:- ابوابِ ملحقات۔ معانی، اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر اکثر ملحقات میں قدرے مبالغہ ہوتا ہے۔

اہم مصادر برائے تصریفاتِ صغیرہ وکبیرہ ضروریہ

① اَلْاَكْلُ (ن) ② اَلسُّؤَالُ (ف) ③ اَلْقِرَاءَةُ (ف) ④ اَلْوَعْدُ (ض)

⑤ اَلْيُسْرُ (ض) ⑥ اَلْقَوْلُ (ن) ⑦ اَلْخَوْفُ (س) ⑧ اَلْبَيْعُ (ض)

⑨ اَلدُّعَاءُ (ن) ⑩ اَلرِّضْوَانُ (س) ⑪ اَلرَّمْیُ (ض) ⑫ اَلْخَشْيَةُ (س)

⑬ اَلْوِقَايَةُ (ض) ⑭ اَلْوَجٰی (س) ⑮ اَلرَّأْیُ (س) ⑯ اَلذَّبُّ (ن)

⑰ اَلْفِرَارُ (ض) ⑱ اَلْمَسُّ (س) ⑲ اَلْمَضْمَضَةُ ⑳ اَلتَّسَلْسُلُ

㉑ اَلْاِتْيَانُ (ض) ㉒ اَلرُّؤْيَةُ (ف) ㉓ اَلْاِرَاءَةُ

㉔ اَلْمَجِیْءُ (ض) ㉕ اَلْمَشِيْئَةُ (س)

تمت بالخیر

کتبہ الحافظ محمد ایوب الدہلوی ثم الملتانی فی غرۃ محرم الحرام [illegible]